درود شریف کے فضائل و برکات کا مجموعہ
خزینۂ درود شریف
مرتب
علامہ عالم فقری
ادارۂ پیغام القرآن
۴۰۔ اردو بازار، لاہور

درُود شریف کے فضائل و برکات کا مجمُوعہ

خزینہ درُود شریف

مع

قصیدہ بُردہ شریف

عالم فقری

ادارہ پیغام القرآن
۴۰۔ اُردو بازار ○ لاہور

اللہ تعالیٰ ہمارا مالک اور رزاق ہے

نام کتاب ------------- خزینہ درود شریف

مصنف --------------- عالم فقری

اشاعت ------------- ۲۰۰۵ء

تعداد ---------------- ۱۱۰۰

زیر اہتمام ------------ محسن فقری

منتظم --------------- حسیب فقری

معاون --------------- جاوید فقری

پریس -------- اشتیاق احمد مشتاق پرنٹرز لاہور

قیمت ------------- ۱۲۰/- روپے

ملنے کا پتہ

شبیر برادرز اردو بازار لاہور

فہرست

نعت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم

از حضرت حسان بن ثابت

أَغَرُّ عَلَيْهِ لِلنُّبُوَّةِ خَاتَمٌ
یہ وہ ہیں جن پر مہرِ نبوت چمک رہی ہے

مِنَ اللّٰهِ مَشْهُوْدٌ يَلُوْحُ وَيُشْهَدُ
اللہ کی طرف سے یہ شہادت ہے جو چمکتی ہے اور دیکھی جاتی ہے

وَضَمَّ الْإِلٰهُ اسْمَ النَّبِيِّ إِلَى اسْمِهٖ
اللہ نے اپنے نام کے ساتھ نبی کا نام ملا رکھا ہے

إِذْ قَالَ فِي الْخَمْسِ الْمُؤَذِّنُ أَشْهَدُ
جب کہ پانچ وقت مؤذن اشہد کہتا ہے۔

وَشَقَّ لَهٗ مِنَ اسْمِهٖ لِيُجِلَّهٗ
اللہ نے ان کا نام ان کے اعزاز کے لئے اپنے نام سے مشتق کیا ہے

فَذُو الْعَرْشِ مَحْمُوْدٌ وَهٰذَا مُحَمَّدٌ
صاحبِ عرش محمود ہے، اور یہ محمدؐ ہیں

نَبِيٌّ أَتَانَا بَعْدَ يَأْسٍ وَفَتْرَةٍ
یہ ایسے نبی، جو ہمارے پاس ایک خوف اور طویل وقفہ کے بعد آئے ہیں

مِنَ الرُّسُلِ وَالْأَوْثَانُ فِي الْأَرْضِ تُعْبَدُ
اور حال یہ تھا کہ زمین میں بت پوجے جا رہے تھے

فَأَمْسٰى سِرَاجًا مُّسْتَنِيْرًا وَّهَادِيًا
یہ نبی آئے اور روشنی والے چراغ اور رہنما ہو گئے

يَلُوْحُ كَمَا لَاحَ الصَّقِيْلُ الْمُهَنَّدُ
وہ اس طرح چمکے جیسے صیقل کی ہوئی ہندی تلوار چمکے

وَأَنْذَرَنَا نَارًا وَّبَشَّرَ جَنَّةً
اور انہوں نے آگ سے ڈرایا، جنت کی بشارت دی

وَعَلَّمَنَا الْإِسْلَامَ فَاللّٰهَ نَحْمَدُ
اور ہمیں اسلام کی تعلیم دی، ہم اللہ کے شکر گزار ہیں

وَأَنْتَ إِلٰهُ الْخَلْقِ رَبِّيْ وَخَالِقِيْ
اے اللہ تو دنیا کا معبود ہے میرا رب اور خالق ہے

بِذٰلِكَ مَا عَمَّرْتُ فِي النَّاسِ أَشْهَدُ
جب تک میں لوگوں میں زندہ رہوں گا اس کی شہادت دیتا رہوں گا

تَعَالَيْتَ رَبَّ النَّاسِ عَنْ قَوْلِ مَنْ دَعَا
اے سارے انسانوں کے پروردگار تو انکے اقوال سے بلند

سِوَاكَ إِلٰهًا أَنْتَ أَعْلٰى وَأَمْجَدُ
اعلیٰ اور برتر ہے جو تیرے سوا کسی اور کو معبود بنائیں

لَكَ الْخَلْقُ وَالنَّعْمَاءُ وَالْأَمْرُ كُلُّهٗ
تو ہی پیدا کرنے والا نعمت دینے والا اور حاکم مطلق ہے

فَإِيَّاكَ نَسْتَهْدِيْ وَإِيَّاكَ نَعْبُدُ
ہم تجھ ہی سے ہدایت چاہتے اور تیری ہی پرستش کرتے ہیں

حرفِ آغاز

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ حَامِدًا وَّ مُصَلِّیًا وَّ مُسَلِّمًا

ہر طرح کی حمد و ثناء ذات باری کے لیے ہے اور ہر طرح کا درود حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی کے لیے ہے کہ جنہیں اللہ تعالیٰ نے سب سے برگزیدہ ہستی اور محبوب قرار دیا۔ حضور پر درود پاک پڑھنا خود خدا کا وظیفہ ہے اس لیے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک پڑھنا سب سے افضل وظیفہ ہے اور یہ وظیفہ بارگاہِ رب العزت میں ہر لحاظ سے قبول ہے۔ یعنی درود پاک صرف ایک ایسا وظیفہ ہے جس کا پڑھنا قبول ہی قبول ہے اور جو چیز بارگاہ رب العزت میں فوراً قبول ہو جائے اس کا اجر بھی بہت جلد ملتا ہے اس لیے درود شریف پڑھنے والے بہت جلد اللہ کے خاص بندے بن جاتے ہیں کیوں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو محبوب جانتے ہوئے ان کی محبت اور عشق کی بنا پر درود پاک پڑھا جاتا ہے لہٰذا یہ ایسا فعل ہے جس سے اللہ ہر لحاظ سے درود پاک پڑھنے والے سے راضی ہو جاتا ہے اور جب اللہ راضی ہو جاتا ہے تو اسے دین و دنیا میں اپنی نعمتوں سے نواز دیتا ہے اس سے معلوم ہوا حضور پر درود پاک کا تحفہ بھیجنا سعادت دارین ہے۔

اس کتاب میں سو درود شریف جمع کر دیئے گئے اور ان کے فضائل لکھ دیئے ہیں اور اس کے ساتھ اس درود پاک پڑھنے کا طریقہ اور تعداد بھی بیان کی گئی ہے

درود شریف خواہ اس کے الفاظ کچھ ہوں درحقیقت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف اور توصیف پر مبنی ہے اس لیے اسے پڑھنے سے ایک تو پڑھنے والے کے لیے حضور کی شفاعت لازم ہو جاتی ہے اور دوسرے اسے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی قربت اور شفقت حاصل ہوتی ہے اس طرح ہر درود شریف کا ورد باعث نجات ہے۔ درُود ابراہیمی کے علاوہ دیگر تمام درُود مختلف حضرات کے ترتیب شدہ ہیں جن میں حضور کی مدح و توصیف ہے جو لکھنے والے کی محبت کی دلیل ہے جن کا پڑھنا ہر لحاظ سے درست اور جائز ہے کیوں کہ محبت ہر اعتراض سے بے نیاز ہوتی ہے۔

نیاز مند عالم فقری

باب ۱

حکمِ دُرود شریف

تقاضائے محبّت ہے یہی کہ محبوب کی ہردم تعریف کی جائے حضور صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے محبوب ہیں سید الانبیاء ہیں حبیب کبریا ہیں تاجدار عرب وعجم ہیں شفیع المذنبین ہیں۔ رحمۃ اللعالمین ہیں سراجٌ منیر ہیں ساقی کوثر ہیں۔ اللہ تعالیٰ محب ہے یعنی حضور صلی اللہ علیہ وسلّم سے محبت رکھنے والا ہے اس لیے اللہ تعالیٰ نے جب اپنے محبوب کے نور کی تخلیق کر لی تو پھر اپنے محبوب کی تعریف میں مصروف ہو گیا یعنی اللہ تعالیٰ اپنے محبوب پر دُرود بھیجنے لگا۔ اور جب اللہ اپنے محبوب کی محبت میں منتہیٰ پر پہنچا تو پھر اللہ نے اپنی مخلوق یعنی ملائکہ اور انسانوں کو بھی حکم دے دیا کہ تم بھی میرے محبوب کی تعریف کرو جس طرح میں کر رہا ہوں اس حکم کے تحت انسانوں کے لیے حضور پر درود پڑھنا ضروری ٹھہرا۔ اس کے علاوہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اقدس تمام بنی نوع انسان اور مخلوق کے لیے اللہ تعالےٰ کا سب سے بڑا انعام ہے چونکہ اللہ تعالیٰ نے آپ کی بدولت نسل انسانی کو ہدایت کا راستہ دیا جس میں انسان کی فلاح ہے انسان کو جو عظمت اور عزت ملی ہے جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی وساطت ہی سے ملی ہے اس لیے نسل انسانی کی عظمت کا اس سے بڑا ثبوت اور کیا ہو سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے درمیان ایک ایسی عظیم ہستی کو ظاہر کیا جو اپنی ذات اور صفات کے اعتبار سے اللہ تعالیٰ کی بہترین تخلیق اور اشرف الانبیاء و سید المرسلین

ہیں بے کسوں کا سہارا ہیں اس لیے ہر سچے مومن اور مسلمان کے لیے ضروری ہے کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اس احسان کا زیادہ سے زیادہ شکریہ ادا کرے اور ایسے طریقے سے کرے جو اللہ تعالیٰ کے ہاں مقبول اور پسندیدہ ہے اس لیے شکریہ ادا کرنے اور اللہ کو راضی کرنے کا بہترین طریقہ حضور صلی اللہ علیہ وسلّم پر درود پاک کا تحفہ بھیجنا ہے۔ اس لحاظ سے بھی حضور پر درُود بھیجنا ضروری ہے۔

درُود شریف ایک ایسا پاکیزہ اور نیک عمل ہے جو انسان کو آسانی سے عظمت اور رفعت عطا کرتا ہے اللہ تعالیٰ نے ہر نبی اور پیغمبر کو اپنی کسی نہ کسی خصوصی شان اور عظمت سے نوازا ہے سب سے پہلے اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو یہ عظمت اور عزت عطا فرمائی کہ فرشتوں کو ان کے سامنے جھکا دیا پھر حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اپنی دوستی سے نوازا اور ان کی جائے سکونت کو حج کا مرکز بنا دیا پھر ان کے بیٹے حضرت اسماعیل علیہ السلام کو ذبیح کے خطاب سے نوازا، حضرت ادریس علیہ السلام کے بارے میں اللہ نے فرمایا ہے کہ وہ میرا سچا نبی تھا جن کا میں نے درجہ بلند کیا۔ حضرت اسحاق علیہ السلام کو اصحاب بصیرت میں شمار کیا حضرت یوسف علیہ السلام کو بے مثل حسن سے نوازا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی باکمال معجزات سے تائید کی اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کو ہم کلامی کا شرف بخشا گویا کہ ہر نبی کو اللہ تعالیٰ نے اپنی ایک خاص نعمت سے سرفراز کیا مگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو سب سے اعلیٰ یہ اعزاز دیا کہ ان کے ذکر کو اپنا ذکر قرار دیا اور ان کے نام کو اپنے نام کے ساتھ شامل کیا ان پر خود درُود پاک پڑھنا اپنا شعار بنا لیا۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ

اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ	بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے اپنے نبی مکرم پر درُود بھیجتے ہیں اے ایمان والو تم بھی آپ پر درُود بھیجا کرو اور اچھی طرح سلام بھیجو۔

وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ۝ (پارہ ۲۲ الاحزاب ۵۶)

یہ آیہ کریمہ مدینہ منورہ میں شعبان ۲ھ میں نازل ہوئی اور اس آیت پاک میں اللہ تعالیٰ نے اہل ایمان کو حکم دیا کہ تم حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود وسلام بھیجو جس طرح کہ میں اور میرے فرشتے ان پر درود وسلام بھیجتے ہیں یعنی حضور پر درود بھیجنے والے تین ① اللہ تعالیٰ ② فرشتے اور ③ اہل ایمان ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر اللہ تعالیٰ کا درود بھیجنے کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کی تعریف کرتا ہے آپ کا نام بلند کرتا ہے آپ پر اپنی رحمتوں کی بارش فرماتا ہے اور آپ کے درجات میں اضافہ کرتا ہے فرشتوں کی طرف سے آپ پر صلوٰۃ کا مطلب یہ ہے کہ فرشتے آپ کے حق میں اللہ سے دُعا کرتے ہیں کہ وہ آپ کو اعلیٰ سے اعلیٰ مراتب عطا فرمائے آپؐ کے دین کو دنیا میں غلبہ عطا فرمائے آپ کی شریعت مطہرہ کو فروغ بخشے یعنی فرشتے ہر لحاظ سے آپ کی تعریف وتوصیف بیان کرتے رہتے ہیں اہل ایمان کی طرف سے صلوٰۃ کا مطلب بھی اللہ کی بارگاہ میں حضور کی شان بلند وبالا کرنے کی التجا ہے یعنی اہل ایمان پر یہ واضح کیا گیا کہ جب میں اپنے محبوب پر برکات کا نزول کرتا ہوں اور میرے فرشتے ان کی شان میں تعریف کرتے ہیں اور ان کی بلندی مقام کی دُعا کرتے ہیں تو ایمان والو تم بھی میرے محبوب کی تعریف کرو۔

لفظ صلوٰۃ کے تین معنی ہیں پہلا یہ کہ محبت کی بنا پر رحمت کرنا یا مہربان رہنا دوسرا تعریف وتوصیف کرنا تیسرا دعا کرنا لہٰذا جب یہ لفظ اللہ تعالیٰ کی طرف صلوٰۃ کے معنوں میں استعمال کیا جائے گا تو اس سے پہلا اور دوسرا مطلب مراد لیے جائیں گے لیکن جب صلوٰۃ کا لفظ فرشتوں اور انسانوں کی طرف سے بولا جائے گا تو اس میں اللہ کے حضور دُعا کرنا لیا جائے گا۔

سَلِّمُوا تَسْلِيمًا کا مطلب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں سلام پیش کرنا ہے اگرچہ مندرجہ بالا آیت میں ہمیں صلوٰۃ وسلام کا حکم دیا گیا ہے لیکن ہم اعتراف عجز کرتے ہوئے

عرض کرتے ہیں کہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ یعنی اے اللہ تو ہی اپنے محبوب کی شان اور قدر و منزلت کو صحیح طرح جانتا ہے اس لیے تو ہی ہماری طرف سے اپنے محبوب پر صلوٰۃ بھیج جو ان کی شانِ شایاں ہو۔

اس آیت کریمہ سے یہ حکم اخذ ہوا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا نام سن کر یا کہہ کر درود شریف پڑھنا واجب ہے ایسے نماز کے آخری قعدہ میں درود شریف کا پڑھنا واجب ہے اس کے ترک کرنے سے نماز نہ ہوگی۔ اگر کسی مجلس میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا نام نامی بار بار آئے تو ایک مرتبہ درود پڑھنے سے فریضہ ادا ہو جائے گا لیکن ہر بار نام لینے یا سننے پر درود شریف پڑھنا مستحب ہے جس طرح زبان سے ذکر مبارک وقت صلوٰۃ و سلام واجب ایسے ہی قلم سے لکھنے کے وقت بھی صلوٰۃ و سلام کا قلم سے لکھنا ضروری ہے۔

باب ۲

فضائلِ درُودشریف

درُود پاک ایک انمول نعمت ہے جس کی فضیلت بے پناہ ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات عالیہ حسب ذیل ہیں جن میں درُود پاک کے ان گنت فضائل بیان کئے گئے ہیں :

حدیث ۱۔ حضرت انس سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جس نے مجھ پر ایک بار درُود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے اور اس کے دس گناہ معاف کردیتا ہے اور اسکے دس درجات بلند کردیتا ہے۔ (نسائی شریف)

حدیث ۲۔ حضرت ابن مسعود سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قیامت کے روز وہ شخص میرے سب سے قریب ہوگا جس نے مجھ پر اکثر درود پاک پڑھا ہوگا۔ (ترمذی شریف)

حدیث ۳۔ حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درُود بھیجے گا۔ اللہ اس پر دس مرتبہ رحمت نازل فرمائے گا۔ (مسلم شریف)

حدیث ۴۔ حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ میں نے ایک مرتبہ نماز پڑھی حالانکہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی موجود تھے حضرت ابوبکر صدیق رضؓ اور سیدنا عمر فاروق

بھی تشریف فرما تھے جب نماز پڑھنے کے بعد بیٹھا تو اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کی پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر دُرُود بھیجا پھر اپنے لیے دُعا کی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دیکھ کر فرمایا جو مانگو گے دیا جائے گا (ترمذی شریف)

حدیث ۵ ۔ حضرت فضالہ بن عبیدہ سے روایت ہے کہ ایک دن جب کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما تھے تو ایک شخص آیا اور اس نے نماز پڑھی پھر اس نے دُعا مانگنا شروع کی یا اللہ مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما یہ سن کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے نمازی تو نے جلدی کی ہے لہٰذا جب تُو نماز پڑھے تو اس کے بعد پہلے اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء بیان کیا کر پھر مجھ پر درود پڑھا کر پھر دُعا مانگا کر پھر ایک اور نمازی آیا اس نے نماز پڑھ کر اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کی اور پھر حضور پر دُرُود پاک پڑھا تو اس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے نمازی تُو جو دُعا مانگے گا وہ قبول ہوگی ۔ (مشکوٰۃ شریف)

حدیث ۶ ۔ حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ جو شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک بار درود پاک پڑھے اس پر اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے ستّر رحمتیں نازل فرماتے ہیں۔

حدیث ۷ ۔ حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے دن بھر میں مجھ پر ہزار بار دُرود پاک پڑھا وہ مرے گا نہیں جب تک کہ وہ جنت میں اپنی آرام گاہ نہ دیکھ لے گا۔

حدیث ۸ ۔ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں دربار نبوت میں حاضر تھا اور میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی یا رسول اللہ میں آپ پر کثرت سے درود پڑھنا چاہتا ہوں تو میں کتنا دُرود پڑھوں آپ نے فرمایا جتنا چاہے پڑھ لیا کر میں نے عرض کی اپنی فرصت کا چوتھا حصہ پڑھ لیا کروں تو فرمایا کہ جتنا چاہے پڑھ لیا کر اور اس سے بھی زیادہ پڑھے تو تیرے لیے بہتر ہے میں نے عرض کی کہ اگر زیادہ

میں بہتری ہے تو میں وظائف کا نصف وقت درُود پاک میں لگا دیا کروں فرمایا تیری مرضی اور اگر تُو اس سے بھی زیادہ کرے تو تیرے لیے بہتر ہے عرض کی سرکار وظائف کے وقت میں سے دو تہائی میں درُود پاک پڑھ لیا کروں فرمایا تیری مرضی اور اگر تُو اس میں زیادہ پڑھے تو تیرے لیے بہتر ہے تو عرض کی حضور میں پھر سارے وقت میں درُود پاک ہی پڑھ لیا کروں گا تو سرکار صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تُو ایسا کرے تو تیرے سارے کام سنور جائیں گے اور تمہارے سب گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ (ترمذی شریف)

حدیث ۹۔ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن حضور صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کرام کے پاس اس انداز میں تشریف لائے کہ آپ کا چہرہ بہت ہشاش بشاش تھا حضرت ابوطلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا کہنا ہے کہ میں نے آپ سے سبب دریافت کیا تو آپ نے فرمایا کہ میں کیوں نہ خوش ہوں کہ ابھی ابھی میرے پاس جبرائیل علیہ السلام آئے تھے انہوں نے کہا کہ اللہ نے فرمایا ہے کہ اے محبوب کیا آپ اس بات پر راضی ہیں کہ آپ کا کوئی اُمتی آپ پر ایک بار درُود پاک پڑھے تو میں اور میرے فرشتے اس پر دس رحمتیں بھیجیں اور میں اس کے دس گناہ مٹا دوں اور اس کے لیے دس نیکیاں لکھ دوں۔ (القول البدیع)

حدیث ۱۰۔ حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھ پر درُود پاک پڑھو کیوں کہ مجھ پر درُود پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کا کفارہ ہے اور تمہارے باطن کی پاکیزگی ہے اور جو مجھ پر ایک بار بھی درُود پاک پڑھے گا اللہ اس پر دس رحمتیں بھیجے گا۔ (القول البدیع)

حدیث ۱۱۔ حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ مجھ پر درُود پاک پڑھنے والے کو پُل صراط پر عظیم نور عطا ہوگا اور جس کو پُل صراط پر نور عطا ہوگا وہ اہل دوزخ سے نہ ہوگا۔

حدیث ۱۲۔ حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو مجھ پر ایک بار درود پاک پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے لیے اس کے بدلے میں دس نیکیاں لکھ دیتا ہے اور اس کے دس گناہ مٹا دیتا ہے اور اس کے دس درجے بلند کرتا ہے اور یہ دس غلام آزاد کرنے کے برابر ہے۔

حدیث ۱۳۔ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف سے روایت ہے کہ ہم صحابہ کرام میں سے چار یا پانچ افراد دن رات رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رہتے تھے اور حضور سے جدا نہیں ہوتے تھے تاکہ آپ کی خدمت کی جائے ایک دن حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر سے نکلے تو میں بھی ان کے پیچھے ہو لیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک باغ میں تشریف لے گئے وہاں آپ نے نماز پڑھی اور سر سجدے میں رکھا اور سجدہ اتنا لمبا کیا کہ میرے دل میں خیال پیدا ہوا کہ کہیں آپ کی روح مبارک پرواز کر گئی ہے لیکن آپ نے سر مبارک اٹھایا اور مجھے بلا کر فرمایا تجھے کیا ہوا میں نے عرض کی یا رسول اللہ آپ نے سجدہ اتنا لمبا کیا کہ میں نے خیال کیا کہ اللہ تعالیٰ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی روح کو قبض کر لیا ہے اب میں حضور کو کبھی نہ دیکھ سکوں گا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ پر انعام کیا تو میں نے سجدہ شکر ادا کیا انعام یہ ہے کہ میری اُمت میں سے جو کوئی مجھ پر ایک بار درود پاک پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے لیے دس نیکیاں لکھے گا اور اس کے دس گناہ مٹا دے گا۔

(القول البدیع)

حدیث ۱۴۔ حضرت سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جو بندہ مجھ پر ایک مرتبہ درود پاک پڑھے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔ اب بندے کی مرضی ہے کہ وہ درود پاک کم پڑھے یا زیادہ پڑھے۔ (القول البدیع)

حدیث ۱۵۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک مرتبہ

باہر کھلی فضا میں تشریف لے گئے اور کوئی پیچھے جانے والا نہیں تھا حضرت عمر دیکھ کر گھبرائے اور لوٹائے کر پیچھے ہو لیے، تو دیکھا کہ حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ایک بالا خانہ میں سربسجود ہیں حضرت عمر پیچھے ہٹ کر بیٹھ گئے اور جب سرکار دو عالم صلی اللہ تعالےٰ علیہ وآلہ وسلم نے سر مبارک اُٹھایا تو فرمایا اے عمر! تو نے بہت اچھا کیا جب کہ تو مجھے سربسجود دیکھ کر پیچھے ہٹ گیا میرے پاس حضرت جبرائیل علیہ السلام یہ پیغام لے کر آئے تھے کہ اے اللہ تعالیٰ کے حبیب جو کوئی آپ پر ایک بار درود پاک پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجے گا اور اس کے درجے بلند کرے گا۔ (سعادۃ الدارین)

حدیث ١٦۔ سیدنا ابو کاہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے ابو کاہل جو شخص مجھ پر ہر دن اور ہر رات کو تین تین مرتبہ میری محبت اور میری طرف شوق کی وجہ سے درود پاک پڑھے تو اللہ تعالیٰ پر حق ہے کہ اس کے اس دن اور رات کے گناہ بخش دے۔ (القول البدیع)

حدیث ١٧۔ ایک روایت میں ہے کہ کسی نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ فرمائیں کہ اگر آپ کی ذاتِ بابرکات پر درود پاک ہی وظیفہ بنالوں تو کیسا رہے گا؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تو ایسا کرے تو اللہ تبارک وتعالیٰ دنیا وآخرت کے تیرے سارے معاملات کے لیے کافی ہے۔ (القول البدیع)

حدیث ١٨۔ ایک روایت میں ہے کہ رسولِ اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے قرآن کریم پڑھا اور اپنے رب کریم کی حمد کی اور مجھ پر درود پاک پڑھا تو اس نے خیر کو اپنی جگہوں سے ڈھونڈھ لیا۔ (القول البدیع)

حدیث ١٩۔ حضرت سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہم دربار نبوت میں حاضر تھے کہ ایک شخص حاضر ہوا۔ اور عرض کیا یا رسول اللہ، اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے بہترین اعمال کیا ہیں؟ فرمایا: سچ بولنا اور امانت کا ادا کرنا۔ عرض کیا گیا حضور کچھ اور ارشاد

فرمایئے۔ فرمایا تہجد کی نماز اور گرمیوں کے روزے۔ پھر میں نے عرض کیا حضور کچھ اور ارشاد فرمایئے۔ فرمایا ذکر الٰہی کی کثرت کرنا اور مجھ پر درود پاک پڑھنا فقر کو دور کرتا ہے۔ میں نے عرض کیا کچھ اور ارشاد فرمایئے فرمایا جو کسی قوم کا امام بنے تو ہلکی نماز پڑھائے۔ کیونکہ مقتدیوں میں کچھ لوگ بوڑھے بھی ہوتے ہیں، بیمار بھی، بچے بھی اور کام کاج والے بھی ہوتے ہیں۔ (القول البدیع)

حدیث ۲۰۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ دعا آسمان اور زمین کے درمیان معلق رہتی ہے اس میں سے کچھ بھی اوپر نہیں جاتا یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم کی بارگاہ میں ہدیہ درود پیش نہ کیا جائے۔ (ترمذی شریف)

حدیث ۲۱۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو مجھ پر ایک بار دُرود پاک پڑھے اس کے لیے اللہ تعالیٰ ایک قیراط اجر لکھتا ہے اور قیراط احد پہاڑ جتنا ہے۔ (القول البدیع)

حدیث ۲۲۔ ایک روایت میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے روز تم میں سے وہ شخص ہر مقام اور ہر جگہ پر میرے زیادہ قریب ہوگا جس نے تم میں سے مجھ پر دُرود پاک کی کثرت کی ہوگی اور تم میں سے جو جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات مجھ پر دُرود پاک پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اس کی سو حاجتیں پوری فرمائے گا۔ ستر حاجتیں آخرت کی اور تیس دنیا کی پھر اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ مقرر کرتا ہے جو کہ اس دُرود پاک کو لے کر میرے دربار میں حاضر ہوتا ہے جیسے تمہارے پاس ہدیے آتے ہیں اور وہ فرشتہ عرض کرتا ہے حضور یہ درود پاک کا ہدیہ فلاں اُمتی نے جو فلاں کا بیٹا فلاں قبیلے کا ہے ، نے بھیجا ہے تو میں اس درود پاک کو نور کے سفید صحیفے میں محفوظ کر لیتا ہوں۔ (سعادت دارین)

حدیث ۲۳۔ حضرت ابو امامہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے میری اُمت کے لوگو مجھ پر ہر جمعہ کے دن کثرت سے دُرود پاک پڑھا کرو، کیونکہ

میری اُمت کا درُود پاک مجھ پر ہر روز پیش ہوتا ہے، لہٰذا جس نے مجھ پر درُود پاک زیادہ پڑھا ہوگا اس کی منزل مجھ سے زیادہ قریب ہوگی۔ (جامع صغیر جلد ۱)

حدیث ۲۴۔ حضرت عامر بن ربیعہ صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خطبہ دیتے ہوئے دورانِ خطبہ فرماتے سُنا بندہ جب تک مجھ پر درُود پاک پڑھتا رہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فرشتے اس پر رحمتیں نازل کرتے رہتے ہیں اب تمہاری مرضی ہے کہ تم مجھ پر درُود پاک کم پڑھو یا زیادہ۔ (القول البدیع)

حدیث ۲۵۔ حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے تو فرمایا! میں نے آج رات عجیب منظر دیکھا کہ میرا ایک اُمتی پل صراط پر سے گزرنے لگا۔ کبھی وہ چلتا ہے، کبھی گرتا ہے کبھی لٹک جاتا ہے، تو اس کا مجھ پر درُود پاک پڑھا ہوا آیا اور اس اُمتی کا ہاتھ پکڑ کر اسے پل صراط پر سیدھا کھڑا کر دیا اور پکڑے پکڑے اس کو پار کر دیا۔ (سعادۃ الدارین ص ۶۶)

حدیث ۲۶۔ حضرت رویفع رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے مجھ پر یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درُود پڑھ کر یہ کہا خداوندا! انہیں قیامت میں اپنا قرب خاص عطا فرما۔ اس درُود پڑھنے والے کے لیے میری شفاعت واجب ہوگی۔ (مسند امام احمد)

حدیث ۲۷۔ حضرت سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے جو مجھ پر درُود پاک پڑھے، میں اس کا قیامت کے دن شفیع بنوں گا۔ (القول البدیع)

حدیث ۲۸۔ ایک روایت میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھ پر درُود پاک کی کثرت کیا کرو، اس لیے کہ تمہارا درُود پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کا کفارہ ہے اور میرے لیے اللہ تعالیٰ سے درجہ اور وسیلہ کی دعا کرو، کیونکہ اللہ تعالیٰ کے دربار میں میرا وسیلہ

تمہارے لیے شفاعت ہے۔ (جامع صغیر جلد اوّل)

حدیث ۲۹۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسولِ اکرم شفیع اعظم سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ جب وہ دربارِ الٰہی میں حاضر ہو، تو اللہ تعالیٰ اس پر راضی ہو، اسے چاہیے کہ مجھ پر درود پاک کی کثرت کرے۔ (القول البدیع)

حدیث ۳۰۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے میری قبر کے نزدیک دُرود شریف پڑھا تو میں اس کو خود سنتا ہوں اور جو دور دراز جگہ سے پڑھتا ہے تو وہ مجھے پہنچایا جاتا ہے (القول البدیع)

حدیث ۳۱۔ حضرت ابوہریرہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب مجھ پر کوئی شخص سلام بھیجتا ہے تو اللہ تعالیٰ میری روح کو واپس فرماتا ہے اور میں اس کے سلام کا جواب دیتا ہوں۔ (ابوداؤد بیہقی)

حدیث ۳۲۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے بہت سے فرشتے ایسے ہیں جو زمین پر پھرتے رہتے ہیں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت کی طرف سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام پہنچاتے ہیں۔ (نسائی شریف وسنن دارمی)

حدیث ۳۳۔ حضرت امام حسین سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ تم جہاں کہیں بھی ہو مجھ پر دُرود پاک پڑھتے رہا کرو بے شک تمہارا درود میرے پاس پہنچتا ہے۔

حدیث ۳۴۔ حضرت عمار بن یاسر سے روایت ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ایک فرشتہ میری قبر پر مقرر کر رکھا ہے جس کو ساری مخلوق کی باتیں سننے کی قدرت عطا فرما رکھی ہیں جو شخص مجھ پر دُرود پاک بھیجتا رہے گا وہ فرشتہ مجھ

کو اس کا اور اس کے باپ کا نام لے کر درُود پہنچاتا رہے گا۔ کہ فلاں کا بیٹا ہے اور اس نے آپ پر درُود پڑھا ہے۔ (القول البدیع)

حدیث ۳۵۔ ایک روایت میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص مجھ پر درود بھیجتا ہے اس پر اللہ کے فرشتے درُود بھیجتے ہیں اس پر اللہ خود درُود بھیجتا ہے اس کے لیے ساتوں زمینوں اور آسمانوں کی ہر چیز چرند پرند شجر و حجر دُعا کرتے ہیں۔ (القول البدیع)

حدیث ۳۶۔ ایک روایت میں ہے کہ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی دُعا ایسی نہیں کہ اس میں اور اللہ تعالیٰ کے درمیان پردہ نہ ہو مگر جب کوئی شخص مجھ پر درُود پاک پڑھتا ہے تو اس درُود پاک کی برکت سے وہ پردہ ہٹ جاتا ہے اور دُعا درود کے ہمراہ بارگاہ الٰہی میں درجہ قبولیت پر پہنچتی ہے اور اگر کوئی شخص دُعا مانگنے کے ساتھ مجھ پر درُود نہیں بھیجتا تو اس کی دُعا الٹی لوٹ کر آجاتی ہے۔ (القول البدیع)

حدیث ۳۷۔ حضرت حسن بصری سے روایت ہے کہ حضور سرور کونین صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ فضائل حج بیان فرمائے کہ جو حج کرکے جہاد کو جائے تو ایک جہاد کا ثواب چار سو ۴۰۰ بار حج کے برابر پائے گا وہ لوگ جن میں طاقت نہ تھی اس بات کو سن کر مایوس اور دل شکستہ ہونے لگے۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص مجھ پر درود بھیجے گا وہ ایسی جزا پائے گا جو چار سو (۴۰۰) مرتبہ جہاد کرنے والے کو ملنی چاہیئے۔

حدیث ۳۸۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب دو مسلمان مصافحہ کرتے وقت درُود پڑھتے ہیں تو ان کے جدا ہونے سے پہلے ربّ غفور و رحیم ان کے سب کے سب گناہ معاف کر دیتا ہے۔ (سعادت الدارین ص ۷۷)

حدیث ۳۹۔ حضرت ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ مجھ پر ہر جمعہ کے دن درُود پاک کی کثرت کیا کرو کیوں کہ یہ دن

یوم مشہود ہے اس دن فرشتے حاضر ہوتے ہیں جو بندہ مجھ پر درود پاک پڑھے اس میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں جو بندہ مجھ پر درود پاک پڑھے اس کی آواز مجھ تک پہنچ جاتی ہے وہ بندہ جہاں بھی ہو ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا آپ کے وصال کے بعد بھی آپ تک درود پڑھنے والوں کی آواز پہنچے گی فرمایا ہاں وصال کے بعد بھی سنوں گا کیوں کہ اللہ تعالیٰ نے زمین پر انبیاء کرام کے اجسام مبارکہ حرام کر دیئے ہیں (جلاء الافہام)

حدیث ۴۰ ۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جمعرات کے دن اللہ تعالیٰ آسمانوں سے فرشتے روانہ کرتا ہے ان کے پاس سونے کے قلم اور چاندی کے کاغذ ہوتے ہیں، وہ جمعرات کے دن اور جمعہ کی شب میں جو حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھتا ہے اس کا نام لکھ لیتے ہیں۔

حدیث ۴۱ ۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو مجھ پر درود پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔ (القول البدیع)

حدیث ۴۲ ۔ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو لوگ کسی مجلس میں بیٹھے ہوں اور اس میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے نام پر درود پاک نہیں پڑھتے تو وہ اگرچہ جنت میں داخل ہو گئے لیکن ان پر حسرت طاری ہوگی جب وہ جنت میں درود پاک کی اعلیٰ جزا دیکھیں گے۔ (القول البدیع)

حدیث ۴۳ ۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ شخص بخیل ہے جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور وہ مجھ پر درود پاک نہ پڑھے۔

(القول البدیع)

حدیث ۴۴ ۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں تمہیں بتاؤں کہ سب سے بڑا بخیل کون ہے اور لوگوں میں عاجز کون ہے آپ نے فرمایا کہ بخیل وہ ہے جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور وہ مجھ پر درود پاک نہ پڑھے

(اور عاجز وہ ہے جو درُود پڑھے)۔ (القول البدیع)

حدیث ۴۵۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ایک مرتبہ سحری کے وقت کچھ سی رہی تھیں تو سوئی گر گئی اور حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سوئی تلاش کرنے لگیں اچانک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے آپ کی روشنی سے سارے گھر میں روشنی ہو گئی اور سوئی مل گئی اس پر حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کی یارسول اللہ آپ کا چہرہ مبارک کتنا روشن ہے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میل یعنی ہلاکت ہے اس بندے کے لیے جو مجھے قیامت کے دن نہیں دیکھ سکے گا عرض کی یارسول اللہ وہ کون ہو گا۔ جو حضور کو نہ دیکھ سکے گا آپ نے فرمایا وہ بخیل ہے عرض کیا بخیل کون ہے فرمایا جس نے میرا نام مبارک سنا اور مجھ پر درُود پاک نہ پڑھا۔ (القول البدیع)

حدیث ۴۶۔ حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ بڑے ظلم و جفا کی بات ہے کہ کسی کے سامنے میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درُود نہ پڑھے۔

حدیث ۴۷۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب لوگ کسی مجلس میں بیٹھے ہوں اور وہاں نہ اللہ کا ذکر کریں اور نہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درُود پڑھیں تو قیامت کے دن وہ خسارے میں ہوں گے پھر اللہ چاہے تو انہیں عذاب میں مبتلا کرے یا انہیں بخش دے۔ (القول البدیع)

حدیث ۴۸۔ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب کوئی قوم جمع ہو اور اس حالت میں اُٹھ کر چلی جائے کہ انھوں نے نہ اللہ کا ذکر کیا اور نہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درُود پڑھا تو وہ یوں اٹھے جیسے وہ بد بودار مردار کھا کر اُٹھے۔ (القول البدیع)

حدیث ۴۹۔ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر جلوہ افروز ہوئے۔ پہلی سیڑھی پر رونق افروز ہوئے تو کہا آمین۔ یوں ہی دوسری اور

تیسری سیڑھی پر آمین کہی۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کی حضور اس تین بار آمین کہنے کا کیا سبب ہوا تو فرمایا جب میں پہلی سیڑھی پر چڑھا تو جبرئیل علیہ السلام حاضر ہوئے اور عرض کیا بدبخت ہوا وہ شخص کہ جس نے رمضان المبارک پایا، رمضان المبارک نکل گیا اور وہ روزے نہ رکھ کر) بخشا نہ گیا۔ میں نے کہا آمین! دوسرا بدبخت وہ شخص ہے جس نے اپنی زندگی میں والدین کو یا ایک کو پایا اور انہوں نے (خدمت کے سبب) اسے جنّت میں نہ پہنچایا (یعنی وہ ان کی خدمت کرکے جنّت حاصل نہ کر سکا) میں نے کہا آمین! تیسرا وہ شخص بدبخت ہے جس کے پاس آپ کا ذکرِ پاک ہوا اور اس نے آپ پر درود پاک نہ پڑھا، تو میں نے کہا آمین! (بخاری شریف)

حدیث ۵۰۔ حضرت عمر بن خطّاب رضی اللہ عنہ کی حدیث بھی نقل ہے کہ رسولِ مقبول صلّی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ میرے اُوپر روشن رات اور روشن دن میں کثرت سے درود بھیجا کرو اس لیے کہ تمہارا درود مجھ پر پیش ہوتا ہے اور میں تمہارے لیے دُعا اور استغفار کرتا ہوں۔

باب۳

اوقاتِ دُرُود شریف

درُود شریف ایک ایسا وظیفہ ہے جو ہر وقت پڑھا جاسکتا ہے یعنی دُرُود پاک پڑھنے کی نہ کوئی تعداد مقرر ہے اور نہ وقت بلکہ جب چاہے پڑھے جتنا چاہے پڑھے دن کے وقت پڑھے یا رات کے وقت پڑھے نماز سے پہلے پڑھے یا بعد میں پڑھے دعا سے پہلے پڑھے یا بعد میں پڑھے کھڑے ہو کر پڑھے یا بیٹھ کر پڑھے گویا کہ چاہے تو ہر گھڑی پڑھے یا ہر آن پڑھے۔ لیکن بعض خاص مقامات اور اوقات میں درُود پاک پڑھنا زیادہ افضل ہے لہٰذا جن اوقات میں دُرُود پاک پڑھنا چاہیئے وہ حسب ذیل ہیں۔

۱۔ نماز کے آخری قعدہ میں التحیات کے بعد درُود شریف پڑھنا لازمی ہے۔

۲۔ نماز جنازہ میں دوسری تکبیر کے بعد حضور پر درُود پڑھنا ضروری ہے۔

۳۔ جمعہ کے پہلے اور دوسرے خطبے میں حضور پر ضرور درُود پڑھنا چاہیئے۔

۴۔ نماز عیدین کے خطبوں میں بھی درُود پاک پڑھنا اشد ضروری ہے۔

۵۔ نماز استسقاء کے خطبہ میں بھی دُرُود پاک پڑھنا ضروری ہے۔

۶۔ پانچوں وقت کی نماز کے بعد دُعا سے قبل بھی درُود پاک پڑھنا بہتر ہے۔

۷۔ نماز کسوف اور نماز خسوف کے خطبوں میں بھی دُرُود پاک پڑھنا چاہیئے۔

۸۔ مساجد میں داخل ہوتے وقت اور باہر نکلتے وقت اور بیٹھے وقت بھی دُرود پاک پڑھنا بہتر ہے۔

۹۔ وضو کے وقت اور وضو کے بعد تیمم کرنے کے بعد غسل جنابت کے بعد بھی دُرود پاک پڑھنا چاہیئے۔

۱۰۔ دُعا کے آغاز اور اختتام پر دُرود پاک پڑھنا قبولیت دُعا کے لیے اکسیر ہے۔

۱۱۔ دورانِ حج بیت اللہ میں درود پاک کا پڑھنا بہت افضل ہے۔

۱۲۔ کوہِ صفا کوہِ مروہ اور حجرِ اسود کو بوسہ دیتے وقت بھی دُرود شریف پڑھنا بہت اچھا ہے۔

۱۳۔ قیام منیٰ عرفات اور مزدلفہ میں بھی درود پاک کا ورد بہت اچھا ہے۔

۱۴۔ طواف وداع کے بعد خانہ کعبہ سے نکلتے وقت بھی درود شریف پڑھنا چاہیئے۔

۱۵۔ مدینہ شریف اور مسجد نبوی میں داخلہ کے وقت بھی درود شریف پڑھنا چاہیئے۔

۱۶۔ زیارت روضہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت بھی دُرود شریف پڑھنا چاہیئے۔

۱۷۔ ریاض الجنہ اور اصحابہ صفہ کے تھڑے پر بھی دُرود شریف کا ورد کرنا چاہیئے۔

۱۸۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے متبرک آثار دیکھتے وقت بھی دُرود پاک پڑھنا چاہیئے۔

۱۹۔ مقام بدر اور مقام احد وغیرہ کو دیکھتے وقت بھی دُرود شریف پڑھنا چاہیئے۔

۲۰۔ جمعرات کو بعد نماز عشاء یا بعد نماز تہجد بھی دُرود پاک کا ورد بہت بہتر ہے۔

۲۱۔ جمعہ کے دن قبل از جمعہ یا بعد از جمعہ کثرت سے دُرود پاک پڑھنا چاہیئے۔

۲۲۔ ہر روز صبح اور شام کے وقت بھی درود پاک پڑھنا بہت اچھا ہے۔

۲۳۔ ہفتہ کے روز کثرت سے دُرود پاک پڑھنا شفاعت کی دلیل ہے۔

۲۴۔ اتوار کو بعد نماز فجر مسجد میں بیٹھ کر درود شریف پڑھنا ردِ عیسائیت کی دلیل ہے۔

۲۵۔ پیر کے روز صبح کے وقت درود پاک کا ورد بے پناہ فضیلت رکھتا ہے کیوں کہ

حضور کی ولادت اسی روز ہوئی۔

۲۶۔ رمضان المبارک میں ہر روز درُود پاک پڑھنا بہت زیادہ اجر کا حامل ہے۔

۲۷۔ شب برات میں آدھی رات کے بعد استغفار کے بعد درود پاک پڑھنا چاہیئے۔

۲۸۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا نام لیتے سنتے اور لکھتے وقت درُود شریف پڑھنا ضروری ہے۔

۲۹۔ کسی محفل یا اجتماع میں آغاز گفتگو سے قبل درُود پاک پڑھنا باعث برکت ہے۔

۳۰۔ کسی مجلس سے اٹھتے وقت درُود شریف پڑھنا باعث عزت ہے۔

۳۱۔ رات کو سوتے وقت درُود شریف کا ورد باعث حفاظت ہے۔

۳۲۔ سوکر اُٹھتے وقت درُود شریف کا پڑھنا باعث عمر درازی ہے۔

۳۳۔ نیند نہ آنے کی صورت میں درُود شریف کا پڑھنا باعث سکون قلبی ہے۔

۳۴۔ مجلس ذکر کے آغاز اور اختتام پر درُود پاک کا پڑھنا مجلس کی شرف قبولیت کی دلیل ہے۔

۳۵۔ ختم قرآن پاک کے وقت درُود شریف کا پڑھنا باعث سعادت ہے۔

۳۶۔ وعظ درس اور تعلیم کے وقت درُود پاک کا پڑھنا اضافہ علم کی دلیل ہے۔

۳۷۔ گناہ کے بعد توبہ کے وقت درُود شریف کا پڑھنا قبولیت توبہ کی علامت ہے۔

۳۸۔ گھر میں داخل ہوتے وقت درُود شریف کا پڑھنا گھر میں باعث برکت ہوگا۔

۳۹۔ کسی چیز کے بھول جانے پر درُود پاک کا پڑھنا یاد آنے کا سبب بنے گا۔

۴۰۔ نکاح کے موقعہ پر درُود شریف کا پڑھنا خیر و برکت اور سلامتی کا سبب ہوگا۔

۴۱۔ حالت غربت میں درود پاک کا پڑھنا غنی ہونے کا ذریعہ بنے گا۔

۴۲۔ مُصیبت اور سختی کے وقت درُود پاک کا پڑھنا باعث راحت ہوگا۔

۴۳۔ معانقہ اور مصافحہ کے وقت درُود شریف کا پڑھنا محبت کی دلیل ہے۔

۴۴۔ قبرستان میں داخل ہوتے وقت درُود پاک کا پڑھنا باعث مغفرت ہوگا۔

۴۵۔ ہر نیک کام کرتے وقت درُود پاک کا پڑھنا انجام بخیر کی دلیل ہے۔

۴۶۔ حالت سفر میں دُرود پاک کا ورد باعث حفاظت اور خیریت ہوگا۔

۴۷۔ میّت کو قبر میں اُتارتے وقت درُود پاک کا پڑھنا باعث راحت ہوگا۔

۴۸۔ طلب شفا کے لیے حالت مرض میں درُود پاک کا پڑھنا باعث شفا ہوگا۔

۴۹۔ صاف پانی کو بہتا دیکھ کر درُود پاک کا پڑھنا باعث شکر ہے۔

۵۰۔ خوشبو سونگھتے وقت درُود پاک پڑھنا باعث ثواب ہے۔

۵۱۔ کاروبار یا تجارت کا آغاز کرتے وقت درُود شریف کا پڑھنا اضافہ رزق ہوگا۔

۵۲۔ وصیت لکھتے وقت درُود شریف کا پڑھنا انجام بخیر کی دلیل ہے۔

۵۳۔ کسی دعوت میں شامل ہوتے وقت درُود شریف کا پڑھنا باعث برکت ہوگا۔

۵۴۔ کسی چیز کے اچھا لگنے کے وقت درُود پاک کا پڑھنا بہت بہتر ہے۔

۵۵۔ تہمت سے بری ذمہ ہونے کے لیے درُود پاک کو کثرت سے پڑھنا چاہیئے۔

۵۶۔ دوستوں اور رشتہ داروں سے ملاقات کے وقت درُود پاک کا پڑھنا باعث محبت ہوگا۔

۵۷۔ علم کی اشاعت کے وقت بھی درُود پاک سے شروع کرنا چاہیئے۔

۵۸۔ قرآن پاک کے حفظ کرنے کی دُعا میں بھی درُود پاک پڑھنا چاہیئے۔

۵۹۔ شب قدر میں درُود پاک کثرت سے پڑھنا باعث نجات ہے۔

۶۰۔ جمعۃ الوداع کے دن بعد نمازِ جمعہ درُود شریف پڑھنا باعث سعادت ہوگا۔

❋

باب ۴

آدابِ درُود شریف

ہزار بار بشویم دہن بہ مشک و گلاب
ہنوز نامِ تو گفتن کمال بے ادبی است

عظیم المرتبت ہستی کا نام لینے کے لیے آداب کو ملحوظِ خاطر رکھنا ضروری ہے اس لیے درُود شریف پڑھتے ہوئے ظاہری اور باطنی آداب کا خاص طور پر خیال رکھنا چاہیئے۔ کیوں کہ تقاضہ محبت یہی ہے کہ ادب سے بارگاہِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم میں درُود شریف پیش کیا جائے۔ لہٰذا درُود پڑھتے ہوئے مندرجہ ذیل آداب کو پیشِ نظر رکھنا چاہیئے۔

۱۔ درُود پاک پورے ذوق و شوق اور لگن سے پڑھنا چاہیئے دل و دماغ کو پوری طرح حاضر رکھنا ضروری ہے اور دل سے ہر طرح کے خیالات نکال کر اپنی پوری توجہ درُود شریف پر رکھنی چاہیئے۔ اور اپنے ذہن میں یوں خیال کریں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس میں حاضری ہے اس لیے ان کی عظمت اور رفعت کا نقشہ اپنی آنکھوں کے سامنے قائم کریں۔

۲۔ درُود پاک پڑھتے وقت اپنے چہرے کا رخ اس طرف کرنا چاہیئے جس طرف نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا روضہ اقدس ہے پھر آنکھیں بند کر کے مراقبہ کی صورت درود پڑھنا شروع کرے اور کوشش کرے کہ جتنا عرصہ درُود پاک پڑھا جائے مراقب رہے۔

۳۔ درُود پڑھتے ہوئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا تصور کرنا چاہیئے۔ اگر خواب میں نبی اکرم

صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوگئی ہے تو وہ صورت دل نشین کرکے اس پر اپنا تصور جمانا چاہیئے۔ اگر زیارت نہ ہوئی ہو تو زیارت کا طالب گار رہنا چاہیئے، جب درود پاک پڑھتے پڑھتے تعداد کی کثرت ہو جائے گی تو پھر درود پڑھنے والے کی روح کا مجلس محمدی صلی اللہ علیہ وسلم میں آنا جانا ہو جائے گا وہ روح کی آنکھ سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی یاد میں گم ہو جائے گا اور جوں جوں ان کی محبت میں زیادہ محو ہو گا اسی نسبت سے اس کی روح پر انوارات الٰہیہ کا نزول ہو گا اور دن بدن اس پر رحمت خداوندی بڑھتی جائے گی۔ یہاں تک کہ ایک ایسا وقت آجائے گا کہ وہ اپنے گرد نور کا بحر بیکراں محسوس کرے گا۔ اور اس بحر بیکراں میں درود پڑھنے والے کی روح غوطہ زن ہو کر روحانیت سے مالامال ہو جائے گی۔

۴۔ درود شریف کو حکم الٰہی کی اتباع تصور کرنا چاہیئے اور درود شریف پڑھنے کا مقصد رضائے الٰہی رکھنا چاہیئے۔ بلکہ یہ نیت پیش نظر رہنی چاہیئے کہ درود شریف پڑھنا اللہ کا حکم ہے اس لیے اس حکم کی اتباع کر رہا ہوں اگر اس نیت کے علاوہ کوئی اور نیت ذہن میں رکھے گا تو درود شریف کا اجر کم ہو جائے گا۔

۵۔ درود پاک پڑھنے والے کا جسم اور لباس پاک صاف ہونا چاہیئے کیوں کہ ہر عبادت کے لیے پاکیزگی اور طہارت ضروری ہے اس لیے درود پاک کے لیے بھی پاکیزہ ہونا ضروری ہے لہٰذا درود شریف باوضو پڑھے تو زیادہ بہتر ہے مسواک سے اپنے منہ کو صاف رکھنا چاہیئے۔ خوشبو لگانا بھی بہت بہتر ہے پھر ذہن کو بھی ہر طرح کے خیالات سے پاک کرکے درود شریف پڑھنا چاہیئے۔

۶۔ درود شریف جس مقام پر پڑھا جائے اس کا پاک صاف ہونا بھی ضروری ہے۔ اس لیے ناپاک اور گندی جگہ پر درود شریف نہیں پڑھنا چاہیئے۔ لہٰذا ایسی جگہ جہاں پر غلاظت کا احتمال ہو یا کوئی حکمی یا حقیقی غلاظت لگی ہو تو وہاں پر درود شریف نہیں

پڑھنا چاہیئے ایسی جگہ جہاں پر حقہ نوشی ہوتی ہو دُرود شریف نہیں پڑھنا چاہیئے
ایسی جگہ جہاں افیون بھنگ چرس اور شراب وغیرہ کا نشہ کیا جاتا ہو وہاں بھی دُرود شریف
نہیں پڑھنا چاہیئے۔ ایسے ہی وہ جگہ جہاں عیش وعشرت کی محفل گرم ہو ناچ گانا اور
لہو ولعب کی مجلس ہو یا جھوٹ بولا جا رہا ہو غیبت یا جھوٹے لطیفے بازی ہو رہی ہو یا
تمسخر ہوتا ہو یا غیر شرع گفتگو ہوتی ہو یا ایسی باتیں ہوتی ہوں جن سے نفرت آتی ہو تو ان
مقامات پر درُود شریف نہیں پڑھنا چاہیئے۔

۷۔ درُود پڑھتے ہوئے شہرت اور ریاکاری سے بچنا چاہیئے۔ دنیاوی جاہ وجلال حاصل
کرنے کی نیت نہیں رکھنی چاہیئے۔ اگر کسی کے مدعو کرنے پر محفل درُود میں شرکت کرے تو
دعوت دینے والے یا کسی اور پر احسان نہیں رکھنا چاہیئے۔ بلکہ دُرود شریف کے
پڑھنے میں رضائے الٰہی کا مقصد ہی پیش نظر رکھنا چاہیئے۔

۸۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا نام سنے یا لکھے تو اس پر درُود ضرور پڑھے یعنی صلی اللہ علیہ وسلم
ضرور پڑھے چونکہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں حکم دیا ہے اس لیے صلی اللہ علیہ وسلم کہنا
یا لکھنا ضروری ہے۔ حضرت ابو عباسؓ مشہور محدث تھے نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وسلم کے
نام نامی کو لکھتے وقت صرف صلی اللہ لکھا کرتے تھے یعنی وسلم کا لفظ ترک کر دیا کرتے
تھے ایک رات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم چالیس نیکیوں کو کیوں ضائع کر لیتے
ہو مجھ پر وسلم کے چار حروف کو نظر انداز کر کے ان نیکیوں سے کیوں محروم رہتے ہو کیونکہ
ایک ایک حرف کے بدلے میں دس نیکیاں ملتی ہیں تو اس روز سے حضرت ابو عباسؓ
نے دُرود شریف کے پورے الفاظ لکھنے شروع کر دیئے۔

۹۔ درُود پاک دونوں طرح یعنی بلند آواز یا پست آواز سے پڑھ سکتا ہے اگر اونچی پڑھے
تو بھی معتدل آواز سے پڑھنا چاہیئے دُرود پڑھتے وقت آواز کو دلکش انداز میں نکالنا
چاہیئے۔ درُود پست آواز سے پڑھنا زیادہ بہتر ہے کیونکہ اس سے دلجمعی پیدا ہوتی ہے

اور روحانی اثرات مرتب ہوتے ہیں

۱۰۔ درُود شریف میں جہاں اسمِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم آئے اور وہاں سیدنا کا لفظ نہ لکھا ہو تو وہاں سیدنا کا لفظ ادباً اور عقیدتاً خود پڑھ لینا چاہیئے۔ کیونکہ سیدنا کا لفظ ادب و تعظیم کا ہے اس لیے آپ کے ذاتی نام کے ساتھ اس لفظ کا اضافہ کرنا بہتر ہے۔

۱۱۔ درُود پاک اگرچہ ہر مسلمان کو کثرت سے پڑھنا چاہیئے اگر اس کے پڑھنے میں شیخ کامل کی اجازت سے تائید حاصل کر لی جائے تو زیادہ بہتر ہے کیوں کہ شیخ کامل کی اجازت سے اس کی دُعا شامل حال ہو جاتی ہے جو زیادہ روحانی فوائد کا باعث بنتی ہے اگر کسی نے بیعت نہ کی ہو تو اسے درُود شریف پڑھنے سے گریز نہیں کرنا چاہیئے۔

۱۲۔ حضرت ابوالمواہب شاذلی قدس سرہٗ فرماتے ہیں ایک دن میں نے درُودِ پاک جلدی جلدی پڑھنا شروع کر دیا تا کہ میرا ورد جو کہ ایک ہزار بار روزانہ کا تھا۔ جلدی پورا ہو جائے تو شاہ کونین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "اے شاذلی تجھے معلوم نہیں کہ جلد بازی شیطان کی طرف سے ہے پھر فرمایا یوں پڑھ "اللھم صل علیٰ سیدنا محمد وعلیٰ اٰل سیدنا محمد" آہستہ آہستہ اور ترتیب کے ساتھ پڑھ! ہاں اگر وقت تھوڑا ہو تو پھر جلدی جلدی پڑھنے میں بھی حرج نہیں ہے نیز فرمایا کہ یہ جو میں نے تجھے کہا ہے کہ جلدی جلدی نہ پڑھو! یہ افضلیت کے طور پر ہے ورنہ جیسے بھی درود پاک پڑھو وہ درود ہی ہے اور بہتر یہ ہے کہ جب تُو درُود پاک پڑھنا شروع کرے تو اوّل اور آخر درُودِ نامہ پڑھ لیا کرے۔

باب ۵

حکایاتِ دُرُود شریف

درُود شریف کی برکات کے چند واقعات حسبِ ذیل ہیں۔

(۱) درُود پاک کے ذریعے قبر میں نجات کا واقعہ

حضرت شیخ شبلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان فرمایا کہ میرا ایک ہمسایہ فوت ہو گیا تھا۔ میں نے اسے خواب میں دیکھا اور اس سے پوچھا کہ تیرے ساتھ اللہ تعالیٰ نے کیا معاملہ کیا؟ اس نے جواب دیا "حضرت! آپ کیا پوچھتے ہیں؟ بڑے بڑے خوفناک منظر میرے سامنے آئے منکر ونکیر کے سوال وجواب کا وقت تو مجھ پر بڑا ہی خطرناک اور دشوار آیا حتّٰی کہ میں سوچ میں پڑ گیا کہ میرا ایمان پر خاتمہ ہوا ہے کہ نہیں۔

اچانک مجھ سے کہا گیا کہ دنیا میں تیری زبان بیکار رہی اس وجہ سے تجھ پر یہ مُصیبت آئی ہے۔ پھر جب عذاب کے فرشتوں نے مجھے مارنے کا قصد کیا تو کیا دیکھتا ہوں کہ میرے اور اُن فرشتوں کے درمیان ایک نوری انسان حائل ہو گیا جو کہ نہایت حسین و جمیل تھا اور اس کے جسم پاک سے خوشبو مہکتی تھی۔

مُنکر ونکیر کے سوالات کے جوابات وہ مجھے پڑھاتا گیا اور میں فرشتوں کو جواب دیتا گیا اور میں کامیاب ہوتا گیا۔ پھر میں نے اس نوری انسان سے پوچھا کہ آپ کون ہیں؟ اس نے جواب دیا "میں تیرا وہ درود پاک ہوں جو تو نے دنیا میں اللہ تعالیٰ کے پیارے

حبیب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر پڑھا۔ اب تو فکر نہ کریں تیرے ساتھ ہی رہوں گا قبر میں، حشر میں، پُل صراط میزان پر ہر مشکل مقام پر تیرے ساتھ رہوں گا اور تیرا مددگار رہوں گا۔

(۲) درُود پاک نے قبر میں ساتھ دیا

نیز حضرت شیخ جزولی صاحب "دلائل الخیرات" قدس سرّہٗ کے وصال کے ستہتر سال بعد آپ کو قبر مبارک سے نکالا گیا اور سوس سے مراکش منتقل کیا گیا جب آپ کا جسد مبارک کھولا گیا تو دیکھا کہ آپ کا کفن بھی بوسیدہ نہیں ہوا تھا اور آپ بالکل صحیح و سالم ہیں جیسے کہ آج ہی لیٹے ہیں۔

نہ تو زمین نے آپ کو چھیڑا ہے نہ آپ کی کوئی حالت بدلی ہے بلکہ جب آپ کا وصال ہوا تھا تو آپ نے تازہ تازہ خط بنوایا تھا اور ستہتر سال کے بعد جب آپ کا جسد مبارک نکالا گیا تو ایسے تھا جیسے آج ہی خط بنوایا ہے۔ بلکہ کسی نے براہِ امتحان آپ کے رُخسار مبارک پر اُنگلی رکھ کر دبایا اور اُنگلی اُٹھائی تو اس جگہ سے خون ہٹ گیا اور وہ جگہ سفید نظر آرہی تھی۔ پھر تھوڑی دیر بعد وہ جگہ سُرخ ہوگئی۔ جیسے کہ زندوں کے جسم میں خوُن رواں ہوتا ہے۔ اور دبانے سے یوں ہی ہوتا ہے۔ اور یہ ساری بہاریں درود پاک کی کثرت کی برکت سے ہیں۔

(مطالع المسرات)

(۳) درُود پاک پڑھنے سے جان کنی میں آسانی ہوگئی

امیر المومنین سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خلافت کے زمانہ میں ایک مال دار آدمی تھا۔ جس کا کردار اچھا نہیں تھا۔ لیکن اسے درود پاک پڑھنے کا بڑا شوق تھا۔ کسی وقت وہ درُود پاک سے غافل نہیں رہتا تھا۔ جب اس کا آخری وقت آیا اور جان کنی کی حالت طاری ہوئی تو اس کا چہرہ سیاہ ہوگیا اور بہت زیادہ تنگی لاحق ہوئی۔

حتّٰی کہ جو دیکھتا ڈر جاتا تو اس نے جان کنی کی حالت میں ندا دی "اے اللہ تعالیٰ کے

محبوب! میں آپ سے محبت رکھتا ہوں۔ اور درُود پاک کی کثرت کرتا ہوں "

ابھی اس نے یہ ندا پوری بھی نہ کی تھی۔ کہ اچانک ایک پرندہ آسمان سے نازل ہوا اور اس نے اپنا پَر اس آدمی کے چہرہ پر پھیر دیا فوراً اس کا چہرہ چمک اُٹھا اور کستوری کی سی خوشبو مہک گئی اور وہ کلمہ طیبہ پڑھتا ہوا دنیا سے رُخصت ہو گیا۔ اور پھر جب اس کی تجہیز و تکفین کر کے قبر کی طرف لے گئے اور اُسے لحد میں رکھا تو ہاتف سے آواز سُنی۔ ہم نے اس بندے کو قبر میں رکھنے سے پہلے ہی کفایت کی اور اس درُود پاک نے جو یہ میرے حبیب پر پڑھا کرتا تھا اِسے قبر سے اُٹھا کر جنت پہنچا دیا ہے۔

یہ سُن کر لوگ بہت متعجب ہوئے اور پھر جب رات ہوئی تو کسی نے دیکھا زمین و آسمان کے درمیان چل رہا ہے اور پڑھ رہا ہے ان اللہ و ملائکتہ یصلون علی النبی یا ایہا الذین آمنوا صلوا علیہ وسلموا تسلیما۔ (درۃ الناصحین صـ۲۷۲)

(۴) عالمِ برزخ میں راحت کا واقعہ

ایک عورت نے حضرت خواجہ حسن بصری قدس سرہٗ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کی کہ میری بیٹی فوت ہو گئی ہے میں چاہتی ہوں کہ خواب میں میری اس کے ساتھ ملاقات ہو جائے۔

حضرت خواجہ حسن بصری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا جا کر نمازِ عشاء کے بعد چار رکعت نفل پڑھ! اور ہر رکعت میں فاتحہ شریف کے بعد سورۃ الھاکم التکاثر ایک مرتبہ پڑھ کر لیٹ جا اور نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درُودِ پاک پڑھتی سو جا!"

اس عورت نے ایسا ہی کیا جب سو گئی تو اُس نے خواب میں اپنی لڑکی کو دیکھا کہ وہ عذاب میں مبتلا رہے گندھک کا لباس پہنا ہوا ہے ہاتھوں میں ہتھکڑیاں، پاؤں میں آگ کی بیڑیاں ہیں۔

یہ دیکھ کر گھبرا کر بیدار ہوئی اور پھر حضرت خواجہ قدس سرہٗ کی خدمت میں واقعہ بیان کیا۔

آپ نے سُن کر فرمایا کچھ صدقہ کرا شائد اللہ تعالیٰ اس کو معاف کر دے ازاں بعد حضرت خواجہ قدس سرہٗ نے خواب میں دیکھا کہ ایک باغ ہے باغ میں تخت بچھا ہوا ہے اور اُس پر ایک لڑکی بیٹھی ہوئی ہے۔ اور اس کے سر پر نورانی تاج ہے۔ اس نے دیکھ کر عرض کی " حضرت! آپ مجھے پہچانتے ہیں؟" حضرت خواجہ نے فرمایا نہیں"!

عرض کیا" حضرت! میں وہی ہوں جس کی والدہ نے آپ سے میری ملاقات کے لیے پوچھا تھا اور آپ نے پڑھنے کو بتایا تھا۔ اس پر حضرت خواجہ نے فرمایا" اے بیٹی! تیری والدہ نے تو تیری حالت کچھ اور بتائی تھی مگر میں اس کے برعکس دیکھ رہا ہوں۔

یہ سن کر لڑکی نے عرض کی" حضرت! جیسے میری والدہ نے بیان کیا تھا اس طرح صرف میری حالت ہی نہیں تھی بلکہ اُس قبرستان میں ستّر ہزار مردہ تھا جن کو عذاب ہو رہا تھا۔ ہماری خوش نصیبی کہ ہمارے قبرستان کے پاس سے ایک عاشق رسُول گزرا اور اس نے درود پاک پڑھ کر ثواب ہمیں بخش دیا تو اللہ تعالیٰ نے اس درود پاک کو قبول فرما کر ہم سب سے عذاب معاف کر دیا ہے اور سب کو یہ انعام واکرام عطا فرمایا جو آپ مجھ پر دیکھ رہے ہیں۔" (نزہتہ المجالس)

⑤ آگ سے بچنے کا ذریعہ

سیّد محمد کروی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے" باقیات صالحات" میں لکھا ہے میری والدہ ماجدہ نے خبر دی کہ میرے والد ماجد جن کا نام محمد تھا نے مجھے وصیّت کی تھی کہ جب میں فوت ہو جاؤں اور جب مجھے غسل دے لیا جائے۔ تو چھت سے میرے کفن پر ایک سبز رنگ کا رقعہ گرے گا۔ اس میں لکھا ہو گا کہ یہ آگ سے محمد کے لیے برأت نامہ ہے اور اس رقعہ کو میرے کفن میں رکھ دینا۔"

چنانچہ غسل کے بعد وہ رقعہ گرا اس پر لکھا ہوا تھا" هذه براءة محمد العالم بعلمه من النار " اور اس کاغذ کی یہ نشانی تھی کہ جس طرف سے پڑھو سیدھا ہی لکھا نظر آتا تھا۔ پھر میں نے اپنی والدہ ماجدہ سے پوچھا کہ میرے نانا جان کا

عمل کیا تھا؟ تو اُمّی جان نے فرمایا ان کا عمل تھا ہمیشہ ذکر اور درود پاک کی کثرت صلی اللہُ تعالٰی علی النبی الامی الکریم وعلی الہ و اصحابہ اجمعین (سعادۃ الدارین ص۱۳۷)

(۶) ایک عجیب فرشتے کا واقعہ

شبِ معراج سرورِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو عجائبات دیکھے ان میں سے ایک یہ دیکھا کہ حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ایک فرشتہ دیکھا اس کے پَر جلے ہوئے تھے۔

یہ دیکھ کر فرمایا اے جبریل! اس فرشتے کو کیا ہوا؟ عرض کی "یارسول اللہ! اس فرشتے کو اللہ تعالیٰ نے ایک شہر تباہ کرنے کے لیے بھیجا تھا اس نے وہاں پہنچ کر ایک شیر خوار بچے کو دیکھا تو اُسے رحم آگیا یہ اسی طرح واپس آگیا تو اللہ تعالیٰ نے اسے یہ سزا دی ہے"

یہ سُن کر حبیبِ خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جبریل! کیا اس کی توبہ قبول ہو سکتی ہے"؟ جبریل علیہ السلام نے عرض کی "قرآن پاک میں موجود ہے وانی لغفار لمن تاب یعنی جو توبہ کرے میں اُسے بخش دیتا ہوں۔

یہ سن کر سیّد دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دربار الٰہی میں عرض کی" یا اللہ! اس پر رحمت فرما! اس کی توبہ قبول فرما" اللہ تعالیٰ نے فرمایا" اس کی توبہ یہ ہے کہ آپ پر دس بار درود پاک پڑھے آپ نے اس فرشتے کو حکم سنایا تو اس نے دس بار درود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ نے اس کو پَر بال عطا فرمائے اور وہ اُڑ کر اُڑ گیا اور ملائکہ میں یہ شور برپا ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے درودِ پاک کی برکت سے کروبیین پر رحم فرمایا ہے۔ (رونق المجالس ص۱۱)

(۷) درود پاک پڑھنے سے سونے کے دینار مل گئے

ایک مرتبہ چند کافر ایک جگہ بیٹھے تھے ایک سائل آیا اور اس نے ان سے کچھ سوال کیا۔ انہوں نے تمسخر کے طور پر کہہ دیا کہ تم علی کے پاس جاؤ! وہ تمہیں کچھ دیں گے۔ سائل جب حضرت علی

شیرِ خدا کرم اللہ وجہہ الکریم کے پاس آیا اور اس نے کہا "لِلّٰہ! مجھے کچھ دیجئے تنگدست ہوں۔"

آپ کے پاس اس وقت بظاہر کوئی چیز نہ تھی لیکن فراست سے جان گئے کہ کافروں نے تمسخر کے لیے بھیجا ہے آپ نے اس بار دُرود پاک پڑھ کر سائل کی ہتھیلی پر پھونک مار کر فرمایا ہتھیلی کو بند کر لو اور وہاں جا کر کھولنا جب سائل کافروں کے پاس آیا تو انہوں نے پوچھا تجھے کیا دیا ہے اس نے مٹھی کھولی تو اللہ کی رحمت سے سونے کے دیناروں سے بھری ہوئی تھی۔ یہ دیکھ کر کئی کافر مسلمان ہو گئے۔ (راحت القلوب)

۸ درُودِ پاک کی بدولت قبر میں راحت ملے گی

حضرت احمد بن ثابت مغربی قدس سرہٗ نے فرمایا میں نے جو دُرودِ پاک کی برکتیں دیکھی ہیں ان میں سے ایک یہ ہے کہ میں ایک رات تہجد کے لیے اُٹھا تہجد پڑھ کر بیٹھ کر دُرود پاک پڑھنا شروع کر دیا پڑھتے پڑھتے مجھے اونگھ آگئی تو میں نے دیکھا کہ ایک شخص کو فرشتے پکڑے ہوئے گھسیٹتے لے جا رہے ہیں جس کے گلے میں طوق تھا۔

گندھک کا لباس جو کہ ٹخنوں تک تھا پہنا ہوا ہے اور وہ بڑے جسم والا بڑے سر والا آدمی تھا۔ اس کا چہرہ سیاہ ناک بڑی اور منہ پر چیچک کے داغ تھے۔ میں نے ان گھسیٹنے والوں سے کہا میں تمہیں اللہ تعالیٰ اور اس کے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام دے کر پوچھتا ہوں کہ "بتاؤ یہ کون ہے۔"

انھوں نے جواب دیا" یہ ابوجہل ملعون ہے" تو میں نے اس سے کہا "اے خدا تعالےٰ کے دُشمن! تیری یہی سزا ہے اور یہ سزا اس کی ہے جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول مکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کفر کرے پھر میں نے دعا کی" یا اللہ! یہ تو تھا تیرا اور تیرے پیارے نبی کا دشمن! یا اللہ! اب مجھے اپنے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے دیدار سے

مشرف فرما! یا اللہ! مجھے یہ انعام عطا کر! تو ارحم الراحمین ہے۔ پھر میں نے دیکھا کہ میں ایک ایسی جگہ میں ہوں جس کو میں پہچانتا نہیں اچانک ایک جان پہچان والا دوست جو کہ حاجی اور نیک بزرگ تھا میں نے اُسے سلام کہا اُس نے جواب دیا میں نے پوچھا "آپ کہاں جا رہے ہیں۔

فرمایا" میں رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی مسجد شریف کو جا رہا ہوں" میں بھی اُس کے ساتھ ہو لیا ایک گھڑی گزری تھی کہ ہم مسجد نبوی شریف میں پہنچ گئے تو ساتھی نے فرمایا یہ ہے ہمارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی مسجد مبارک"

میں نے کہا" یہ تو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی مسجد ہے لیکن مسجد والے آقا کہاں ہیں؟" اس نے کہا" ذرا صبر کرو! ابھی حضور تشریف لانے والے ہیں" تو شاہ کونین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم تشریف لے آئے اور ان کے ساتھ ایک اور کامل بزرگ بھی تھے جن کے چہرہ انور میں نور تھا میں نے آقائے دوجہاں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے حضور سلام عرض کیا تو حضور نے فرمایا اللہ کے پیارے خلیل ابراہیم علیہ السلام کو بھی سلام عرض کرو پھر میں نے ان کی خدمت بابرکت میں بھی سلام عرض کیا اور دونوں سرکاروں سے دُعا کی درخواست کی تو دونوں حضرات نے دعا فرمائی۔

پھر میں نے دونوں کے حضور عرض کی کہ آپ دونوں میرے ضامن ہو جائیں تو آقائے دوجہاں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں تیرے لیے اس بات کا ضامن ہوں کہ تیرا خاتمہ ایمان پر ہوگا" پھر میں نے عرض کی کہ مجھے کوئی نصیحت فرمائیں جس سے اللہ تعالیٰ مجھے نفع عطا کرے۔ یہ سن کر فرمایا" ذد فی الصلوٰۃ علی یعنی مجھ پر درود پاک کی کثرت کرو"

پھر میں نے عرض کیا" یارسول اللہ! جب میں دُرود پاک پڑھتا ہوں تو کیا آپ میرا دُرود پاک سنتے ہیں تو فرمایا ہاں! سنتا ہوں اور تیری مجلس میں ملائکہ مقربین بھی آتے ہیں" پھر میں نے عرض کی یارسول اللہ! آپ میرے ضامن ہو جائیں! تو فرمایا تو میری

ضمانت میں ہے میں نے عرض کی" حضور! میرے متوسلین کے بھی ضامن ہوجائیں"! فرمایا" میں ان کا بھی ضامن ہوا"

میں نے عرض کی" حضور! میرے متوسّلین میں سے فلاں بھی ہے" فرمایا" وہ نیکوکاروں سے ہے" پھر میں نے اپنے شیخ کے متعلق عرض کی تو فرمایا وہ اولیاء اللہ میں سے ہے پھر میں نے عرض کی یارسول اللہ! میں چاہتا ہوں کہ حضور ان سب کے ضامن ہوجائیں۔ جو میری اس کتاب کو پڑھیں جو میں نے درود پاک کے متعلق لکھی ہے فرمایا" میں اس کتاب کے پڑھنے والوں کا اور جو اس میں مندرجہ درود پاک پڑھنے والے ہیں سب کا ضامن ہوا اور تجھ پر لازم ہے کہ تو اس درُود پاک کو پڑھے اور کثرت کرے۔ اور تیرے لیے ہر وہ نعمت ہے جو تو نے سوال کیا۔

پھر میں بیدار ہوگیا اور اللہ تعالیٰ سے اُمید رکھتا ہوں کہ وہ مجھے درُود پاک کی کثرت کی توفیق عطاء فرمائے گا اور یہ کہ وہ ہمیں اپنے حبیب پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت سے دونوں جہان میں محروم نہیں رکھے گا۔ (سعادۃ الدارین ص۱۰۶)

⑨ درُود پاک کثرت سے پڑھنے کی وصیّت

حضرت شیخ احمد بن ثابت غربی نے بیان کیا ہے کہ" میں نے خواب میں سیّد علی الحاج رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو بعد وصال دیکھا اور پوچھا" حضرت آپ کے ساتھ دربارِ الٰہی میں کیا معاملہ پیش آیا؟" فرمایا اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و رحمت سے مجھے اکرام عطاء فرمایا ہے اور میں نے ربّ تعالیٰ جلّ شانہٗ کو بڑا ہی رحیم و کریم پایا ہے"۔

پھر میں نے ان دوستوں کے متعلق پوچھا جو کہ پاس ہی مدفون تھے۔ فرمایا" وہ سب خیریت سے ہیں" پھر میں نے عرض کی آپ مجھے کچھ وصیت کریں" فرمایا" تجھ پر اپنی اپنی والدہ کی خدمت لازم ہے کیونکہ وہ بڑی نیک ہے" پھر میں نے عرض کی میں آپ سے اللہ تعالیٰ اور اس کے پیارے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے نام سے پوچھتا

ہوں کہ آپ کو ہمارے حال سے کچھ پتہ چلا ہے یا نہیں ہے"۔
فرمایا کہ تجھے بڑی تاکید سے نصیحت کرتا ہوں کہ رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درودِ پاک کی کثرت رکھو اور جو آپ نے درودِ پاک کے متعلق لکھا۔ اس کو پڑھو اور زیادہ پڑھوا۔" میں نے پوچھا" آپ کو کیسے معلوم ہوا کہ میں نے درود پاک کے متعلق کتاب لکھی ہے حالانکہ میں نے آپ کے انتقال کے بعد لکھی ہے فرمایا اللہ کی قسم! اس کا نور ساتوں آسمانوں اور ساتوں زمینوں مین چمک رہا ہے۔ سعادۃ الدارین

(۱۰) درود شریف پڑھنے والے مولوی کا خواب

ایک مولوی صاحب جو کہ لوگوں کو درودِ پاک کی عموماً ترغیب دیتے رہتے تھے اور خود بھی لوگوں میں بیٹھ کر درود پاک پڑھا کرتے تھے۔ ان کا ایک شاگرد حج کرنے گیا جب وہ مدینہ منورہ حاضر ہوا تو اس کا بیان ہے کہ میں روضۂ انور کے مواجھہ شریف کے سامنے کھڑا نعت پاک پڑھ رہا تھا اسی حالت میں نیند آگئی۔

دیکھا کہ سید دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جلوہ افروز ہیں اور ایک طرف سیدنا صدیق اکبر اور دوسری طرف سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیٹھے ہیں اور پیچھے کافی لوگ بیٹھے ہیں اور اس حالت میں بھی نعت پاک پڑھ رہا ہوں۔ جب نعت پاک ختم ہوئی تو سرکار دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے میری جھولی میں کچھ ڈال دیا میں نے عرض کیا" یا رسول اللہ! میں تو صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف سے حج بدل کرنے آیا ہوں اور انھوں نے مجھے کچھ نہیں دیا۔"

یہ سن کر سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بھی کچھ میری جھولی میں ڈال دیا۔ اس کے بعد میں نے عرض کی" حضور! کوئی اور بھی فرمان ہے"؟ تو فرمایا اپنے استاد صاحب کو ہمارا سلام کہہ دینا۔"

(۱۱) خواب میں زیارت کا واقعہ

حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ صحابی فرماتے ہیں

کر میں حضرت عثمانِ غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آیا سلام کرنے کے لیے، تو حضرت عثمان ذوالنورین رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا۔ "مرحبا! اے بھائی! میں نے رات عالمِ رویا میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی زیارت کی ہے۔ مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی کا ڈول دیا میں نے اس میں سے سیر ہو کر پیا ہے جس کی ٹھنڈک میں ابھی تک محسوس کر رہا ہوں۔ میں نے پوچھا" حضرت آپ پر یہ عنایت کس وجہ سے ہے۔ فرمایا" کثرتِ درُود پاک کی وجہ سے۔"

(سعادۃ دارین)

(۱۲) درُود پڑھنے کی بدولت قرض کی پریشانی سے نجات مل گئی

کسی شخص نے کسی دوست سے تین ہزار دینار قرض لیا اور واپسی کی تاریخ مقرر ہو گئی۔ جو اللہ تعالےٰ کو منظور ہو وہی ہوتا ہے۔ اس شخص کا کاروبار معطل ہو گیا اور وہ بالکل کنگال ہو گیا۔ قرض خواہ نے تاریخ مقررہ پر پہنچ کر قرضہ کی واپسی کا مطالبہ کیا۔ اس مقروض نے معذرت چاہی کہ بھائی میں مجبور ہوں میرے پاس کوئی چیز نہیں ہے قرض خواہ نے قاضی کے ہاں دعویٰ دائر کر دیا۔ قاضی صاحب نے اس مقروض کو طلب کیا اور سماعت کے بعد اس مقروض کو ایک ماہ کی مہلت دی اور فرمایا کہ اس قرضہ کی واپسی کا انتظام کرو۔ وہ مقروض عدالت سے باہر آیا اور سوچنے لگا کہ کیا کروں آخر اسے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا ارشادِ گرامی یاد آیا کہ جس بندے پر کوئی مصیبت یا پریشانی آجائے تو وہ مجھ پر درودِ پاک کی کثرت کرے کیوں کہ درُودِ پاک مصیبتوں پریشانیوں کو لے جاتا ہے اور رزق بڑھاتا ہے۔" الحاصل اس نے عاجزی اور زاری کے ساتھ مسجد کے گوشے میں بیٹھ کر درُودِ پاک پڑھنا شروع کر دیا جب ستائیس۲۷ دن گزر گئے تو اُسے رات کو ایک خواب دکھائی دیا کوئی کہنے والا کہتا ہے" اے بندے! تو پریشان نہ ہو، اللہ تعالیٰ کارساز ہے تیرا قرض ادا ہو جائے گا۔ تو علی بن عیسیٰ وزیرِ سلطنت کے پاس جا اور جا کر اُسے کہہ دے کہ قرضہ ادا کرنے کے لیے مجھے تین ہزار دینار دے دے۔ چنانچہ

نیند سے جب وہ شخص بیدار ہوا تو بڑا خوش ہوا کہ پریشانی ختم ہونے کی تدبیر ملی مگر اس کے ساتھ ہی یہ خیال آیا کہ اگر وزیر صاحب کوئی دلیل یا نشانی طلب کریں تو میرے پاس کوئی دلیل نہیں ہے کیا کروں گا۔ آخر جب پھر رات ہوئی تو خواب میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا دیدار نصیب ہوا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی علی بن عیسیٰ وزیر کے پاس جانے کا ارشاد فرمایا جب آنکھ کھلی تو خوشی کی انتہا نہ تھی تیسری رات پھر خواب میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وزیر علی بن عیسیٰ کے پاس جاؤ اور اُسے یہ فرمان سُنا دو۔ عرض کیا یا رسول اللہ! میں کوئی دلیل یا علامت چاہتا ہوں جو کہ اس ارشاد کی صداقت کی دلیل ہو۔ یہ سُن کر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر وزیر تجھ سے کوئی علامت دریافت کرے تو کہہ دینا اس سچائی کی علامت یہ ہے کہ تم نماز فجر کے بعد کسی کے ساتھ کلام کرنے سے پہلے پانچ ہزار بار درود پاک کا تحفہ دربار رسالت میں پیش کرتے ہو جسے اللہ تعالیٰ و کراماً کاتبین کے سوا کوئی نہیں جانتا۔

یہ فرما کر سید دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لے گئے میں بیدار ہوا نمازِ فجر کے بعد مسجد سے باہر قدم رکھا اور آج مہینہ پورا ہو چکا تھا کہ وہ شخص وزیر صاحب کی رہائش گاہ پر پہنچا۔ اور وزیر صاحب سے سارا قصہ کہہ سنایا جب وزیر صاحب نے کوئی دلیل طلب کی تو اس نے حضور محبوب کبریا صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد سنایا تو وزیر صاحب خوشی اور مسرت سے چمک اُٹھے اور فرمایا "مرحبا! یرسول اللہ حقاً" اور پھر وزیر صاحب اندر گئے اور نو ہزار دینار لے کر آ گئے ان میں سے تین ہزار گن کر میری جھولی میں ڈال دیئے اور فرمایا "یہ تین ہزار قرضہ کی ادائیگی کے لیے" اور پھر تین ہزار اور دیئے کہ یہ تیرے بال بچے کا خرچہ اور پھر تین ہزار اور دیئے اور فرمایا "یہ تیرے کاروبار کے لیے" اور ساتھ ہی وداع کرتے وقت قسم دے کر کہا اے بھائی! تو میرا دینی اور ایمانی بھائی ہے خدارا یہ تعلق محبت والا نہ توڑنا اور جب بھی آپ کو کوئی کام کوئی حاجت درپیش ہو۔ بلا روک ٹوک آ جانا میں آپ کے کام دل و جان سے کیا کرونگا۔" فرمایا کہ میں وہ رقم لے کر سیدھا قاضی صاحب کی عدالت میں پہنچ گیا اور جب فریقین کو بلاوا ہوا

تو میں قاضی صاحب کے ہاں پہنچا اور دیکھا کہ قرض خواہ مبہوت کھڑا ہے۔

میں نے تین ہزار دینار گن کر قاضی صاحب کے سامنے رکھ دیئے اب قاضی صاحب نے سوال کر دیا کہ بتا تو یہ اتنی دولت کہاں سے لے آیا ہے؟ حالانکہ تو مفلس تھا، کنگال تھا۔ میں نے سارا واقعہ بیان کر دیا۔ قاضی صاحب یہ سن کر خاموشی سے اُٹھ کر گھر گئے اور گھر سے تین ہزار دینار لے کر آ گئے اور فرمایا "ساری برکتیں وزیر صاحب ہی کیوں لوٹ لیں میں بھی اسی سرکار کا غلام ہوں، تیرا یہ قرضہ میں ادا کرتا ہوں جب صاحب دین (قرض خواہ) نے یہ ماجرا دیکھا تو وہ بولا کہ ساری رحمتیں تم لوگ ہی کیوں سمیٹ لو: میں بھی ان کی رحمت کا حقدار ہوں" یہ کہہ کر اس نے تحریر کر دیا کہ میں نے اس کا قرض اللہ (جل جلالہ، وصلی اللہ علیہ وسلم) کے لیے معاف کر دیا۔ اور پھر مقروض نے قاضی صاحب سے کہا "آپ کا شکریہ! لیجیئے اپنی رقم سنبھال لیجیئے" تو قاضی صاحب نے فرمایا "اللہ اور اس کے پیارے رسول کی محبت میں جو دینار لایا ہوں وہ واپس لینے کو ہر گز تیار نہیں ہوں یہ آپ کے ہیں لہٰذا آپ انہیں لے جائیں" تو وہ شخص بارہ ہزار دینار لے کر گھر آ گیا اور قرضہ بھی معاف ہو گیا۔ یہ برکت ساری کی ساری درود پاک کی تھی۔

(جذب القلوب صـــ ۲۶۳ مع تصرف)

(۱۳) پانچ سو درہم ملنے کا واقعہ

ایک شخص کے ذمہ پانچ صد درہم قرضہ تھا مگر حالات ایسے تھے کہ وہ قرضہ ادا نہیں کر سکتا تھا۔ اس کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا عالم رویا میں دیدار نصیب ہوا اور اپنی پریشانی کی شکایت کی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اُمتی کی پریشانی کی کہانی سن کر فرمایا۔ تم ابوالحسن کیسائی کے پاس جاؤ اور میری طرف سے انہیں کہو کہ وہ تمہیں پانچ سو درہم دے دیں وہ نیشاپور میں ایک سخی مرد ہے۔ ہر سال دس ہزار غریبوں کو کپڑے دیتا ہے اور اگر وہ کوئی نشانی طلب کرے تو کہہ دینا کہ تم ہر روز دربارِ رسالت میں ۱۰۰ سو بار درودِ پاک کا تحفہ حاضر کرتے ہو۔ مگر کل تم نے درودِ پاک نہیں پڑھا۔"

وہ شخص بیدار ہوا اور ابوالحسن کیسانی کے پاس پہنچ گیا اور اپنا حال زار بیان کیا مگر اس نے کچھ توجہ نہ دی پھر حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا پیغام دیا تو اس نے نشانی طلب کی اور جب نشانی بیان کی تو ابوالحسن سنتے ہی تخت سے زمین پر گر پڑا۔ اور دربار الٰہی میں سجدہ شکر ادا کیا اور پھر کہا "اے بھائی! یہ میرے اور اللہ تعالیٰ کے درمیان ایک راز تھا۔ کوئی دوسرا اس راز سے واقف نہ تھا۔ واقعی کل میں درود پاک پڑھنے سے محروم رہا تھا۔

پھر ابوالحسن کیسائی نے اپنے کارندوں کو حکم دیا کہ اسے پانچ سو کے بجائے دو ہزار پانچ سو درہم دے دو۔ اور ابوالحسن کیسانی نے عرض کیا "اے بھائی! یہ ہزار درہم آقائے دو جہاں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے پیغام اور بشارت لانے کا شکرانہ ہے اور یہ ہزار درہم آپ کے یہاں قدم رنجہ فرمانے کا شکرانہ ہے اور پانچ سو درہم سرکار کے حکم کی تعمیل ہے" اور مزید کہا کہ آپ کو آئندہ کوئی ضرورت درپیش ہو تو میرے پاس تشریف لایا کریں۔

(معارج النبوۃ ص ۲۲۹ جلد اول)

(۱۴) درود پاک جنّت میں لے گیا

ایک بزرگ فرماتے ہیں میرا ایک ہمسایہ تھا جو کہ اوباش ذہن کا فسق و فجور میں مبتلا تھا۔ میں اسے توبہ کی تلقین کیا کرتا تھا لیکن وہ اس طرف نہیں آتا تھا۔

جب وہ مر گیا تو میں نے خواب میں دیکھا کہ وہ جنّت میں ہے میں نے اس سے پوچھا تو یہاں کیسے اور کس عمل کی وجہ سے تجھے جنت نصیب ہوئی۔ اس نے کہا میں ایک محدث کی مجلس میں حاضر ہوا تو میں نے ان کو یہ بیان کرتے سنا کہ جو کوئی محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بلند آواز سے درود پاک پڑھے اس کے لیے جنّت واجب ہو جاتی ہے۔ یہ سن کر میں نے اور سب حاضرین نے بلند آواز سے درود پاک پڑھا تو اللہ تعالیٰ نے ہم سب کو بخش دیا اور جنّت عطا کر دی۔ (نزہۃ المجالس ص ۱۱۲)

علامہ صفوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں میں نے المورد العذب میں حدیث

پاک دیکھی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو دنیا میں مجھ پر درود پاک پڑھتے وقت آواز بلند کرتا ہے آسمانوں میں فرشتے اس پر صلوٰۃ کے لیے آواز بلند کرتے ہیں

(۱۵) درود پاک کے ذریعے قیامت کے روز نجات ملے گی

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے فرمایا کہ روز قیامت اللہ تعالیٰ کے حکم سے حضرت ابوالبشر آدم علیہ السلام عرش الٰہی کے پاس سبز حلہ پہن کر تشریف فرما ہوں گے اور یہ دیکھتے ہوں گے کہ میری اولاد میں سے کس کس کو جنت لے جاتے ہیں اور کس کس کو دوزخ لے جاتے ہیں۔

اچانک آدم علیہ السلام دیکھیں گے کہ حبیب خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے ایک اُمتی کو فرشتے دوزخ کی طرف لے جارہے ہیں۔ حضرت آدم علیہ السلام یہ دیکھ کر ندا دیں گے "اے اللہ تعالیٰ کے حبیب! آپ کے ایک اُمتی کو ملائکہ کرام دوزخ لے جارہے ہیں۔ سید دوعالم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم فرماتے ہیں" یہ سن کر میں اپنا تہبند مضبوط پکڑ کر ان فرشتوں کے پیچھے دوڑوں گا اور کہوں گا" اے ربّ تعالیٰ کے فرشتو! ٹھہر جاؤ!

فرشتے یہ سن کر عرض کریں گے" یا حبیب اللہ! ہم فرشتے اور اللہ تعالیٰ کی حکم عدولی نہیں کرسکتے۔ اور ہم وہ کام کرتے ہیں جس کا ہمیں دربار الٰہی سے حکم ملتا ہے۔ یہ سن کر نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اپنی ریش مبارک کو پکڑ کر دربارِ الٰہی میں عرض کریں گے" اے میرے ربّ کریم! کیا تیرا میرے ساتھ یہ وعدہ نہیں ہے کہ تجھے تیری اُمت کے بارے میں رسوا نہیں کروں گا۔"

تو عرش الٰہی سے حکم آئے گا" اے فرشتو! میرے حبیب کی اطاعت کرو! اور اس بندے کو واپس میزان پر لے چلو!" فرشتے اس کو فوراً میزان کے پاس لے جائیں گے اور جب اس کے اعمال کا وزن کریں گے تو میں اپنی جیب سے ایک نور کا سفید کاغذ نکالوں گا اور

اس کو بسم اللہ شریف پڑھ کر نیکیوں کے پلڑے میں رکھ دوں گا تو اس کا نیکیوں والا پلڑا وزنی ہو جائے گا۔

اچانک ایک شور برپا ہو گا کہ کامیاب ہو گیا، کامیاب ہو گیا اس کی نیکیاں وزنی ہو گئیں اس کو جنت لے جاؤ!" جب فرشتے اسے جنت کو لے جاتے ہوں گے تو وہ کہے گا "اے میرے رب کے فرشتو! ٹھہرو، اس بزرگ سے کچھ عرض کر لوں!"

پھر وہ عرض کرے گا میرے ماں باپ آپ پر قربان ہو جائیں آپ کا کیسا نورانی چہرہ ہے اور آپ کا خلق کتنا عظیم ہے آپ نے میرے آنسوؤں پر رحم کھایا اور میری لغزشوں کو معاف کرایا۔ آپ کون ہیں؟ فرمائیں گے "میں تیرا نبی محمد مصطفیٰ ہوں اور یہ تیرا درودِ پاک تھا جو تو نے مجھ پر پڑھا ہوا تھا وہ میں نے تیرے آج کے دن کے لیے محفوظ رکھا ہوا تھا۔

(معارج النبوت)

(۱۶) درود پاک کی بدولت روٹی مل گئی

کتاب مصباح الظلام میں ہے کہ حضرت ابو حفص حدّاد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں "میں مدینہ منورہ حاضر ہوا ایک وقت ایسا آیا کہ کھانے کو کچھ نہ تھا۔ بھوک سخت لگی ہوئی تھی۔ یوں ہی پندرہ دن گزر گئے۔

جب میں زیادہ ہی نڈھال ہو گیا تو میں نے اپنا پیٹ روضۂ مقدسہ کے ساتھ لگا دیا۔ اور کثرت سے درود پاک پڑھا اور عرض کی "یا رسول اللہ! اپنے مہمان کو کچھ کھانا کھلایئے۔ بھوک نے نڈھال کر دیا ہے۔" وہیں پر اللہ تعالیٰ نے مجھ پر نیند غالب کر دی اور سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوا۔ سیّدنا صدیق اکبر حضور کے دائیں جانب اور فاروقِ اعظم بائیں جانب ہیں اور حیدر کرار سامنے ہیں رضی اللہ عنہم۔

مجھے حضرت علی شیرِ خدا رضی اللہ عنہ نے بلایا اور فرمایا "اٹھ! سرکار تشریف لائے ہیں۔" میں اُٹھا اور دست بوسی کی۔ آقائے دوجہاں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے روٹی عنایت فرمائی

میں نے آدھی کھالی اور آنکھ کھل گئی میں بیدار ہوا تو آدھی روٹی میرے ہاتھ میں تھی۔

(سعادۃ دارین)

(۱۷) شیخ احمد کا ایک خواب

حضرت شیخ احمد بن ثابت مغربی قدس سرہ نے فرمایا" میں نے جو درُود پاک کی برکتیں دیکھی ہیں ان میں سے ایک یہ کہ میں نے خواب میں دیکھا میں دوزخ میں ہوں اور میں درُود پاک پڑھ رہا ہوں اور دوزخ کی آگ نے مجھ پر کسی قسم کا اثر نہیں کیا اور میں نے وہاں ایک عورت دیکھی جس کا خاوند میرا دوست تھا۔

مجھے دیکھ کر اس عورت نے کہا اے شیخ احمد! کیا آپ کو معلوم نہیں کہ آپ کا دوست اور اس کی بیوی دوزخ میں ہیں" یہ سن کر مجھے بڑا صدمہ ہوا کہ میرا دوست دوزخ میں ہے۔ میں اس کے گھر میں (جو اس کا ٹھکانہ دوزخ میں تھا) داخل ہوا اور دیکھا کہ ہنڈیا ہے اور اس میں کھولتا ہوا گندھک ہے اور اس عورت نے کہا یہ آپ کے دوست کے لیے پینے کی چیز ہے۔ میں نے پوچھا کہ اسے یہ سزا کیسے ملی ؟ حالانکہ وہ ظاہر میں نیک آدمی تھا" تو اس کی بیوی نے جواب دیا" اس نے مال جمع کیا تھا خواہ وہ حلال تھا یا حرام۔

پھر میں نے دوزخ میں بڑی بڑی آگ کی خندقیں اور وادیاں دیکھیں پھر میں نے ہوا میں آسمان کی طرف پرواز کی حتیٰ کہ میں آسمان کی بلندی تک پہنچ گیا اور میں نے فرشتوں کو سُنا کہ وہ اللہ تعالیٰ کی تسبیح و تقدیس اور توحید بیان کر رہے ہیں۔ پھر میں نے کسی کہنے والے کو کہتے سُنا اے شیخ احمد! تجھے خیر کی بشارت ہو کہ تو اہل خیر سے ہے"۔

پھر میں نیچے اُتر آیا اور اسی جگہ اُترا جہاں سے اُوپر گیا تھا اور وہی عورت کھڑی ہے اور پھر دروازہ کھلا تو اس کا خاوند نکلا اور کہا ہمیں اللہ تعالیٰ نے تیری وجہ سے اور درود پاک کی برکت سے نجات عطا فرما دی ہے۔ پھر وہاں سے چلا تو ایسی جگہ پہنچ گیا جس سے اچھی جگہ کسی دیکھنے والے نے نہ دیکھی ہو۔ اس میں ایک بالا خانہ دیکھا جو کہ نہایت ہی عالی شان اور

بلند ہے۔ اور اس میں ایک عورت کہ اس جیسی حسن و جمال والی عورت نہیں دیکھی گئی۔ بیٹھی آٹا گوندھ رہی ہے۔

میں نے اس آٹے میں ایک بال دیکھا میں نے اس عورت سے کہا اللہ تجھ پر رحم کرے اس بال کو آٹے میں سے نکال دے کہ اس بال نے سارا آٹا خراب کر رکھا ہے۔ وہ بولی یہ بال میں نہیں نکال سکتی یہ تو ہی نکال سکتا ہے اور یہ بال تیرے دل میں دُنیا کی محبت کا بال ہے لہٰذا اگر تو چاہے تو اس کو نکال دے چاہے تو رہنے دے اور اس عورت کی بات پر میں بیدار ہو گیا۔ (سعادۃ الدارین ص ۱۸۱)

(۱۸) دُرود کی بدولت بلاحساب جنّت میں داخل ہونے کا واقعہ :

ابوالحفص کاغذی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو ان کے فوت ہو جانے کے بعد کسی نے خواب میں دیکھا اور پوچھا کیا حال ہے؟" اور اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا کیا" فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھ پر رحم فرمایا۔ مجھے بخش دیا اور مجھے جنّت میں بھیج دیا۔"

دیکھنے والے نے پھر سوال کیا کس عمل کی وجہ سے آپ کو یہ انعامات حاصل ہوئے تو فرمایا کہ جب میں دربار الٰہی میں حاضر کیا گیا تو اللہ تعالیٰ نے فرشتوں سے فرمایا اس کے گناہ شمار کرو! چنانچہ فرشتوں نے میرے نامہ اعمال سے میرے صغیرہ کبیرہ غلطیاں لغزشیں سب شمار کر کے دربار الٰہی میں پیش کر دیئے۔

پھر فرمانِ الٰہی ہوا کہ اس بندے نے اپنی زندگی میں میرے حبیب پر جتنا دُرودِ پاک پڑھا ہے وہ بھی شمار کرو۔ جب فرشتوں نے دُرودِ پاک شمار کیا تو وہ گناہوں کی نسبت زیادہ نکلا تو مولیٰ کریم جل مجدہ الکریم نے فرمایا" اے فرشتو! میں نے اس کا حساب بھی معاف کر دیا ہے لہٰذا اسے بغیر حساب و کتاب کے جنّت میں لے جاؤ!" (القول البدیع)

(۱۹) شیخ ابوالحسن کی غربت دُور ہونے کا واقعہ : حضرت شیخ ابوالحسن بن

حارث لیثی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ جو کہ پابند شرع اور متبع سنّت اور درُود پاک کی کثرت کرنے والے تھے فرماتے ہیں کہ مجھ پر گردش کے دن آ گئے۔ فقر و فاقہ کی نوبت آ گئی اور عرصہ گزر گیا یہاں تک کہ عید آ گئی اور میرے پاس کوئی چیز نہ تھی کہ جس سے میں بچوں کو عید کرا سکوں۔

جب عید کی رات آئی وہ رات میرے لیے نہایت ہی کرب و پریشانی کی رات تھی۔ رات کی کچھ گھڑیاں گزری ہوں گی کہ کسی نے میرا دروازہ کھٹکھٹایا اور یوں معلوم ہوتا تھا کہ میرے دروازے پر کچھ لوگ ہیں۔ جب میں نے دروازہ کھولا تو دیکھا کہ کافی لوگ ہیں۔ انھوں نے شمعیں (قندیلیں) اُٹھائی ہوئی ہیں اور ان میں سے ایک سفید پوش جو کہ اپنے علاقے کا رئیس تھا۔ وہ آگے آیا۔ ہم حیران رہ گئے کہ یہ اس وقت کیوں آئے ہیں؟ اس رئیس نے بتایا کہ میں آپ کو بتاؤں کہ ہم کیوں آئے ہیں آج رات میں سویا تو کیا دیکھتا ہوں کہ شاہ کونین اُمت کے والی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم تشریف لائے ہیں اور مجھے فرمایا کہ ابوالحسن اور اُس کے بچے بڑی تنگدستی اور فقر و فاقہ کے دن گزار رہے ہیں۔ تجھے اللہ تعالیٰ نے بہت کچھ دے رکھا ہے۔ جا! جا کر ان کی خدمت کر اُس کے بچوں کے کپڑے لے جاؤ! اور دیگر ضروریات خرچہ وغیرہ تاکہ وہ اچھے طریقے سے عید کر سکیں اور خوش ہو جائیں۔" لہٰذا یہ کچھ سامانِ عید قبول کیجئے! اور میں درزی بلا کر ساتھ لایا ہوں جو یہ کھڑے ہیں لہٰذا آپ بچوں کو بلائیں تاکہ ان کے لباس کی پیمائش کرلیں ان کے کپڑے سل جائیں۔ پھر اُس نے درزیوں کو حکم دیا کہ پہلے بچوں کے کپڑے تیار کرو بعد میں بڑوں کے لہٰذا صبح ہونے سے پہلے پہلے سب کچھ تیار ہو گیا اور صبح کو گھر والوں نے خوشی خوشی عید منائی۔

(سعادۃ الدارین ص۱۴۸)

(۲۰) درُود پاک کی بدولت دینار مل گئے

محمد بن فاتک نے بیان کیا کہ ہم شیخ القرار ابوبکر بن مجاہد رضی اللہ عنہ سے پڑھتے تھے کہ ایک دن ایک شخص آیا جس نے پھٹی پرانی پگڑی باندھی ہوئی تھی۔ اور پھٹا پرانا اس کا لباس تھا۔

ہمارے اُستاد اُٹھے اور اسے اپنی جگہ بٹھا کر خیریت پوچھی اس آنے والے نے عرض کی "آج میرے گھر بچہ پیدا ہوا ہے اور گھر والے مجھ سے گھی وغیرہ کا مطالبہ کرتے ہیں اور میرے پاس کچھ نہیں ہے" شیخ ابوبکر بن مجاہد فرماتے ہیں کہ میں پریشانی کے عالم میں رات کو سویا۔ تو غریبوں کے والی بے سہاروں کے سہارے حبیب خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جلوہ گر ہوئے اور فرمایا "یہ کیا پریشانی ہے؟ جاؤ! علی بن عیسیٰ وزیر کے ہاں! اور اُسے میرا سلام کہو اور اُسے حکم دو کہ وہ اس شخص کو ۱۰۰ سو دینار دے دے اور اس کی سچائی کی علامت یہ بیان کرنا کہ تم ہر جمعہ کی رات ۱۰۰۰ ہزار بار مجھ پر درودِ پاک پڑھتے ہو اور گزشتہ شب جمعہ تم نے سات سو بار درود پاک پڑھا تھا کہ بادشاہ کی طرف سے آپ کو بلاوا آگیا تھا۔ آپ وہاں گئے اور باقی درود پاک آپ نے واپس آکر پڑھا تھا۔

حضرت شیخ ابوبکر اُٹھے اور اس شخص کو ساتھ لیا اور وزیر صاحب کے گھر پہنچ گئے۔ پہنچ کر وزیر سے فرمایا "وزیر صاحب! یہ آپ کی طرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے قاصد ہے" یہ سنتے ہی وزیر صاحب فوراً کھڑے ہو گئے اور بڑی تعظیم و توقیر کی اور ان کو اپنی مسند پر بٹھایا اور غلام کو حکم دیا کہ وہ دیناروں والی تھیلی لائے۔

وزیر صاحب نے ۱۰۰۰ ہزار دینار لا کر سامنے رکھ دیئے اور عرض کیا "اے شیخ! آپ نے سچ فرمایا ہے یہ بھید میرے اور میرے رب کے درمیان تھا" پھر وزیر صاحب نے عرض کیا "حضرت! یہ سو دینار قبول کریں یہ اس بچے کے باپ کے لیے ہیں اور پھر سو دینار گن کر اور حاضر کئے اور کہا یہ اس لیے کہ آپ سچی بشارت لے کر تشریف لائے ہیں اور پھر ۱۰۰ سو دینار اور حاضر کئے کہ آپ کو یہاں آنے میں تکلیف اُٹھانا پڑی یوں کرتے کرتے وزیر صاحب نے ہزار دینار حاضر کیا۔ مگر حضرت شیخ ابوبکر نے فرمایا "ہم اتنے ہی لیں گے جتنے ہمیں . . . .

. . . . شیخ ابوبکر نے فرمایا ہے اتنے ہی لیں گے جتنے ہمیں آقائے دو جہاں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لینے کو فرمایا ہے یعنی ایک سو دینار۔" (سعادۃ الدارین ص۱۲۳، رونق المجالس ص۱۱)

(۲۱) شیخ احمد مغربی کا خواب

نیز حضرت شیخ احمد بن ثابت مغربی قدس سرہٗ نے فرمایا کہ میں نے درود پاک کے فضائل جو دیکھے اُن میں سے ایک یہ ہے کہ ایک رات میں نے خواب دیکھا کہ دو آدمی آپس میں جھگڑتے ہیں ایک نے کہا "آ میرے ساتھ چل رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فیصلہ کرالیں۔

چنانچہ وہ دونوں چلے تو میں بھی ان کے پیچھے ہولیا دیکھا تو سید دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ایک بلند جگہ پر جلوہ افروز ہیں جب حاضر ہوئے تو ایک نے عرض کی "یارسول اللہ! اس شخص نے مجھ پر گھر جلا دینے کا الزام لگایا ہے۔

یہ سن کر شاہ کونین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "اس نے تجھ پر افترا کیا ہے اسے آگ کھا جائے گی"، پھر میں بیدار ہو گیا اور میں دربارِ رسالت میں کوئی عرض نہ کر سکا۔ پھر میں نے دربارِ الٰہی میں دعا کی یا اللہ! مجھے پھر زیارتِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مشرف فرما!" دعا کے بعد میں سو گیا دیکھتا ہوں کہ منادی ندا کر رہا ہے کہ جو شخص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کرنا چاہتا ہے وہ ہمارے ساتھ چلے اور میں نے دیکھا کہ کافی لوگ اس ندا کرنے والے کے پیچھے جا رہے ہیں جن کے لباس سفید ہیں تو میں نے ایک سے پوچھا کہ خدا کے لیے اور رسول اکرم کے لیے مجھے بتاؤ کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کہاں تشریف فرما ہیں"؟

اس نے کہا کہ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فلاں مکان میں جلوہ گر ہیں۔ یہ سن کر میں نے دعا کی "یا اللہ! درود پاک کی برکت سے مجھے اپنے حبیب پاک تک ان لوگوں سے پہلے پہنچا دے صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم تاکہ میں تنہائی میں زیارت کر سکوں اور اپنی مراد حاصل کر سکوں"، تو مجھے کسی چیز نے بجلی کی طرح حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے دربار میں حاضر کر دیا جب حاضر ہوا تو دیکھا کہ سرکار دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم تنہا قبلہ رو تشریف فرما ہیں اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرہ انور سے نور چمک رہا ہے میں نے عرض کی الصلوٰۃ والسلام علیك یا رسول اللہ

یہ سن کر حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے "مرحبا" فرمایا تو میں اپنے چہرے کے ساتھ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی گود مبارک میں لوٹ پوٹ ہو گیا۔ پھر میں نے عرض کی یارسول اللہ مجھے کوئی نصیحت فرمایئے جس سے اللہ تعالیٰ مجھے نفع دے "فرمایا" درود پاک کی کثرت کرو" پھر میں نے عرض کی "حضور! آپ اس بات کے ضامن ہو جائیں کہ ہم اللہ تعالیٰ کے ولی بن جائیں۔
تو فرمایا "میں تیرا ضامن ہوں کہ تیرا ایمان پر خاتمہ ہوگا" پھر میں نے وہی عرض کی تو فرمایا کیا تجھے معلوم نہیں کہ اللہ تعالیٰ کے ولی سارے کے سارے اللہ تعالیٰ سے دعائیں کرتے ہیں کہ خاتمہ ایمان پر ہو جائے لہٰذا میں تیرا ضامن ہوں کہ تیرا خاتمہ ایمان پر ہوگا۔
میں نے عرض کی " ہاں! یا رسول اللہ مجھے منظور ہے" پھر میرے دل میں خیال پیدا ہوا کہ اللہ تعالیٰ مجھے حضرت خضر علیہ السلام کی زیارت کرائے میں یہ دربار رسالت میں عرض کرنے ہی والا تھا کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "مجھ پر درود پاک کی کثرت کو لازم پکڑ اور اس مقام کی زیارت اور ہر وہ بات جو تجھے درجات تک پہنچانے والی ہے۔ ہم اس کو پورا کریں گے
پھر میرے دل میں اس بات کی حشمت و رُعب پیدا ہوا کہ جب میں کون و مکان، زمین و آسمان کے آقا کی زیارت سے نوازا گیا ہوں تو مجھے اور کیا چاہیئے؟ تو میں نے عرض کی "یارسول اللہ ہر نبی و رسول ہر ولی اور حضرت خضر علیہ السلام نے حضور کے نور سے ہی اقتباس کیا ہے اور حضور کے بحر ذخار سے سب نے چلو بھرا ہے تو جب مجھے حضور کی زیارت ہو گئی تو گویا میں نے سب کی زیارت کر لی اللہ تعالیٰ کا شکر ہے۔
زاں بعد باقی لوگ جن کو میں پیچھے چھوڑ آیا تھا وہ حاضر ہو گئے اور وہ بلند آواز سے پڑھتے آرہے تھے "الصلوٰۃ والسلام علیك یا رسول اللہ جب وہ حاضر ہوئے تو میں آقائے دوجہاں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حضور ایک جانب بیٹھا تھا۔
رسول اکرم شفیع معظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ان کی طرف متوجہ ہوئے اور ان کو بشارتیں دیں لیکن ان کے ساتھ ایک شخص اور بھی آیا تھا اس کو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے دھتکار

دیا۔اور فرمایا" اے مردود! اے آگ کے چہرے والے! تو یہیں پیچھے ہٹ جا! میں نے اس کی صورت دیکھی تو وہ ان آنے والوں جیسی نہ تھی۔ کیونکہ وہ شیطان تھا اور پھر سید دوعالم نورِ مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم ان حاضرین کے ساتھ گفتگو سے فارغ ہوئے تو فرمایا" اب تم جاؤ! اللہ تعالیٰ تمہیں برکتیں عطا کرے اور مجھے میرے پوتے کے ساتھ (میری طرف اشارہ کرکے) رہنے دو۔

تو میں نے عرض کی" یارسول اللہ! میں سید ہوں"؟ فرمایا ہاں! تو سید ہے"۔ میں نے عرض کی کیا میں حضور کی اولاد پاک سے ہوں فرمایا ہاں! تو میری نسل پاک سے ہے"، تو میں نے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا۔ پھر میں نے عرض کیا" حضور مجھے نصیحت فرمایئے جس کے ساتھ اللہ مجھے نفع دے"، تو فرمایا" تجھ پر لازم ہے کہ درود پاک کی کثرت کرے اور کھیل تماشے سے پرہیز کرے"۔

میں بیدار ہوا تو میں نے سوچا وہ کون سا کھیل تماشا ہے کہ میں اُسے ترک کردوں میں نے بہتیرا غور کیا مگر مجھے معلوم نہ ہوسکا کہ وہ کیا ہے؟ پھر میں نے خیال کیا شاید کوئی آئندہ رونما ہونے والی کوئی بات ہو" لاحول ولاقوۃ الا باللہ"۔ فعل بد سے وہی بچ سکتا ہے جس پر اللہ تعالیٰ رحم فرمائے۔ (سعادۃ الدارین)

(۲۲) درود کی برکت سے کھجور کی گٹھلیاں دینار بن گئیں

جب شیخ الاسلام حضرت فریدالدین گنج شکر قدس سرہٗ نے دُرود پاک کے فضائل بیان فرمائے تو اچانک پانچ درویش حاضر ہوئے سلام عرض کیا تو آپ نے فرمایا" بیٹھ جاؤ! وہ بیٹھ گئے اور عرض کی ہم مسافر ہیں خانہ کعبہ کی زیارت کے لیے جارہے ہیں لیکن خرچہ پاس نہیں ہے مہربانی فرمایئے!" یہ سن کر حضرت خواجہ نے مراقبہ کیا اور سر اُٹھا کر کھجور کی چند گٹھلیاں لیں اور کچھ پڑھ کر اُن پر پھونکا اور ان درویشوں کو دے دیں وہ حیران ہوگئے کہ ہم ان گٹھلیوں کو کیا کریں گے؟

شیخ الاسلام قدس سرہ نے فرمایا "حیران کیوں ہوتے ہو؟ ان کو دیکھو تو سہی" جب دیکھا تو وہ سونے کے دینار تھے۔ آخر شیخ بدرالدین اسحاق سے معلوم ہوا کہ حضرت خواجہ نے درود پاک پڑھ کر پھونکا تھا اور وہ گٹھلیاں درودِ پاک کی برکت سے دینار بن گئے تھے۔ (راحة القلوب ص۱۱)

(۲۲) درُود پاک پڑھنے والی مکھی کا واقعہ

ایک دن آقائے دوجہاں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اسلامی لشکر کے ساتھ جہاد کے لیے تشریف لے جارہے تھے راستے میں ایک جگہ پڑاؤ کیا اور حکم دیا کہ یہیں پر جو کچھ کھانا ہے کھالو!"

جب کھانا کھانے لگے تو صحابۂ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کی یارسول اللہ! روٹی کے ساتھ سالن نہیں ہے پھر صحابہ نے دیکھا کہ ایک شہد کی مکھی ہے اور بڑے زور زور سے بھنبھناتی ہے عرض کیا یارسول اللہ! یہ مکھی کیوں شور مچاتی ہے"؟ فرمایا "یہ کہہ رہی ہے کہ مکھیاں بے قرار ہیں اس وجہ سے کہ صحابۂ کرام کے پاس سالن نہیں ہے حالانکہ یہاں قریب ہی غار میں ہم نے شہد کا چھتہ لگایا ہوا ہے وہ کون لائے کیوں کہ ہم تو اسے لا نہیں سکتیں"۔

پھر فرمایا "پیارے علی! اس مکھی کے پیچھے پیچھے جاؤ اور شہد لے آؤ چنانچہ حضرت حیدر کرار رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک چوبی پیالہ پکڑ کر اُس کے پیچھے ہو لیے وہ مکھی آگے آگے اس غار میں پہنچ گئی اور آپ نے وہاں جاکر شہد صاف مصفا نچوڑ لیا اور دربارِ رسالت میں حاضر ہوگئے۔ سرکارِ دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہ شہد تقسیم فرمادیا جب صحابہ کرام کھانہ کھانے لگے تو مکھی پھر آگئی اور بھنبھنانا شروع کر دیا۔

صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے عرض کی "یارسول اللہ! مکھی پھر اسی طرح شور کر رہی ہے" تو فرمایا میں نے اس سے ایک سوال کیا ہے اور یہ اس کا جواب دے رہی ہے میں نے اس سے پوچھا ہے کہ تمہاری خوراک کیا ہے مکھی کہتی ہے کہ پہاڑوں اور بیابانوں میں جو پھول ہوتے ہیں وہ ہماری خوراک ہے۔

میں نے پوچھا "پھول تو کڑوے بھی ہوتے ہیں پھیکے بھی بدمزہ بھی ہوتے ہیں تو تیرے منہ میں جاکر نہایت شیریں اور صاف شہد کیسے بن جاتا ہے۔ تو مکھی نے جواب دیا یا رسول اللہ ہمارا ایک امیر اور سردار ہے جب ہم پھولوں کا رس چوستی ہیں تو ہمارا امیر آپ کی ذات مقدسہ پر درود پاک پڑھنا شروع کرتا ہے اور ہم بھی اس کے ساتھ مل کر درود پاک پڑھتی ہیں تو وہ بدمزہ اور کڑوے پھولوں کا رس درود پاک کی برکت سے میٹھا ہو جاتا ہے اور اسی کی برکت ورحمت کی وجہ سے وہ شہد شفا بن جاتا ہے۔

اگر درود پاک کی برکت سے کڑوے اور بدمزہ پھولوں کا رس نہایت میٹھا شہد بن سکتا ہے تلخی شیرینی میں بدل سکتی ہے تو درود پاک کی برکت سے گناہ بھی نیکیوں میں تبدیل ہو سکتے ہیں۔ (مقاصد السالکین ص۵۳)

(۲۴) حضرت شاہ رحیم کا واقعہ

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کے والد ماجد حضرت شاہ عبدالرحیم رحمہما اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا

ایک دفعہ مجھے بخار کا عارضہ لاحق ہوا اور بیماری طول پکڑ گئی۔ حتّٰی کہ زندگی سے ناامیدی ہو گئی اس دوران مجھے غنودگی ہوئی تو میں نے دیکھا کہ شاہِ کونین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم تشریف لائے اور فرمایا کیف حالك یا بنیّ "اے میرے بیٹے! کیا حال ہے"!

اِس ارشادِ گرامی کی لذّت مجھ پر ایسی غالب ہوئی کہ مجھے وجد آگیا اور زاری و بے قراری کی عجیب حالت مجھ پر طاری ہوئی۔ پھر مجھے میرے آقا اُمت کے والی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے اس طرح گود مبارک میں لے لیا کہ حضور کی ریش مبارک میرے سر پر تھی اور حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کا پیراہن مبارک میرے آنسوؤں سے تر ہو گیا۔ پھر آہستہ آہستہ یہ حالت سکون سے بدل گئی پھر میرے دل میں خیال آیا کہ مدّت گزر گئی۔

اس شوق سے کہ کہیں سے سرکار دوعالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کے بال مبارک دستیاب ہوں کتنا کرم ہوگا، اگر آقا مجھے یہ دولت عنایت فرمائیں۔ بس یہ خیال اتنا ہی تھا کہ

کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم میرے اس خطرہ پر مطلع ہوئے اور شاہِ کونین صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم نے اپنی ریش مبارک پر اپنا ہاتھ مبارک پھیرا اور دو بال مبارک مجھے عنایت فرمائے۔

پھر مجھے یہ خیال آیا کہ بیدار ہونے کے بعد یہ نعمت (بال مبارک) میرے پاس رہے گی یا نہیں تو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فوراً فرمایا" بیٹا یہ دونوں بال مبارک تیرے پاس رہیں گے"۔ ازاں بعد سرکار دوعالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے صحت کلّی اور درازی عمر کی بشارت دی تو مجھے اُسی وقت آرام ہوگیا۔

میں نے چراغ منگایا اور دیکھا تو میرے ہاتھ میں وہ موئے مبارک نہ تھے میں غمگین ہوکر پھر دربارِ رسالت کی طرف متوجہ ہوا اور دیکھا کہ آقائے دوجہاں جلوہ افروز ہیں اور فرمارہے ہیں " بیٹا ہوش کر! میں نے دونوں بال تیرے تکیے کے نیچے احتیاط سے رکھ دیئے ہیں وہاں سے لے لو!"

میں نے بیدار ہوتے ہی تکیے کے نیچے سے لے لیے۔ اور ایک پاکیزہ جگہ میں نہایت تعظیم و تکریم کے ساتھ محفوظ کر لیے ازاں بعد چونکہ بخار یک دم اُتر گیا تو کمزوری غالب آگئی حاضرین نے سمجھا شاید موت کا وقت آگیا ہے اور وہ رونے لگے چونکہ مجھ میں بات کرنے کی طاقت نہ تھی اس لیے میں اشارہ کرتا رہا۔ پھر کچھ عرصہ بعد مجھے قوّت حاصل ہوگئی اور میں بالکل تندرست ہوگیا۔

نیز حضرت موصوف فرماتے ہیں کہ ان دونوں موئے مبارک کا خاصہ تھا کہ آپس میں لپٹے رہتے تھے لیکن جب درُود پاک پڑھا جاتا تو دونوں علیٰحدہ علیٰحدہ ہوکر کھڑے ہوجاتے تھے۔

ایک مرتبہ تین آدمی جو اس معجزے کے منکر تھے آئے اور آزمائش چاہی میں بے ادبی کے خوف سے آزمانے پر رضامند نہ ہوا لیکن جب مناظرہ طول پکڑ گیا تو عزیزوں نے وہ بال مبارک پکڑے اور دھوپ میں لے گئے اُسی وقت بادل آیا اور اس نے سایہ کر دیا حالانکہ سخت دھوپ تھی اور بادل کا موسم بھی نہ تھا۔ یہ دیکھ ان میں سے ایک نے توبہ کرلی اور مان گیا۔

دوسرے دونوں نے کہا" یہ اتفاقی امر تھا" دوسری بار پھر وہ موئے مبارک دھوپ میں لے گئے تو پھر بادل نے آکر سایہ کر دیا دوسرا بھی تائب ہوا تیسرے نے کہا" اب بھی اتفاقی امر ہے" تیسری بار پھر دھوپ میں لے گئے تو پھر فوراً بادل نے سایہ کر دیا تو تیسرا بھی تائب ہو کر مان گیا۔

ایک بار کچھ لوگ موئے مبارکہ کی زیارت کے لیے آئے تو میں موئے مبارکہ والے صندوق کو باہر لایا۔ لوگ کافی جمع تھے۔ میں نے تالا کھولنے کے لیے چابی لگائی تو تالا نہ کھلا۔ بڑی کوشش کی مگر میں تالا کھولنے میں کامیاب نہ ہو سکا۔ پھر میں اپنے دل کی طرف متوجہ ہوا تو معلوم ہوا کہ اُن لوگوں میں فلاں آدمی جنبی ہے اس کی شامت ہے کہ تالا نہیں کھل رہا میں نے پردہ پوشی کرتے ہوئے سب کو کہا جاؤ! دوبارہ طہارت کرکے آؤ! جب وہ جنبی مجمع سے باہر ہوا تو تالا کھل گیا اور ہم سب نے زیارت کی۔

حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ جب میرے والد ماجد نے آخری عمر میں تبرکات تقسیم فرمائے تو ایک بال مبارک مجھے بھی عنایت ہوا۔ والحمد للہ رب العالمین۔ (انفاس العارفین ص ۳۹)

۲۵ درُود کی برکت سے شفا مل گئی

حضرت ابو سعید شعبان قرشی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ مکہ مکرمہ میں ۸۱۱ھ میں بیمار ہو گیا، ایسا بیمار ہوا کہ موت کے قریب پہنچ گیا تو میں نے وہ قصیدہ جس میں ہیں دو جہاں کے سردار و رفیع الشان شفیع اعظم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مدح لکھی تھی، پڑھ کر جناب الٰہی میں فریاد کی اور شفا طلب کی اور میری زبان درُود پاک کے ورد سے تر تھی۔

جب صبح ہوئی تو مکہ مکرمہ کا ایک باشندہ شہاب الدین احمد آیا اور کہا" آج رات میں نے بڑا اچھا خواب دیکھا ہے کہ میں اپنے گھر سویا ہوا تھا اور اذان کا وقت تھا میں نے دیکھا کہ میں حرم شریف میں باب عمرہ کے پاس کھڑا ہوں اور کعبہ مکہ مکرمہ کی زیارت کر رہا ہوں۔

اچانک ؛ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے ۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چل رہے ہیں اور خلقِ خدا محو نظارہ ہے ۔

میرے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باب مدرسہ منصوریہ سے گزر کر باب ابراہیم کی طرف تشریف لاکر رباط حوری کے دروازے کے پاس ضیا خموی کے چبوترے پر تشریف لائے ۔ اور تو اس چبوترے پر بیٹھا تھا ۔ تیرے نیچے سبز رنگ کا جائے نماز تھا ۔ اور تو رکن یمانی کی طرف منہ کرکے بیت اللہ کی زیارت کر رہا تھا ۔

جب حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم تیرے سامنے تشریف لائے تو اپنے داہنے دستِ مبارک کی شہادت کی انگشت مبارکہ سے اشارہ فرمایا اور دو مرتبہ فرمایا " وعليك السلام ياشعبان " یہ میں اپنے کانوں سے سن رہا تھا ۔ اور اپنی آنکھوں سے دیکھ رہا تھا ۔

میں نے شیخ شہاب الدین احمد سے پوچھا کہ میں اس وقت کس حال میں تھا ؟ تو فرمایا تو اپنے قدموں پر کھڑا عرض کر رہا تھا " ياسيدى يارسول الله صلى الله عليك و على آلك واصحابك " پھر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باب صفا سے اوپر چڑھ گئے اور تو اپنے مکان کی طرف لوٹ گیا " یہ سن کر میں نے شیخ شہاب الدین احمد سے کہا ۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے ۔ اور آپ پر احسان کرے اگر میری جان میرے ہاتھ میں ہوتی تو میں آپ کی خدمت میں بطور نذرانہ پیش کر دیتا ۔ (سعادۃ الدارین ص ۱۴۰)

(۲۶) درود پاک کی بدولت روپیہ مل گیا

ایک مولوی صاحب نے ایک شخص کو بطور وظیفہ روزانہ پڑھنے کے لیے درود پاک بتا دیا اور ساتھ ہی کچھ فوائد درودِ پاک کے سُنا دیئے ۔

وہ شخص بڑے شوق و ذوق سے دن رات درودِ پاک پڑھتا رہا ۔ اور ایسا اس میں محو ہوا کہ دنیا کے کام چھوٹ گئے اس کی بیوی فاجرہ تھی جب کبھی خاوند کو دیکھتی تو اس کے منہ سے درود پاک کا ورد جاری رہتا اُسے بے حد ناگوار معلوم ہوتا ۔ ایک دن وہ عورت بولی " ارے

بدبخت! کیا تم ہر وقت صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کہتے رہتے ہو اس کو چھوڑ دو آدمی بنو! کچھ کما کر لاؤ۔ مگر اس کا خاوند باوجود ایسی طعن وتشنیع کے درودِ پاک کا ورد نہ چھوڑتا تھا۔ اتفاق سے وہ شخص کسی مہاجن کا مقروض تھا۔ اس کے ذمہ سو روپیہ مہاجن کا قرضہ تھا۔ اس نے مطالبہ کیا یہ نہ دے سکا۔ مہاجن نے عدالت میں دعوٰی دائر کر دیا۔

اب اس کی عورت کو اور بھی موقع مل گیا۔ خوب زبان درازی کی اور خاوند کو بُرا بھلا کہا وہ مردِ صالح تنگ آ کر آدھی رات کو اُٹھا اور دربارِ الٰہی میں نہایت ہی زاری کی اور عاجزی سے عرض کی "یا اللہ! تو سب کچھ جانتا ہے میں بیوی اور مہاجن سے لاچار ہو گیا ہوں تو بے سہاروں کا سہارا ہے تو حاجت مندوں کا حاجت روا ہے" دریائے رحمت جوش میں آیا اور اس مردِ صالح پر اللہ تعالیٰ نے نیند مسلط کر دی۔ اور اس نے خواب میں دیکھا کہ ایک بزرگ نہایت ہی حسین وجمیل پاکیزہ صورت سامنے آئے۔ اور نہایت شیریں زبان سے گویا ہوئے "اے پیارے! کیوں اتنے بے قرار ہو؟ گھبراؤ نہیں! تمہارا سارا کام بن جائے گا میں خود تمہارا مددگار ہوں۔ اس مردِ صالح نے عرض کی کہ آپ کون ہیں؟ فرمایا "میں وہی ہوں جن پر تو درودِ پاک پڑھتا رہتا ہے"

یہ سُن کر بہت خوش ہوا اور دل کی ساری بے قراری دُور ہو گئی۔ اور پھر سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا "گھبرانے کی ضرورت نہیں تم صبح وزیرِ اعظم کے پاس جانا اور اس کو وظیفہ کی مقبولیت کی خوشخبری سنانا۔ جب وہ مردِ درویش بیدار ہوا اور صبح کو اپنے ٹوٹے پھوٹے لباس کے ساتھ وزیرِ اعظم کی رہائش گاہ کی طرف روانہ ہوا۔ دروازہ پر جا کر دربانوں سے کہا "میں وزیر صاحب سے ملنا چاہتا ہوں" دربان اس کی حیثیت اور لباس دیکھ کر مسکرا دیئے اور کہا "کیا آپ وزیرِ اعظم کے ساتھ ملاقات کرنے کے قابل ہیں، چلو یہاں سے بھاگو!"

لیکن ان دربانوں میں ایک رحم دِل بھی تھا۔ اس کو رحم آ گیا اور کہا بھائی! ٹھہر جا میں وزیر صاحب سے عرض کرتا ہوں اگر اجازت ہو گئی تو ملاقات کر لینا، جب وزیر صاحب سے

ماجرا بیان کیا گیا۔ تو انھوں نے کہا "اس آدمی کو بلا لو" جب وہ وزیر کے ہاں پہنچا تو وزیر کے استفسار پر سارا واقعہ بیان کر دیا۔ وزیر اعظم وظیفہ کی مقبولیت کی خوشخبری سُن کر بہت خوش ہوا اور اُسے بجائے ایک سو کے تین سو روپیہ دے کر رخصت کیا۔

جب وہ مردِ صالح وہ روپیہ لے کر گھر پہنچا اور بیوی کو دیا تو وہ بھی خوش ہو گئی وہ مرد صالح بیوی کو روپے دے کر اپنے کام یعنی درود پاک پڑھنے میں مشغول ہو گیا۔ جب مقدمہ کی تاریخ آئی تو وہ سو روپیہ لے کر عدالت میں جا پہنچا اور حاکم کے سامنے رکھ دیا اور وہ قرضہ خواہ مہاجن روپیہ دیکھ کر حاکم سے کہنے لگا "جناب! یہ روپیہ کہیں سے چوری کر کے لایا ہے کیونکہ اس کے پاس تو کچھ بھی نہیں تھا" یہ سُن کر حاکم نے پوچھا "بتاؤ! یہ روپیہ کہاں سے لیا ہے؟ ورنہ قید کر لیے جاؤ گے" اس نے کہا "یہ بات وزیر اعظم سے معلوم کرو کہ میرے پاس روپیہ کہاں سے آیا ہے۔

حاکم نے وزیر اعظم کی خدمت میں خط لکھا، وزیر صاحب نے خط پڑھ کر جواب لکھا "جج صاحب! خبردار! خبردار! اگر اس بندے کے ساتھ ذرا بھی بے ادبی کرو گے تو معزول کر دیئے جاؤ گے" جج صاحب یہ جواب پڑھ کر خوفزدہ ہو گئے اور مرد صالح کو اپنی کرسی پر بٹھایا اور بڑی خاطر داری کی اور جو سَو روپیہ اس مرد صالح نے دیا تھا وہ واپس کر کے مہاجن کو اپنی طرف سے سَو روپیہ دے دیا مہاجن نے جب یہ منظر دیکھا تو خیال کیا کہ جب وزیر اعظم اور حاکم بھی اس کے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ خدا بھی اس کے ساتھ ہے۔ اس نے وہ سَو روپیہ واپس دے دیا۔ معلوم ہوا کہ درودِ پاک دونوں جہان کی مرادیں پوری کرتا ہے۔ (آبِ کوثر)

(۲۷) درود کی بدولت فرشتے کی کوتاہی معاف ہو گئی

زہرۃ الریاض میں ہے کہ ایک دن جبریل علیہ السلام دربارِ رسالت میں حاضر ہوئے اور عرض کی یا رسول اللہ! میں نے آج ایک عجیب و غریب واقعہ دیکھا ہے، حضور نے پوچھا "وہ واقعہ کیا ہے"؟

جبریل علیہ السلام نے عرض کی "یا رسول اللہ! مجھے کوہِ قاف جانے کا اتفاق ہوا۔ مجھے وہاں آہ وفغاں روتے چلّانے کی آوازیں سُنائی دیں جدھر سے آوازیں آرہی تھیں۔ میں اُدھر کو گیا تو مجھے ایک فرشتہ دکھائی دیا جس کو میں نے اس سے پہلے آسمان پر دیکھا تھا جو کہ اس وقت بڑے اعزاز واکرام میں رہتا تھا۔ وہ ایک نورانی تخت پر بیٹھا رہتا۔ ستر ہزار فرشتے اس کے گرد صف بستہ کھڑے رہتے تھے۔ وہ فرشتہ سانس لیتا تھا تو اللہ تعالیٰ اس سانس کے بدلے ایک فرشتہ پیدا کر دیتا تھا۔

لیکن آج میں نے اسی فرشتہ کو کوہ قاف کی وادی میں، سرگرداں وپریشاں آہ وزاری کنندہ دیکھا ہے۔ میں نے اس سے پوچھا کیا حال ہے؟ اور کیا ہو گیا ہے؟

اس نے بتایا "معراج کی رات جب میں اپنے نورانی تخت پر بیٹھا تھا میرے قریب سے اللہ تعالیٰ کے حبیب نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم گزرے تو میں نے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ [illegible] کی تعظیم وتکریم کی پرواہ نہ کی۔ اللہ تعالیٰ کو میری یہ ادا یہ بڑائی پسند نہ آئی اور اللہ تعالیٰ نے مجھے ذلیل کر کے نکال دیا۔ اور اس بلندی سے اس پستی میں پھینک دیا۔ پھر اس نے کہا "اے جبرئیل! اللہ کے دربار میں میری سفارش کر دو کہ اللہ تعالیٰ میری اس غلطی کو معاف فرمائے اور مجھے پھر بحال کر دے۔"

یا رسول اللہ! میں نے اللہ تعالیٰ کے دربارِ بے نیاز میں نہایت عاجزی کے ساتھ معافی کی درخواست کی۔ دربارِ الٰہی سے، ارشاد ہوا "اے جبریل! اس فرشتہ کو بتا دو اگر وہ معافی چاہتا ہے تو میرے نبی (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) پر درود پاک پڑھے۔

یا رسول اللہ! جب میں نے اس فرشتہ کو فرمانِ الٰہی سنایا تو وہ سنتے ہی حضور کی ذاتِ گرامی پر درود پاک پڑھنے میں مشغول ہو گیا۔ اور پھر میرے دیکھتے ہی دیکھتے اس کے بال و پر نکلنا شروع ہو گئے اور پھر وہ اس ذلت وپستی سے اُڑ کر آسمان کی بلندیوں پر جا پہنچا اور اپنی مسندِ اکرام پر براجمان ہو گیا۔" (معارج النبوۃ ص۱۳۷ جلد اوّل)

(۲۸) درُود کی بدولت مغفرت کا واقعہ

ایک شخص مسطح نامی جو کہ "آزاد طبع نفسانی خواہشات کا پیروکار تھا۔ وہ فوت ہو گیا بعد وفات کسی صوفی بزرگ نے خواب میں دیکھا، پوچھا کیا حال ہے اس نے جواب دیا کہ مجھے اللہ تعالیٰ نے بخش دیا ہے۔ پوچھا "کس سبب سے بخشش ہوئی؟

کہا میں نے ایک محدث صاحب کے ہاں حدیث پاک باسند پڑھی حضرت شیخ محدث نے سید دوعالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک پڑھا اور میں نے بھی بلند آواز سے درود پاک پڑھا اور جب اہلِ مجلس نے سُنا تو انھوں نے بھی درود پاک پڑھا تو اللہ تعالیٰ نے درُود پاک کی برکت سے ہم سب کو بخش دیا ہے۔" (القول البدیع ص۱۰۷)

(۲۹) درود پاک پڑھنے کا صلہ

ابن ہبیرہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا "میں شفیع اعظم رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درودِ پاک پڑھا کرتا تھا ایک دن میں درودِ پاک پڑھ رہا تھا اور میری آنکھیں بند تھیں تو میں نے دیکھا کہ ایک لکھنے والا سیاہی کے ساتھ میرا درود پاک لکھ رہا ہے۔ اور میں کاغذ پر حروف دیکھ رہا تھا۔ میں نے آنکھ کھولی تاکہ اس کو آنکھ کے ساتھ دیکھوں تو وہ مجھ سے چھپ گیا اور میں نے اس کے کپڑوں کی سفیدی دیکھی۔ (سعادۃ الدارین)

(۳۰) موت کے بعد راحت کا واقعہ

منصور ابن عمار کو موت کے بعد کسی نے خواب میں دیکھا اور پوچھا" اللہ تعالےٰ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ کیا؟" جواب دیا کہ مجھے میرے مولیٰ نے کھڑا کیا اور فرمایا "تو منصور بن عمار ہے؟" میں نے عرض کی "اے رب العالمین! میں ہی منصور بن عمار ہوں" پھر فرمایا "تو ہی ہے جو لوگوں کو دُنیا سے نفرت دلاتا تھا۔ اور خود دنیا میں راغب تھا"

میں نے عرض کی "یا اللہ! یوں ہی ہے لیکن جب بھی میں نے کسی مجلس میں وعظ شروع کیا، تو پہلے تیری حمد و ثنا کی اس کے بعد تیرے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک

پڑھا اس کے بعد لوگوں کو وعظ و نصیحت کی۔

اس عرض پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا "تو نے سچ کہا ہے" اور حکم دیا اے فرشتو! اس کے لیے آسمانوں میں منبر رکھوا تاکہ جیسے دنیا میں بندوں کے سامنے میری بزرگی بیان کرتا تھا آسمانوں میں یہ فرشتوں کے سامنے میری بزرگی اور عظمت بیان کرے۔ (سعادۃ دارین)

(۳۱) درود پاک کے باعث بخشش ہوگئی

حضرت شیخ عبدالواحد بن زید رحمۃ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ میرا ایک ہمسایہ تھا جو کہ بادشاہ کا ملازم تھا جو فسق و فجور اور غفلت میں مشہور تھا ایک دن میں نے خواب میں دیکھا کہ سید دوعالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے دستِ مبارک میں ہاتھ دیا ہوا ہے۔ یہ دیکھ کر میں نے عرض کی یارسول اللہ! یہ بدکردار بندہ ہے یہ اللہ تعالیٰ سے منہ پھیرے ہوئے ہے۔ تو اس نے اپنا ہاتھ سرکار کے دستِ مبارک میں کیسے رکھ دیا ہے تو میرے آقا رحمت دوعالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں اس کی حالت کو جانتا ہوں اور میں اسے دربارِ الٰہی میں لے جارہا ہوں اور اس کے لیے دربارِ الٰہی میں شفاعت کروں گا۔

میں نے یہ سن کر عرض کیا "یارسول اللہ! کس سبب سے اس کو یہ مقام حاصل ہوا اور کس وجہ سے اس پر سرکار کی اتنی زیادہ نظر عنایت ہے آپ نے فرمایا کہ یہ سب کچھ اس کے درود پاک پڑھنے کی وجہ سے ہے کیونکہ یہ روزانہ رات کو سونے سے پہلے مجھ پر ہزار مرتبہ درود پاک پڑھتا ہے اور میں اللہ تعالیٰ کی رحمت سے امید رکھتا ہوں کہ وہ غفور و رحیم میری شفاعت کو قبول فرمائے گا۔ پھر میں بیدار ہوا۔ اور جب صبح ہوئی تو دیکھا وہی شخص مسجد میں داخل ہوا وہ رو رہا تھا۔ اور میں اس وقت رات والا واقعہ دوستوں اور نمازیوں کو سنا رہا تھا۔

وہ آیا اور سلام کر کے میرے سامنے بیٹھ گیا اور مجھ سے کہا آپ اپنا ہاتھ بڑھائیں کہ میں آپ کے ہاتھ پر توبہ کروں کیونکہ مجھے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھیجا ہے کہ عبدالواحد کے ہاتھ پر جا کر توبہ کر لو پھر میں نے اس سے رات والے خواب کے متعلق پوچھا تو اس نے

بتایا رات سرکار دو عالم تشریف لائے اور میرا ہاتھ پکڑ کر فرمایا میں تیرے لیے اپنے ربّ کریم کے دربار شفاعت کرتا ہوں کیوں کہ تو مجھ پر درود پاک پڑھا کرتا ہے اور مجھے دربار الٰہی میں لے جاکر شفاعت کردی اور فرمایا "پچھلے گناہ میں نے معاف کرادیئے ہیں اور آئندہ کے لیے صبح جاکر شیخ عبدالواحد کے ہاتھ پر توبہ کرے اور اس توبہ پر قائم رہو اور نیک اعمال کرو۔

(سعادۃ الدارین)

(۴۲) درود پڑھنے سے شفا مل گئی

ایک بادشاہ بیمار ہوا بیماری کی حالت میں چھ مہینے گزر گئے کہیں سے آرام نہ آیا بادشاہ کو پتہ چلا کہ حضرت شیخ شبلی رضی اللہ عنہ یہاں آئے ہوئے ہیں اس نے عرض کر بھیجا کہ تشریف لائیں جب آپ تشریف لائے تو دیکھ کر فرمایا "فکر نہ کرو! اللہ تعالیٰ کی رحمت سے آج ہی آرام ہو جائے گا۔ آپ نے درود پاک پڑھ کر اس کے جسم پر ہاتھ پھیرا تو اسی وقت وہ تندرست ہوگیا یہ برکت ساری درود پاک کی ہے۔ (راحت القلوب)

(۴۳) درود پاک کی بدولت پریشانی دور ہوگئی

حضرت قاضی شرف الدین بازری رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب توثیق عری الایمان میں حضرت شیخ محمد بن موسیٰ ابن نعمان کا واقعہ نقل فرمایا۔

شیخ ابن نعمان نے فرمایا ۶۳۰ھ میں ہم حج سے واپس لوٹے قافلہ رواں دواں تھا کہ مجھے راستہ میں حاجت پیش آئی اور میں اپنی سواری سے اُترا پھر مجھ پر نیند غالب ہوگئی اور میں سو گیا۔ اور بیدار اس وقت ہوا جب کہ سورج غروب ہونے کو تھا۔ میں نے بیدار ہو کر دیکھا کہ میں غیر آباد جنگل میں ہوں۔ میں بڑا خوف زدہ ہوا۔ اور ایک طرف چل دیا۔ لیکن مجھے معلوم نہیں تھا کہ کس طرف جانا ہے؟ اور اُدھر رات کی تاریکی چھاگئی۔ مجھ پر اور زیادہ خوف اور وحشت طاری ہوئی۔ پھر مُصیبت پر مُصیبت یہ کہ پیاس کی شدت تھی اور پانی کا نام و نشان تک نہ تھا گویا میں ہلاکت کے کنارے پہنچ چکا تھا اور موت کا منہ دیکھ رہا تھا۔

زندگی سے ناامیّد ہوکر رات کی تاریکی میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھنا شروع کردیا اور تھوڑی دیر کے بعد میں نے آواز سنی "ادھر آؤ!" میں دیکھا کہ ایک بزرگ ہیں انھوں نے میرا ہاتھ تھام لیا۔ بس اُن کا میرے ہاتھ کو تھامنا تھا کہ نہ تو کوئی تھکاوٹ رہی نہ پریشانی نہ بپیاس اور مجھے ان سے انس سا ہوگیا پھر وہ مجھے لے کر چلے۔ چند قدم چلے تھے کہ سامنے وہی حاجیوں کا قافلہ جارہا تھا اور امیر قافلہ نے آگ روشن کی ہوئی تھی۔ اور وہ قافلہ والوں کو آواز دے رہا تھا۔

اچانک میں کیا دیکھتا ہوں کہ میری سواری میرے سامنے کھڑی ہے میں مارے خوشی کے پکار اُٹھا اور اس بزرگ نے فرمایا "یہ تیری سواری ہے" اور مجھے اُٹھا کر سواری پر بٹھا کر چھوڑ دیا۔ اور وہ واپس ہوتے پر فرمانے لگے "جو ہمیں طلب کرے اور ہم سے فریاد کرے ہم اُسے نامراد نہیں چھوڑتے اس وقت مجھے پتہ چلا کہ یہی تو حبیبِ خدا ہیں تو اُمت کے والی اور اُمت کے غم خوار ہیں۔ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور جب سرکار واپس تشریف لے جارہے تھے تو اس وقت میں دیکھ رہا تھا کہ رات کے اندھیرے میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے انوار چمک رہے تھے پھر مجھے سخت شدید کوفت ہوئی کہ ہائے قسمت! میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دست بوسی کیوں نہ کی؟ ہائے میں کیوں آپؐ کے قدموں سے نہ لپٹ گیا؟ میری ساری پریشانی درود شریف کی بدولت ختم ہوگئی۔ (نزہتہ الناظرین ص۳۳)

(۲۴) حضور کی زیارت کا واقعہ

صاحب تنبیہہ الانام قدس سرّہٗ نے فرمایا "مذکورہ بالا زیارت کے کچھ عرصہ بعد پھر مجھے خواب میں دیدار نصیب ہوا یوں کہ آقائے دوجہاں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے گھر میں تشریف لائے ہیں اور میرا گھر سرکار دوعالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے چہرہ انور کے نور سے جگمگا رہا ہے۔ اور میں نے تین مرتبہ کہا "الصلوٰۃ والسلام علیك یا رسول الله" حضور! میں آپ کے جوار میں ہوں اور حضور کی شفاعت کا امیدوار ہوں۔

جب یہ عرض کیا تو رحمت دو عالم شفیع اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑ کر مسکراتے ہوئے بوسہ دیا۔ اور فرمایا "ای و اللہ ای واللہ ای و اللہ "۔ نیز میں نے دیکھا کہ ہمارا ہمسایہ جو کہ فوت ہو چکا تھا مجھ سے کہہ رہا ہے کہ تو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے خدام سے ہے۔ جو کہ سرکار کی مدح سرائی کرنے والے ہیں میں نے اس سے کہا کہ تجھے کیسے معلوم ہوا؟ تو اس نے کہا "ہاں! اللہ کی قسم! تیرا ذکر تو آسمانوں میں ہو رہا تھا۔ اور حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم مسکرا رہے تھے۔ میں بیدار ہو گیا اور میں نہایت ہی ہشاش بشاش تھا۔

(سعادۃ الدارین ص۱۳۶)

(۳۵) درود پاک پڑھنے پر خوشخبری

سیدی عبد الجلیل مغربی نے "تنبیہ الانام" کے مقدمہ میں لکھا ہے کہ جب میں درود پاک کے متعلق کتاب لکھ رہا تھا۔ اس دوران میں نے دیکھا کہ میں خچر پر سوار ہوں اور میں اس قوم کے ساتھ ملنا چاہتا ہوں جو کہ کسی امر کی تلاش میں مجھ سے آگے جا رہے ہیں میرا خچر پیچھے رہ گیا۔ میں نے اسے ڈانٹا تو وہ تیز چلنے لگا اور اُسے ایک آدمی نے لگام سے پکڑ کر روک لیا اور میں اس کی اس حرکت سے پریشان ہو گیا۔ اچانک ایک صاحب تشریف لائے جو کہ نہایت پاکیزہ صورت، پاکیزہ سیرت تھے۔

انھوں نے اس شخص کو ڈانٹا اور میرے خچر کو اس کے ہاتھ سے یہ کہہ کر چھڑایا کہ "چھوڑ اس کو! کیوں کہ اللہ تعالیٰ نے اس کی مغفرت کر دی ہے۔ اور اس کے گھر والوں کے لیے شفاعت کنندہ بنایا ہے اور اس سے بوجھ اُتار دیا ہے۔

میں بیدار ہوا تو نہایت خوش تھا اور میرے دل میں آیا کہ جس شخص نے مجھے مذکور کے ہاتھ سے چھڑایا اور مندرجہ بالا کلمات فرمائے ہیں یہ حضرت علی شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے۔ اور مجھے معلوم ہوا کہ یہ ساری عنایت سید الانام صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک پڑھنے کی برکت سے ہے۔ (سعادۃ الدارین)

(۳۶) گناہوں کی معافی کا واقعہ

بنی اسرائیل میں ایک شخص جو کہ نہایت گنہگار اور مجرم تھا اس نے سو سال یا دو سو سال فسق و فجور میں گزار دیئے جب وہ مرگیا۔ تو لوگوں نے اسے گھسیٹ کر کوڑا کرکٹ کی جگہ ڈال دیا۔ تو اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام پر وحی بھیجی "اے پیارے کلیم! ہمارا ایک بندہ فوت ہو گیا ہے اور بنی اسرائیل نے اسے گندگی میں پھینک دیا ہے آپ اپنی قوم کو حکم دیں کہ وہ اسے وہاں سے اٹھائیں تجہیز و تکفین کرکے آپ اس کا جنازہ پڑھیں۔ اور لوگوں کو بھی جنازہ پڑھنے کی رغبت دلائیں۔

جب کلیم اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام وہاں پہنچے تو اس میت کو دیکھ کر پہچان لیا۔ تعمیل حکم کے بعد عرض کی "یا اللہ! یہ شخص مشہور ترین مجرم تھا تو بجائے سزا کے یہ اس عنایت کا حقدار کیسے ہوا؟ فرمان آیا کہ بے شک یہ بہت بڑی سزا و عذاب کا مستحق تھا لیکن اس نے ایک دن توریت مبارکہ کھولی اور اس میں میرے حبیب محمد مصطفےٰ کا نام پاک لکھا ہوا دیکھا محبت سے اسے بوسہ دیا اور درودِ پاک پڑھا۔ تو اس نام پاک کی تعظیم کرنے کی وجہ سے میں نے اس کے سارے گناہ معاف کر دیئے۔ (القول البدیع)

(۳۷) درود پاک کی برکت کا ایک واقعہ

حضرت شیخ احمد بن ثابت مغربی فرماتے ہیں کہ "میں نے جو درود پاک کی برکتیں دیکھی ہیں۔ ان میں سے ایک یہ کہ جب میری شادی ہوگئی تو میرے دل میں یہ شوق پیدا ہوا کہ کچھ طلبہ ہونے چاہئیں تاکہ نماز باجماعت پڑھی جا سکے اور دیگر دینی فوائد حاصل ہوں اور خیر خواہی کے طور پر ارادہ کر لیا کہ قرآن مجید پڑھنے والے طلبہ رکھ لیں تاکہ ان کی خدمت کرنے سے نفع حاصل ہو اور اس اُمید پر کہ اللہ تعالیٰ ہمیں بھی ان طالب علموں کے ساتھ حشر کے دن اُٹھائے۔

اور جب طالب علم زیادہ ہو گئے تو ان کی کثرت کی وجہ سے ہمیں زیادہ اہتمام و انتظام کرنا پڑا اور ان کے کھانے پینے کی ضروریات کے لیے ہمیں حیلہ کرنا پڑا اور اس وجہ سے

میں دنیا کے دروازے میں داخل ہو گیا اور دنیا نے مجھے ایسا شکار کیا کہ دن رات اسی دھن میں گزرتے گئے۔ اور اباحت کی حدود میں رہتے ہوئے ہمیں کچھ کمانا پڑا اور اس کو ہم شریعت مطہرہ کی رو سے مستحسن جانتے تھے۔

میرے بعض مخلص دوست مجھے اس سے منع کرتے رہے لیکن میں نے ان کی نصیحت ان سنی کر کے اپنے اس شغل کو جاری رکھا حتیٰ کہ میں نے ایک دن خواب دیکھا کیا دیکھتا ہوں کہ کچھ نوجوان لڑکیاں ہیں جیسے کہ حوریں۔ اُن جیسا جمال و کمال دیکھنے میں نہیں آیا انھوں نے سبز حلے پہن رکھے ہیں۔ وہ مجھے دیکھ کر میری طرف آئیں۔ جب وہ میرے قریب آگئیں تو میں نے ان میں سے اپنی نانی صاحبہ کو پہچان لیا اور شریفۃ الطرفین سیّد زادی اور بڑی ہی نیک و پارسا خاتون تھیں۔ میں نے اپنی نانی صاحبہ کو سلام کیا اور پوچھا "کیا آپ فوت نہیں ہو چکی تھیں" فرمایا "ہاں" میں نے پوچھا "اللہ تعالیٰ کے دربار کیا معاملہ پیش آیا؟ فرمایا "اللہ تعالیٰ نے مجھ پر اپنے فضل سے رحم فرمایا ہے اور مجھے عزت و اکرام عطا کیا اور میں خاتونِ جنت حضرت فاطمۃ الزہرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پڑوس میں رہتی ہوں اور وہ تشریف لا رہی ہیں۔

جب سیدۃ النساء الجنت تشریف لائیں۔ تو ایک نور تھا جگمگاتا اور فرمایا کیا یہ ہے احمد بن ثابت؟ جو کہ رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درودِ پاک کثرت سے پڑھتا ہے"۔ میں نے عرض کیا "یہی ہے جسے اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے اس کام کی توفیق عطا کی ہے یہ سن کر فرمایا تجھے کیا ہو گیا ہے کہ دنیا میں مشغول ہو کر ہم سے پیچھے ہٹ گیا ہے دُنیاوی شغل ترک کر دے اور یہ اہتمام چھوڑ دے۔

میں نے عرض کی "بہت اچھا"۔ فرمایا "ہم تجھے ایسے نہیں چھوڑ دیں گی۔ تاوقتیکہ تو ہمارے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دربار حاضر ہوا اور حضور تجھ سے عہد و میثاق نہ لیں کہ تو آئندہ ایسا نہیں کرے گا۔ ہم چلتے رہے حتیٰ کہ ایک شہر آگیا جس کو میں نہیں پہچانتا تھا۔ وہاں بہت سارے لوگ تھے جو بلند آواز سے درودِ پاک پڑھ رہے تھے۔

میں نے بھی درودِ پاک پڑھنا شروع کر دیا اور ان کے درمیان چلتا جاتا تھا۔ حتّٰی کہ ہم رسول اکرام صلی اللہ علیہ وسلم کے دربار حاضر ہو گئے اور سیدۃ النساء خاتونِ جنت رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے مجھے سیدِ کونین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کے حضور کھڑا کر دیا۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم حضرات عشرہ مبشرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے ساتھ کھانا تناول فرما رہے تھے اور میں نے رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کے دستِ مبارک میں بکری کا بازو دیکھا حضورؐ اس سے گوشت تناول فرما رہے تھے۔ اور ساتھ ساتھ آقائے دوجہاں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم صحابہ کرام سے رُک گیا اور جی میں کہا کھانے سے فارغ ہولیں تو سلام عرض کروں اور میرے ساتھ آنے والے لوگ درود پاک پڑھتے رہے۔ اور میں سرکارِ دوعالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی زیارت بھی کرتا رہا اور پھر ساتھیوں کی بلند آواز سے درود پاک پڑھنے کی وجہ سے میں بیدار ہو گیا۔

(سعادۃ الدارین ص۱۱۱)

(۳۸) درود پاک لکھنے کا اجر

شیخ احمد بن ثابت مغربیؒ نے فرمایا کہ جب میں نے درودِ پاک کے متعلق کتاب لکھنا شروع کی میں غار ملح میں جو کہ شیخ علی مکی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی قبر مبارک کے قریب ہی تھی۔ میں نے تقریباً دو باب لکھے تھے کہ میرے پاس میرے پیر بھائی حضرت احمد بن ابراہیم حیدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ تشریف لائے۔ اور ہم دونوں شیخ احمد بن موسیٰ کے ساتھ اکٹھے ہوئے جب ہم نے عشاء کی نماز ادا کی اور ہر ایک نے اپنا اپنا وظیفہ پڑھا تو اپنے اپنے بستروں پر لیٹ گئے میرے ساتھی تو سو گئے، اور میں درود پاک کے متعلق سوچ رہا تھا۔ جب ایک تہائی رات گزری تو شیخ احمد بن ابراہیم بیدار ہوئے انہوں نے تازہ وضو کیا نوافل پڑھے اور دُعا مانگ کر پھر سو گئے اور میں اپنے کام میں مشغول رہا۔ وہ پھر بیدار ہوئے اور مجھ سے کہا "اے بھائی! میرے لیے دُعا کرو کہ اللہ تعالیٰ مجھے اس دعا سے نفع عطا کرے"۔ میں نے کہا آپ کو میرے حال سے کیا ظاہر ہوا ہے کہ میں آپ کے لیے دُعا کروں۔

یہ سُن کر فرمایا "میں نے خواب دیکھا ہے کہ ایک شخص منادی کر رہا ہے جو کوئی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کرنا چاہتا ہے وہ ہمارے ساتھ چلے تو آپ نے میرا ہاتھ پکڑ لیا اور ہم دونوں چلنے والوں کے ساتھ چل رہے ہیں۔ اچانک ایک مکان سامنے آگیا اس کا دروازہ بند تھا اور سب لوگ منتظر تھے کہ کب کھلے چنانچہ میں آگے بڑھا تاکہ دروازہ کھولوں۔ میں نے کوشش کی لیکن مجھ سے دروازہ نہ کھل سکا اور پھر آپ نے کہا "پیچھے آجاؤ! میں کھولتا ہوں" آپ نے آگے بڑھ کر دروازہ کھولا تو کھل گیا۔ جب دروازہ کھلا تو میں آپ کو پیچھے کر کے خود آگے ہو کر جلدی سے اندر داخل ہوا دیکھا تو رسول اکرم صلی اللہ تعالےٰ علیہ وآلہ وسلم جلوہ افروز ہیں۔

میں نے جب حضور کو دیکھا تو سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا چہرۂ انور مجھ سے دوسری طرف پھیر لیا بلکہ چہرہ انور ڈھانپ لیا اور مجھے فرمایا "اے فلاں! پیچھے ہٹ جا" اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ کی طرف متوجہ ہوئے اور آپ کو پکڑ کر سینہ انور کے ساتھ لگا لیا۔ تو میں پریشان ہو کر بیدار ہوا اور وضو کر کے نوافل پڑھے کچھ تلاوت کی اور یہ دُعا کر کے سو گیا کہ یا اللہ! مجھے پھر اپنے حبیب پاک کی زیارت کرا!"

جب میں سو گیا تو پھر منادی کی صدا سنائی دی پھر آپ نے میرا ہاتھ پکڑا اور ہم نے بھاگنا شروع کیا جب اس مکان پر پہنچے تو اسی طرح اُسے بند پایا اور لوگ کھلنے کے انتظار میں کھڑے ہیں پھر میں اسی طرح آگے بڑھا مجھ سے نہ کھلا اور پھر آپ نے آگے بڑھ کر کھولا اور پھر میں آپ سے آگے ہو کر جلدی سے اندر داخل ہوا تو دیکھا حبیب کبریا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم جلوہ افروز ہیں پھر مجھے فرمایا "اے فلاں! مجھ سے دور ہو جا" اور جب آپ حاضر ہوئے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے آپ پر بڑی شفقت فرمائی اور آپ کو پکڑ کر سینۂ انور کے ساتھ لگا لیا تو مجھے یقین ہو گیا کہ آپ کا کوئی عمل ہے جس نے رحمۃ للعالمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو آپ سے راضی کر دیا ہے اس لیے میں کہتا ہوں کہ آپ میرے لیے دعائے خیر کریں۔

اس واقعہ سے میں نے جان لیا کہ میری نیّت خیر ہے اور میرا درود پاک مقبول ہے۔ اور ہم اللہ تعالیٰ سے امید رکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنا فضل ہم پر زیادہ کرے گا۔ اور ہم پر اپنے حبیب کی زیارت سے احسان فرمائے۔ بحرمت اس ذاتِ والاصفات کے جس پر وہ خود اور اُس کے جنّ وانس سب درود بھیجتے ہیں۔ (سعادۃ الدارین ص۱۰۳)

(۲۹) ایک عاشق رسول کا واقعہ

بلخ میں ایک امیر کبیر سوداگر تھا اس کے دو لڑکے تھے۔ اور اس خوش نصیب کے پاس دنیاوی دولت کے علاوہ ایک نعمت عظمیٰ یہ تھی کہ اس کے پاس سیّد دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کے تین بال مبارک تھے۔ جب وہ خوش بخت فوت ہوا تو اس کے دونوں بیٹوں نے باپ کی جائیداد آپس میں تقسیم کر لی اور جب موئے مبارک کی باری آئی تو بڑے لڑکے نے ایک بال مبارک خود لے لیا اور ایک اپنے چھوٹے بھائی کو دے دیا اور تیسرے بال مبارک کے متعلق بڑے نے کہا ہم اس کو آدھا آدھا کر لیں۔ چھوٹے نے کہا "اللہ کی قسم! میں ایسا نہیں ہونے دوں گا"۔ کون ہے جو رسول اکرم نبی محترم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے بال مبارک کو توڑے۔

بڑے نے جب چھوٹے بھائی کی عقیدت اور ایمانی تقاضا دیکھا تو بولا کہ اگر تجھے اس بال کے ساتھ اتنی ہی محبت ہے۔ تو یوں کر! کہ یہ تینوں بال تو لے لے اور باپ کی جائیداد کا اپنا حصّہ مجھے دے دے "چھوٹے نے یہ سُن کر کہا" واہ رے قسمت مجھے اور کیا چاہیے (ایمان والا ہی اس نعمت عظمیٰ کی قدر جانتا ہے۔ دُنیادار کمینہ کیا جانے چنانچہ بڑے نے دُنیا کی دولت لے لی اور چھوٹے نے تینوں موئے مبارک لے لیے اور انہیں بڑے ادب و احترام سے رکھ لیا جب شوق غالب ہوتا تو ان موئے مبارکہ کی زیارت کرتا اور درُود پاک پڑھتا اور پھر اس بے نیاز جل جلالہ کی بے نیازی دیکھو کہ اس بڑے بھائی کا مال چند دنوں میں ختم ہو گیا اور وہ فقیر و کنگال ہو گیا۔

اور اللہ تعالیٰ نے چھوٹے کے مال میں برکت دی کہ اس کا مال بہت زیادہ ہو گیا پھر جب وہ حبیب خدا کا عاشق یعنی چھوٹا بھائی فوت ہوا تو کسی بزرگ نے رات خواب میں محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا اور ساتھ اُسے بھی دیکھا۔

سید دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "اے میرے اُمتی! تو لوگوں میں اعلان کر دے کہ جس کسی کو کوئی حاجت، کوئی مشکل درپیش ہو وہ اس کی قبر پر حاضر ہو کر اللہ تعالیٰ سے سوال کرے۔ اس نے بیدار ہو کر اعلان کر دیا تو اس عاشق رسول کی قبر مبارک کو ایسی مقبولیت نصیب ہوئی کہ لوگ دھڑا دھڑ اس قبر مبارک پر حاضر ہوتے گئے اور پھر یہاں تک نوبت پہنچی کہ اگر کوئی سوار ہو کر اس مزار کے پاس سے گزرتا تو براہِ ادب سواری سے اُتر جاتا۔ اور پیدل چلتا۔

(القول البدیع ص ۱۲۸)

(۴۰) ایک تاجر کا واقعہ

بغداد میں ایک تاجر رہتا تھا جو کہ بہت مال دار، صاحب ثروت تھا اس کا کاروبار اتنا وسیع تھا کہ سمندروں اور خشکی میں اُس کے قافلے رواں دواں رہتے تھے لیکن اتفاق سے گردش کے دن آ گئے۔

کاروبار ختم ہو گیا قرضے سر پر چڑھ گئے ہاتھ خالی ہو گئے۔ قرض خواہوں نے پریشان کر دیا ایک صاحب دین آیا اس نے اپنے قرضہ کا مطالبہ کیا۔ مقروض نے معذرت کی لیکن صاحب دین نے کہا ہم نے تیرے ساتھ وفا کا معاملہ کیا تھا مگر تجھ میں وفا نہیں پائی۔ مقروض نے کہا "خدا کے لیے مجھے رسوا نہ کر میرے ذمّے اور لوگوں کے بھی قرضے ہیں آپ کے ایسا کرنے سے وہ بھی بھڑک اُٹھیں گے۔ حالانکہ میرے پاس کچھ بھی نہیں ہے" صاحب دین نے کہا "میں تجھے ہرگز نہیں چھوڑوں گا۔ اور اسے عدالت میں قاضی کے ہاں لے گیا۔

قاضی صاحب نے پوچھا "تو نے اس سے قرض لیا ہوا ہے؟ مقروض نے کہا" ہاں لیا تھا! لیکن اس وقت میرے پاس کوئی چیز نہیں کہ میں ادا کر سکوں" قاضی صاحب نے ضامن مانگا "ضامن دو ورنہ جیل جاؤ!" ضامن لینے گیا مگر کوئی شخص ضمانت اُٹھانے کے لیے تیار نہ ہوا۔

صاحبِ دین نے اسے جیل بھیجنے کا مطالبہ کیا۔ مقروض نے منت سماعت کی لیکن کسی کو رحم نہ آیا۔ آخر کار صاحبِ دین سے عرض کیا کہ اللہ کے نام پر مجھے آج رات بچوں میں گزارنے کی مہلت دی جائے کل میں خود حاضر ہو جاؤں گا اور پھر مجھے بیشک جیل بھیج دینا۔ پھر میری قبر بھی وہیں ہو گی مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ کوئی سبیل بنا دے۔

یہ سن کر صاحبِ دین نے ایک رات کے لیے بھی ضامن مانگا۔ مقروض نے کہا اس رات کے لیے میرے ضامن مدینے کے تاجدار ہیں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صاحبِ دین نے منظور کر لیا اور مقروض گھر آ گیا لیکن غمزدہ، حد درجے کا پریشان۔ دیکھ کر بیوی نے سبب پوچھا تو سارا ماجرا کہہ سنایا اور بتایا کہ آج کی رات کے لیے آقائے دوجہاں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ضامن دے کر آیا ہوں۔

بیوی جو کہ نہایت ہی بیدار بخت عورت تھی۔ اس نے تسلی دی کہ غم نہ کھا فکر کرنے کی کوئی بات نہیں جس کے ضامن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہوں وہ کیوں مغموم و پریشان ہو؟ یہ سن کر غم کافور ہوئے ڈھارس بندھ گئی۔ رات کو درود پاک پڑھنا شروع کر دیا۔ اور درود پاک پڑھتے پڑھتے سو گیا۔ جب سویا تو اُمت کے والی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور تسلی دی اور بشارت سنائی (میرے پیارے اُمتی کیوں پریشان ہے، فکر مت کر! تم صبح صبح بادشاہ کے وزیر کے پاس جانا اور اسے کہنا تمہیں اللہ تعالیٰ کے رسول نے سلام فرمایا ہے اور فرمایا ہے کہ میری طرف سے پانصد دینار قرضہ ادا کر دو۔ کیونکہ قاضی نے اس کے بدلے مجھے جیل بھیجنے کا حکم صادر کیا ہے۔ اور میں اللہ تعالیٰ کے حبیب کی ضمانت پر آج باہر ہوں اور اس امر کی صداقت کہ مجھے رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یوں فرمایا ہے۔ اس کی نشانی یہ ہے کہ آپ محبوبِ کبریا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہر رات ہزار مرتبہ درود پاک پڑھتے ہیں لیکن گزشتہ رات آپ کو غلطی لگ گئی اور آپ شک میں پڑ گئے۔ کہ پورا۔ ہزار مرتبہ پڑھا گیا ہے یا نہیں حالانکہ وہ تعداد پوری ہی تھی۔

یہ فرما کر اُمت کے والی تشریف لے گئے اور وہ مقروض بیدار ہوا بڑا ہی خوش تھا مسرت سے پھولا نہیں سماتا تھا۔ صبح نماز پڑھا کر وزیر صاحب کی رہائش گاہ پر پہنچا تو وزیر صاحب دروازے پر کھڑے تھے۔ اور سواری تیار تھی پہنچ کر فرمایا "السلام علیکم!" وزیر صاحب نے سلام کا جواب دیتے ہوئے پوچھا "کون ہو؟ کہاں سے آئے ہو؟ فرمایا" آیا نہیں ہوں بھیجا گیا ہوں۔ وزیر نے استفسار کیا کس نے بھیجا ہے" ؟ فرمایا "مجھے اللہ کے رسُول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھیجا ہے" پوچھا "کس لیے بھیجا ہے" ؟ فرمایا اس لیے کہ آپ میرا قرضہ جو کہ پانصد دینار ہے "ادا کردیں" جب وزیر نے نشانی طلب کی تو سید العالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان سُنا دیا۔

وزیر صاحب سُنتے ہی اُسے مکان کے اندر لے گئے اور بہترین جگہ بٹھا کر عرض کیا "ایک مرتبہ پھر مجھے میرے آقا کا پیغام سُنا دیجئے۔ وزیر سن کر باغ باغ ہوگیا اور اس آنے والے کی دونوں آنکھوں کے درمیان بوسہ دیا کہ یہ رحمت دو عالم اُمت کے والی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کر کے آیا ہے نیز وزیر صاحب نے کہا "مرحبا برسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم"

پھر وزیر صاحب نے اُسے پانصد دینار دیئے کہ یہ آپ کے گھر والوں کے لیے، پھر پانچ سو دیا کہ یہ آپ کے بچوّں کے لیے پھر پانچ سو دیا کہ یہ اس لیے کہ آپ خوشخبری لائے ہیں اور پھر پانصد دینار پیش کئے کہ آپ نے سچّا خواب سُنایا ہے" وہ مقروض یہ رقم لے کر خوشی خوشی گھر آیا اور اُن میں سے پانچ صد دینار گن کر لے لیے اور صاحبِ دین کے گھر آیا اور اسے کہا چلو میرے ساتھ قاضی کی عدالت میں چلو اور اپنا قرضہ وصول کر لو!"

جب قاضی کی عدالت میں پہنچے تو قاضی صاحب اُٹھ کر کھڑے ہو گئے اور قاضی صاحب نے اس مقروض کو مؤدبانہ سلام پیش کیا اور کہا کہ رات مدینہ کے تاجدار احمد مختار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عالم رویا میں تشریف لائے تھے اور مجھے حکم دیا کہ اس مقروض کا قرضہ ادا کر دے۔ اور اتنا اپنے پاس سے دے دے۔ یہ سن کر صاحب دین نے کہا" میں نے قرضہ معاف کیا اور پانچ سو میں اس کو بطورِ نذرانہ پیش کرتا ہوں۔ کیونکہ مجھے بھی سرکارِ دو عالم حبیب مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے

یوں ہی حکم دیا ہے وہ شخص بخوشی گھر واپس آگیا تو اس کے پاس چار ہزار دینار تھے (سعادۃ الدارین)

(۴۱) حضور کے دیدار سے شرف یابی

شیخ مسعود دراری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ جو کہ بلادِ فارس کے صلحاء میں سے تھے۔ ان کا طرۂ امتیاز یہ تھا کہ وہ عاشقِ رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تھے۔ اُن کا شغل یہ تھا کہ وہ مؤقف میں جہاں مزدور لوگ آکر بیٹھتے ہیں تاکہ ضرورت مند لوگ ان کو مزدوری کے لیے لے جائیں جاتے اور جتنے مزدور مل جاتے اُن کو اپنے مکان میں لے آتے اور ان مزدوروں کو گمان ہوتا کہ شاید کوئی تعمیر وغیرہ کا کام ہوگا جس کے لیے ہم بلائے گئے ہیں۔

مگر حضرت موصوف اُن کو بٹھا کر فرماتے کہ درود پاک پڑھو! اور خود بھی ساتھ بیٹھ کر پڑھتے جب بوقتِ عصر چھٹی کا وقت آتا تو جیسے کام کرانے والے لوگ مزدوروں سے کہا کرتے ہیں "تھوڑا سا کام اور کرلو!" ایسے ہی آپ انہیں کہتے کہ تھوڑا سا کام اور کرلو پھر ان کو پوری پوری مزدوری دے کر رخصت کرتے اور شیخ مسعود رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اپنے عشق و محبت کی بنا، پر بیداری میں سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کے دیدار سے مشرف ہوتے تھے۔

(سعادۃ الدارین ص ۱۲۰)

(۴۲) پلہ بھاری ہوگیا

مواہب لدنیہ میں تفسیر قشیری سے نقل کیا ہے کہ قیامت میں کسی مومن کی نیکیاں کم وزن ہو جائیں گی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک پرچہ سر انگشت کے برابر نکال کر میزان میں رکھ دیں گے جس سے نیکیوں کا پلہ وزنی ہو جائے گا۔ وہ مومن کہے گا میرے ماں باپ آپ پر قربان جائیں آپ کون ہیں؟ آپ کی صورت اور سیرت کیسی اچھی ہے آپ فرمائیں گے میں تیرا نبی ہوں اور یہ درود شریف ہے جو تو نے مجھ پر پڑھا تھا۔ میں نے تیری حاجت کے وقت اس کو ادا کر دیا۔

(۴۳) درود پڑھنے والی مچھلی کا واقعہ

ایک مرتبہ کسی سوداگر کا بحری جہاز سمندر میں جا رہا تھا اس میں ایک آدمی روزانہ درود پاک

پڑھا کرتا تھا ایک دن وہ درود پاک پڑھ رہا تھا دیکھا کہ ایک مچھلی جہاز کے ساتھ آرہی ہے اور وہ درود پاک سُن رہی ہے ازاں بعد وہ مچھلی اتفاق سے شکاری کے جال میں پھنس گئی شکاری اس کو پکڑ کر بازار میں فروخت کرنے کے لیے لے گیا وہ ایک صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خرید لی کہ سرکار دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی دعوت کروں گا۔

وہ مچھلی لے کر گھر گئے اور بیوی صاحبہ سے فرمایا کہ اس کو اچھی طرح بنا کر پکاؤ! اس نے مچھلی کو ہنڈیا میں ڈال کر چولھے پر رکھا اور نیچے آگ جلائی مچھلی کا پکنا تو درکنار آگ بھی نہ جلتی تھی جب آگ جلاتے بُجھ جاتی۔ تھک ہار کر دربار رسالت میں حاضر ہو کر ماجرا عرض کیا گیا۔

حضور سرورِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "دنیا کی آگ کیا! اسے تو دوزخ کی آگ بھی نہیں جلا سکتی۔ کیوں کہ جہاز پر سوار ایک آدمی درودِ پاک پڑھ رہا تھا یہ سُنتی رہی ہے۔

(منقول از وعظ بے نظیر" ص ۲۲)

(۴۴) درود شریف کی برکت کا واقعہ

حضرت عبداللہ شاہ صاحب اپنے پیر و مرشد کے خلیفہ عالم شاہ صاحب کے ساتھ جا رہے تھے۔ راستہ میں ایک آوہ آیا جس میں آگ بھڑک رہی تھی خلیفہ صاحب نے فرمایا عبداللہ شاہ تم ہماری بات مانو گے انھوں نے کہا "ہاں!" خلیفہ صاحب نے فرمایا "اچھا اس پزادے (آوے) میں جا کر کھڑے ہو جاؤ!"

یہ حکم سنتے ہی عبداللہ شاہ صاحب اس بھڑکتی ہوئی شعلہ زن آگ میں جا کھڑے ہوئے اور خلیفہ صاحب باہر جنگل کو چلے گئے جب جنگل سے فارغ ہو کر اندازاً آدھ گھنٹے بعد واپس آئے تو دیکھا عبداللہ شاہ صاحب اسی پزادہ میں کھڑے ہیں اور آگ خوب جل رہی ہے۔ مگر ان کا کپڑا تک نہیں جلا۔

آخر ان کو بلایا گیا تو وہ خاموش کھڑے رہے بہت آوازیں دیں تو وہ کسی قدر باہر آئے پھر لوگوں نے ان کا ہاتھ پکڑ کر باہر نکالا بدن پر پسینہ تھا خلیفہ صاحب نے پوچھا

"کیا حال ہے؟" عرض کیا جب میں اس پزادہ میں داخل ہوا تو مدینہ منورہ کی طرف خیال کر کے
درودِ شریف پڑھنے لگا اچانک مدینہ منورہ کی طرف سے ایک نور آیا اس نور کو میں نے چادر
کی طرح اپنے تمام جسم پر لپیٹ لیا اور آگ کی گرمی مجھے بالکل محسوس نہیں ہوئی اور یہ جو
میرے بدن پر پسینہ ہے یہ آگ کی گرمی سے نہیں بلکہ اس نور کی گرمی سے آیا ہے۔"

(ذکرِ خیر ص ۱۴۹)

باب ٦

برکاتِ دُرود شریف

درود شریف اپنی ترتیب اور الفاظ کے لحاظ سے ان گنت ہیں مگر بعض درود شریف اپنی اپنی فضیلت اور خصوصیات کے اعتبار بہت مؤثر اور اہم ہیں چند درود شریف ایسے بھی ہیں جنہیں بہت شہرت ہے اور جن کا پڑھنا دینی و دنیوی حاجات اور آخرت کی بھلائی کے لیے بہت ہی نفع بخش ہے ان اوراد شریف میں سو درود شریف کے فضائل پڑھنے کا طریقہ اور فیوض و برکات مندرجہ ذیل ہیں۔

① —— دُرودِ ابراہیمی

نماز میں جو درُود پاک پڑھا جاتا ہے اس میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کا نام آتا ہے اس لیے اسے درُود ابراہیمی کہا جاتا ہے۔ اس کی وجہ تسمیہ یہ بیان کی جاتی ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام جب تعمیر بیت اللہ سے فارغ ہوئے تو آپ نے اپنی دُعا میں کہا کہ یا اللہ نبی آخرالزماں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت سے جو بوڑھا اس گھر کی طرف مُنہ کر کے دو رکعتیں پڑھے تو اس کے حق میں میری شفاعت قبول فرما اس پر حضرت اسماعیل علیہ السلام حضرت ہاجرہ، حضرت سارہ اور حضرت اسحاق نے آمین کہی اس کے بعد حضرت اسماعیل علیہ السلام نے اپنی دُعا میں یہ کہا کہ اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت سے جو نوجوان اس گھر کی طرف منہ کر کے دو رکعت پڑھے اس کے حق میں میری شفاعت قبول فرما اس پر حضرت ابراہیم علیہ السلام حضرت اسحاق علیہ السلام بی بی ہاجرہ اور بی بی

سارہ نے آمین کہی پھر حضرت اسحاق علیہ السلام نے دُعا مانگی یا اللہ نبی آخرالزماں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت کا جو ادھیڑ عمر شخص اس گھر کی طرف منہ کر کے دو رکعت پڑھے تو اس کے حق میں میری شفاعت قبول فرما اس پر خاندان کے بقیہ افراد نے آمین کہی اس کے بعد حضرت بی بی سارہ نے دُعا مانگی یا اللہ نبی آخرالزماں صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت سے جو عورت اس گھر کی طرف مُنہ کر کے دُو رکعت پڑھے اس کے حق میں میری شفاعت قبول فرما اس پر سب نے آمین کہی آخر میں حضرت بی بی ہاجرہ نے یوں دُعا کی کہ یا اللہ اُمت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے جو لڑکی اس گھر کی طرف مُنہ کر کے دُو رکعت پڑھے اس کے حق میں میری شفاعت قبول فرما اس پر سب نے آمین کہی۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام کے خاندان کا یہ بیش بہا تحفہ جو اُمت محمدیہ کے حق میں پیش کیا گیا اس کے بدلے میں اُمت محمدی کو یہ حکم دیا گیا کہ خاندان ابراہیمی کے حق میں پانچوں نمازوں میں دُعا کیا کرو اور اس دُعا کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دُرود ابراہیمی کی صورت میں بوضاحت بیان فرمایا۔ اس دُرود پاک سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خاندان ابراہیم سے محبت کا اظہار ہوتا ہے اور اسی محبت کی بنا پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ایک بیٹے کا نام ابراہیم رکھا اس کے علاوہ شب معراج میں حضرت ابراہیم علیہ السلام نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا تھا کہ اپنی اُمت کو میرا سلام کہہ دیجئے گا اس سلام کے جواب میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دُرود ابراہیمی میں ان پر سلام پیش کیا۔

یہ دُرود تمام دُرود کے صیغوں سے افضل ہے کیوں کہ اس دُرود کے الفاظ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمودہ ہیں۔ اس لیے اس درود پاک کو نماز کے علاوہ کثرت سے پڑھنا دینی و دنیاوی فیوض و برکات حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ ہے اور اللہ کی رحمت و خوشنودی حاصل ہوتی ہے دنیا کے تمام کاموں میں آسانی پیدا ہو جاتی ہے اور قدم قدم پر اللہ کی مدد شامل حال رہتی ہے حاجات پوری ہو جاتی ہیں۔ حضور کی شفاعت واجب

ہوجاتی ہے۔ رزق کی تنگی دور ہوجاتی ہے۔ مال و اسباب میں برکت پیدا ہوتی ہے۔ خاتمہ بالایمان ہوتا ہے اس کے علاوہ آخرت کی زندگی سے متعلقہ تمام منازل آسان ہوجاتی ہیں اور اس درود پاک کو معمول سے پڑھنے والا جنّت میں جائے گا۔

اس درود پاک کی سند بخاری شریف کی یہ روایت ہے کہ حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ نے کہا ہے کہ ہم کعب بن عجرہ سے ملے انہوں نے کہا کہ کیا میں تمہیں حضور کی حدیث سناؤں ہم نے کہا فرمایئے تو پھر انہوں نے بیان کیا کہ ایک مرتبہ ایسا ہوا کہ ہم نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے التجا کی کہ یا رسول اللہ آپ پر درود بھیجنا تو ہم کو معلوم ہو چکا ہے مگر ہم درود کس طرح بھیجیں تو حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ ان الفاظ میں مجھ پر درود بھیجو۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر صلوٰۃ بھیج

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ

جس طرح تُو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیم علیہ السّلام کی

اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ؕ اَللّٰهُمَّ

آل پر صلوٰۃ بھیجی بے شک تُو تعریف کیا گیا بزرگ ہے اے اللہ

بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل کو برکت دے جس طرح

بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ

تُو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل کو برکت دی

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ؕ

بے شک تُو تعریف کیا گیا بزرگ ہے

(۲)— دُرودِ خضری

یہ دُرود اولیاء اللہ کے اکثر معمول میں رہا ہے بے شمار اولیاء نے اسے پڑھا ہے خاص کر حضرت میاں شیر محمد شرقپوری عارف کامل کے بارے میں بیان کیا جاتا ہے کہ آپ یہ دُرود کثرت سے پڑھا کرتے تھے اور اپنے مریدین کو بھی یہی دُرود پڑھنے کی تلقین فرمایا کرتے تھے کیوں کہ یہ دُرود الفاظ کے لحاظ سے مختصر ہے مگر معنی کے لحاظ سے جامع ہے اس دُرود پاک کے فوائد بے پناہ ہیں سب سے بڑا فائدہ یہ ہے اس دُرود کو پڑھنے والا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا محبوب غلام بن جاتا ہے اور دین و دُنیا میں اسے کسی چیز کی کمی نہیں رہتی اور سکون قلب کی دولت سے مالا مال ہو جاتا ہے۔ بزرگانِ چورہ شریف حضرت بابا فقیر محمد چوراہی اور ان کے سجادہ نشین حضرات کے معمول میں یہی دُرود کثرت سے پڑھا جاتا ہے۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَ

اے اللہ اپنے محبوب محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور ان کے

اَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ○

صحابہ پر سلام اور درود بھیج۔

(۳)— دُرودِ ہزارہ

دُرودِ ہزارہ طالبانِ روحانیت کا محبوب دُرود ہے کیوں کہ اس دُرود سے سالکین کو روحانی منازل طے کرنے میں بہت آسانی ہو جاتی ہے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خاص شفقت عنایات اور توجہ حاصل ہوتی ہے عام حضرات کے لیے بھی یہ دُرود

زیارت النبی صلّی اللہ علیہ وسلّم کے لیے بہت مؤثر اور اکسیر ہے۔ لہٰذا جو شخص حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا خواہش مند ہو تو اسے چاہیئے کہ رمضان المبارک میں یہ درُود روزانہ تہجّد کے وقت ایک ہزار مرتبہ پڑھے انشاء اللہ بہت جلد زیارت سے سرفراز ہوگا اسے ایک بار پڑھنے سے ہزار نیکیوں کا ثواب ملتا ہے اور ایک سو حاجتیں پوری ہوتی ہیں دنیاوی فیوض و برکات حاصل کرنے کے لیے اسے ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ پڑھنا بہت بہتر ہے غم و فکر اور مشکلات سے نجات حاصل کرنے کے لیے اسے بعد نماز فجر ۱۰۰ مرتبہ پڑھنا چاہیئے۔ انشاء اللہ دل کو سکون حاصل ہوگا اور تمام مشکلات دور ہو جائیں گی۔

وسعت رزق اور قرضہ کی ادائیگی کے لیے بعد نماز عشاء ۲۱۲ مرتبہ پڑھنا بہت مجرب ہے لہٰذا جو شخص قرض میں دبا ہوا ہو تو اس کے لیے اس درُود پاک کا پڑھنا نہایت ہی مفید ہے جو شخص جمعہ کے روز اسے ہزار مرتبہ پڑھے وہ شخص جنّت میں داخل ہوگا یہ درُود خاندان چشتیہ کے اکثر بزرگوں کے معمول میں سے ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍۢ

اے اللہ درُود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر

بِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ مِّائَةَ اَلْفَ اَلْفِ مَرَّةٍ

ہر ایک ذرہ کے عوض دس کروڑ بار اور برکت دے

وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ ۞

اور سلام بھیج۔

④ —— درُود نعمت عظمیٰ

یہ درُود شریف ایک طرح کا دریائے رحمت ہے اور اسے پڑھنے والا

دریائے رحمت میں غوطہ زن ہو جاتا ہے لہٰذا اس درود شریف کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ جب پڑھنے والا اَللّٰھُمَّ صَلِّ کہتا ہے تو وہ اللہ کے فضل و کرم کے سمندر میں قدم رکھ دیتا ہے اور جب وہ نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم کا نام لیتا ہے تو وہ دریائے رسالت کی موجوں میں آجاتا ہے اور جس وقت وہ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ کہتا ہے تو اس پر اہل بیت جیسی عنایات ہونے لگتی ہیں اور جب عَلٰٓی اَصْحَابِ کہتا ہے تو اسے صحابہ جیسی خیر و برکت ملنا شروع ہو جاتی ہے اس درود کے پڑھنے سے گناہ مٹ جاتے ہیں اور دل کی تمنائیں پوری ہوتی ہیں روح اور دل کو تر و تازگی ملتی ہے دلی مرادیں اللہ تعالیٰ پوری کرتا ہے۔ لہٰذا جو شخص اس درود شریف کے فیوض و برکات سے سرخرو ہونا چاہے تو اسے چاہیے کہ اس درود پاک کو ہر نماز کے بعد کثرت سے پڑھے اگر ایسا نہ کر سکے تو ایک بار ضرور پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ

اے اللہ ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور سردار

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اَصْحَابِ سَیِّدِنَا

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ

مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ ○

پر درود برکت اور سلام بھیج

⑤ —— درود امام بوصیری

یہ حضرت امام بوصیری کے قصیدہ بردہ شریف کے دیباچہ کا شعر ہے جو درود بوصیری کے نام سے مشہور ہے دراصل یہ شعر قصیدہ بردہ شریف کا نچوڑ ہے اور بے پناہ دینی و دنیوی فوائد کا حامل ہے جو شخص یہ درود روزانہ سو مرتبہ صبح اور سو مرتبہ

شام پڑھے اس کا دل عشق رسول سے موجزن ہوجائے گا اور اگر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کو مدِ نظر رکھے گا تو زیارت سے نوازا جائے گا۔ اس درود کو دائمی طور پر پڑھنے والا اللہ اور اس کے رسول کا محبوب بندہ بن جاتا ہے اور مرنے کے بعد اسے حضور کی شفاعت سے جنت ملے گی۔

اگر کوئی حاجت درپیش ہو تو ۱۲۰ دن تک پندرہ سو مرتبہ روزانہ بعد نماز فجر یا بعد نماز عشاء پڑھے انشاء اللہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے حاجت پوری ہوگی۔ اگر کوئی مالی دشواری درپیش ہو یا کسی کا قرض دینا ہو یا کسی سے قرض وصول کرنا ہو اور اس کی ادائیگی یا وصولی کی کوئی صورت بنتی نظر نہ آتی ہو تو چالیس دن تک اسے روزانہ ۳۱۲۵ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ رزق میں فوراً اضافہ ہوجائے گا اور مسئلہ حل ہوجائے گا۔ نماز فجر کے بعد روزانہ ۱۱ مرتبہ پڑھنے سے عزت اور شہرت میں اضافہ ہوگا ۱۲ سال تک روزانہ گیارہ ہزار مرتبہ پڑھنے سے درجہ ولایت حاصل ہوگا۔

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا

اے میرے مولا تو اپنے حبیب پر ہمیشہ ہمیشہ درود و

عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

سلام بھیج جو تیری مخلوق میں سب سے بہتر ہیں

یا اس طرح پڑھیں

یَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا

اے پروردگار تو اپنے حبیب پر ہمیشہ ہمیشہ درود و

عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

سلام بھیج جو تیری مخلوق میں سب سے بہتر ہیں

⑥ — درُود تاج

درُود تاج بے پناہ فیوض و برکات کا منبع ہے اور یہ عاشقان رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا محبوب وظیفہ ہے بے شمار صوفیا اور اولیاء نے یہ درُود پاک خود پڑھا اور اپنے سلسلہ طریقت میں اپنے ارادتمندوں کو پڑھنے کی تلقین کی اس درُود پاک میں پڑھنے والے کو صاحب کشف بنا دینے کی خصوصیّت بہت نمایاں ہے لہٰذا اگر کوئی شخص صاحب کشف بننا چاہے تو اسے چاہیئے کہ اس درُود پاک کو روزانہ سو مرتبہ پڑھے اور تین سال تک یہی معمول جاری رکھے انشاء اللہ اس عرصہ میں صاحب کشف بن جائیگا اور اگر وہ اس سلسلے کو تاحیات جاری رکھے تو وہ صاحب روحانیت بن جائے گا۔ کیونکہ درود صفائی قلب کے لیے نہایت ہی اکسیر کا درجہ رکھتا ہے اس لیے جو شخص اس درُود پاک کو روزانہ کم از کم ۱۱ مرتبہ پڑھتا ہو اس کا دل گناہوں سے پاکیزہ ہو جاتا ہے اور نیک راستے پر گامزن ہو جاتا ہے اس کے علاوہ اگر کوئی شخص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا خواہش مند ہو تو وہ اسے شب جمعہ میں ۷۰ مرتبہ پڑھے اور ۴۰ جمعہ تک یہی عمل جاری رکھے انشاء اللہ شرف زیارت سے مشرف ہو گا۔

دفع سحر یا آسیب اور جن شیاطین کے تنگ کرنے کی صورت میں اس درُود پاک کو گیارہ مرتبہ پڑھیں انشاء اللہ آسیب یا جن وغیرہ ہوا تو دفع ہو جائے گا اضافہ رزق کے لیے بعد نماز فجر ۷ مرتبہ روزانہ وظیفہ کے طور پر پڑھنا روزی میں اضافے کا سبب بنتا ہے دشمنوں ظالموں حاسدوں اور حاکموں کی زیادتیوں سے بچنے کے لیے اسے روزانہ ایک بار پڑھنا ہی کافی ہے کسی نیک مقصد یا حاجت کے لیے نصف شب کے بعد چالیس مرتبہ صدق دل سے پڑھنا بہت اکسیر ہے شفائے امراض کے لیے پانی پر گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کرنا شفایابی کا موجب ہو گا اگر کوئی حب تسخیر خلق کے لیے اس کا عامل بننا

چاہے تو اسے چاہیئے کہ چالیس رات خلوت میں بیٹھ کر اسے روزانہ ۱۱۱ مرتبہ پڑھے انشاءاللہ چلہ مکمل ہونے پر جس کی طرف توجہ کرے گا وہی قائل ہو کر اسیر ہو جائے گا۔

بانجھ عورت کے واسطے اکیس خُرموں پر سات دفعہ پڑھ کر دم کرے اور ہر روز ایک خُرما اُس کو کھلائے۔ پھر بعد غسلِ طہارت اُس سے ہم بستر ہو۔ خُدا کے فضل سے فرزندِ صالح پیدا ہو گا اگر عورت حاملہ کو کسی بھی قسم کا خلل ہو تو سات دن تک سات مرتبہ روزانہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائے۔ مالک کے فضل سے خیر ہو گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلّی اللہ علیہ وسلّم پر رحمت نازل فرما

صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ ط

جو صاحب تاج و معراج اور براق والے اور جھنڈے

دَافِعِ الْبَلَاۗءِ وَالْوَبَاۗءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ

والے ہیں جن کے وسیلے سے بلا وبا قحط مرض اور دکھ

وَالْاَلَمِ ط اِسْمُهٗ مَكْتُوْبٌ مَّرْفُوْعٌ مَّشْفُوْعٌ

دور ہوتا ہے آپ کا نام نامی لکھا گیا بلند کیا گیا قبول شفاعت

مَّنْقُوْشٌ فِى اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ ط سَيِّدِ الْعَرَبِ

کیا گیا اور لوح و قلم میں کھدا ہُوا ہے آپؐ عرب

وَالْعَجَمِ ط جِسْمُهٗ مُقَدَّسٌ مُّعَطَّرٌ مُّطَهَّرٌ

و عجم کے سردار ہیں آپؐ کا جسم نہایت مقدس خوشبو دار پاکیزہ

مُنَوَّرٌ فِی الْبَیْتِ وَ الْحَرَمِ ط شَمْسِ الضُّحٰی

اور خانہ کعبہ و حرم پاک میں منور ہے آپؐ چاشت گاہ کے آفتاب اندھیری

بَدْرِ الدُّجٰی صَدْرِ الْعُلٰی نُوْرِ الْھُدٰی

رات کے ماہتاب بلندیوں کے صدر نشین راہ ہدایت کے نور

کَھْفِ الْوَرٰی مِصْبَاحِ الظُّلَمِ ط جَمِیْلِ الشِّیَمِ ط

مخلوقات کی جائے پناہ اندھیروں کے چراغ نیک اطوار کے مالک

شَفِیْعِ الْاُمَمِ ط صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ ط وَاللّٰہُ

امتوں کے بخشوانے والے بخشش و کرم سے موصوف ہیں اللہ

عَاصِمُہٗ وَجِبْرِیْلُ خَادِمُہٗ وَالْبُرَاقُ مَرْکَبُہٗ

آپؐ کا نگہبان جبریل آپؐ کے خدمت گزار بُراق آپ کی

وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُہٗ وَسِدْرَۃُ الْمُنْتَھٰی مَقَامُہٗ

سواری معراج آپؐ کا سفر سدرۃ المنتہٰی آپؐ کا مقام اور

وَقَابَ قَوْسَیْنِ مَطْلُوْبُہٗ وَالْمَطْلُوْبُ

(قرب خداوندی میں) قاب قوسین کا مرتبہ آپؐ کا مطلوب ہے اور مطلوب ہی آپؐ

مَقْصُوْدُہٗ وَالْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُہٗ سَیِّدِ

کا مقصود ہے اور مقصود آپؐ کو حاصل ہے آپؐ

الْمُرْسَلِیْنَ خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ

رسولوں کے سردار نبیوں میں سب سے پیچھے آنے والے گنہگاروں کے

اَنِیْسِ الْغَرِیْبِیْنَ رَحْمَۃٍ لِّلْعٰلَمِیْنَ رَاحَۃِ

بخشوانے والے مسافروں کے غمخوار دُنیا جہان کے لیے رحمت عاشقوں کی

الْعَاشِقِيْنَ مُرَادِ الْمُشْتَاقِيْنَ شَمْسِ

راحت مشتاقوں کی مُراد خدا شناسوں کے

الْعَارِفِيْنَ سِرَاجِ السّٰلِكِيْنَ مِصْبَاحِ

آفتاب راہ خدا پر چلنے والوں کے چراغ مقربوں

الْمُقَرَّبِيْنَ مُحِبِّ الْفُقَرَآءِ وَالْغُرَبَآءِ وَ

کے راہ نما محتاجوں غریبوں اور مسکینوں سے

الْمَسٰكِيْنِ سَيِّدِ الثَّقَلَيْنِ نَبِيِّ الْحَرَمَيْنِ

محبّت رکھنے والے جن و انس کے سردار حرمین کے نبی

اِمَامِ الْقِبْلَتَيْنِ وَسِيْلَتِنَا فِي الدَّارَيْنِ

دونوں قبلوں (بیت المقدس و کعبہ) کے پیشوا اور دُنیا و آخرت میں

صَاحِبِ قَابَ قَوْسَيْنِ مَحْبُوْبِ رَبِّ

ہمارے وسیلہ ہیں وہ جو مرتبہ "قاب قوسین" پر فائز ہیں دو

الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبِّ الْمَغْرِبَيْنِ جَدِّ

مشرقوں اور دو مغربوں کے رب کے محبوب

الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ مَوْلٰنَا وَمَوْلَى

ہیں حضرت امام حسنؑ اور حضرت امام حسینؑ کے جدِّ امجد

الثَّقَلَيْنِ اَبِي الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ

اور ہمارے اور (تمام) جنّ و انس کے آقا ہیں یعنی ابی القاسم محمد بن عبد اللہ جو

نُوْرٌ مِّنْ نُّوْرِ اللّٰهِ ط يٰاَيُّهَا الْمُشْتَاقُوْنَ

اللہ کے نور میں سے ایک نور ہیں اے نورِ جمالِ محمدی کے مشتاقو!

بِنُوْرِ جَمَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ

آپؐ پر اور آپؐ کی آل اور آپؐ کے صحابہ پر درُود و سلام

وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ○

بھیجو جو بھیجنے کا حق ہے

⑦ —— درُود ناریہ

یہ درُود گوناں گوں روحانی اسرار کا خزینہ ہے بلکہ اس میں حصول معرفت کا راز چھپا ہے جسے عارفوں اور ولیوں کے سوا کوئی دوسرا نہ جان سکا۔ اس لیے اہل روحانیت میں اس درُود شریف کو بہت اہمیت حاصل ہے لہٰذا جو شخص اس درُود شریف کے اسرار جاننا چاہے۔ اسے چاہیئے کہ مرشد کامل سے اجازت لے کر اس درُود پاک کی دعوت پڑھے اس کی دعوت پڑھنے کا یہ طریقہ ہے کہ کسی تنہائی والی جگہ پر ۴۰ دن کے لیے گوشہ نشینی اختیار کرے اور دن کے وقت روزہ رکھے اور چلہ کے دوران رات دن یہی درُود پڑھے پھر دیکھے پردہ غیب سے اس پر عجیب وغریب اسرار ظاہر ہوں گے۔ اس کے علاوہ رمضان المبارک میں اعتکاف کے دوران بھی اگر یہی درُود پاک پڑھا جائے تو اللہ تعالیٰ اسے بے شمار روحانی اسراروں سے نوازے گا۔

دنیوی فائدہ یہ ہے کہ اس درُود پاک کو پڑھنے والا ہمیشہ رنج وغم اور پریشانیوں سے محفوظ رہتا ہے لہٰذا جب کسی پر کوئی مُصیبت آئے تو فوراً اس درُود پاک کا ورد کرنا چاہیئے انشاء اللہ مُصیبت فوراً ختم ہو جائے گی یعنی زحمت رحمت میں تبدیل ہو جائے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلٰوةً كَامِلَةً وَّسَلِّمْ سَلَامًا

اے اللہ تو درود نازل کر ایسا درود جو کامل ہو اور سلام بھیج ایسا سلام جو

تَآمًّا عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ

مکمل ہو اوپر ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جن کے

تَنْحَلُّ بِهِ الْعُقَدُ وَتَنْفَرِجُ بِهِ الْكُرَبُ وَ

ذریعے سے مشکلیں حل ہوتی ہیں اور پریشانیاں رفع ہوتی ہیں ، اور

تُقْضٰى بِهِ الْحَوَآئِجُ وَتُنَالُ بِهِ الرَّغَآئِبُ

ضرورتیں پوری ہوتی ہیں اور مقاصد حاصل ہوتے ہیں

وَحُسْنُ الْخَوَاتِيْمِ وَيُسْتَسْقَى الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ

اور خاتمہ بخیر ہوتا ہے، اور بادل آپ کے معزز چہرہ کو دیکھ کر

الْكَرِيْمِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ فِىْ كُلِّ

سیراب ہوتا ہے اور درود بھیج آپ کی اولاد پر اور آپ کے دوستوں پر

لَمْحَةٍ وَّنَفَسٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ

ہر لمحہ اور ہر سانس میں مطابق اپنی معلومات کے شمار کے،

يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ ۝

اے اللہ! اے اللہ! اے اللہ!

⑧ — درودِ تنجینا

درودِ تنجینا سے مراد وہ درود شریف ہے جسے پڑھنے سے ہر مشکل اور مہم سے نجات ملتی ہے علامہ فاکہانی نے فجر منیر میں ایک بزرگ شیخ موسیٰ کا واقعہ بیان کیا ہے کہ انہوں نے بتایا کہ ہم ایک قافلے کے ساتھ ایک بحری جہاز میں سفر کر رہے تھے کہ جہاز طوفان کی زد میں آ گیا یہ طوفان قہر خداوندی بن کر جہاز کو ہلانے لگا ہم لوگ یقین کر بیٹھے کہ چند لمحوں کے بعد جہاز ڈوب جائے گا اور ہم لقمۂ اجل بن جائیں گے کیوں کہ ملاحوں نے بھی یہ سمجھ لیا تھا کہ اتنے تند و تیز طوفان سے کوئی قسمت والا جہاز ہی بچتا ہے شیخ فرماتے ہیں اس عالم افراتفری میں مجھ پر نیند کا غلبہ ہو گیا چند لمحے غنودگی طاری ہوئی میں نے دیکھا کہ ماہِ بطحا حضرت محمد رسول صلّی اللہ علیہ وسلّم تشریف لائے اور مجھے حکم دیا کہ تم اور تمہارے ساتھی یہ درود ہزار بار پڑھو۔ میں بیدار ہوا۔ اپنے دوستوں کو جمع کیا۔ وضو کیا اور درود پاک پڑھنا شروع کر دیا۔ ابھی ہم نے تین سو بار درود پاک پڑھا تھا کہ طوفان کا زور کم ہونے لگا آہستہ آہستہ طوفان رُک گیا اور تھوڑے ہی وقت میں آسمان صاف ہو گیا اور سمندر کی سطح پُرامن ہو گئی۔ اس درود پاک کی برکت سے تمام جہاز والوں کو نجات مل گئی۔

اس درود پاک کا نام تنجی یا تنجینا رکھا گیا۔ اس کے بے پناہ فضائل ہیں اور بزرگانِ دین نے بارہا مرتبہ آزمایا ہے جناب غوث الاعظم رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ایک شخص نہایت مشکل میں گرفتار ہو گیا۔ اس نے وضو کر کے معطر ہو کر یہ درود پاک پڑھنا شروع کیا تو مشکل حل ہو گئی اس درود پاک کو جو شخص ادب و احترام سے قبلہ رو ہو کر ہر روز تین سو بار پڑھے گا اللہ کے فضل سے اس کی سخت سے سخت مشکل حل ہو جائے گی۔

شرح دلائل الخیرات کے مؤلف نے لکھا ہے کہ جسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی

زیارت کا شوق ہو وہ خالص نیت سے یہ درود پڑھے اور بعد نماز عشاء ایک ہزار بار پورا کرے اور بستر کو معطر کر کے باوضو ہی سو جائے انشاءاللہ تعالیٰ چالیس روز کے اندر اندر ہی زیارت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہو گی اگر اللہ کرم کرے تو ہو سکتا ہے ایک ہفتے کے اندر ہی زیارت ہو جائے۔

ایک بزرگ کا کہنا ہے کہ جو شخص اس درود پاک کو صبح و شام دس دس بار پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس سے راضی ہو جائے گا۔ اور اللہ کے قہر سے نجات ملے گی اللہ تعالیٰ اسے برائیوں سے محفوظ رکھے گا۔ اس کے غم مٹ جائیں گے۔

اس درود پاک کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ جو شخص بیماری سے تنگ آ کر طبیبوں اور ڈاکٹروں سے مایوس ہو گیا ہو۔ اسے چاہیئے کہ اس درود پاک کو کثرت سے پڑھے انشاءاللہ بیماری کی تکلیف سے نجات ملے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بڑا رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

اللہ تعالیٰ ہمارے سردار حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور اُن کی آل

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنَجِّيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ

پر ایسی رحمت و برکت نازل فرما جس سے ہیں تمام

الْاَهْوَالِ وَ الْاٰفَاتِ وَتَقْضِىْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ

ڈر خوف اور آفتوں سے نجات ہو جائے اور جس کی برکت سے ہماری

الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّئَاتِ

تمام حاجتیں روا ہو جائیں اور جس کی بدولت ہم تمام گناہوں سے پاک وصاف ہو جائیں

وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا

اور جس کے وسیلہ سے ہم تیری بارگاہ میں اعلیٰ درجوں پر متمکن اور جس کے ذریعے

بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرٰتِ فِى

ہم زندگانی کی تمام نیکیوں اور مرنے کے بعد کی تمام اچھائیوں سے

الْحَيَاتِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ مُجِيْبُ الدَّعَوَاتِ

بدرجۂ غایت فائدہ حاصل کریں خدائے پاک تحقیق آپ ہماری دعاؤں کے قبول فرمانے والے

وَرَافِعُ الدَّرَجَاتِ وَيَا قَاضِىَ الْحَاجَاتِ وَيَا

ہیں اور ہمارے درجات کو بلند کرنیوالے اور ہماری حاجتوں کو برلانے والے اور ہمارے بھاری کاموں کی کفایت کرنیوالے

كَافِىَ الْمُهِمَّاتِ وَيَا دَافِعَ الْبَلِيَّاتِ وَيَا حَلَّ

اور ہماری بلاؤں کو دفع کرنے والے اور ہماری سخت مشکلات

الْمُشْكِلَاتِ اَغِثْنِىْ اَغِثْنِىْ اَغِثْنِىْ يَا اِلٰهِىْ اِنَّكَ

کے حل کرنے والے میری فریاد کو پہنچیں، اور اسے اپنے حضور تک رسائی دیں میری عرض قبول فرمائیں الٰہی!

عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ○

تحقیق تو ہی ہر چیز پر قادر ہے

⑨ درود ماہی

درود ماہی ہر قسم کی مصیبت اور آفت میں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور رحمت سے حفاظت میں رکھتا ہے اسے کثرت سے پڑھنے والا دشمن کے حملے حاسد کے حسد جنات اور آسیب کے تنگ کرنے سے ہمیشہ اللہ کی پناہ میں رہتا ہے یہ درود شیطان کے وسوسوں کو دور کرتا ہے جو شخص اسے روزانہ بعد نماز فجر ایک سو گیارہ (۱۱۱) مرتبہ پڑھے

اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت اور عزت افزائی کے لیے غیبی مخلوق سے ایک فرشتہ مقرر کر دیتا ہے جو ہر لحاظ سے درود پڑھنے والے کی حفاظت پر مامور رہتا ہے۔

جو شخص ہر نماز کے بعد چار ماہ تک اسے ایک مرتبہ پڑھے وہ ہمیشہ کے لیے لوگوں میں باعزت ہو جائے گا ہر شخص اس کی عزت کرے گا اور جو شخص اسے رمضان المبارک میں نماز تراویح کے بعد ۱۲ مرتبہ پورا ماہ پڑھے اسے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہو گی۔ اور جو شخص اس درود کو قید میں پڑھے وہ قید سے رہائی پائے گا اور جو تاحیات اسے روزانہ کثرت سے پڑھے اس پر دوزخ کی آگ حرام ہو جائے گی۔

اس درود شریف کی سند یہ ہے کہ ایک روز حضور صلی اللہ علیہ وسلم مسجد نبوی میں تشریف فرما تھے کہ آپ کے پاس ایک اعرابی آیا اس کے پاس ایک بڑا برتن تھا جسے اس نے کپڑے سے ڈھانپ رکھا تھا اُس اعرابی نے وہ برتن آپ کی خدمت اقدس میں پیش کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ اے اعرابی اس برتن میں کیا ہے اس نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تین دن سے اس مچھلی کو پکا رہا ہوں مگر یہ بالکل پک نہیں رہی اس پر آگ کا کچھ اثر نہیں ہوتا اب آپ کے پاس لایا ہوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسے اچھی طرح جانتے ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مچھلی سے دریافت کیا تو مچھلی کو اللہ تعالیٰ نے قوت گویائی عطا فرما دی اور وہ بولنے لگی اس نے عرض کیا کہ میں پانی میں کھڑی تھی تو ایک آدمی آیا وہ ایک درود پڑھ رہا تھا اس کی آواز میرے کان میں پڑی اور میں نے پورا دُرود سُنا حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ اے مچھلی وہ درود پڑھ کر سُنا چنانچہ اس نے پڑھ کر سُنایا رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی کو فرمایا کہ اے حضرت علی اس دُرود کو لکھ لو۔ اور لوگوں کو سکھاؤ انشاء اللہ یہ درود پڑھنے والے پر دوزخ کی آگ حرام ہو جائے گی ۔ لہٰذا اس دُرود کو دُرود ماہی کہا جاتا ہے اور وہ درود شریف یہ ہے ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی آل پر جو مخلوق میں سب سے

خَيْرِ الْخَلَآئِقِ وَ اَفْضَلِ الْبَشَرِ وَ شَفِيْعِ

بہتر ہیں اور افضل بشر ہیں اور یوم حشر و نشر میں

الْاُمَمِ يَوْمَ الْحَشْرِ وَ النَّشْرِ وَصَلِّ عَلٰى

امت کے شفیع ہیں اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر معلوم اعداد کی حد تک

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان

وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ

کی آل پر درود اور برکت اور سلامتی ہو تمام انبیاء

وَ الْمُرْسَلِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى كُلِّ الْمَلٰٓئِكَةِ

اور رسولوں پر اور درود بھیج تمام مقرب ملائکہ اور

الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ

صالح بندوں پر زیادہ سے زیادہ درود اور سلام

وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا ط بِرَحْمَتِكَ

بھیج ساتھ اپنی رحمت اور اپنے

وَبِفَضْلِكَ وَبِكَرَمِكَ يَآ اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ

فضل اور اپنے کرم کے اے سب سے زیادہ کرم

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰاحِمِيْنَ ۝ يَا قَدِيْمُ

کرنے والے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے ساتھ اپنی رحمت کے اے قدیم

يَا دَآئِمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا وِتْرُ يَا اَحَدُ يَا

اے ہمیشہ رہنے والے اے زندہ اے قائم اے وتر اے احد اے

صَمَدُ يَا مَنْ لَّمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ

بے نیاز جسے کسی نے جنا نہیں اور نہ وہ کسی سے جنا گیا اور نہیں

يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ

اس کے جوڑ کا کوئی وہ اکیلا ہے ساتھ اپنی رحمت کے اے سب سے زیادہ

الرّٰاحِمِيْنَ ۝

رحم کرنے والے رحم کر

⑩ درودِ خمسہ

باعزت زندگی بسر کرنے اور ہر قسم کے مصائب اور مشکلات سے امن وامان میں رہنے کے لیے درودِ خمسہ کا ورد سب سے اعلیٰ اور مؤثر ہے۔ اس درود پاک کو کثرت سے پڑھنا ہر مہم میں یقیناً کامیابی کی دلیل ہے اور حاجات کے پورا ہونے کے لیے اس دُرود پاک کو ہر روز بعد نمازِ عشاء سو مرتبہ پڑھنا بہت مجرب ہے۔ اس درود پاک کو روزانہ ہر نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھنا مرنے کے بعد قبر میں سوال جواب میں آسانی راحت اور مغفرت کا سبب بنے گا۔ ایک دفعہ کا واقعہ ہے کہ ایک اللہ کا بندہ اس دارِ فانی سے کوچ کر گیا۔ ایک صاحب کشف ولی اللہ نے ان سے دریافت کیا کہ خدا نے تمہارے ساتھ کیا معاملہ کیا تو اس نے جواب دیا کہ میں ہر جمعرات کو درودِ خمسہ پڑھا کرتا تھا اس

وجہ سے اللہ تعالیٰ نے مجھے بخش دیا۔ تحفۃ المقاصد میں ہے کہ یہ درود حضرت امام شافعی کے معمولات میں شامل تھا اور آپ اسے کثرت سے پڑھا کرتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰی
اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اس تعداد میں صلوٰۃ بھیج جتنی کہ بھیجی

عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَ
گئی ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی چاہت اور

تَرْضٰی اَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
رضا کے مطابق رحمت نازل کر جیسا کہ تو نے نازل کی ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

کَمَآ اَمَرْتَنَا بِالصَّلٰوۃِ عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی
رحمت نازل فرما جیسا کہ تو نے ہمیں ان پر درود بھیجنے کا حکم دیا ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

مُحَمَّدٍ کَمَا تَنْبَغِی الصَّلٰوۃُ عَلَیْہِ
درود بھیج جیسا کہ ان پر درود بھیجنے کا حق ہے

(۱۱) دُرودِ غوثیہ

یہ درود خاندان قادریہ کے معمولات میں سے ہے اکثر قادری بزرگ اپنے مریدوں کو اسے روزانہ ۱۱۵ مرتبہ یا ۱۱۱ مرتبہ پڑھنے کی تلقین کرتے ہیں یہ درود رحمت خداوندی کا خزانہ ہے لہٰذا جو شخص اس درود کو روزانہ ۱۱۱ مرتبہ تا حیات پڑھتا رہے وہ رحمت خداوندی سے مالا مال ہو جاتا ہے ایک اللہ کے بندے کا کہنا ہے کہ جو شخص روزانہ اس درود کو کم از کم ایک بار ضرور پڑھے اسے سات نعمتیں حاصل ہوں گی، (۱) رزق میں برکت (۲) تمام کام آسان ہو جائیں گے (۳) نزع کے وقت کلمہ نصیب

ہو گا (۴) جان کنی کی سختی سے محفوظ رہے گا (۵) قبر میں وسعت ہوگی (۶) کسی کی محتاجی نہ ہوگی (۷) مخلوق خدا اس سے محبت کرے گی۔ اس سے معلوم ہوا کہ اس درود کی برکات حاصل کرنے کے لیے اسے روزانہ پڑھنا چاہیئے اس کے علاوہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے قرب اور زیارت کے لیے بھی یہ درود بہت مؤثر ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ ہمارے سردار و آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

مَّعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَاٰلِہٖ وَبَارِکْ

جو جود و کرم کا خزینہ ہیں پر اور ان کی آل پر درود برکت

وَسَلِّمْ۔

اور سلام بھیج

⑫ درود لکھی

درود لکھی مسلمانوں کے مشہور بادشاہ سلطان محمود غزنوی کی طرف منسوب ہے کہا جاتا ہے کہ سلطان محمود غزنوی کا معمول تھا کہ وہ روزانہ صدق دل سے بطور وظیفہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی پر ایک لاکھ مرتبہ درود پڑھا کرتے تھے۔ لامحالہ ایک لاکھ مرتبہ درود پڑھنے میں رات دن کا بیشتر حصہ صرف ہوجاتا اس وجہ سے امور سلطنت کو سرانجام دینے کے لیے فرصت کا وقت بہت کم ملتا اس طرح ان کی وسیع وعریض سلطنت میں بعض اوقات انتظام درست نہ رہتا۔ ایک رات عالم خواب میں سلطان محمود غزنوی کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوئی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خواب ہی محمود غزنوی کو یہ درود سکھایا اور فرمایا کہ نماز فجر کے بعد اسے ایک بار پڑھ لیا کرو تو ایک لاکھ مرتبہ درود پڑھنے کا ثواب

ملے گا۔ یعنی اس درُود پاک کو جتنی بار پڑھا جائے اتنی لاکھ بار ثواب ملے گا محمود غزنوی نے اس نعمت عظمیٰ کو عام کیا اور دوسرے مسلمان بھائیوں کو اس درود شریف کے پڑھنے کی تلقین فرمائی۔

یہ درود مغفرت اور گناہوں کی معافی کے لیے بہت اکسیر ہے اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ اس کے مرحوم شدہ آباؤ اجداد کی مغفرت ہو جائے اور عالم برزخ میں انہیں راحت ہو جائے تو اسے چاہیئے کہ یہ درود پاک ۱۱ مرتبہ روزانہ چالیس دن تک پڑھے اس کے بعد اللہ کے حضور اس درود کے وسیلہ سے ان کی بخشش اور مغفرت کی دُعا کرے انشاءاللہ اللہ انہیں معاف کر کے ان کی قبر کو مثل جنّت بنا دے گا اس کے علاوہ یہ درود دینی و دنیوی حاجات پوری ہونے کے لیے بھی بہت مؤثر ہے اس لیے اسے ایک مرتبہ روزانہ پڑھنے سے فلاحِ دارین حاصل ہوتی ہے۔ تہجّد کی نماز کے بعد ۱۱ مرتبہ اس درود پاک کا ورد اضافہ رزق کا باعث بنتا ہے اس درود پاک کا ایک اور فائدہ یہ ہے کہ جس گھر میں یہ پڑھا جائے وہاں اتفاق اور برکت پیدا ہوتی ہے لہٰذا اگر کسی گھر میں بے سلوکی اور جھگڑا رہتا ہو تو اسے پڑھنے سے گھر میں امن و امان اور آپس میں ہمدردی پیدا ہو جائے گی۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا

الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ

آپؐ کی آل پر بے شمار اپنی رحمت کے درود وسلام

رَحْمَةِ اللّٰهِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

نازل فرما ۔ الٰہی ہمارے آقا ومولیٰ محمدؐ صلی اللہ

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

علیہ وسلم پر اور آپؐ کی آل پر بیشمار اپنے فضل

بِعَدَدِ فَضْلِ اللّٰهِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

کے رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما ۔ الٰہی ہمارے آقا و مولےٰ

عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپؐ کی آل پر بشمار

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ خَلْقِ اللّٰهِ ط اَللّٰهُمَّ

اپنی مخلوقات کے رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما ۔ الٰہی ہمارے

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپؐ کی آل پر بشمار

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ عِلْمِ اللّٰهِ ط

اپنی معلومات کے رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اور آپؐ کی آل پر بشمار اپنے کلمات کے رحمتِ کاملہ

بِعَدَدِ كَلِمٰتِ اللهِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

اور سلامتی نازل فرما ۔ الٰہی ہمارے آقا و مولےٰ محمد

سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر اپنی بزرگی کے برابر

مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كَرَمِ اللهِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما ۔ الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ

عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر کلام

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ حُرُوْفِ كَلَامِ اللهِ ط

اللہ کے حروفوں کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ

اور آپ کی آل پر بارشوں کے قطروں کے

قَطَرَاتِ الْاَمْطَارِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما ۔ الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ

سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر درختوں کے

مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ ط اَللّٰهُمَّ

پتوں کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما ۔ الٰہی

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ رَمْلِ الْقِفَارِ ط

آپ کی آل پر صحراؤں کی ریت کے ذروں کے برابر رحمت کاملہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

اور سلامتی نازل فرما۔ الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَا

آپ کی آل پر بشمار ہر اس چیز کے جو سمندروں

خُلِقَ فِی الْبِحَارِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

میں پیدا کی گئی رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد

سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا

صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر دانوں اور پھلوں کی

مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْحُبُوْبِ وَالثِّمَارِ ط اَللّٰھُمَّ

تعداد میں رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ الٰہی

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الَّیْلِ وَالنَّھَارِ ط

کی آل پر بشمار راتوں اور دنوں کے رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَآ

کی آل پر بشمار ان چیزوں کے کہ جن پر رات نے اندھیرا

اَظْلَمَ عَلَیْهِ الَّیْلُ وَاَشْرَقَ عَلَیْهِ النَّهَارُ ط

اور دن نے روشنی کی رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ

آپ کی آل پر بشمار ان (نفوس) کے جنہوں نے حضور اقدس

مَنْ صَلّٰی عَلَیْهِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

پر درود بھیجا رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی

سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر بشمار (نفوس) کے رحمت

مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ یُصَلِّ عَلَیْهِ ط اَللّٰهُمَّ

کاملہ اور سلامتی نازل فرما جنہوں نے حضور پر درود نہیں بھیجا۔ الٰہی

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ

ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی

عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَنْفَاسِ الْخَلَائِقِ ط

آل پر اس قدر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما جس قدر کہ مخلوق نے سانس لی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ نُجُوْمِ السَّمٰوٰتِ ط

آل پر آسمان کے ستاروں کے برابر رحمتِ کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلّی اللہ علیہ وسلّم پر اور آپ

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ شَيْءٍ

کی آل پر دُنیا اور آخرت کی ہر چیز کے برابر رحمت کاملہ

فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ؕ صَلَوٰتُ اللّٰهِ تَعَالٰى وَ

اور سلامتی نازل فرما۔ خدائے برتر کی رحمتیں اور

مَلٰٓئِكَتِهٖ وَاَنْبِيَآئِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجَمِيْعِ الْخَلَآئِقِ

اس کے فرشتوں، نبیوں رسولوں اور تمام مخلوقات کا

عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَقَآئِدِ

درود رسولوں کے سردار پرہیز گاروں کے پیشوا درخشاں

الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ سَيِّدِنَا وَ

پیشانی والوں کے راہنما اور گنہگاروں کی شفاعت کرنے والے (یعنی)

مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحٰبِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ

ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلّی اللہ علیہ وسلّم پر اور آپ کی آل، آپ کے اصحاب، ازواج

وَذُرِّيّٰتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ

مطہرات، اولاد اور اہل بیت پر اور تیرے تمام اطاعت شعاروں پر ہو جو

مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ

آسمانوں اور زمینوں پر رہتے ہیں اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے

الرَّاحِمِيْنَ وَيَآ اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى

کرنے والے اور اے کرم کرنے والوں میں سب سے زیادہ کرم کرنے والے اپنی رحمت سے امیری یہ التجا

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحٰبِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا

قبول فرما حق تعالیٰ ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر اور تمام صحابہ پر ہمیشہ ہمیشہ

دَآئِمًا اَبَدًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

رحمت و سلامتی نازل فرمائے اور ہر قسم کی حمد و ثنا حق تعالیٰ ہی کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے

(۱۳) درُود مقدس

درود مقدس دین و دُنیا یعنی دونوں جہاں کے فیوض و برکات کا خزانہ ہے اور اسے پڑھنے کا ثواب بے پناہ اس لیے بعض بزرگوں کا کہنا ہے کہ عمر بھر میں اسے ایک بار پڑھنا راہِ خدا میں کئی حج اور نفلی روزے رکھنے کے مساوی ہے۔ اور جو شخص اسے دن رات کثرت سے پڑھے گا وہ ولی قطب ابدال اور غوث جیسا مقام پائے گا۔ اس درود کی بدولت زندگی بھر کے صغیرہ و کبیرہ گناہ معاف ہو جاتے ہیں خواہ سمندر کی جھاگ کے برابر کیوں نہ ہوں۔ اس درود پاک کو روزانہ ایک بار بعد نماز فجر پڑھنا عالم سکرات میں آسانی کا باعث ہوگا اور قبر کی منزلیں یعنی منکر نکیر کے سوالوں کے جوابات میں آسانی ہوگی۔ عالم برزخ میں اس کی قبر مثل جنت رہے گی اور وہ ہمیشہ راحت سے رہے گا۔ قیامت کے روز جب وہ دوبارہ زندہ کیا جائے گا تو اس کا چہرہ چودھویں کے چاند کی طرح چمک رہا ہوگا۔ دوسرے لوگ دیکھ کر حیران ہوں گے وہ سوچیں گے کہ یہ کوئی نبی نہ ہو تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے جواب ملے گا یہ نبی تو نہیں بلکہ یہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک ادنیٰ سا اُمتی ہے کیونکہ یہ ان پر سچے دل سے درود مقدس پڑھا کرتا تھا اس لیے اسے یہ مقام ملا ہے۔ پھر جب حشر و نشر ہوگا تو اس دُرود شریف

کے پڑھنے والوں کو فرشتے اعمال نامہ سیدھے ہاتھ میں دیں گے اور میزان میں اس درود پاک کی برکت سے اس کی نیکیوں کا پلڑا بھاری رہے گا۔ اور اسے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خصوصی شفاعت نصیب ہو گی اور بلاحساب جنت میں داخل ہو گا۔

اگر کوئی سات جمعرات اس درود پاک کو تہجد کے وقت ۱۱ مرتبہ پڑھے تو اسے جسم کی تمام بیماریوں سے شفاء ملے گی اور اگر کوئی اس کا تعویذ بنا کر گلے میں ڈال لے تو وہ آسیب اور تنگ کرنے والے شیاطین سے محفوظ رہے گا۔

درود مقدس پڑھنے والے کی دعا قبول ہوتی ہے اس لیے جو شخص چاہے کہ کسی خاص مقصد کے لیے کی ہوئی دُعا ضرور قبول ہو تو اسے چاہیئے کہ تہجد کے وقت ۷ مرتبہ درود مقدس پڑھ کر سجدہ ریز ہو کر دعا کرے انشاء اللہ دُعا قبول ہو گی اور جو حاجت چاہے گا انشاء اللہ پوری ہو گی اس کے علاوہ جس عورت کے ہاں اولاد نہ ہوتی ہو تو ۴۰ دن تک درود مقدس ۳ بار روزانہ پڑھ کر دم شدہ پانی پلایا جائے انشاء اللہ خدا کے فضل و کرم سے صاحب اولاد ہو جائے گی جو شخص جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب کو رات کو سوتے وقت یہ درود پڑھے اللہ تعالیٰ اسے چار چیزیں عنایت فرمائے گا۔ اول اللہ کی خوشنودی دوم خوشنودی نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سوم بغیر حساب کے جنت میں داخل ہو گا۔ چہارم رزق میں فراخی ہو گی حضرت امام مالک رضؓ نے اس درود کے بارے میں فرمایا ہے کہ جو شخص یہ درود پڑھے اور اپنے اُوپر دم کرے وہ تمام بلاؤں آفتوں اور بیماریوں سے محفوظ رہے گا اور ہمیشہ اللہ کی پناہ میں رہے گا۔ القصہ اس درود پاک کے فضائل بہت زیادہ ہیں جو صرف پڑھنے والے کو حاصل ہو سکتے ہیں لہٰذا ہفتے میں کم از کم ایک مرتبہ یہ درود ضرور پڑھنا چاہیئے۔

اہل رُوحانیت اگر اس درود پاک کو پڑھیں تو ان کے درجات میں بہت جلد بلندی ہوتی ہے اور جو شخص حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی غرض سے اس درود کو رات کو

سوتے وقت ۴۰ روز تک پڑھے اسے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوگی۔

درود مقدّس

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يَا اِلٰهِيْ بِحُرْمَتِ اَقْوَالِ مُحَمَّدٍ وَّ اَفْعَالِ مُحَمَّدٍ وَّ

یا الہٰی ! بحرمت اقوال محمدؐ اور افعال محمدؐ اور

اَحْوَالِ مُحَمَّدٍ وَّ اَصْحٰبِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

احوال محمدؐ اور اصحاب محمدؐ صلی اللہ علیہ وسلم

يَا اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ بَدَنِ مُحَمَّدٍ وَّ بَطْنِ مُحَمَّدٍ وَّ

یا الہٰی ! بحرمت بدن محمدؐ اور بطن محمدؐ اور

بَرَكَةِ مُحَمَّدٍ وَّ بَيْعَةِ مُحَمَّدٍ وَّ بُرَاقِ مُحَمَّدٍ صَلَّى

برکت محمدؐ اور بیعت محمدؐ اور براق محمدؐ صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ تَوَلُّدِ مُحَمَّدٍ وَّ

اللہ علیہ وسلم یا الہٰی ! بحرمت تولّد محمدؐ اور

تَعَبُّدِ مُحَمَّدٍ وَّ تَهَجُّلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

تعبد محمدؐ اور تہجل محمدؐ صلی اللہ علیہ وسلم

يَا اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ ثَنَآءِ مُحَمَّدٍ وَّ ثَوَابِ مُحَمَّدٍ وَّ

یا الہٰی ! بحرمت ثناء محمدؐ اور ثواب محمدؐ اور

ثَمَاتِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِيْ

ثمات محمدؐ صلی اللہ علیہ وسلم یا الہٰی !

بِحُرْمَةِ جَلَالِ مُحَمَّدٍ وَّجَمَالِ مُحَمَّدٍ وَجَلِّ مُحَمَّدٍ

بحرمت جلال محمدؐ اور جمال محمدؐ اور جلّ محمدؐ

وَوَجْهَةِ مُحَمَّدٍ وَّجَعْدِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ

اور وجہتہ محمدؐ اور جعد (گیسو) محمدؐ صلّی اللہ علیہ وسلّم

يَآ اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ حُسْنِ مُحَمَّدٍ وَّحَسَنٰتِ مُحَمَّدٍ وَّ

یا الٰہی بحرمت حسن محمدؐ اور حسنات محمدؐ اور

حُرْمَةِ مُحَمَّدٍ وَّحَالِ مُحَمَّدٍ وَّحِلْيَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

حرمت محمدؐ اور حال محمدؐ اور حلیتہ محمدؐ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَآ اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ خِلْقَةِ مُحَمَّدٍ وَّ

علیہ وسلّم یا الٰہی بحرمت خلقت محمدؐ اور

خُلُقِ مُحَمَّدٍ وَّخُطْبَةِ مُحَمَّدٍ وَّخَيْرَاةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى

خلق محمدؐ اور خطابت محمدؐ اور خیرات محمد صلّی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَآ اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ دِيْنِ مُحَمَّدٍ وَّ

اللہ علیہ وسلّم یا الٰہی بحرمت دین محمدؐ اور

دِيَانَةِ مُحَمَّدٍ وَّدَوْلَةِ مُحَمَّدٍ وَّدَرَجَاتِ مُحَمَّدٍ وَّدُعَآءِ

دیانت محمدؐ اور دولت محمدؐ اور درجات محمدؐ اور دعاء

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَآ اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ ذَاتِ

محمدؐ صلّی اللہ علیہ وسلّم یا الٰہی بحرمت ذات

مُحَمَّدٍ وَّذِكْرِ مُحَمَّدٍ وَّذَوْقِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

محمدؐ و ذکر محمدؐ اور ذوق محمد صلّی اللہ علیہ و

سَلَّمَ یَا اِلٰھِیْ بِحُرْمَۃِ رُوْحِ مُحَمَّدٍ وَّ رَاْسِ مُحَمَّدٍ وَّ

سلّم یا الٰہی بحرمتِ رُوح محمد اور راس محمدؐ و

رِزْقِ مُحَمَّدٍ وَّ رَفِیْقِ مُحَمَّدٍ وَّ رِضَاۤءِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ

رزق محمدؐ اور رفیق محمدؐ اور رضا محمدؐ صلی اللہ

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَا اِلٰھِیْ بِحُرْمَۃِ زُھْدِ مُحَمَّدٍ وَّ زَھَادَۃِ

علیہ وسلم یا الٰہی بحرمت زہد محمدؐ اور زہادۃ

مُحَمَّدٍ وَّ زَارِیْ مُحَمَّدٍ وَّ زِیْنَۃِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

محمد اور زاری محمدؐ اور زینت محمدؐ صلّی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ یَا اِلٰھِیْ بِحُرْمَۃِ سِیَادَۃِ مُحَمَّدٍ وَّ سَعَادَۃِ مُحَمَّدٍ

وسلم یا الٰہی بحرمتِ سیادت محمدؐ اور سعادتِ محمدؐ

وَّ سُنَّۃِ مُحَمَّدٍ وَّ سِرِّ مُحَمَّدٍ وَّ سَلَامِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

اور سنّت محمدؐ اور سرّ محمدؐ اور سلام محمدؐ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ یَا اِلٰھِیْ بِحُرْمَۃِ شَرْعِ مُحَمَّدٍ وَّ شَرَفِ مُحَمَّدٍ وَّ

وسلم یا الٰہی ! بحرمت شرع محمدؐ اور شرف محمدؐ اور

شَوْقِ مُحَمَّدٍ وَّ شَادِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَا

شوقِ محمدؐ اور شادِ محمد صلّی اللہ علیہ وسلم یا

اِلٰھِیْ بِحُرْمَۃِ صِدْقِ مُحَمَّدٍ وَّ صَوْمِ مُحَمَّدٍ وَّ صَلٰوۃِ

الٰہی ! بحرمتِ صدق محمدؐ اور صوم محمد اور صلوٰۃ

مُحَمَّدٍ وَّ صَفَاۤءِ مُحَمَّدٍ وَّ صَبْرِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

محمدؐ اور صفا محمد اور صبر محمدؐ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمْ یَآ اِلٰھِیْ بِحُرْمَۃِ ضِیَآءِ مُحَمَّدٍ وَّضَمِیْرِ مُحَمَّدٍ
وسلم یا الٰہی بحرمت ضیاء محمد اور ضمیر محمد

وَضَحَآءِ مُحَمَّدٍ وَّضُعْفِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ
اور ضحآء محمد اور ضعف محمد صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمْ یَآ اِلٰھِیْ بِحُرْمَۃِ طَلْعَۃِ مُحَمَّدٍ وَّطَھَارَۃِ
وسلم یا الٰہی ! بحرمت طلعت محمد اور طہارت

مُحَمَّدٍ وَّطُھْرِ مُحَمَّدٍ وَّطَرِیْقِ مُحَمَّدٍ وَّطَوَافِ مُحَمَّدٍ
محمد اور طُہر محمد اور طریق محمد اور طواف محمد

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ یَآ اِلٰھِیْ بِحُرْمَۃِ ظَاھِرِ مُحَمَّدٍ
صلی اللہ علیہ وسلم یا الٰہی بحرمت ظاہر محمد

وَظُھْرِ مُحَمَّدٍ وَّظِلِّ مُحَمَّدٍ وَّظُھُوْرِ مُحَمَّدٍ وَّظَفَرِ مُحَمَّدٍ
اور ظہر محمد اور ظلّ محمد اور ظہور محمد اور ظفر محمد

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ یَآ اِلٰھِیْ بِحُرْمَۃِ عِشْقِ
صلی اللہ علیہ وسلم یا الٰہی ! بحرمت عشق

مُحَمَّدٍ وَّعَرَفَاتِ مُحَمَّدٍ وَّعِلْمِ مُحَمَّدٍ وَّعُلُوِّ مُحَمَّدٍ وَّ
محمد اور عرفات محمد اور علم محمد اور علوّ محمد اور

عَلِیْمِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ یَآ اِلٰھِیْ بِحُرْمَۃِ
علیم محمد صلی اللہ علیہ وسلم یا الٰہی ! بحرمت

غُرْبَتِ مُحَمَّدٍ وَّغَارِ مُحَمَّدٍ وَّغُرَّۃِ مُحَمَّدٍ وَّغَیْرَتِ
غربت محمد اور غار محمد اور غرّہ محمد اور غیرت

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ قُلِّ

محمدؐ صلی اللہ علیہ وسلم یا الٰہی ! بحرمتِ قُلّ

مُحَمَّدٍ وَّقَدْرِ مُحَمَّدٍ وَّقَنَاعَةِ مُحَمَّدٍ وَّقُوَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى

محمدؐ اور قدر محمدؐ اور قناعت محمدؐ اور قوت محمدؐ صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ فَخْرِ مُحَمَّدٍ وَّفَقْرِ

اللہ علیہ وسلم یا الٰہی ! بحرمتِ فخر محمد اور فقر

مُحَمَّدٍ وَّفِرَاقِ مُحَمَّدٍ وَّفَضْلِ مُحَمَّدٍ وَّفَضِيْلَةِ

محمدؐ اور فراق محمدؐ اور فضل محمدؐ اور فضیلت

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم یا الٰہی ! بحرمتِ

كَلَامِ مُحَمَّدٍ وَّكَشْفِ مُحَمَّدٍ وَّكُوْشِشِ مُحَمَّدٍ وَّكِتَابَةِ

کلام محمدؐ اور کشف محمدؐ اور کوشش محمدؐ اور کتابت

مُحَمَّدٍ وَّكِيْنَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَا اِلٰهِیْ

محمدؐ اور کینت محمد صلی اللہ علیہ وسلم یا الٰہی !

بِحُرْمَةِ لَيْلِ مُحَمَّدٍ وَّلِقَاءِ مُحَمَّدٍ وَّلِبَاقَةِ

بحرمتِ لیل محمدؐ اور لقاء محمدؐ اور لیاقت

مُحَمَّدٍ وَّمُجَاهَدَاةِ مُحَمَّدٍ وَّمُشَاهَدَاةِ مُحَمَّدٍ وَّ

محمدؐ اور مجاہدات محمدؐ اور مشاہدات محمد اور

مُلَاحِظِ مُحَمَّدٍ وَّمَسَاحَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ملاحظ محمدؐ اور مساحتِ محمد صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمْ یَآاِلٰھِیْ بِحُرْمَةِ نَازِ مُحَمَّدٍ وَّنَمَازِ مُحَمَّدٍ

وسلم　یا الٰہی !　بحرمت　ناز　محمدؐ　اور نماز　محمدؐ

وَنَصِیْرِ مُحَمَّدٍ وَّنَقِیْرِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ

اور نصیر　محمدؐ　اور نقیر　محمدؐ　صلی　اللہ　علیہ　وسلم

یَآاِلٰھِیْ بِحُرْمَةِ وُرُوْدِ مُحَمَّدٍ وَّوِقَآءِ مُحَمَّدٍ وَّوُجُوْدِ

یا الٰہی !　بحرمت　ورود　محمدؐ　اور　وقاء　محمدؐ　اور وجود

مُحَمَّدٍ وَّوَدِیْعَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ یَآ

محمدؐ　اور　ودیعت　محمدؐ　صلی　اللہ　علیہ　وسلم　یا

اِلٰھِیْ بِحُرْمَةِ ھِمَّةِ مُحَمَّدٍ وَّھِدَایَةِ مُحَمَّدٍ وَّھِدْیَةِ

الٰہی !　بحرمت　ہمت　محمدؐ　اور　ہدایت　محمدؐ　اور ہدایتہ

مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ یَآاِلٰھِیْ یَارِیْ مُحَمَّدٍ

محمدؐ　صلی　اللہ　علیہ　وسلم　یا الٰہی !　یاری　محمدؐ

وَیَگَانِگِیْ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ لَآاِلٰہَ اِلَّا

اور　یگانگی　محمد　صلی　اللہ　علیہ　و　سلم　نہیں ہے کوئی

اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ

عبادت کے لائق اللہ کے سوا محمدؐ اللہ کے رسول ہیں　صلی　اللہ　علیہ　و علی　آلہ

وَاَصْحٰبِہٖ وَسَلَّمْ بِعَدَدِ مَا ھُوَ الْمَکْتُوْبُ فِیْ لَوْحِ

و　اصحابہ　وسلم　بعدد اس　تعداد کے مطابق　جو　لوح

وَالْقَلَمِ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ وَّلَیْلَةٍ وَّسَاعَةٍ وَّنَفَسٍ وَّ

و　قلم میں　لکھی ہوئی ہے　ہر دن　اور رات میں، ہر ساعت میں اور سانس میں

الْمُحَيَّةِ اَلْفِ مِائَةِ اَلْفِ مَرَّةٍ اِلٰی یَوْمِ الْعِلْمِ

دس کروڑ مرتبہ یوم علم یعنی قیامت تک آگاہ ہو کہ اللہ تعالیٰ

اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَاءَ اللهِ لَاخَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَاهُمْ

کے دوستوں پر نہ تو خوف طاری ہو گا اور نہ ہی

يَحْزَنُوْنَ ○ بِرَحْمَتِكَ يَآاَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

وہ غمزدہ ہوں گے تیری رحمت کے ساتھ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

⑭ دُرودِ اکبر

دُرودِ اکبر ایک معروف درود شریف ہے جسے اکثر لوگ پڑھتے ہیں اسے درودِ اکبر اس لیے کہا جاتا ہے کہ اس میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تمام صفات جمیلہ کا ذکر بڑے جامع انداز میں کیا گیا ہے اور یہ درود طویل ہونے کی نسبت سے اکبر کہلاتا ہے اس درود کے آغاز میں لفظ ندا اکثر استعمال کیا گیا ہے اس لیے جو شخص اس درود پاک کو نماز فجر سے پہلے یا بعد میں ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے تو اس کے دل میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بے پناہ محبت پیدا ہو جائے گی آخر زیارت النبی سے مشرف ہو گا اور اگر پھر پڑھنے کی تعداد میں اضافہ کر دے تو اس کی ملاقات نفس نفیس حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی روح مبارک سے ہو گی۔ یہ درود دراصل عاشقان رسول کے دلی جذبات کا ترجمان ہے اس لیے اسے پڑھنے والا سعادت دارین سے مالا مال ہو جاتا ہے اس لیے اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ وہ دربار رسالت میں مقبول بندہ بن جائے اور اس کی ذات سے دوسروں کو فائدہ پہنچے تو اسے چاہیئے کہ درود شریف کا عامل بن جائے پھر جس کام کی طرف بھی توجہ کرے گا تو وہ ہوتا چلا جائے گا۔ عامل بننے کے لیے ضروری ہے کہ چالیس رات خلوت میں اس درود پاک کو روزانہ ۲۱ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ اس کے

دل کی ہر جائز خواہش پوری ہو گی۔

دل کی صفائی کے لیے بعد نماز عشاء ایک بار یہ درود پاک پڑھنا بہت مؤثر ہے بیماری سے شفاء کے لیے بھی یہ درود بہت اچھا ہے آسیب اور دفع بلیات کے لیے سات بار پڑھ کر پانی پر پھونک مار کر آسیب زدہ کو پلادیں آسیب دفع ہوجائے گا اور اگر کسی مقام پر جنات کا اثر ہو تو اس مقام پر روزانہ ۴۱ دن تک ایک مرتبہ یہ درود پڑھیں جنات بھاگ جائیں گے۔ ظالم حاکم کے ظلم سے بچنے کے لیے ۱۱ رات ۱۱ سے مسلسل ایک مرتبہ پڑھیں انشاء اللہ بہتر صورت حال پیدا ہوجائے گی اس درود میں غلبہ کے اثرات بھی بہت ہیں اس درود پڑھنے والے پر کوئی غالب نہ ہوگا۔ بعد نماز فجر روزانہ ایک بار پڑھنے سے اضافہ رزق ہوتا ہے اور جو شخص بعد نماز عشاء اس درود پاک کو ۳ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے اس کے سارے گناہ معاف ہوجائیں گے۔ اکثر بزرگانِ سلف رح نے کُتب وظائف میں بروایت صحیحہ لکھا ہے کہ جو شخص اِس دُرود پاک کا وظیفہ کرے۔ اللہ تعالیٰ کا نامۂ اعمال لکھنے والے فرشتوں کو اُس کے بارے میں حکم ہوتا ہے کہ اس دُرود شریف کے ہر ایک حرف کے عوض ایک حج اور ایک عُمرہ کا ثواب اس کے نامۂ اعمال میں لکھیں اور باری تعالیٰ اس کی طرف تین سو ساٹھ بار نظرِ رحمت فرماوے گا اور اس کے لیے ہزار محل یاقوت کے بنائے گا اور وہ شخص مرنے سے پہلے ہی اپنی جگہ جنت میں دیکھ لے گا اور جب وہ مرے گا تو تمام ملائک زمینوں آسمانوں عرش وکرسی کے اس کے جنازہ پر آویں گے اور قیامت تک فرشتے اس کی قبر پر آیا کریں گے اور اس کے واسطے بخشش مانگا کریں گے۔

طریقِ زکوٰۃ دُرود اکبر بزرگانِ سلف رح نے یُوں تحریر فرمایا ہے کہ جمعرات کی رات کو شروع کرے۔ لباس پاک وصاف اور سفید پہنے اور خوشبو بھی لگائے اور پاک وصاف جگہ پر بکمالِ ادب واحترام دو رکعت نماز نفل ادا کرے اور پھر تین دفعہ یہ دُرود شریف پڑھے

اور ہدیہ بحضورِ سرورِ کائنات علیہ الصلوٰۃ والسلام کرے اور صدقِ دل و اخلاصِ نیت سے زیارتِ جمالِ بے مثالِ حضور محبوبِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی حق تعالیٰ کی ذاتِ کریمہ سے آرزو کرے اور وہیں سو رہے۔ متواتر گیارہ راتیں اسی طرح وظیفہ کرے زکوٰۃ ادا ہو جائے گی اور حق تعالےٰ جل شانہٗ زیارتِ آں حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرف فرمائے گا۔ ایامِ زکوٰۃ میں نمازِ پنجگانہ کی پابندی لازمی ہے۔ اور اس کے بعد روزانہ نمازِ فجر یا نمازِ عشاء کے بعد ایک دفعہ پڑھتا رہے۔ دیدارِ حبیبِ حق سے بھی مشرف ہوتا رہے گا اور دینی اور دُنیوی نعمتوں اور سعادتوں سے مالا مال ہو گا۔

درود اکبر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

شروع ساتھ نام اللہ بخشنے والے مہربان کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ط

درود اور سلام اُوپر تیرے اے رسول اللہ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ ط

درود اور سلام اُوپر تیرے اے نبی اللہ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ ط

درود اور سلام اُوپر تیرے اے حبیب اللہ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيْلَ اللّٰهِ ط

درود اور سلام اُوپر تیرے اے خلیل اللہ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفِيَّ اللّٰهِ ط

درود اور سلام اُوپر تیرے اے برگزیدہ اللہ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَیْرَ خَلْقِ اللّٰہِ ؕ

درود اور سلام اُوپر تیرے اے سب سے بہتر مخلوق اللہ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَکِّیَّ اللّٰہِ ؕ

درود اور سلام اُوپر تیرے اے مکّی اللہ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا قُرَیْشِیَّ اللّٰہِ ؕ

درود اور سلام اُوپر تیرے اے قریشی اللہ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَدَنِیَّ اللّٰہِ ؕ

درود اور سلام اُوپر تیرے اے مدنی اللہ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنِ اخْتَارَہُ اللّٰہُ ؕ

درود اور سلام اُوپر تیرے اے وہ شخص کہ پسند کیا اس کو اللہ نے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ عَظَّمَہُ اللّٰہُ ؕ

درود اور سلام اُوپر تیرے اے وہ شخصیت کہ عظمت دی اس کو اللہ نے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَلِیْفَۃَ اللّٰہِ ؕ

درود اور سلام اُوپر تیرے اے خلیفہ اللہ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَضْرَۃَ اللّٰہِ ؕ

درود اور سلام اُوپر تیرے اے حاضر ہونے والے درگاہ اللہ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَفْوَۃَ اللّٰہِ ؕ

درود وسلام اُوپر تیرے اے برگزیدہ اللہ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حُجَّۃَ اللّٰہِ ؕ

درود اور سلام اُوپر تیرے اے بُرہان اللہ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَحْمَۃَ اللّٰہِ ط

درود اور سلام اُوپر تیرے اے رحمت اللہ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نُوْرَ اللّٰہِ ط

درود اور سلام اُوپر تیرے اے نور اللہ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مُحَمَّدًا رَّسُوْلَ اللّٰہِ ط

درود اور سلام اُوپر تیرے اے محمد رسول اللہ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَاحِبَ التَّاجِ وَالْمُعْرَاجِ ط

درود اور سلام اُوپر تیرے اے صاحب تاج اور معراج کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَاحِبَ الْحَوْضِ وَالْکَوْثَرِ ط

درود اور سلام اُوپر تیرے اے صاحب حوض کوثر کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَاحِبَ الشَّفَاعَۃِ ط

درود اور سلام اُوپر تیرے اے صاحب شفاعت کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَاحِبَ النِّعْمَۃِ ط

درود اور سلام اُوپر تیرے اے صاحب نعمت کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا خَاتَمَ النُّبُوَّۃِ وَالرِّسَالَۃِ ط

درود اور سلام اُوپر تیرے اے ختم کرنے والے نبوت اور پیغمبری کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ الْمَدَنِیِّ ط

درود اور سلام اُوپر تیرے اے نبی مدینہ والے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ الْحَرَمِیِّ ط

درود اور سلام اُوپر تیرے اے نبی حرم والے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ الْعَرَبِیِّ ؕ

درود اور سلام اُوپر تیرے اے نبی عرب کے رہنے والے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ الْحِجَازِیِّ ؕ

درود اور سلام اُوپر تیرے اے نبی حجاز والے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ التِّهَامِیِّ ؕ

درود اور سلام اُوپر تیرے اے نبی تہامہ والے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ الْهَاشِمِیِّ ؕ

درود اور سلام اُوپر تیرے اے نبی ہاشمی

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ الْقُرَشِیِّ ؕ

درود اور سلام اُوپر تیرے اے نبی قریشی

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ الزَّکِیِّ ؕ

درود اور سلام اُوپر تیرے اے نبی پاک

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ الْاُمِّیِّ ؕ

درود اور سلام اُوپر تیرے اے نبی اُمّی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

شروع ساتھ نام اللہ بخشنے والے مہربان کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں رسولوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النَّبِیِّیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں نبیوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُؤْمِنِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مومنوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَّقِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں پرہیزگاروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصّٰلِحِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں نیکو کاروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُصْلِحِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں اصلاح کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصّٰدِقِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں سچوّں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُصَدِّقِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں تصدیق کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصّٰبِرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں صبر کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشّٰهِدِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں گواہوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَشْهُوْدِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں حاضر کئے ہوؤں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرَابِطِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں جوڑنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنَجِّیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں نجات دلانے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُفْلِحِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں فلاح والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُجِیْبِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں قبول کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الزَّاھِدِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں پرہیز گاروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ التَّآئِبِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں توبہ کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْخَآئِفِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں ڈرانے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَاطِفِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں نرمی کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْبَاکِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں (خوفِ خدا سے) رونے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَآئِمِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں قیام کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّاکِعِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں رکوع کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السّٰجِدِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں سجدہ کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُصَلِّيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں نمازیوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَارِئِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں قاریوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَاعِدِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں بیٹھنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الزَّاهِدِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں زاہدوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُوْقِنِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں یقین دلانے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنَاجِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں ہمرازوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَانِعِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں قناعت کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْحٰفِظِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں حافظوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْجَآئِعِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں بھوکوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْحَامِدِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد کے جو سردار ہیں حمد کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْشِدِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مرشدوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النّٰظِرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں دیکھنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبٰرِکِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں برکت والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُوَحِّدِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں موحدوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَآئِلِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد کے جو سردار ہیں بولنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَنْصُوْرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد کے جو سردار ہیں مدد دیئے گیوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النّٰصِرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد کے جو سردار ہیں مدد کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الظّٰفِرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں فتح مندوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْوَارِثِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں وارثوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُظَفَّرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد کے جو سردار ہیں فتح دیئے گیوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَرْزُوْقِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں رزق دیئے گیوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرّٰغِبِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں رغبت والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُشْفِقِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں شفقت کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السّٰٓئِحِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں روزہ رکھنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ التَّوَّابِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں توبہ کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَاْلُوْفِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں اُلفت کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنِیْبِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں رجوع کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعٰبِدِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں عابدوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَسٰکِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مسکینوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُوَافِقِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں موافقوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرَافِقِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں نرمی کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَآئِزِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مُراد کو پہنچنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعٰمِلِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں عمل کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَآئِذِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں پناہ لینے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ النَّاجِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں نجات پانے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الطّٰهِرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں پاکوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الظّٰهِرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں غالب ہونے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ التّٰبِعِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں تابعداروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَاضِلِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں فضیلت والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشّٰكِرِيْنَ
یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں شکر کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَطَهِّرِيْنَ
یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں پاکیزگی پسند کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُطِيْعِيْنَ
یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں فرمانبرداروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَرْحُوْمِيْنَ
یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں رحم کئے ہوؤں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَغْفُوْرِيْنَ
یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مغفوروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفٰضِلِيْنَ
یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں فضیلت والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الطَّالِبِيْنَ
یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں طالبوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَطْلُوْبِيْنَ
یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مطلوبوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُطَهَّرِيْنَ
یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں پاک کئے گیوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصَّوَّامِيْنَ
یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں روزہ داروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَوَّامِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں قیام کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَوَّابِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں رجوع کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْوَاصِلِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں جوڑنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحِبِّيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں محبّت کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَحْبُوْبِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں دوستوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَوْرُوْدِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں وارد ہونے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَقْبُوْلِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مقبولوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُشْتَاقِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مشتاقوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَاشِقِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں عاشقوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَعْشُوْقِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں معشوقوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَارِفِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں عارفوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْوَاعِظِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں واعظوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَذْکُوْرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں ذکر کئے گیوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنْعِمِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں تونگروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُعَظَّمِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں عظمت والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبَلِّغِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مبلغوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنَادِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں منادی کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُؤَدِّبِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں ادب کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُفَسِّرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں تفسیر کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُعَلِّمِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں سکھانے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعٰقِلِیْنَ
یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں عقل مندوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْبَاذِلِیْنَ
یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں خرچ کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَجْوَدِیْنَ
یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں سخیوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَعَبِّدِیْنَ
یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں عبادت کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُسْتَمِعِیْنَ
یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں سننے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُقَرَّبِیْنَ
یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مقربوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُحَرِّضِیْنَ
یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں رغبت دلانے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُفَرِّحِیْنَ
یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں خوش کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُقْتَرِبِیْنَ
یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں نزدیکی والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَقَابِلِیْنَ
یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں روبرو بیٹھنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُسَبِّحِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں تسبیح پڑھنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُقَدَّسِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں پاک لوگوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرَتِّلِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں آہستہ قرآن پڑھنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَاْمُوْلِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں اُمّید دلائے گیوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُحَقِّقِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں تحقیق کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُدَقِّقِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں باریک بینوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الدَّاعِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں بُلانے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّآئِمِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں روزہ داروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُحْسِنِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں نیکوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الزَّاکِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں پاکوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْكَامِلِيْنَ
یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں کاملوں کے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّابِقِيْنَ
یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں پہلوں کے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَسْبُوْقِيْنَ
یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں پچھلوں کے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَعْصُوْمِيْنَ
یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں بے گناہوں کے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَحْفُوْظِيْنَ
یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں حفاظت کئے گیوں کے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشّٰفِعِيْنَ
یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں شفاعت کرنے والوں کے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُشَفَّعِيْنَ
یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں شفاعت کئے گیوں کے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَعَظِّمِيْنَ
یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں عظمت والوں کے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُؤَلِّفِيْنَ
یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں اُلفت کرنے والوں کے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَظْهَرِيْنَ
یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں غالبوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَصَدِّقِیْنَ
یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں تصدیق کرنے والوں کے
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُوَفَّقِیْنَ
یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں توفیق دیئے ہوؤں کے
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَافِیْنَ
یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں معاف کرنے والوں کے
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَحْزُوْنِیْنَ
یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں غمناکوں کے
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَسْرُوْرِیْنَ
یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں خوشی کئے ہوؤں کے
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنَزِّلِیْنَ
یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں اُتارنے والوں کے
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَبَتِّلِیْنَ
یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں ممتازوں کے
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاٰمِنِیْنَ
یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں امن والوں کے
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَوَاضِعِیْنَ
یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں تواضع کرنے والوں کے
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَفَکِّرِیْنَ
یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں سوچنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبْتَوِلِيْنَ
یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں عالموں کے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبَجَّلِيْنَ
یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں عزت کئے گیوں کے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُمَجَّدِيْنَ
یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں عالی شان والوں کے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَفَاخِرِيْنَ
یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمد کے جو سردار ہیں فخر کرنے والوں کے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَحَمِّلِيْنَ
یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں تحمل کرنے والوں کے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَوَسِّمِيْنَ
یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں داغ لگانے والوں کے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَاسِمِيْنَ
یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں تقسیم کرنے والوں کے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقِيْمِيْنَ
یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مقیموں کے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسَافِرِيْنَ
یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مسافروں کے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُهَاجِرِيْنَ
یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مہاجروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُظْهَرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں غلبہ پائے گیوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْغَافِرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں بخشنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبَرْهِنِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں حجت کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّابِحِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں تسبیح پڑھنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَالَمِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں جہانوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَانِتِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں فرمانبرداروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْفِقِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں خرچ کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدُ الرَّاضِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں راضی ہونے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّءُوْفِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مہربانی کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَهَجِّدِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں تہجد پڑھنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُسْتَغْفِرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں بخشش مانگنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَعَفِّفِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں سوال سے بچنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْحَامِلِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں بوجھ اٹھانے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سفارش کرنے والے ہیں گنہ گاروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَدَیِّنِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں دین داروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْضِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں راضی کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَادِحِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں صفت کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّافِعِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں بلند مرتبہ والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبَشِّرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں خوشخبری دینے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنْذِرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں ڈرانے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَدَبِّرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں تدبیر کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنْشِئِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں پرورش کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُخْلِصِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مخلصوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الذَّاکِرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں ذکر کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْخَاضِعِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں عاجزی کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْخَاشِعِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں خشوع کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّاجِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں امیدواروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُؤَمِّلِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں تامل کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَوْرَعِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں پرہیزگاروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْخَالِصِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں خالصوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَوَرِّعِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں پرہیزگاروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَطْهَرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں پاکوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَكْرَمِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں عزت والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَنْجَبِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں شریفوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُكَرَّمِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں نجات پانے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَشْجَعِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں بہادروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَفْضَلِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں فضیلت والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَنْوَرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں نور والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَعْرُوْفِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں نیکوکاروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّالِكِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں سالکوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُعَاهِدِيْنَ
یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں عہد کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْهَادِيْنَ
یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں ہدایت والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُهْدِيِّيْنَ
یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں راہ پانے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقْتَبِسِيْنَ
یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں روشنی پکڑنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُمَكَّنِيْنَ
یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مرتبہ پانے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَآئِقِيْنَ
یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں فوقیت پانے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَاتِحِيْنَ
یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں کھولنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ الْاَرْضِ اِذَا
یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے ساتھ زمین کے جب

بُدِّلَتْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ الصُّدُوْرِ
بدلی جائے یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے ساتھ سینوں کے

اِذَا حُصِّلَتْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ
جب کھولے جاویں یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے ساتھ

الْحَسَنَاتِ اِذَا اُظْهِرَتْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

نیکیوں کے جب ظاہر کی جاویں یا الٰہی درود بھیج اوپر

مُحَمَّدٍ مَّعَ السَّيِّاٰتِ اِذَا اُبْدِلَتْ اَللّٰهُمَّ

محمدؐ کے ساتھ برائیوں کے جب بدلی جاویں یا الٰہی

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ السَّيِّاٰتِ اِذَا اُنْزِلَتْ اَللّٰهُمَّ

درود بھیج اوپر محمدؐ کے ساتھ برائیوں کے جب چھوڑ دی جاویں یا الٰہی

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَعَ الْحَاجَاتِ اِذَا قُضِيَتْ

درود بھیج اوپر محمدؐ کے ساتھ حاجتوں کے جب قضا کی جاویں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ الْجَنَّةِ اِذَا اُزْلِفَتْ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے ساتھ بہشت کے جب کہ قریب کی جاوے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ النُّفُوْسِ اِذَا زُوِّجَتْ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے ساتھ نفسوں کے جب ملائے جاویں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ الْاَمِيْنِ عَلٰى وَحْيِكَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو امانت دار ہیں اوپر وحی تیرے کے

صَلٰوةً لَّا حَدَّ لَهَا وَلَا مُنْتَهٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

درود بے حد اور بے انتہا یا الٰہی درود بھیج اوپر

مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَعَلٰى اٰلِ

محمدؐ کے ساتھ عدد کے کہ معلوم ہے تجھ کو اور اوپر اولاد

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

سردار ہمارے محمدؐ کے اور برکت اور سلام بھیج یا الٰہی درود بھیج

عَلٰی مُحَمَّدٍ اَضْعَافَ مَا صَلّٰی عَلَیْهِ جَمِیْعُ

اُوپر محمدؐ کے کئی گنا اس چیز کا کہ درود پڑھیں اُوپر اُس کے

الْمُصَلِّیْنَ مِنَ السَّابِقِیْنَ وَ الْمُؤَخَّرِیْنَ

سب درود خواں اگلے اور پچھلے

اَضْعَافًا مُّضَاعَفَةً اَلْفَ اَلْفِ اَلْفِ فِیْ اَلْفِ

دُگنا دُگنا کئی لاکھ اور

اَلْفٍ وَّصَلِّ كَذٰلِكَ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَ

درود بھیج اسی طرح اُوپر تمام نبیوں اور

الْمُرْسَلِیْنَ وَعَلَی الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَعَلٰی

رسولوں کے اور اُوپر فرشتوں مقربوں کے اور اُوپر

اَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِیْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

جو اہل طاعت تیرے ہیں سب یا الٰہی درود بھیج اُوپر محمدؐ کے

وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ شَیْءٍ فِی الدُّنْیَا

اور اُوپر آل محمدؐ کے ساتھ گنتی ہر چیز کے جو بیچ دُنیا

وَالْاٰخِرَةِ صَلَوٰاتُ اللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَاَنْبِیَآئِهٖ

اور آخرت کے ہے رحمتیں اللہ کی اور فرشتوں اس کے کی اور نبیوں اس کے کی

وَرُسُلِهٖ وَجَمِیْعِ خَلْقِهٖ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ

اور رسولوں اس کے کی اور تمام خلقت اس کے کی اُوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں

الْمُرْسَلِیْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَخَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ

رسولوں کے اور پیشوا پرہیزگاروں کے اور ختم کرنیوالے نبیوں کے

وَقَائِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ

اور کھینچنے والے ہیں روشن پیشانی اور ہاتھ پاؤں والوں کے اور شفاعت کرنیوالے گنہگاروں کے

وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَ

اور رسول پروردگار جہانوں کے اور اوپر آل اس کی اور یار اس کے اور

ذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَحْفَادِهٖٓ اَجْمَعِيْنَ

اولاد اس کی اور گھر والوں اُس کے اور نواسوں اُس کے سب کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى جِبْرِيْلَ وَمِيْكَآئِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر جبرائیل اور میکائیل اور اسرافیل

وَعِزْرَآئِيْلَ وَمُنْكَرٍ وَّنَكِيْرٍ وَّالْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ

اور عزرائیل اور منکر اور نکیر اور فرشتے مقربوں کے

وَعَلٰى حَمَلَةِ الْعَرْشِ وَالْكِرَامِ الْكَاتِبِيْنَ اَللّٰهُمَّ

اور اوپر اٹھانے والوں عرش کے اور کراما کاتبین کے یا الٰہی

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمدؐ کے اور اوپر اولاد سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ صَلٰوةً تُنَجِّيْنَا بِهَا مِنْ

محمدؐ کے اور برکت اور سلام بھیج ایسا درود کہ خلاصی دے ہم کو

جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِيْ لَنَا بِهَا

ساتھ اس کے تمام خوفوں اور آفتوں سے اور پورا کرے تو واسطے ہمارے

جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ

ساتھ اس کے تمام حاجتوں کے اور پاک کر ہم کو ساتھ اس کے تمام

السَّيِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ

برائیوں سے اور بلند کردے ہم کو ساتھ اس کے نزدیک اپنے اعلیٰ درجوں پر

وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ

اور پہنچا دے ہم کو ساتھ اس کے منزل مقصود پر تمام نیکیوں سے

الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيٰوةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ ط اَللّٰهُمَّ

بیچ زندگانی کے اور بعد مرنے کے یا الٰہی

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ

درود بھیج اوپر محمدؐ کے اور اوپر آل محمدؐ کے اور برکت

وَسَلِّمْ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ

بھیج اور سلامتی اور درود بھیج اوپر تمام نبیوں کے اور رسولوں کے

وَعَلٰى عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا

اور اوپر بندے اپنے نیکوں کے اور سلام بھیج سلام بہت

كَثِيْرًا ط اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰذِهِ الصَّلٰوةِ

بہت یا الٰہی میں مانگتا ہوں تجھ سے بطفیل اس درود کے

اَنْ تُكْرِمَنِيْ بِرُؤْيَةِ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ

یہ کہ عزت دے تو مجھے ساتھ دیدار محمدؐ کے جو مہر نبیوں کے ہیں

فِي الْمَنَامِ وَاَنْ تَغْفِرَ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِاُسْتَاذِيَّ

بیچ خواب کے اور یہ کہ بخش دے تو مجھے اور ماں باپ میرے اور استادوں

وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ

میرے اور تمام مومن مردوں اور مومن عورتوں اور مسلمان مردوں

وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَتُجِيْرَنِيْ
اور مسلمان عورتوں کو جو زندہ ہیں ان سے یا مُردہ اور بچا تو مجھ

مِنْ عَذَابِكَ وَتُوْجِبَ لِيْ رِضْوَانَكَ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا
کو عذاب اپنے سے اور واجب کر میرے واسطے رضا مندی اپنی اور سلام بھیج سلام

كَثِيْرًا كَثِيْرًا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
بہت بہت ساتھ رحمت اپنی کے اے بڑے رحم کرنے والوں کے

(۱۵) دُرودِ مُستغاث

یہ مکرّم و معظّم دُرود شریف حضورِ محبُوب سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلّم حضرت اُمّ المُؤمنین سیّدہ عائشہ صدیقہ علیہا الصلوٰۃ والسلام کی زبانِ حق ترجمان سے مترشح ہے اور یہ تمام اَورادو وظائف کا سرتاج اور افضل ترین وِرد و وظیفہ ہے۔ اس کے فضائل و فوائد بے حد و بیشمار اور حیطۂ تحریر سے باہر ہیں۔ اِس کا وِرد صحابۂ کرام و تابعین و تبع تابعین رضوان اللہ علیہم اجمعین اور تمام اولیائے کاملین متقدمینؒ و متاخرینؒ سے چلا آتا ہے۔ ہر دَور کے اہل اللہ و مشائخ عظام نے اِسے اپنا وِرد بنایا ہے اور اس کے فیوض و برکاتِ ظاہری و باطنی سے مستفیض ہُوئے

مستغاث کا مطلب التجا اور فریاد رسی ہے کیوں کہ اس درود پاک میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی صفات جمیلہ کی بنا پر اللہ کی بارگاہ میں حضور پر درود بھیجنے یعنی نزول رحمت کی بار بار فریاد کی گئی ہے اس لیے اسے درود مستغاث کہا جاتا ہے۔ یہ درود بڑی برکات اور فضیلت کا حامل ہے اس کا ہر لفظ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی صفتوں سے بھرا ہوا ہے۔ اس لیے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے چاہنے والوں کے لیے یہ نہایت ہی اعلیٰ وظیفہ ہے۔ یہ درود خاندان چشتیہ کے سالکین اور خواجگان میں بہت پڑھا جاتا ہے اور اکثر سلسلہ چشتیہ کے بزرگوں نے بھی اس درود پاک کی اپنے مریدوں کو اجازت دی۔ حضرت خواجہ نور محمد مہارویؒ حضرت

خواجہ شاہ سلیمان تونسوی حضرت خواجہ شمس الدین سیالوی اور ان کے خلفاء عظام میں یہ درود بڑا مستعمل رہا ہے۔ خواجہ خواجگان شیخ شمس الدین سیالوی قدس اللہ اسرارہٗ فرماتے ہیں کہ یہ درودِ مقدس درودِ مستغاث شریف واقعی اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ علیہا الصلوٰۃ والسلام سے ہی منسوب ہے۔ جب حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم غزوۂ بنی مصطلق پر تشریف لے گئے تھے اُس بار حضرت اُمّ المومنین عائشہ صدیقہ علیہا الصلوٰۃ والسلام بھی ہمراہ تھیں۔ جب واپس تشریف لا رہے تھے تو مدینہ طیبہ کے قریب ایک جگہ پڑاؤ کیا تو حضرت اُمّ المومنین علیہا السلام ہودے سے نکل کر جنگل کی طرف قضائے حاجت کے لیے تشریف لے گئیں۔ وہاں آپ کے گلے کا ہار (گلوبند) گم ہو گیا جس کو تلاش کرتے کچھ دیر لگ گئی اور قافلہ چل دیا۔ جب آپ واپس تشریف لائیں تو پڑاؤ پر کوئی بھی نہ تھا چنانچہ آپ نے سوچ کر یہی رائے قائم کی کہ یہیں ٹھہری رہوں۔ کیونکہ آگے جا کر جب مجھے ہودج میں نہیں پائیں گے تو پھر یہیں ڈھونڈنے آئیں گے آپ نے رات بھر وہیں قیام فرمایا علی الصبح حضرت صفوان بن مُعطل جو لشکر کی گری پڑی چیزیں تلاش کرنے کی خدمت پر مامور تھے وہاں پہنچے اور اُونٹ کی مُہار پکڑ آپ کے آگے بٹھلا دیا۔ آپ اُونٹ پر سوار ہو گئیں تو مہار پکڑ کر آگے ہو لیے اور دوپہر تک قافلہ میں جا ملایا۔

اب عبداللہ ابن اُبَی نے طومار بندی شروع کر دی اور بعض بھولے بھالے مسلمان مرد عورتیں بھی اس کے متعلق بغیر دیکھے مغویانہ پروپیگنڈے، سُنی سُنائی باتوں سے متاثر اِس قسم کی باتیں بنانے لگے اور شبہات کا چرچا کرنے لگے۔ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے توتوقف فرمایا کہ جب تک اس حقیقت پر بذریعہ وحی مطلع نہ ہوں گے کچھ نہ فرمائیں گے۔ مگر جب حضرت اُمّ المومنینؓ کو خبر ہوئی تو وہ رات دن روتی رہیں۔ بیمار کچھ پہلے ہی تھیں شدّت غم سے اور زیادہ نڈھال ہو گئیں اور اجازت لے کر میکے چلی گئیں اور اُس وقت اِس پریشانی کے عالم میں شدّتِ غم ہجر و فراقِ محبُوبِ خُدا صلی اللہ علیہ وسلم میں اس پاکدامنہ، عاشقہ و محبُوبہ

رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم نے یہ درُود مستغاث شریف مرتّب فرمایا جو قیامت تک کے مُسلمانوں کے لیے ہر مشکل کا حل اور ہر درد کا درمان ہے اور اسی کا ورد کرتی رہیں یعنی اِس طرح حضُور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ذاتِ بابرکات پر درُود و سلام پڑھتے ہُوئے ذاتِ باری وذاتِ محبُوب باریؑ کے حضُور یہ اپنا اِستغاثہ وفریاد کرتی رہیں۔ آخر حق تعالیٰ نے اُسے اعلیٰ درجہَ استیجاب عطا فرمایا۔ اور سُورۂ نُور میں آپ کے حق میں برأت نازل فرماتے ہُوئے وس[۱۰] آیتیں آپ کی پاک دامنی اور شان وعظمت میں نازل فرمائیں۔ اور اِس طرح حضور شہنشاہِ کونین علیہ الصلوٰۃ والسلام کے حضور میں آپ کا درجہ ومقام اور زیادہ بلند ہوگیا۔

یہ درُود شریف جو حضرت اُمّ المومنین علیہا الصلوٰۃ والسلام جیسی بلند شان ہستی مقدس کی زبانِ حق ترجمان سے مترشح ہے۔ اس کے فضائل وبرکات بھلا کیسے کسی کے حیطۂ تحریر میں آسکتے ہیں۔ بادشاہوں کا کلام بھی کلاموں کا بادشاہ ہوتا ہے۔ لہٰذا اس سے بڑھ کر اور کوئی وظیفہ ہو ہی نہیں سکتا۔

یہ درُودِ مکرّم و معظّم حضرت اُمّ المومنین علیہا الصلوٰۃ والسلام سے خواص میں سینہ بسینہ ہی آرہا تھا۔ مگر تاجدارِ فقر وولایت حضرت سیدنا احمد کبیر رفاعی رحمۃ اللہ علیہ نے جو حضور شہنشاہ غوث الثقلین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہم عصر اور حضور سے ہی فیض یافتہ ہیں۔ آپ نے اِس کے متعدّد نسخہ جات کتابت فرما کر اکثر اہل اللہ کو بخشے اور اس طرح اِس نعمتِ بے بہا کو عام کر دیا۔ اس درود شریف میں حضرت اُمّ المومنین علیہا الصلوٰۃ والسلام کا نام مُبارک اور دیگر کچھ اضافہ آپ نے ہی کیا ہے جو سونے پر سہاگے کے مترادف ہی ہے۔

دوسرے تمام درودوں کی طرح یہ بھی بے شمار فیوض وبرکات کا حامل ہے اگر کسی گھر میں یہ درود ہفتہ میں ایک بار پڑھا جائے تو اس گھر میں اتفاق اور آپس میں محبت رہتی ہے اور گھر کے ہر کام میں خیر وبرکت قائم رہتی ہے۔ اگر اولاد نافرمان ہو تو پانی پر سات دن تک درود مستغاث پڑھ کر پلا دیں انشاء اللہ اولاد فرمانبردار ہو جائے گی کاروبار کے مقام

پر بیٹھ کر اسے روزانہ ایک مرتبہ پڑھنا اضافہ رزق کا باعث بنتا ہے اگر کوئی شخص کسی مُصیبت یا دکھ غم یا آفت میں پھنسا ہو تو اسے ۴۱ دن تک بعد نماز فجر مسجد میں بیٹھ کر پڑھے انشاءاللہ غم و فکر سے نجات ملے گی اگر کسی خاص دنیاوی کام کے لیے دعا کرنی ہو اور خواہش ہو کہ وہ ضرور قبول ہو تو نماز جمعہ کے بعد مسجد میں بیٹھ کر یہ درود گیارہ مرتبہ پڑھو اور پھر سجدہ ریز ہو کر اللہ کے حضور دُعا کرو انشاءاللہ دعا قبول ہو گی۔ اور جب تک دعا قبول نہ ہو یہ عمل جاری رکھو۔ اگر کسی فریق میں لڑائی جھگڑا رہتا ہو تو انہیں درود مستغاث کا دم شدہ پانی پلا دو دونوں فریقوں میں پیار کی فضا قائم ہو جائے گی۔

اس درود پاک کی خیر و برکت میں دو کاموں کا ہونا بہت نمایاں ہے ایک تو یہ ہے۔ کہ جو شخص اسے روزانہ یا جب موقعہ ملے پڑھتا رہے اسے دنیا میں عزت ملے گی۔ اور دوسرے جو حاجت ذہن میں رکھ کر پڑھا جائے وہ اللہ کی رحمت سے پوری ہو جاتی ہے۔ روحانیت حاصل کرنے کے لیے بھی یہ درود بہت اکسیر ہے۔ لہٰذا جو شخص یہ چاہے کہ وہ اللہ کے روحانی راستے پر گامزن ہو جائے اور اس اسرار معرفت ظاہر ہوں تو اسے چاہیئے گا ہے بگاہے اس درود کی دعوت پڑھتا رہے۔ دعوت پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ بدھ اور جمعرات کی درمیانی شب میں تہجد کے وقت بیدار ہو کر نماز تہجد کے بعد ایک مرتبہ یہ درود پڑھے اگلے روز دو مرتبہ پڑھے اس طرح گیارہ دن تک ایک ایک کا اضافہ کرتا جائے یعنی گیارھویں دن گیارہ مرتبہ پڑھے پھر ایک ایک کم کرنا شروع کر دے بارھویں دن دس مرتبہ تیرھویں دن نو مرتبہ یہاں تک کہ اکیس دن تک پڑھے اور اکیسویں دن ایک بار پڑھ کر ختم کر دے اس طرح روحانی اسرار کھلنا شروع ہو جائیں گے۔ اور جوں جوں دعوتوں کی کثرت ہو گی روحانی مشاہدات کی دولت سے مالا مال ہوتا چلا جائے گا۔

زکوٰۃ کا دوسرا طریقہ یہ ہے کہ قمری مہینہ کے شروع میں جمعرات کی رات سے شروع کریں اور مسجد کے شمال مغربی کونے کی طرف منہ کریں رُو بمدینہ طیبہ مُصلّٰی بچھا کر بحضوریٔ قلب

پہلے درود شریف اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ عَلَیْہِ
۷ بار سورہ فاتحہ ایک بار اور سورۂ اخلاص تین بار پڑھ کر درود مستغاث شریف گیارہ بار گیارہ روز
تک پڑھیں۔ اور بعدہٗ کلمہ اَغِثْنَا یَاغِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنَا پانچ بار پڑھیں
زکوٰۃ پوری ہو جائے گی۔

ایامِ زکوٰۃ میں روزہ رکھیں اور اشیاء جلالی مثل گوشت، پیاز و مچھلی وغیرہ سے پرہیز
کریں۔ جماع بھی نہ کریں اور اپنے گردِ خوشبو رکھیں۔ کپڑے پاک وصاف وسفید ہوں۔ یہ پرہیز
اور خوشبو صرف زکوٰۃ کے وقت ہے۔ بعد میں نہیں۔ اور پڑھنے کی جگہ مقرر ہو۔ زکوٰۃ کے
بعد حسبِ توفیق کھانا تیار کر کے مسکینوں اور غریبوں میں تقسیم کر دیں۔

درود مستغاث

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بڑا رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ زَیَّنَ النَّبِیِّیْنَ بِحَبِیْبِہٖ
تمام تعریفیں ثابت ہیں واسطے اللہ کے جس نے زینت دی نبیوں کو ساتھ حبیب اپنے

الْمُصْطَفٰی وَمَنَّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ بِنَبِیِّہٖ
پیغمبر چیدہ کے اور احسان کیا اوپر مومنوں کے ساتھ نبی کریم اپنے

الْمُجْتَبٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ مُحَمَّدٍ
برگزیدہ کے درود اور سلام اوپر رسول کریم کے جو نام مبارک ان

خَیْرِ الْوَرٰی ط اَلْمُسَیَّرِ بِہٖ مِنْ فَوْقِ الْعَرْشِ
کا محمدؐ ہے بہتر خلق کے وہ نبی کہ سیر کرایا گیا اُن کو عرش مجید سے زمین سے کے

اِلٰی تَحْتِ الثَّرٰی ۃ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی مَامَضٰی

نیچے تک   تمام صفات ثابت ہیں واسطے اللہ کے   اُوپر اس چیز کے جو گزری

وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی مَابَقِیَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

اور تمام صفتیں ثابت ہیں اللہ کی اُوپر گنتی اس چیز کے جو باقی ہے درود اور سلام

عَلٰی رَسُوْلِہٖ مُحَمَّدٍ خَیْرِ الْوَرٰی مَدَحْتُکَ

اُوپر رسول اللہ کے جو محمدؐ ہیں بہتر خلق کے تعریف کی میں نے

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ اَنْتَ

تیرے لیے اے رسول اللہ درود بھیجے اللہ تعالیٰ اُوپر نبی کریم امی کے نہیں

خِیَارُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی

یا نبی برگزیدہ اللہ کے ہو فریاد پہنچے گئے طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ وَارِثُ

درود اور سلام اُوپر آپ کے اے رسول اللہ کے جو وارث ہیں

الْاَنْبِیَآءِ رَسُوْلُ صَاحِبُ الْوَحْیِ اَحْمَدُ شَفِیْعُ

انبیاء کے اے رسول جو صاحب وحی ہیں نام آپ کا احمد ہے جو شفاعت

اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالَی الصَّلٰوۃُ

کرنے والے ہیں خدا کی درگاہ میں فریاد! طرف درگاہ خدا تعالیٰ کے درود

وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ رَسُوْلُ سَیِّدُ

اور سلام آپ پر اے رسول اللہ کے ایسے رسول جو سردار ہیں

الْکَوْنَیْنِ وَالثَّقَلَیْنِ وَاِمَامِ الْقِبْلَتَیْنِ شَفِیْعُ

دو جہان کے اور دونوں گروہوں جن و انس کے اور امام ہیں دو قبلوں کے شفاعت کرنیوالے

الْاُمَمِ فِی الدَّارَیْنِ فَتَّاحُ فَاتِحُ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ

ہیں اُمتوں کے دونوں جہان میں کھولنے والے مشکلوں کے جاری کرنے والے امر اللہ کے

اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ

فریادا! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے

یَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَلنَّبِیُّ الْمُصْطَفٰی رَسُوْلُ سِرَاجُ

اے رسول اللہ کے ایسے نبی جو برگزیدہ ہیں رسول چراغ تمام

الْعٰلَمِیْنَ مَحْمُوْدُ مُّطَیَّبُ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ

جہانوں کے تعریف کئے گئے پاک کئے گئے اللہ کے فریاد!

اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ

طرف درگاہ اللہ تعالےٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے

یَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَلسَّیِّدُ الْمُعَلّٰی رَسُوْلُ نَبِیُّ

اے رسول اللہ کے سردار بلند مرتبہ والے رسول نبی

الْخَافِقَیْنِ قَاسِمُ خَیْرُ خَلْقِ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ

اہل مشرق اور مغرب کے بانٹنے والے بہتر خلق اللہ کے فریاد!

اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ

طرف درگاہ خدا تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے

یَارَسُوْلَ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ

اے رسول اللہ کے فریاد! اے رسول اللہ کے

الْمُسْتَعَانُ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَلشَّفَاعَاتُ یَا

مدد! اے رسول اللہ کے شفاعتیں فرمایئے اے

رَسُوْلَ اللّٰہِ ط اَلْخَلَاصُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط اَوْلٰی مِنْ

رسول اللہ کے رہائی اے رسول اللہ کے بہتر تمام اللہ

عِبَادِ اللّٰہِ اَفْضَلُنَا رَسُوْلُ نَبِیٌّ صَاحِبُ الدَّارَیْنِ

کے بندوں سے افضل ہمارے رسول نبی ساتھی دونوں جہان کے

خَادِمُ طَیِّبُ اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ

خادم پاکیزہ اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ

تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط

تعالیٰ کے درود اور سلام اُوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

اَلنَّبِیُّ الْمُزَکّٰی رَسُوْلٌ تَاجُ الْحَرَمَیْنِ اٰمِرٌ تَاہٍ

نبی پاک کیے گئے ایسے رسول جو تاج ہیں مکہ معظمہ مدینہ منورہ کے حکم دینے والے نیک

نَاجٍ طَاھِرُ اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ

کاموں کے منع کرنے والے بدی سے پاکیزہ اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ

تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط

کے درود اور سلام اُوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

ھَدَانَا رَسُوْلٌ جَدُّ الطَّیِّبَیْنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ

ہدایت کیا ہم کو رسول نے جو نانا ہیں دو پاکوں حسن اور حسین کے

دَاعٍ مُّطَھَّرُ اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ

بلانے والے خدا کی طرف پاکیزہ اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالےٰ

تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط

کے درود اور سلام اُوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُسْتَعَانُ یَا رَسُوْلَ

فریاد! اے رسول اللہ کے مدد کیجئے اے رسول

اللّٰہِ اَلشَّفَاعَاتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْخَلَاصُ

اللہ کے مدد کیجئے اے رسول اللہ کے رہائی!

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ نَبِیٌّ مُّخْتَارٌ مُّرْتَضٰی اِمَامُ

اے رسول اللہ کے نبی پسند کئے گئے برگزیدہ کئے گئے پیشوا

رَّسُوْلٌ مُّقْتَدَی الْاَئِمَّۃِ الْمَھْدِیِّیْنَ ھَادٍ

رسول اقتدا کئے گئے اماموں کے جو ہدایت یافتہ ہیں ہدایت دینے والے

مُّبِیْنُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ

ظاہر کرنے والے اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ

تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

کے درود اور سلام اُوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

ھَدَانَا رَسُوْلٌ بِھِدَایَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی مُھْدِی

راستہ سیدھا دکھایا ہم کو رسول نے مطابق ہدایت اللہ تعالیٰ کے راہ راست پر لانے

الْاُمَّۃِ مِنَ الضَّلَالَۃِ مُھْتَدٍ مُّطِیْعُ اللّٰہِ

والے اُمت کے گمراہی سے ہدایت یافتہ فرماں بردار اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ

فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود

وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ حَبِیْبُنَا رَسُوْلٌ

اور سلام اُوپر آپ کے اے رسول اللہ کے محبوب ہمارے ایسے رسول

مُهْدِي الْاُمَّةِ مُحَمَّدٌ وَّرَسُوْلٌ صَفِيٌّ حُجَّةُ

جو ہدایت کرنے والے ہیں اُمّت کو محمدؐ اور رسول برگزیدہ دلیل

اللّٰهِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ

اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ يَا

اور سلام اُوپر آپؐ کے اے رسول اللہ کے فریاد! اے

رَسُوْلَ اللّٰهِ ط اَلْمُسْتَعَانُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ط اَلشَّفَاعَاتُ

رسول اللہ کے مدد کیجئے اے رسول اللہ کے شفاعت کیجئے

يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ط اَلْخَلَاصُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ مُحَمَّدٌ

اے رسول اللہ کے رہائی! اے رسول اللہ کے کہ نام آپ کا محمدؐ ہے

اَحْمَدُ حَامِدٌ مَّحْمُوْدٌ مَّحْبُوْبٌ مُّحِبُّ اللّٰهِ وَ

احمد ہے حامد ہے محمود ہے پیارے خدا کے دوست رکھنے والے اور

مُحِبُّنَا رَسُوْلٌ كَرِيْمُ اللّٰهِ مَرْضِيٌّ حَبِيْبُنَا رَسُوْلُ

ہم سے محبت کرنے والے رسول کریم اللہ کے برگزیدہ ہمارے محبوب رسول

كَرِيْمٌ مُّرْتَضٰى خَلِيْفَةُ اللّٰهِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ

صاحب کرم مقبول خلیفہ اللہ کے فریاد! طرف درگاہ

اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ط

اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام / اُوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

رَسُوْلُنَا رَسُوْلٌ عَلَى الدَّوَامِ نَبِيٌّ طٰهٰ يٰسٓ قَائِمٌ

رسول ہمارے رسول پر اور ہمیشگی کے نبی طٰہٰ یٰسٓ قیام کرنے والے

حَامِدُ اللّٰہِ ۵ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی

عبادت میں تعریف کرنے والے اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ط اَمِیْرُنَا

درود اور سلام اُوپر آپ کے اے رسول اللہ کے امیر ہمارے

رَسُوْلٌ وَّنَبِیٌّ کَرِیْمٌ مُّحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ اِسْمُہٗ

رسول اور نبی صاحب کرم محمدؐ رسول اللہ کے نام آپ کا

اَحْمَدُ نَاصِرٌ کَلِیْمُ اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ

احمد ہے مدد دینے والے کلام کرنے والے اللہ سے فریاد! طرف درگاہ

اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ۵

اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اُوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَعَانُ یَا رَسُوْلَ

فریاد! اے رسول اللہ کے مدد کیجئے اے رسول اللہ

اللّٰہِ ۵ اَلشَّفَاعَاتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ط اَلْخَلَاصُ یَا

کے شفاعت فرمایئے اے رسول اللہ کے رہائی! اے

رَسُوْلَ اللّٰہِ ط مُعِیْنُنَا رَسُوْلٌ وَّدُرٌّ نَبِیٌّ اِلْیَاسِیْنُ

رسول اللہ کے مدد کرنے والے ہمارے رسول اور موتی چمکدار نبی کریم وہ نام مبارک

اِمَامُ اَمِیْنُ اللّٰہِ ۵ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ

یاسین ہے پیشوا امانت دار اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ

تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ۵

تعالیٰ کے درود اور سلام اُوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

مُصَدِّقُنَا رَسُوْلُ وَّحَبِیْبُ نَبِیٌّ مُّزَّمِّلُ بَیَانُ
تصدیق کرنے والے ہمارے پیغمبر اور محبوب نبی کلیم پوشش بیان کرنے والے

رَسُوْلُ اللّٰہِ ؕ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی
رسول اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ شَاھِدُنَا
درود اور سلام اُوپر آپؐ کے اے رسول اللہ کے شاہد ہمارے

شَافِعُنَا رَسُوْلُ وَّنَبِیٌّ مُّدَّثِّرٌ صَاحِبُ الْقُرْاٰنِ
شفاعت کرنے والے ہمارے رسول اور نبی لباس پوش صاحب قرآن کے

نُوْرُ اللّٰہِ ؕ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی
نور اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ
درود اور سلام اُوپر آپؐ کے اے رسول اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ اَلْمُسْتَعَانُ یَا
فریاد! اے رسول اللہ کے ۔ مدد کیجئے اے

رَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ اَلشَّفَاعَاتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ
رسول اللہ کے شفاعت کیجئے اے رسول اللہ کے

اَلْخَلَاصُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ مُذَکِّرُنَا رَسُوْلُ
رہائی! اے رسول اللہ کے یاد دلانے والے ہمارے رسول

مُّعَطَّرُ الرُّوْحِ مُطَهَّرُ الْجِسْمِ یَا اَرْجُوَادُ اللّٰہِ ؕ
خوشبودار روح والے پاک جسم والے نیکی کرنے والے سخی اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَ

فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللہِ ؕ سُلْطَانُ الْاَنْبِیَآءِ

سلام اُوپر آپ کے اے رسول اللہ کے بادشاہ نبیوں کے

وَ بُرْھَانُ الْاَصْفِیَآءِ مُفْخَرُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ

اور دلیل اہلِ صفا کے جن پر ہم کو فخر ہے رسول قرآن

الْفُرْقَانِ عَلِیٌّ مَّکِیٌّ شَکُوْرُ اللہِ ؕ اَلْمُسْتَغَاثُ

والے بلند مرتبہ والے مکہ والے شکر گزار اللہ کے فریاد!

اِلٰی حَضْرَۃِ اللہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اُوپر آپ کے

یَا رَسُوْلَ اللہِ ؕ اِمَامُ الْاَتْقِیَآءِ نَاصِرُ نَا رَسُوْلُ

اے اللہ کے رسول امام پرہیزگاروں کے مدد کرنے والے ہمارے رسول

صَاحِبُ الْکَوْثَرِ مُرَبِّ مَّدَنِیٌّ مُّنِیْرُ اللہِ ؕ

صاحب حوضِ کوثر کے مربی مدینہ والے نورانی بندے اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَ

فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللہِ ؕ اَلْمُسْتَغَاثُ یَا

سلام اُوپر آپ کے اے رسول اللہ کے فریاد! اے

رَسُوْلَ اللہِ ؕ اَلْمُسْتَعَانُ یَا رَسُوْلَ اللہِ ؕ

رسول اللہ کے مدد کیجئے اے رسول اللہ کے

اَلشَّفَاعَاتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْخَلَاصُ یَا
شفاعت فرمایئے اے رسول اللہ کے رہائی ! اے
رَسُوْلَ اللّٰہِ سِرَاجُ الْاَوْلِیَاۤءِ ضِیَاۤئُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ
رسول اللہ کے چراغ ولیوں کے روشنی ہمارے رسول صاحب
الْمِیْزَانِ اَبْطَحِیٌّ قَرِیْبُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی
میزان کے مکہ والے مقرب اللہ کے فریاد ! طرف
حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا
درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے
رَسُوْلَ اللّٰہِ بُرْهَانُ الْاَصْفِیَاۤءِ رَسُوْلُ صَاحِبُ
رسول اللہ کے برہان اہل صفا کے رسول براق
الْبُرَاقِ سَیِّدُ الْقَوْمِ عَرَبِیٌّ یَتِیْمُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ
والے سردار قوم کے عرب والے یتیم اللہ کے فریاد!
اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ
طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے
یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ شَفِیْعُنَا رَسُوْلُ مُجْزِیٌّ مَهْدِیٌّ
اے رسول اللہ کے شفیع ہمارے رسول نیک جزا دینے والے ہدایت یافتہ
قُرَیْشِیٌّ شَهِیْدُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ
قریشی شاہد اللہ کے فریاد ! طرف درگاہ اللہ
تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ
تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ؕ اَلْمُسْتَعَانُ يَا رَسُوْلَ

فریاد! اے رسول اللہ کے مدد کیجئے اے رسول

اللّٰهِ ؕ اَلشَّفَاعَاتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ؕ اَلْخَلَاصُ يَا

اللہ کے شفاعت فرمایئے اے رسول اللہ کے رہائی اے

رَسُوْلَ اللّٰهِ ؕ اِمَامُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَزِيْنَةُ الْاَنْبِيَآءِ

رسول اللہ کے پیشوا مومنوں کے اور زینت نبیوں

وَالْمُرْسَلِيْنَ وَوَسِيْلَتُنَا رَسُوْلٌ خَادِمُ الْفُقَرَآءِ

اور پیغمبروں کے اور وسیلہ ہمارے رسول خدمت کرنے والے فقیروں کے

حِجَازِىٌّ نَذِيْرُ اللّٰهِ ؕ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ

حجاز والے اللہ کے قہر سے ڈرانے والے فریاد! طرف درگاہ اللہ

تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ؕ

تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

خَتْمُ الْاَنْبِيَآءِ اَحْمَدُ وَخَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ رَسُوْلُ

آخر میں آنیوالے نبیوں کے نام مبارک آپ کا احمد ہے اور آخر سب انبیاء کے رسول

مَاحِى الْكُفْرِ وَالْبِدْعَةِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ ؕ

مٹانے والے کفر کے اور بدعت کے محمد ﷺ بیٹے عبد اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَ

فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ؕ صَدَقَ رَسُوْلُنَا

سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے سچ فرمایا رسول ہمارے نے

مُرسَلٌ مُتَوَسِّطٌ رَسُولٌ رَحِيمٌ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ

پیغمبر میانہ رو رسول رحیم اللہ کے فریاد!

اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اُوپر آپ کے

يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَلْمُسْتَعَانُ

اے رسول اللہ کے فریاد! اے رسول اللہ کے مدد کیجئے

يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَلشَّفَاعَاتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَلْخَلَاصُ

اے رسول اللہ کے شفاعت فرمایئے اے رسول اللہ کے رہائی!

يَا رَسُولَ اللّٰهِ سَيِّدُنَا رَسُولٌ مُسْتَغِيثٌ مُقْتَصِدٌ

اے رسول اللہ کے سردار ہمارے پیغمبر فریاد چاہنے والے میانہ روی کرنے والے

حَلِيمُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی

بردبار بندے اللہ کے فریاد طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَغِثْنَا يَا

درود اور سلام اُوپر آپ کے اے رسول اللہ کے فریاد کو پہنچیے اے

رَسُولَ الثَّقَلَيْنِ اَنْتَ حَقٌّ مُبِيْنٌ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ

رسول انسانوں اور جنوں کے آپ برحق ہیں ظاہر کرنے والے اللہ کے فریاد!

اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اُوپر آپ کے اے

رَسُولَ اللّٰهِ سہ بار ہر کلمہ خواندہ شود اَلْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُولَ

رسول اللہ کے (ہر کلمہ تین بار پڑھا جائے) فریاد! اے رسول

اللّٰہِ ؕ اَلْمُسْتَعَانُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ اَلشَّفَاعَاتُ یَارَسُوْلَ

اللہ کے مدد کیجئے اے رسول اللہ کے شفاعت کیجئے اے رسول

اللّٰہِ ؕ اَلْمُشَفَّعُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ وَاعِظُنَا رَسُوْلٌ وَّ

اللہ کے شفارش فرمایئے اے رسول اللہ کے نصیحت کرنے والے ہم کو رسول اور

رَسُوْلُہُ الْمُجْتَبٰی صَاحِبُ الرِّسَالَۃِ اَوَّلُ قَدِیْمٌ

ایسے رسول اللہ کے جو برگزیدہ ہیں صاحب رسالت ہیں پہلے ہیں شروع سے (پیغمبر)

حَبِیْبُ اللّٰہِ ؕ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی

ہیں محبوب ہیں اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ اَلْمُسْتَغَاثُ

درود اور سلام اوپر آپ کے اے اللہ رسول کے فریاد!

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ اَلْمُسْتَعَانُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ اَلشَّفَاعَاتُ

اے رسول اللہ کے مدد کیجئے اے رسول اللہ کے شفاعت فرمایئے

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ اَلْخَلَاصُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ اَکْرَمُنَا

اے رسول اللہ کے رہائی! اے رسول اللہ کے سب سے زیادہ ہم پر کرم کرنیوالے

رَسُوْلٌ صَاحِبُ الشَّرِیْعَۃِ وَکَاشِفُ الْغُمَّۃِ اٰخِرٌ

رسول شریعت والے اور غموں کو دور کرنے والے آخر (پیغمبر)

عَزِیْزُ اللّٰہِ ؕ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی

عزیز اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ اَھْلُ

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے تقویٰ

اَلتَّقْوٰی وَبُرْهَانُ الْاَتْقِیَاءِ رَشِیْدُنَا رَسُوْلُ

والے اور برہان پرہیزگاروں کے ہم کو نیک ہدایت کرنے والے رسول

صَاحِبُ الطَّرِیْقَةِ شِفَاءُ فَصِیْحُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ

صاحب شریعت شفا دینے والے (ظاہر و باطن امراض کے) خوشگوار اللہ کے فریاد!

اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے

رَسُوْلَ اللّٰهِ اٰمَنَّا بِكَ اَنْتَ نَبِیُّنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ

رسول اللہ کے ایمان لائے ہم آپ پر آپ ہمارے نبی ہیں رسول ہیں صاحب

الْحَقِیْقَةِ مُضَرِیُّ بَشِیْرُ نَذِیْرُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ

معرفت ہیں منسوب طرف مضر کے بشارت دینے والے ڈرانے والے اللہ سے فریاد!

اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے

رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْمُسْتَعَانُ

رسول اللہ کے فریاد! اے رسول اللہ کے مدد کیجیے

یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلشَّفَاعَاتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْخَلَاصُ

اے رسول اللہ کے شفاعت کیجیے اے رسول اللہ کے رہائی!

یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِمَامُ الْاُمَمِ مُقَدِّمُنَا رَسُوْلُ

اے رسول اللہ کے امام امتوں کے ہم کو جنت میں پہلے بھیجنے والے رسول

صَاحِبُ الْمَعْرِفَةِ بُرْهَانُ رَحْمَةُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ

صاحب معرفت کے دلیل رحمت اللہ کے فریاد!

اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا
طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے

رَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ کَبِیْرُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ الْمِنَّۃِ ظَاہِرُ
رسول اللہ کے بزرگ ہمارے رسول صاحب احسان کے غالب

کَرِیْمُ اللّٰہِ ؕ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی
کریم اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ سَنَدُ
درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے تکیہ گاہ

الْعَاصِیْنَ رَسُوْلُ صَاحِبُ الْجَنَّۃِ فَارِغُ جَھَنَّمَ
گنہگاروں کے رسول صاحب جنت کے خالی کرنے والے دوزخ کے

سُلْطَانُ تِھَامِیُّ مُؤْمِنُ اللّٰہِ ؕ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی
بادشاہ تہامی یعنی مکہ معظمہ والے ایمان لانے والے اللہ پر فریاد! طرف

حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا
درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے

رَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ اَلْمُسْتَغَاثُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ اَلْمُسْتَعَانُ
رسول اللہ کے فریاد! اے رسول اللہ کے مدد کیجئے

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ اَلشَّفَاعَاتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ
اے رسول اللہ کے شفاعت کیجئے اے رسول اللہ کے

اَلْخَلَاصُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ فَقِیْھُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ
رہائی! اے رسول اللہ کے دانا ہمارے رسول صاحب

اَلصِّرَاطِ مُبَلِّغُ عَاقِبُ اللّٰہِ ؕ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ

صراط کے پہنچانے والے پیچھے آنے والے نبی اللہ کے فریاد ! طرف درگاہ

اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ

اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اُوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

اَنْتَ وَلِیُّنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ الشَّفَاعَاتِ بَاذِلٌ

آپ ہمارے ولی ہیں رسول ہیں صاحب ہیں شفاعتوں کے سخی ہیں

بَاطِنٌ خَلِیْلُ اللّٰہِ ؕ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ ؕ

صاحب باطن ہیں پیارے ہیں اللہ کے فریاد ! طرف درگاہ اللہ

تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ

تعالیٰ کے درود اور سلام اُوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

شَفِیْعُ عَوَامِّنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ

شفاعت کرنے والے ہم سب کے پیغمبر تاج اور معراج کے

مُحَلِّلٌ بِاِذْنِ اللّٰہِ ؕ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ

حلال کرنے والے اللہ کی اجازت سے فریاد! طرف درگاہ اللہ

تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ

تعالیٰ کے درود اور سلام اُوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ اَلْمُسْتَعَانُ یَارَسُوْلَ

فریاد ! اے رسول اللہ کے مدد کیجئے اے رسول اللہ

اللّٰہِ ؕ اَلشَّفَاعَاتُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ اَلْخَلَاصُ یَا

کے شفاعت فرمایئے اے رسول اللہ کے رہائی ! اے

رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمِنَ النَّارِ مُخَلِّصِنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ

رسول اللہ کے اور دوزخ سے چھڑانے والے ہم کو رسول صاحب

الْمِحْرَابِ حَاشِرِ نَبِیِّ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ

محراب کے جمع کرنے والے نبی اللہ کے فریاد! طرف درگاہ

اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اُوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

اَفْضَلُ مِنَ النَّبِیِّیْنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّهَدَآءِ

افضل سب نبیوں سے اور صدیقوں سے اور شہیدوں کے

وَالصّٰلِحِیْنَ مَحْبُوْبُنَا رَسُوْلُ صَاحِبِ الْمِنْبَرِ

اور نیکو کاروں سے پیارے ہمارے رسول صاحب منبر کے

خَطِیْبِ رَحْمَةِ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ

خطبہ دینے والے رحمت اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ

تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ۵

تعالیٰ کے درود اور سلام اُوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

مُبَشِّرُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ الْبَیْتِ عَامِرُ كَعْبَةِ اللّٰهِ ۵

بشارت دینے والے ہم کو رسول صاحب۔ بیت اللہ کے آباد کرنے والے کعبۃ اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام

عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ۵

اُوپر آپ کے اے رسول اللہ کے فریاد! اے رسول اللہ کے

أَلْمُسْتَعَانُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ؕ أَلشَّفَاعَاتُ يَا رَسُوْلَ

مدد کیجئے اے رسول اللہ کے شفاعت فرمایئے اے رسول

اللّٰهِ ؕ أَلْخَلَاصُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ؕ أَكْبَرُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ

اللہ کے رہائی! اے رسول اللہ کے بزرگ ہمارے رسول صاحب

الْمِعْرَاجِ عَالِمُ غَنِيُّ اللّٰهِ ؕ أَلْمُسْتَغَاثُ إِلٰى حَضْرَةِ

معراج کے عالم غنی اللہ کے فریاد! طرف درگاہ

اللّٰهِ تَعَالٰى أَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ؕ نَبِيُّ

اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے نبی

اٰخِرِ الزَّمَانِ رَسُوْلُ صَاحِبُ الْاِجْتِهَادِ مُنْتَقِمُ

آخر زمانہ کے رسول صاحب اجتہاد کے بدلہ لینے والے

مُكَرَّمُ اللّٰهِ ؕ أَلْمُسْتَغَاثُ إِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى

بزرگ بنائے ہوئے اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالےٰ کے

أَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ؕ وَفِي

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے اور دین

الدِّيْنِ صَادِقُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ الْقِيٰمَةِ نَاطِقُ

میں راست گو رسول رفیق روز قیامت کے حق فرمائے

بِالْحَقِّ شَفِيْعُ اللّٰهِ ؕ أَلْمُسْتَغَاثُ إِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ

والے شفاعت کرنے والے اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ

تَعَالٰى أَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ؕ

تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر تیرے اے رسول اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَعَانُ یَا رَسُوْلَ

فریاد! اے رسول اللہ کے مدد کیجئے اے رسول اللہ

اللّٰہِ ط اَلشَّفَاعَاتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ط اَلْخَلَاصُ یَا

کے شفاعت کیجئے اے رسول اللہ کے رہائی! اے

رَسُوْلَ اللّٰہِ ط مُشَفَّعُ الْاُمَّۃِ یُعِیْنُنَا بِالشَّفَاعَۃِ

رسول اللہ کے شفاعت قبول کئے گئے واسطے اُمت کے مدد کرنے والے ہمارے ساتھ

رَسُوْلُ صَاحِبُ النُّبُوَّۃِ مُحَرَّمُ نَبِیُّ اللّٰہِ ط

شفاعت کے رسول صاحب نبوت کے حرمت کئے گئے نبی اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ

فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود

وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ط نَبِیُّ الرَّحْمَۃِ

اور سلام اُوپر آپ کے اے رسول اللہ کے نبی رحمت کے نیک کام کی طرف

سَابِقُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ الدَّارَیْنِ حَرِیْصُ

ہم سے سبقت کرنے والے رسول صاحب دونوں جہان کے حرص کرنے والے

عَلَی الطَّاعَۃِ رَءُوْفُ اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ

طاعت پر مہربان بندے اللہ کے فریاد. طرف درگاہ

اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ

اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اُوپر آپ کے اے رسول

اللّٰہِ سَیِّدُ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ نَاہِ نَبِیِّنَا رَسُوْلُ

اللہ کے سردار جن اور انسان کے منع کرنے والے بُرے کاموں سے نبی ہمارے

صَاحِبُ الْاُمَّةِ وَالنِّعْمَةِ هَاشِمِیٌّ کَرَامَةُ اللّٰہِ

رسول صاحب اُمّت کے اور صاحب نعمت کے اولاد ہاشم کے بزرگ اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَ

فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور

السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ خَادِمُ الْحَرَمَیْنِ

سلام اُوپر آپ کے اے رسول اللہ کے خدمت کرنے والے حرمین کے

وَجَدُّ الْحَسَنَیْنِ وَصَاحِبُ قَابَ قَوْسَیْنِ

اور نانا حسن اور حسین کے اور صاحب قاب قوسین کے

رَسُوْلٌ حَبِیْبٌ قَرِیْبٌ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ

رسول محبوب مقرب اللہ کے فریاد! طرف درگاہ

اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ

اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اُوپر آپ کے اے رسول

اللّٰہِ مُقَرِّبُنَا رَسُوْلٌ اِلٰی رَحْمَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی مِائَۃُ

اللہ کے نزدیک کرنے والے ہم کو رسول طرف رحمت اللہ تعالیٰ کے لاکھوں

اَلْفِ اَلْفِ صَلٰوۃٍ وَّسَلَامٍ وَّرَحْمَۃٍ وَّ بَرَکَۃٍ

درود اور سلام اور رحمت اور برکت

عَلٰٓی اَکْرَمِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْاَصْفِیَآءِ خَاتِمِ رُسُلِ

اُوپر بزرگ ترین نبیوں کے اور اہل صفا کے آخر اللہ کے

اللّٰہِ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰہِ الْمُصْطَفٰی وَحَبِیْبِہٖ

پیغمبروں کے محمد رسول اللہ کے جو برگزیدہ ہیں اور خدا کے برگزیدہ

الْمُرْتَضٰى وَصَفِيِّهِ الْمُجْتَبٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

محبوب پر اور خدا کے صاف باطن مقبول بندے پر رحمت نازل فرمائے اللہ اوپر

وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا بِرَحْمَتِكَ يَا

آپ کے اور آپ کی آل کے اور سلام بھیجے بہت بہت اپنی رحمت سے اے

اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ اَبَا بَكْرِ التَّقِيَّ

سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے اللہ رحمت بھیج ابوبکر صاحب تقویٰ پر

وَعُمَرَ النَّقِيَّ وَعُثْمَانَ الزَّكِيَّ وَعَلِيًّا الْوَفِيَّ اَسَدَ

اور عمر پر کہ پاک ہیں اور عثمان پر کہ پاک ہیں اور علی پر جو وفا کرنے والے

اللّٰهِ الْمُرْتَضٰى وَفَاطِمَةَ الزَّهْرَآءَ وَخَدِيْجَةَ

شیرِ خدا کے برگزیدہ اور حضرت فاطمۃ الزہراء پر اور حضرت خدیجہ

الْكُبْرٰى وَاُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ عَائِشَةَ الصِّدِّيْقَةَ

کبریٰ پر اور مسلمانوں کی ماں حضرت عائشہ صدیقہ پر

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا وَالْحَسَنَ الرِّضَا وَالْحُسَيْنَ

راضی ہوا اللہ ان سے اور امام حسن صاحب رضا پر اور امام حسین

الشَّهِيْدَ الْمُجْتَبٰى وَشُهَدَآءَ الْكَرْبَلَا وَالسَّعْدَ

شہید برگزیدہ پر اور تمام شہداء کربلا پر اور سعد

وَالسَّعِيْدَ وَطَلْحَةَ وَالزُّبَيْرَ وَعَبْدَ الرَّحْمٰنِ

اور سعید اور طلحہ اور زبیر اور عبد الرحمٰن

بْنَ عَوْفٍ وَّاَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ وَالْعَشَرَةَ

بن عوف اور ابو عبیدہ بن جراح پر اور دس

الْمُبَشَّرَةِ وَسَآئِرِ الصَّحَابَةِ وَالْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِيْنَ

اصحاب پر کہ خوش خبری دیئے گئے ہیں جنت کی اور تمام اصحاب پر اور خلفاء راشدین

وَالتَّابِعِيْنَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَاَهْلِ الْاَرَضِيْنَ

پر اور صحابہ کے دیکھنے والے مؤمنوں پر آسمان والوں میں سے اور زمین والوں میں سے

رِضْوَانُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ ۞ اَسْئَلُكَ اَنْ تَغْفِرَ

رضائے الٰہی ان سب کے ساتھ ہو میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ بخشش

لِيْ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ بِرَحْمَتِكَ

دیجیئے مجھ کو اور تمام مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو اپنی رحمت سے

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَ

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے اللہ بخشش دے مجھ کو اور میرے والدین کو

لِمَنْ تَوَالَدَ وَارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِيْ صَغِيْرًا وَّاغْفِرْ

اور میری اولاد کو اور رحم کر ان دونوں پر جیسا کہ پرورش کی انہوں نے میری بچپن میں

لِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَ

اور بخشش دے تمام ایمان والوں کو اور ایمان والیوں کو اور اسلام والوں کو اور

الْمُسْلِمٰتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ اِنَّكَ

اسلام والیوں کو جو زندہ ہیں ان میں سے اور جو فوت ہو چکے ہیں بیشک

مُجِيْبُ الدَّعَوَاتِ وَمُنَزِّلُ الْبَرَكَاتِ وَرَافِعُ

آپ دعائیں قبول کرنے والے ہیں اور نازل کرنے والے ہیں برکتوں کے اور بلند کرنے

الدَّرَجٰتِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ

والے ہیں درجوں کے اور رحمت بھیجے اللہ اوپر بہترین خلق اپنی کے کہ نام آپ کا محمدؐ

وَّآلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ

ہے اور ان کی اولاد اور اصحاب سب پر اپنی رحمت سے اے سب سے

الرَّاحِمِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

زیادہ رحم کرنے والے اے اللہ رحمت نازل فرما ہمارے سردار محمد

النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الطَّاهِرِ الزَّكِيِّ صَلٰوةً تَحُلُّ بِهَا

جو نبی امی ہیں پاکیزہ اور پاک باطن ہیں ایسی رحمت کہ جس کی برکت سے ہمارے

الْعُقَدُ وَتَفُكُّ بِهَا الْكُرَبُ صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ

باطن کی گرہیں کھل جائیں اور بے چینیاں دور ہو جائیں ایسی رحمت جو آپ کے

رِضًى وَّلِحَقِّهٖ اَدَاءً وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ

لیے رضامندی اور ان کے حق کی ادائیگی کا سبب ہو اور آپ کی آل اور آپ کی بیویوں

وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ط

اور آپ کے گھر والوں اور آپ کے صحابہ پر اور برکت اور سلام بھیج

(۱۶) دُرودِ کبریتِ احمر

دُرود کبریت احمر میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بے پناہ تعریف کی گئی ہے اور یہ سلسلہ عالیہ قادریہ میں بہت معروف ہے اکثر سلسلہ قادریہ کے بزرگ حضرات اسے پڑھتے ہیں کیوں کہ یہ درود حضرت سیّد عبد القادر جیلانی رح کی ذات گرامی کی طرف منسوب ہے اور انھوں نے تا حیات اسے اپنے معمول میں رکھا۔ اس درود کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ اسے سچے دل اور تڑپ سے پڑھنے والا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے عشق و محبت کی دولت سے مالا مال ہو جاتا ہے اور حضور کے عاشق صادق کا دل یہ درود

پڑھنے سے بہت تسکین پاتا ہے اور ایسا شخص جس کا دل حُبِ رسول سے خالی ہو اگر وہ اسے پڑھے تو اس کے دل میں حب رسول کی تڑپ بیدار ہو جائے گی اور جُوں جُوں پڑھنے میں کثرت کرے گا اس کے دل میں عشق رسول کا سمندر موجزن ہوتا چلا جائے گا۔

بعض اہل روحانیت کا کہنا ہے کہ یہ درود معارف محمدیہ کے انوارات کے حصول کا بہترین ذریعہ ہے اور ان طالبان طریقت کو نور محمدی کے اسرار کا خصوصی حصہ ملتا ہے جو اسے کثرت سے پڑھتے رہیں۔ یہ حقیقت ہے کہ جو شخص نور محمدی کے انوارات کو دیکھنا چاہے یا اس میں غوطہ زنی کرنا چاہے تو اسے یہ درود دن رات پڑھنا چاہیئے سلسلہ قادریہ کے ایسے مریدین و طالبان جن کا روحانی حال قبض ہو گیا ہو یعنی انہیں مشاہدہ ہونا بند ہو گیا ہو اگر وہ اس درود پاک کو بعد نماز عشاء ۱۱ مرتبہ روزانہ چالیس روز تک خلوت میں پڑھیں تو انشاءاللہ ان کا حال کھل جائے گا اور مشاہدات کا سلسلہ دوبارہ شروع ہو جائے گا۔

ایک بزرگ کا کہنا ہے کہ جو شخص اس درودِ پاک کا ہمیشہ ورد رکھے گا وہ حساب وکتاب کے بغیر ہی جنت میں داخل ہو گا اور ایسا شخص جس نے زندگی میں اسے ایک بار بھی پڑھا ہو گا تو اسے قیامت میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت ملے گی۔ اور جو شخص روضہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب ریاض الجنہ میں بیٹھ کر اسے سات یوم تک روزانہ ۱۱ مرتبہ پڑھے انشاءاللہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہو گا۔ اور جو شخص شب معراج میں اسے بعد نماز عشاء سے پڑھنا شروع کرے اور ساری رات تہجد کی نماز تک پڑھتا رہے اس کے بعد نماز تہجد پڑھ کر سو جائے تو اسے واقعہ معراج النبی کا مشاہدہ ہو گا بشرطیکہ پیچھے مُرشد کامل کی توجہ ہو۔

گلزار سروری میں ہے کہ یہ دُرود شریف حضرت محبُوب سُبحانی قطبِ ربّانی غوث صمدانی سیدنا و مولانا شیخ سید ابو محمد عبد القادر غوث الاعظم جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا خاص الخاص محبُوب ترین وِرد ہے جسے حضور رضی نے عشق محبوبِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے نہایت ارفع و اعلیٰ مقام

پر جذبۂ عشق میں اپنے قلمِ معجز رقم سے مرتب فرمایا اور اس کا بہت زیادہ وِرد فرمایا یہاں تک کہ آپ قُرب و وصالِ حبیبِ کبریا صلی اللہ علیہ وسلم کے مقامِ بلند و بالا و درجۂ اعلیٰ سے سرفراز فرمائے گئے اَور پھر اسی مقام پر اس کے فضائل و برکات کا اظہار فرماتے ہُوئے اس اکسیر صفت مکرّم و معظّم درُود شریف کا نام کبریتِ احمر رکھا ہے۔ کبریتِ احمر اکسیر کو کہتے ہیں اور اولیائے کاملین رحمۃ اللہ علیہم کے اِرشادات کے مطابق اِس درُود شریف کا نام کبریتِ احمر اِسی وجہ سے ہے کیونکہ جس طرح کبریتِ احمر (اکسیر) دھاتوں کو سونا بنا دیتی ہے عین اُسی طرح یہ درُود شریف بھی اپنے عامل کے ظاہر کو نورانی اَور باطن کو روشن کر دیتا ہے۔ یعنی اُس کے دِل میں حُبِ الٰہی و عشقِ مُصطفائی کے نُورانی شعلے پیدا کر دیتا ہے۔ عامل طالبِ حق کا دِل اس کے فیض سے مہبطِ انوار و اسرار اَور تجلّیات کا مرکز بن جاتا ہے دِل کے حجابات دُور ہو جاتے ہیں اَور حقائق و معارف و اسرارِ الٰہی ظاہر اَور واضح ہونے شروع ہو جاتے ہیں۔ طالبِ حق کا وجُود پاکیزہ ہو کر عالمِ ناسُوت میں پاکیزہ ماحول شریعت و طریقت کا پیرو ہوتا ہے اَور طائرِ رُوح ملکُوت و لاہُوت کی سَیر کرتا ہے، سینہ نُورِ معرفت سے منوّر اَور دِل ذکرِ الٰہی سے معمُور ہو جاتا ہے۔ غرضیکہ دینی و دُنیوی ظاہری و باطنی اِنعامات سے مالامال ہونے کے لیے ہر کام میں کامیابی، ہر میدان میں فتح یابی حاصل کرنے کے لیے اَور ہر مُراد کے حصُول کے لیے یہ مُفید و مجرّب معمُولِ اولیاء اللہؒ ہے۔ ہر چہار سلاسل سے اکثر اہل اللہ طالبانِ حق اور مشائخ عظام نے اِسے اپنا وِرد و وظیفہ بنایا اَور اس کے فیوض و برکاتِ ظاہری و باطنی سے مستفیض و مُستفید ہُوئے۔ اُنہیں رب تعالیٰ نے رُوحانیت کی نعمتِ عظمیٰ سے نوازا اَور دُنیوی نعمتوں اور سعادتوں سے بھی بہرہ وافر عطا فرمایا۔ یہ درُود شریف خُوشنودی و رضا مندیٔ خدا اَور دیدار و وصالِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے بہترین وسیلہ اَور آسان ترین ذریعہ ہے شیخ کامل کی اجازت شوق و محبت، صدقِ دل اَور خلوصِ نیت سے پڑھا جائے تو حضور سرورِ دو عالم نورِ مجسّم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوتی ہے۔

درُودِ کبریتِ احمر کی زکوٰۃ کا طریق یہ ہے کہ مسواک اور وضو کے بعد غسل کرے اور سر پر عمامہ بقدر ڈھائی گز یا ایک گز باندھ کر اور ایک چادر اپنے تمام جسم پر اوڑھ کر یا دو چادریں ہوں تو ایک اوڑھے اور ایک کا تہ بند باندھے۔ اور جا۔نماز (مصلّٰی) ڈیڑھ گز لمبا ہو۔ اور یہ سب کپڑے غیر مستعمل ہوں اور الگ مکان میں نصفِ شعبان کے بعد کسی روز دِن کے وقت شروع کرنے سے پہلے دو نوافل تحیۃُ الوضو اِس ترکیب سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سُورۃ فاتحہ کے بعد سُورۃ اخلاص تین مرتبہ پڑھے اور سلام کے بعد سُورہ فاتحہ ایک مرتبہ اور سُورۃ اخلاص سات مرتبہ پڑھ کر اِس کا ثواب رسُولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلّم اور تمام صحابہ کرامؓ، آل و اہل بیت اطہارؓ اور حضور غوثِ اعظمؓ اور اپنے مشائخ کے ارواح کو بخشے۔ اس کے بعد بحضورِ نبویؐ یا بحضورِ مجلسِ نبویؐ بہ نیت محبّتِ الٰہی و عشقِ مصطفائی صلعم درُودِ کبریتِ احمر روزانہ گیارہ گیارہ مرتبہ اکتالیس یوم تک پڑھے۔ جس کی ابتدا نصفِ شعبان کے بعد کسی تاریخ سے کرے مگر آخر رمضان مع روزہ ختم کرے اور پڑھنے کے دوران تین محلِ سجدہ ہیں (مقام) ان پر سجدہ کرے۔

محلِ اوّل بعد از کلمہ "صَلٰوۃً تَمْلَاُ الْاَرْضِ وَ السَّمَآءَ" پر سجدہ کرکے سجدہ میں اس سے آگے کی یہ دُعا پڑھے صَلٰوۃً تَسْتَجِیْبُ بِہَا دُعَاءَنَا وَتُزَکِّیْ بِہَا نُفُوْسَنَا وَتُحْیِیْ بِہَا قُلُوْبَنَا۔

محلِ دُوم۔ تُحِلُّ بِہَا الْعُقَدَ وَ تُفَرِّجُ بِہَا الْکُرَبَ پر سجدہ کرے۔

محلِ سوم۔ وَیُجْرِیْ بِہَا لُطْفَکَ فِیْ اَمْرِیْ وَاُمُوْرِ الْمُسْلِمِیْنَ پر سجدہ کرے۔

اِس ترکیب سے ہر روز گیارہ مرتبہ پڑھنے کے بعد ہر روز دُعا مانگے۔ اے خُدا اِس درُود شریف کی برکت سے حضور رسُولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلّم کی پیروی پر قائم رکھ اور حضور صلی اللہ علیہ وسلّم کی محبّتِ کاملہ عطا فرما اور مشاہداتِ ذات اپنی سے مشرّف فرما۔ اور بعد فراغت عمامہ، جا۔نماز اور چادر اُسی حُجرے یا کسی مکان میں بحفاظت رکھے تاکہ دُوسرے دن بلکہ اکتالیس یوم تک کام دے۔ ایامِ زکوٰۃ میں اشیاء جلالی مثل مچھلی، گوشت و پیاز سے

پرہیز کرے۔ زکوٰۃ کے اختتام پر کسی قسم کی شیرینی ختم پڑھ کر غرباء و مساکین کو تقسیم کرے۔
زکوٰۃ دوم مع شرائطِ مذکورہ آئندہ سال کے نصف شعبان کے بعد بطریقِ مذکورہ ادا کرے مگر اس میں اکیس مرتبہ روزانہ تا اکتالیس یوم پڑھے۔
زکوٰۃ سوم مع شرائطِ مذکورہ اس سے آئندہ سال بطریقِ مذکورہ اکتالیس یوم میں پوری کرے۔ اس مرتبہ ہر روز اکتالیس مرتبہ پڑھے۔ (گلزار سروری از خواجہ محمد رفیق اللہ ص ۲۳)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ
شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بڑے رحم کرنے والے ہیں

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ عَدَدًا وَّ اَنْمٰى
اے اللہ نازل کیجئے اپنی رحمتوں میں سے بہترین رحمت باعتبار شمار کے اور اپنی سب سے

بَرَكَاتِكَ سَرْمَدًا وَّ اَزْكٰى تَحِيَّاتِكَ فَضْلًا وَّ مَدَدًا
زیادہ تر برکتوں کو باعتبار دوام کے اور اپنے سلاموں میں سے پاکیزہ تر کو باعتبار فضل اور مدد

عَلٰى اَشْرَفِ الْحَقَآئِقِ الْاِنْسَانِيَّةِ وَ مَعْدَنِ
کے اوپر بزرگ ترین حقیقتوں انسانیت کے اور کان ایمان

الدَّقَآئِقِ الْاِيْمَانِيَّةِ وَطُوْرِ التَّجَلِّيَاتِ الْاِنْسَانِيَّةِ
والی باریکیوں کے اور اوپر طور (نام پہاڑ کا) انسانی تجلیات کے

وَمَهْبَطِ الْاَسْرَارِ الرَّحْمَانِيَّةِ وَوَاسِطَةِ عَقْدِ
اور جائے نزول خداوندی بھیدوں کے اور پیوند دینے والے گرہ

النَّبِيِّيْنَ وَمُقَدَّمَةِ جَيْشِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاَفْضَلِ
پیغمبروں کے اور ہراول لشکر پیغمبروں کے اور اوپر بہترین

الْخَلَائِقِ اَجْمَعِيْنَ حَامِلِ لِوَآءِ الْعِزِّ الْاَعْلٰی وَ
جملہ مخلوقات اٹھانے والے جھنڈے بزرگی بڑی کے اور

مُلْكِ اَزِمَّةِ الشَّرَفِ الْاَسْنٰی شَاهِدِ اَسْرَارِ
مالک مہاروں بزرگی روشن تر کے واقف بھیدوں

الْاَزَلِ وَ مُشَاهِدِ الْاَنْوَارِ السَّابِقِ الْاَوَّلِ وَ
ازل کے اور دیکھنے والے انوار کے جو سابق اور پہلے ہیں اور

تَرْجُمَانِ لِسَانِ الْقِدَمِ وَ مَنْبَعِ الْعِلْمِ وَالْحِلْمِ
بیان کرنے والے زبان ہمیشگی کے اور چشمہ علم اور بردباری

وَالْحِكَمِ وَ مَظْهَرِ سِرِّ الْجُوْدِ الْجُزْئِيِّ وَ الْكُلِّيِّ وَ
اور حکمتوں کے اور جائے ظہور بھید بخشش جزئی اور کلی کے

اِنْسَانِ عَيْنِ الْوُجُوْدِ الْعُلْوِيِّ وَالسُّفْلِيِّ وَرُوْحِ
اور پتلی آنکھ ہستی علوی اور سفلی کے اور جان

جَسَدِ الْكَوْنَيْنِ وَعَيْنِ حَيَاتِ الدَّارَيْنِ الْمُتَخَلِّقِ
جسم دونوں جہان کے اور اصل زندگی دنیا اور آخرت کے

بِاَعْلٰی رُتْبَةِ الْعُبُوْدِيَّةِ الْمُتَحَقِّقِ بِاَسْرَارِ
خوگیر ساتھ برترین رتبہ بندگی کے ثابت آراستہ ساتھ بھیدوں

الرَّبُوْبِيَّةِ صَاحِبِ الْمَقَامَاتِ الْاِصْطِفَائِيَّةِ وَ
ربوبیت کے صاحب مقامات برگزیدگی کے اور

الْكَرَامَاتِ الْاِرْتِضَائِيَّةِ سَيِّدِ الْاَشْرَافِ وَجَامِعِ
کرامات پسندیدگی کے سردار بزرگوں کے اور جامع

الْاَوْصَافِ الْخَلِيْلِ الْاَعْظَمِ وَالْحَبِيْبِ الْاَكْرَمِ

اوصاف حمیدہ کے جو صاحب عظمت دوست ہیں اور محبوب ہیں بڑے کریم

الْمَخْصُوْصِ بِاَعْلَى الْمَرَاتِبِ وَالْمَقَامَاتِ وَالْمُؤَيَّدِ

خاص کئے گئے ساتھ بلند مرتبوں کے اور مقاموں کے اور مدد کئے گئے

بِاَوْضَحِ الْبَرَاهِيْنِ وَالدَّلَالَاتِ الْمَنْصُوْرِ بِالرُّعْبِ

ساتھ روشن ترین دلیلوں اور رہنمائیوں کے مدد کئے گئے ساتھ رعب کے

وَالْمُعْجِزَاتِ وَالْجَوْهَرِ الشَّرِيْفِ الْاَبَدِيِّ وَالنُّوْرِ

اور معجزات کے اور جوہر بزرگ دائمی اور نور

الْقَدِيْمِ الْمُحَمَّدِيِّ السَّرْمَدِيِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

قدیم محمدی سرمدی کے سردار ہمارے محمدؐ کے

الْمَحْمُوْدِ فِى الْاِيْجَادِ وَالْوُجُوْدِ الْفَاتِحِ لِكُلِّ شَاهِدٍ

پسندیدہ بیچ پیدائش کے اور ہستی کے ابتدا کرنے والے واسطے ہر ایک دیکھنے والے

وَّمَشْهُوْدٍ وَّحَضْرَةِ الْمَشَاهِدِ وَالشُّهُوْدِ نُوْرِ

اور دیکھے گئے کے اور درگاہ مکانوں روشنی اور ظاہر ہونے کے نور

كُلِّ شَيْءٍ وَّهُدَاهُ وَسِرِّ كُلِّ سِرٍّ وَّسَنَاهُ الَّذِىْ

ہر چیز کے اور راہنما اس کے اور بھید ہر بھید کے اور روشنی اس کے وہ

شُقِّقَتْ مِنْهُ الْاَسْرَارُ وَانْفَلَقَتْ مِنْهُ الْاَنْوَارُ

ذات کہ کھولے گئے اس سے بھید اور روشن ہوئے اس سے انوار باطن

السِّرِّ الْبَاطِنِ وَالنُّوْرِ الظَّاهِرِ السَّيِّدِ الْكَامِلِ

کے بھید کے اور نور ظاہر کے سردار کامل ابتدا کرنے والے

الفاتح الخاتم الاول الاخر الباطن الظاهر

تمام کرنے والے اول آخر پوشیدہ ظاہر

العاقب الحاشر الناهي الامر الناصح الناصر

پیچھے آنے والے اُٹھانے والے منع کرنے والے حکم کرنے والے نصیحت کرنیوالے مدد دینے والے

الصابر الشاكر القانت الذاكر الماحي الماجد

صبر کرنے والے شکر کرنے والے دعا مانگنے والے ذکر کرنے والے مٹانے والے غالب

العزيز الحامد المؤمن العابد المتوكل الزاهد

بزرگ حمد کرنے والے یقین کرنے والے عبادت کرنے والے توکل کرنے والے زہد کرنے والے

القائم القاعد الراكع الساجد التابع الشهيد الولي

کھڑے ہونے والے نماز میں بیٹھنے والے رکوع کرنے والے سجدہ کرنے والے تابع گواہ دوست خدا

الحميد البرهان الحجة المطاع المختار الخاضع

تعریف کی گئی دلیل حجت اطاعت کئے گئے برگزیدہ عاجزی کرنے والے

الخاشع البر المستنصر الحق المبين طٰهٰ يٰس

فروتنی کرنے والے نیک مدد کرنے والے راست و روشن طٰہٰ یٰس

المزمل المدثر سيد المرسلين و امام المتقين

کمیل پوش چادر لپیٹنے والے سردار پیغمبروں کے اور پیشوا پرہیزگاروں کے

وخاتم النبيين وحبيب رب العٰلمين النبي

اور آخر تمام نبیوں کے اور دوست پروردگار تمام جہانوں کے پیغمبر

المصطفٰى والرسول المجتبٰى والحكم العدل

برگزیدہ اور رسول مقبول اور منصف عادل

اللَّطِيفِ الْخَبِيرِ الْحَكِيمِ الْعَلِيمِ الْعَزِيزِ الرَّءُوفِ

پاکیزہ خبردار دانا جاننے والے غالب شفقت والے

الرَّحِيمِ الْغَفُورِ الشَّكُورِ الْعَلِيِّ الْكَرِيمِ نُورِكَ الْقَدِيمِ

مہربان بخشنے والے شکر کرنے والے برتر بزرگ آپ کے نور قدیم

وَصِرَاطِكَ الْمُسْتَقِيمِ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ

اور راہ آپ کی جو سیدھی محمّد بندے تیرے اور رسول تیرے

وَصَفِيِّكَ وَخَلِيلِكَ وَحَبِيبِكَ وَوَلِيِّكَ وَنَبِيِّكَ وَ

اور برگزیدہ تیرے اور دوست تیرے اور حبیب تیرے اور ولی تیرے اور نبی تیرے اور

أَمِينِكَ وَدَلِيلِكَ وَنَجِيِّكَ وَنُخْبَتِكَ وَذَخِيرَتِكَ

امانت دار تیرے اور تیرا راستہ دکھانیوالے اور ہمراز تیرے اور برگزیدہ تیرے اور ذخیرہ تیرے

وَخِيَرَتِكَ وَإِمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَرَسُولِ

اور مختار تیرے اور پیشوا نیکی کے اور کھینچنے والے نیکی کے اور بھیجے ہوئے

الرَّحْمَةِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الْعَرَبِيِّ الْقُرَشِيِّ الْهَاشِمِيِّ

واسطے رحمت کے پیغمبر امّی عرب کے رہنے والے قبیلۂ قریش سے اولاد ہاشم کے

الْأَبْطَحِيِّ الْمَكِّيِّ الْمَدَنِيِّ التِّهَامِيِّ الشَّاهِدِ

بطحا والے مکہ والے مدینہ والے تہامہ والے گواہ

الْمَشْهُودِ الْوَلِيِّ الْمُقَرَّبِ الْعَبْدِ الْمَسْعُودِ

گواہی دیئے گئے دوست مقرب بندے نیک

الْحَبِيبِ الشَّفِيعِ الْحَسِيبِ الرَّفِيعِ الْمَلِيحِ

محبوب سفارش کرنے والے صاحب حسب بلند مرتبہ ملاحت والے

الْبَدِيْعِ الْوَاعِظِ الْبَشِيْرِ النَّذِيْرِ الْعَطُوْفِ الْحَلِيْمِ

نادر نصیحت کرنے والے بشارت دینے والے ڈرانے والے بہت مہربان تحمل والے

الْجَوَادِ الْكَرِيْمِ الطَّيِّبِ الْمُبَارَكِ الْمَكِيْنِ الصَّادِقِ

سخی بخشش کرنے والے پاک صاحب برکت صاحب مرتبہ سچے

الْمَصْدُوْقِ الْاَمِيْنِ الدَّاعِيْ اِلَيْكَ بِاِذْنِكَ السِّرَاجِ

سچا کئے گئے امانت دار بلانے والے خلق کی طرف تیرے حکم تیرے سے چراغ

الْمُنِيْرِ الَّذِيْ اَدْرَكَ الْحَقَائِقَ بِجُمَّتِهَا وَفَازَ وَفَاقَ

روشن ایسے کہ جس نے جانا اصل چیزوں کو تمام و کمال اور کامیاب ہوئے اور بالا ہوئے

الْخَلَائِقَ بِرُمَّتِهَا وَجَعَلْتَهُ حَبِيْبًا وَّنَاجَيْتَهُ قَرِيْبًا وَّ

مخلوقات پر ساری اور بنایا تونے اُن کو دوست اور ہمراز کیا تونے اُن کو قرب سے، اور

اَدْنَيْتَهُ رَقِيْبًا وَّخَتَمْتَ بِهِ الرِّسَالَةَ وَالدَّلَالَةَ

نزدیکی دی تونے اُن کو نگہبان ہوکر اور ختم کی تونے ان پر رسالت اور راہنمائی

وَالْبِشَارَةَ وَالنِّذَارَةَ وَالنُّبُوَّةَ وَنَصَرْتَهُ بِالرُّعْبِ

اور خوشخبری اور ڈرانے اور نبوت کو اور مدد کی تونے ان کی ساتھ دہشت کے

وَظَلَّلْتَهُ بِالسُّحُبِ وَرَدَدْتَّ لَهُ الشَّمْسَ وَشَقَقْتَ

اور سایہ دیا تونے ان کو ابر کا اور پھیرا تونے واسطے اُن کے آفتاب کو اور پھاڑا تونے

لَهُ الْقَمَرَ وَاَنْطَقْتَ لَهُ الضَّبَّ وَالظَّبْيَ وَالذِّئْبَ وَ

واسطے ان کے چاند کو اور گویا کیا تونے واسطے ان کے سوسمار اور ہرن اور بھیڑیئے کو اور

الْجِذْعَ وَالذِّرَاعَ وَالْجَمَلَ وَالْجَبَلَ وَالْمَدَرَ وَ

تنا درخت اور بازو اور اونٹ اور پہاڑ اور ڈھیلا اور

الشَّجَرُ وَالْحَجَرُ وَانْبَعَتَّ مِنْ اَصَابِعِهِ الْمَآءُ الزُّلَالَ

درخت اور پتھر کو اور نکالا تو نے ان کی انگلیوں سے پانی میٹھا

وَاَنْزَلْتَ مِنَ الْمُزْنِ بِدَعْوَتِهٖ فِيْ عَامِ الْمَحْلِ وَ

اور نازل کی تو نے ابر سفید سے ان کی دعاء سے بیچ سال قحط اور

الْجَدْبِ وَابِلَ الْغَيْثِ وَالْمَطَرِ فَاعْشَوْشَبَ مِنْهُ

خشکی کے زور دار بارش اور مینہ پھر ہری ہوئی اس سے

الْقَفْرُ وَالصَّخْرُ وَالْوَعْرُ وَالسَّهْلُ وَالرَّمْلُ وَالْحَجَرُ

سوکھی اور پتھریلی اور سخت زمین اور نرم زمین اور ریگستان اور پتھر

وَالْمَدَرُ وَاَسْرَيْتَ بِهٖ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

اور ڈھیلا اور لے گیا تو ان کو ایک رات مسجد کعبہ سے

اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰى اِلَى السَّمٰوٰتِ الْعُلٰى اِلٰى

مسجد اقصیٰ تک پھر بلند آسمانوں تک پھر

سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى اِلٰى قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى وَاَرَيْتَهٗ

سدرۃ المنتہیٰ تک پھر اس مقام تک کہ فرق دو گوشہ کمان کا یا اس سے کم تھا اور

الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى وَاَنَلْتَهُ الْغَايَةَ الْقُصْوٰى وَاَكْرَمْتَهٗ

دکھائی تو نے ان کو نشانی بڑی اور پہنچایا تو نے ان کو نہایت مرتبہ اعلیٰ کو اور بزرگی دی تو نے

بِالْمُخَاطَبَةِ وَالْمُرَاقَبَةِ وَالْمُشَافَهَةِ وَالْمُشَاهَدَةِ

ان کو ساتھ باتیں کرنے کے اور نگہبانی کے اور روبرو ہونے کے اور حضور میں جانے کے

وَالْمُعَايَنَةِ بِالْبَصَرِ وَخَصَّصْتَهٗ بِالْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى

اور دیکھنے کے بینائی سے اور خاص کیا تو نے ان کو ساتھ وسیلہ بزرگ کے

وَالشَّفَاعَةِ الْكُبْرٰى يَوْمَ الْفَزَعِ الْاَكْبَرِ فِى الْمَحْشَرِ وَ

اور سفارش بڑی کے دن خوف بڑے کے محشر میں اور

جَمَعْتَ لَهٗ جَوَامِعَ الْكَلِمِ وَجَوَاهِرَ الْحِكَمِ وَ

جمع کیا تو نے واسطے ان کے معنی خیز کلمات اور جواہر حکمتوں کے اور

جَعَلْتَ اُمَّتَهٗ خَيْرَ الْاُمَمِ وَغَفَرْتَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ

کیا تو نے اُن کی اُمت کو سب اُمتوں سے بہتر اور بخشا تو نے ان کی ہر لغزش کو جو اُن سے

مِنْ ذَنْبِهٖ وَمَا تَاَخَّرَ الَّذِىْ بَلَّغَ الرِّسَالَةَ وَاَدَّى

ہو چکی ہو (کسی خاص زمانہ میں) اور جو (اس کے) بعد ہوئی ہو وہ کہ پہنچایا انہوں نے احکام

الْاَمَانَةَ وَنَصَحَ الْاُمَّةَ وَكَشَفَ الْغُمَّةَ وَجَلَى الظُّلْمَةَ

پیغمبری کو اور ادا کی امانت اور خیر خواہی کی اُمت کی اور دُور کیا غم کو اور روشن کیا تاریکی کو

وَجَاهَدَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَعَبَدَ رَبَّهٗ حَتّٰى اَتٰهُ الْيَقِيْنُ ؕ

اور کوشش کی اللہ کے راستہ میں اور عبادت کی اپنے رب کی یہاں تک کہ آپ کی وفات ہو گئی

اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا يَّغْبِطُهٗ فِيْهِ الْاَوَّلُوْنَ

اے اللہ بھیج اُن کو مقام محمود میں کہ رشک کریں آپ پر اس میں پہلے

وَالْاٰخِرُوْنَ اَللّٰهُمَّ عَظِّمْهُ فِى الدُّنْيَا بِاِعْلَاۗءِ ذِكْرِهٖ وَ

اور پچھلے اے اللہ بڑائی دے اُن کو دُنیا میں ساتھ بلند کرنے ذکر ان کے کے اور

اِظْهَارِ دِيْنِهٖ وَاِبْقَاۗءِ شَرِيْعَتِهٖ وَفِى الْاٰخِرَةِ بِشَفَاعَتِهٖ

ظاہر کرنے دین اُن کے کے اور باقی رکھنے شریعت ان کی کے اور آخرت میں ساتھ شفاعت

فِىْ اُمَّتِهٖ وَاَجْزِلْ اَجْرَهٗ وَمَثُوْبَتَهٗ وَاَبْدِ فَضْلَهٗ

اُن کی کے آپ کی اُمت میں اور عطا فرما اجر اور ثواب آپ کا اور ظاہر کر فضیلت آپ کی

لِلْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ بِالْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ وَتَقْدِيْمِهٖ

سب پہلوں اور پچھلوں کے لیے مقام محمود میں اور ساتھ مقدم کرنے ان

عَلٰى كَآفَّةِ الْمُقَرَّبِيْنَ بِالشُّهُوْدِ ط اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ

کے اُوپر تمام مقربوں حاضر بارگاہ کے اے اللہ قبول کر

شَفَاعَتَهُ الْكُبْرٰى وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ الْعُلْيَا وَ اَعْطِهٖ

ان کی بڑی شفاعت کو اور اُونچا کر ان کے بلند درجہ کو اور عطا کر اُن کو

سُؤْلَهٗ فِى الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى كَمَآ اٰتَيْتَ اِبْرٰهِيْمَ وَ

ان کے مطالب دُنیا اور آخرت میں جیسا کہ دیا تو نے ابراہیم اور

مُوْسٰى ط اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ مِنْ اَكْرَمِ عِبَادِكَ عَلَيْكَ

موسیٰ کو اے اللہ کر تو ان کو اپنے تمام بندوں میں سب سے بزرگ باعتبار بڑائی

شَرَفًا وَّكَرَامَةً وَّمِنْ اَرْفَعِهِمْ عِنْدَكَ دَرَجَةً وَّ

کے اور کرامت کے اور سب سے بلند اپنے نزدیک باعتبار درجہ کے اور سب سے

اَعْظَمِهِمْ خَطَرًا وَّاَمْكَنِهِمْ عِنْدَكَ شَفَاعَةً ط اَللّٰهُمَّ

بڑا باعتبار قدر کے اور سب سے توانا نزدیک اپنے باعتبار شفاعت کے اے اللہ

عَظِّمْ بُرْهَانَهٗ وَاَفْلِجْ حُجَّتَهٗ وَاَبْلِغْهُ مَامُوْلَهٗ فِىْ

باعظمت کر ان کی دلیل کو اور ظاہر کر اُن کی دلیل نبوت کو اور پہنچا ان کو ان کی آرزو

اَهْلِ بَيْتِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ ط اَللّٰهُمَّ اَتْبِعْهُ مِنْ ذُرِّيَّتِهٖ

تک ان کے اہل بیت اور اُن کی اولاد میں اے اللہ پیچھے پہنچا تو ان کی اولاد سے

وَاُمَّتِهٖ مَا تَقَرُّبِهٖ عَيْنُهٗ وَاَجْزِهٖ عَنَّا خَيْرَ

اور امت ان کی سے وہ نعمت کہ روشن ہو اس سے آنکھ ان کی اور بدلہ دے اُن کو ہم سے بہت

مَاجَزَيْتَ بِهٖ نَبِيًّا عَنْ اُمَّتِهٖ وَاَجْزِالْاَنْبِيَآءَ كُلَّهُمْ

اچھا اس سے کہ دیا تو نے کسی نبی کو اُن کی اُمت سے اور بدلہ دے تو سب نبیوں کو

خَيْرًا ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

اچھا اے اللہ درود و سلام بھیج اُوپر سردار ہمارے محمد (صلی اللہ علیہ

مَاشَاهَدَتْهُ الْاَبْصَارُ وَسَمِعَتْهُ الْاٰذَانُ وَصَلِّ

وسلم) کے بشمار اس کے کہ دیکھیں اس کو بینائیاں اور سُنیں اس کو کان اور درود اور

وَسَلِّمْ عَلَيْهِ عَدَدَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ

سلام بھیج اُوپر ان کے کہ بشمار اُن کے کہ درود بھیجیں اُن پر اور درود و سلام بھیج اُوپر

عَلَيْهِ عَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ

اُن کے بشمار اُن کے کہ درود نہ بھیجیں ان پر اور درود اور سلام بھیج

عَلَيْهِ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ وَصَلِّ

اُوپر اُن کے جیسے کہ چاہے تو اور رضا ہو تیری اس میں کہ درود بھیجا جاوے اُن پر

وَسَلِّمْ عَلَيْهِ كَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَصَلِّ

اور درود و سلام بھیج اُوپر اُن کے جیسا کہ حکم کیا تو نے کہ درود بھیجیں ہم اُوپر اُن کے اور درود

وَسَلِّمْ عَلَيْهِ كَمَا يَنْبَغِيْ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ ؕ اَللّٰهُمَّ

اور سلام بھیج ان پر جیسا کہ سزاوار ہے یہ کہ درود بھیجا جاوے اُن پر اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ نَعْمَآءِ اللّٰهِ تَعَالٰى

درود اور سلام بھیج ان پر اور ان کی اولاد پر بشمار نعمتوں اللہ تعالےٰ کے

وَاَفْضَالِهٖ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

اور افزائشوں اس کی کے اے اللہ درود اور سلام بھیج ان پر اور اُن کی آل پر اور اُن کے

وَاَوْلَادِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

اصحاب پر اور ان کی اولاد پر اور اُن کی بیبیوں پر اور ان کی اولاد پر اور ان کے گھر والوں پر اور انکے رشتہ دار

وَعَشِيْرَتِهٖ وَاَصْهَارِهٖ وَاَخْتَانِهٖ وَاَحْبَابِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ

اور قبیلہ والوں پر اور آپ کے سسرال والوں پر اور دامادوں پر اور اُن کے دوستوں پر اور انکے پیروؤں پر

وَاَشْيَاعِهٖ وَاَنْصَارِهٖ خَزَنَةِ اَسْرَارِهٖ وَمَعَادِنِ اَنْوَارِهٖ

اور ان کے گروہ اور ان کے مددگاروں پر جو نگہبان ہیں ان کے بھیدوں کے اور کانیں ہیں اُن کے

وَكُنُوْزِ الْحَقَآئِقِ وَهُدَاةِ الْخَلَآئِقِ وَنُجُوْمِ الْاِهْتِدَآءِ

انوار کی خزانے حقیقتوں کے اور راہنما مخلوقات کے اور ستارے ہدایت کے واسطے اس کے

لِمَنِ اقْتَدٰى بِهِمْ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا دَآئِمًا اَبَدًا وَّ

جو ان کی پیروی کرے اور سلام بھیج بہت بہت سلام دائمی ہمیشہ

ارْضَ عَنْ كُلِّ الصَّحَابَةِ رِضًى سَرْمَدًا عَدَدَ خَلْقِكَ

اور راضی ہو تمام صحابہ سے رضامندی دائمی بشمار خلق اپنی کے

وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَرِضَا نَفْسِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ كُلَّمَا

اور موافق وزن عرش اپنے کے اور خوشی ذات اپنی کے اور موافق انداز سیاہی کلمات اپنے کے

ذَكَرَكَ ذَاكِرٌ وَّكُلَّمَا سَهٰى عَنْ ذِكْرِكَ غَافِلٌ صَلٰوةً

جبتک کوئی ذکر کرنے والا آپ کا ذکر کرے اور جبتک کوئی غافل آپ کا ذکر بھولے وہ درود جو سبب

تَكُوْنُ لَكَ رِضًى وَّلِحَقِّهٖ اَدَآءً وَّلَنَا صَلَاحًا وَّاٰتِهِ

ہو آپ کی رضامندی کا اور ان کے حق کی ادائیگی کا اور ہمارے لیے بھلائی کا اور دے ان کو

الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الْعَالِيَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ

مقام وسیلہ کا اور فضیلت کا اور مرتبہ بلند و برتر اور عطا کر ان کو

الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ وَاللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ

مقام محمود اور نشان بستہ اور حوض کوثر وارد ہو گی اُمّت اس پر

وَصَلِّ يَارَبِّ عَلٰى جَمِيْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ

اور رحمت بھیج اے اللہ اُوپر سب بھائیوں اُن کے کے نبیوں اور پیغمبروں

وَالْاَوْلِيَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَ

اور ولیوں اور نیکوں اور شہیدوں اور صدیقوں اور

مَلٰٓئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى سَيِّدِنَا الشَّيْخِ مُحْيِ الدِّيْنِ

اپنے ملائکہ مقربین میں سے اور اُوپر سردار ہمارے شیخ محی الدین

اَبِيْ مُحَمَّدٍ عَبْدِ الْقَادِرِ الْمَكِيْنِ الْاَمِيْنِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ

ابو محمد عبد القادر جیلانی کے جو صاحب مرتبہ اور حامل امانت ہیں رحمتیں اللہ

عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

کی ان سب پر اے اللہ درود و سلام بھیج اُوپر سردار ہمارے محمدؐ کے

وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُوْرُهُ الرَّحْمَةُ

اور اُوپر اولاد سردار ہمارے محمدؐ کے کہ پہلا ہے سب خلقت سے نور اُن کا رحمت ہے

لِلْعٰلَمِيْنَ ظُهُوْرُهٗ عَدَدَ مَا مَضٰى مِنْ خَلْقِكَ وَمَا بَقِيَ

واسطے جہانوں کے ظہور ان کا موافق عدد کے اس مخلوق کے جو گزر چکی اور جو باقی ہے

وَمَنْ سَعِدَ مِنْهُمْ وَمَنْ شَقِيَ صَلٰوةً تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ

اور جو نیک بخت ہیں اُن میں سے اور جو بد بخت ہیں ایسی رحمت جو شمار سے باہر ہو

وَتُحِيْطُ بِالْحَدِّ صَلٰوةً لَّا غَايَةَ لَهَا وَلَا انْتِهَآءَ وَلَا

اور متجاوز ہو حد سے وہ رحمت کہ نہ حد ہو اس کی اور نہ نہایت اور نہ

أَمَدَ لَهَا وَلَا انْقِضَاءَ صَلٰوتَكَ الَّتِيْ صَلَّيْتَ عَلَيْهِ

اندازہ اس کا اور نہ تمامی اس کی وہ درود اپنا کہ بھیجا تو نے اوپر ان کے

صَلٰوةً مَّعْرُوْضَةً عَلَيْهِ مَقْبُوْلَةً لَّدَيْهِ مَحْبُوْبَةً اِلَيْهِ

ایسا درود کہ پیش کیا گیا اوپر ان کے قبول کیا گیا نزدیک ان کے محبوب ان کو

صَلٰوةً دَآئِمَةً بِدَوَامِكَ بَاقِيَةً بِبَقَائِكَ لَا مُنْتَهٰى

درود ہمیشہ رہنے والا ساتھ ہمیشگی تیری کے اور باقی ساتھ بقا تیری کے نہ انتہا

لَهَا دُوْنَ عِلْمِكَ صَلٰوةً تُرْضِيْكَ وَتُرْضِيْهِ وَتَرْضٰى

اس کی ہو بجز علم تیرے کے ایسا درود کہ خوش کرے تجھ کو اور پسند کرے تو اس کو اور خوش

بِهَا عَنَّا صَلٰوةً تَمْلَاُ الْاَرْضَ وَالسَّمَآءَ مقام سجدہ اول

ہو تو بسبب اس کے ہم سے ایسا درود کہ بھر دے زمین اور آسمان کو (قلوبنا تک سجدہ میں پڑھو)

صَلٰوةً تَسْتَجِيْبُ بِهَا دُعَآءَنَا وَتُزَكِّيْ بِهَا نُفُوْسَنَا وَ

ایسا درود کہ قبول کرے تو بسبب اس کے دعا ہماری اور پاک کرے تو بسبب اس کے ہماری جانیں اور

تُحْيِيْ بِهَا قُلُوْبَنَا وَتُحِلُّ بِهَا الْعُقَدَ وَتُفَرِّجُ بِهَا الْكُرَبَ

زندہ کرے بسبب اس کے ہمارے دل اور کھولے بسبب اس کے گرہیں اور دور کرے تو اس سے سختیوں کو

مقام سجدہ دوم وَيُجْرِيْ بِهَا لُطْفَكَ فِيْ اَمْرِيْ وَاُمُوْرِ

اور جاری ہو بسبب اس کے مہربانی تیری میرے کام میں اور کاموں میں

الْمُسْلِمِيْنَ مقام سجدہ سوم وَبَارِكْ لَنَا عَلَى الدَّوَامِ

مسلمانوں کے اور برکت دے تو ہمیں اوپر ہمیشگی کے

وَعَافِنَا وَاهْدِنَا وَامْدُدْنَا وَاجْعَلْنَا اٰمِنِيْنَ وَيَسِّرْ

اور بچا تو ہمیں اور راہ بتا ہم کو اور مدد دے ہم کو اور کر ہم کو بے خوف اور آسان کر

لَنَا اُمُوْرَنَا مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوْبِنَا وَاَبْدَانِنَا وَالسَّلَامَةِ

ہمارے لیے ہمارے کام ساتھ آرام کے واسطے دلوں ہمارے کے اور بدنوں ہمارے کے اور ساتھ سلامتی

وَالْعَافِيَةِ فِيْ دِيْنِنَا وَدُنْيَانَا وَاٰخِرَتِنَا وَتَوَفَّنَا عَلَى

اور عافیت کے ہمارے دین اور ہماری دنیا اور ہماری آخرت میں اور وفات دے ہم کو اوپر

الْكِتَابِ وَالسُّنَّةِ وَاجْمَعْنَا مَعَهٗ فِي الْجَنَّةِ مِنْ غَيْرِ

قرآن اور طریقہ پیغمبر کے اور جمع کر ہمیں ان کے ساتھ جنت میں بغیر عذاب کے کہ دخول جنت سے

عَذَابٍ يَّسْبِقُ بِنَا وَاَنْتَ رَاضٍ عَنَّا غَيْرَ غَضْبَانَ

پہلے ہو دراں حالیکہ تو خوش ہو ہم سے نہ ناراض

وَلَا تَمْكُرْ بِنَا وَاخْتِمْ لَنَا مِنْكَ بِخَيْرٍ وَّعَافِيَةٍ بِلَا مِحْنَةٍ

اور نہ آزمانا ہمیں اور خاتمہ کر ہمارا اپنی طرف ساتھ بہتری اور عافیت کے بغیر محنت

اَجْمَعِيْنَ ؕ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ○

کے سب کا پاکی سے یاد کرتا ہوں پروردگار کو پروردگار بزرگی کا اس سے جو بیان کرتے

وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

ہیں مشرک اور سلامتی اوپر پیغمبروں کے اور سب تعریف اللہ کو جو پالنے والا

الْعٰلَمِيْنَ ○ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○

جہانوں کا ہے تیری رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے رحم کرنے والوں سے

۱۷ درودِ اکسیرِ اعظم

یہ درود حضرت سید عبدالقادر جیلانیؒ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں لکھا اور اس کا نام اکسیرِ اعظم رکھا گیا اس کا یہ نام یعنی اکسیر اس لیے رکھا گیا کہ جیسا کہ اکسیر دھاتوں کو

سونا بنا دیتی ہے ایسے ہی یہ درود اپنے پڑھنے والوں کو ظاہری اور باطنی لحاظ سے سونے کی مانند کر دیتا ہے حضور غوث پاک کو یہ درود بہت پسند تھا اور آپ نے اپنے معمول میں اکثر پڑھا۔ اس لیے سلسلہ قادریہ کے اکثر اصحاب طریقت نے اسے پڑھا ہے اور اس کے بے پناہ فیوض و برکات پائے ہیں۔ یہ درود نہایت ہی جامع ہے اگر کوئی شخص حصول روحانیت کی غرض سے اسے ایک مرتبہ بعد نماز فجر اور ایک مرتبہ بعد نماز عشاء پڑھے تو اس پر معرفت کی راہیں کھل جائیں گی اگر اسے کوئی مرشد کامل نہ ملا ہو تو اس درود کی برکت سے اسے مرشد کامل مل جائے گا۔ اس کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حضوری نصیب ہو جائے گی اور آخر اس کا شمار اللہ کے خاص بندوں میں ہو جائے گا اور جو شخص اسے ہفتہ میں ایک بار پڑھ لیا کرے اس کی مرادیں پوری ہوں گی جمیع آفات سے محفوظ رہے گا رزق میں اضافہ ہو گا غربت کا خاتمہ ہو جائے گا۔ عذاب قبر سے نجات ملے گی۔ کاروبار میں برکت ہو گی دل کو تسکین رہے گی۔ عزیز و اقارب اور اپنے پرائے ہمیشہ عزت کریں گے۔ اگر کوئی شخص قید میں اسے کثرت سے پڑھے تو اسے قید سے خلاصی ملے گی۔ اور اگر کوئی شفائے امراض کی نیت سے اسے پڑھے تو اسے شفاء حاصل ہو گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اللہ کے نام سے جو بخشنے والا مہربان ہے

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ اَللّٰهُمَّ

تعریف کرتے ہیں ہم اللہ کی اور درود بھیجتے ہیں اس کے رسول بزرگ پر، اے اللہ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً

درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد پر ایسا درود جس سے

تَتَقَبَّلُ بِهَا دُعَآئَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

قبول کرے تو دعا ہماری۔ اے اللہ رحمت بھیج اوپر سردار ہمارے

وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَسْمَعُ بِهَا اِسْتِغَاثَتَنَا

اور نبی ہمارے محمد پر ایسی رحمت کرنے تو اس سے فریاد

وَنِدَآءَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

اور پکار ہماری، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُسَلِّمُ بِهَا اِيْمَانَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ

محمد کے وہ درود کہ سلامت رکھے تو اس سے ایمان ہمارا، اے اللہ درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُقَوِّيْ بِهَا

اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ قوی کر دے تو اس سے

اِيْقَانَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

یقین ہمارا، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے

صَلٰوةً تَغْفِرُ بِهَا ذُنُوْبَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

وہ درود کہ بخش دے اس سے گناہ ہمارے اے اللہ درود بھیج اوپر

سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَسْتُرُ بِهَا عُيُوْبَنَا

سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ چھپا دے تو اس سے عیب ہمارے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً

اے اللہ درود بھیج تو اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ

تَحْفَظُنَا بِهَا مِنِ اكْتِسَابِ السَّيِّئَاتِ اَللّٰهُمَّ

حفاظت کرے تو ہماری اس سے گناہ کرنے سے اے اللہ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً

درود بھیج تو اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ

تُوَفِّقُنَا بِهَا لِعَمَلِ الصّٰلِحٰتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

توفیق دے تو ہمیں اس سے نیک کام کرنے کی، اے اللہ درود بھیج تو اوپر

سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُفْلِحُ بِهَا عَمَّا

سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ خلاصی دے تو ہمیں اس کے ذریعہ اس چیز

يُرْدِيْنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

سے جو ہلاک کر دے ہم کو، اے اللہ درود بھیج تو اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے

صَلٰوةً تَكْسِبُ بِهَا مَا يُنْجِيْنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ

وہ درود کہ نصیب کرے تو ہم وہ جو نجات دے ہم کو، اے اللہ درود بھیج تو

عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُجَنِّبُ

اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ دور کرے تو

بِهَا عَنَّا الشَّرَّ كُلَّهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

اس سے ہم سے شر تمام کو اے اللہ درود بھیج تو اوپر سردار

وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَمْنَحُنَا بِهَا الْخَيْرَ

اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ نصیب کرے تو ہم کو اس سے تمام

كُلَّهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

بھلائیاں، اے اللہ درود بھیج تو اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے

صَلٰوةً تُحَسِّنُ بِهَا اَخْلَاقَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ

وہ درود کہ اچھے کرے تو اس سے اخلاق ہمارے، اے اللہ درود بھیج تو

عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُصْلِحُ

اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ نیک کرے تو

بِهَا اَحْوَالَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

اس سے احوال ہمارے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَعْصِمُنَا بِهَا عَنِ الْمَعْصِيَةِ

محمد کے وہ درود کہ بچائے تو ہم کو بسبب اس کے گناہ

وَالْغَوَايَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

اور گمراہی سے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَرْزُقُنَا بِهَا اِتِّبَاعَ السُّنَّةِ وَ

محمد کے وہ درود کہ نصیب کرے تو اس سے اتباع سنت اور

الْجَمَاعَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

جماعت کی، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُبَعِّدُنَا بِهَا مِنْ اِقْتِرَانِ

محمد کے وہ درود کہ دور کرے تو ہم کو اس سے نزدیک ہونے

الْاٰفَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

آفتوں سے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَكْلَئُنَا بِهَا عَنِ الزَّلَاتِ وَ

محمد کے وہ درود کہ بچاوے تو ہم کو اس کے سبب لغزشوں سے اور

مِنَ الْخَطَاءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

خطاؤں سے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُحَصِّلُ بِهَا اٰمَالَنَا اَللّٰهُمَّ

محمد کے وہ درود کہ میسر کرے تو اس سے آرزوئیں ہماری، اے اللہ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُخَلِّصُ

درود بھیج اُوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ خالص کرے

بِهَا لَكَ اَعْمَالَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ

تو اس سے اپنے لیے عمل ہمارے، اے اللہ درود بھیج اُوپر سردار اور

نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَجْعَلُ بِهَا التَّقْوٰى زَادَنَا

نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ کرے تو بسبب اس کے تقوٰی کو زادِ راہ ہمارا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً

اے اللہ درود بھیج اُوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ

تَزِيْدُ بِهَا فِيْ دِيْنِكَ اِجْتِهَادَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ

زیادہ کرے تو اس سے اپنے دین میں کوشش ہماری اے اللہ درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَرْزُقُنَا

اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ نصیب کرے تو

بِهَا الْاِسْتِقَامَةَ فِيْ طَاعَتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

ہمیں اس سے استقامت اپنی عبادت میں، اے اللہ درود بھیج اُوپر

سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَمْنَحُنَا بِهَا

سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ نصیب کرے تو اس سے

الْاُنْسَ بِعِبَادَتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

الفت ساتھ اپنی عبادت کے، اے اللہ درود بھیج اُوپر سردار

وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُحَسِّنُ بِهَا نِيَّتَنَا

اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ اچھا کرے اس سے نیت ہماری

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً

اے اللہ درود بھیج اُوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے، وہ درود کہ

تَمْنَحُنَا بِھَا اُمْنِیَّتَنَا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

پوری کرے تو اس سے آرزوئیں ہماری، اے اللہ درود بھیج اُوپر سردار

وَ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُجِیْرُنَا بِھَا مِنْ شَرِّ

اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ بچائے تو اس کے سبب ہم کو انسانوں

الْاِنْسِ وَالْجَآنِّ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ

اور جنوں کے شر سے، اے اللہ درود بھیج اُوپر سردار اور

نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُعِیْذُنَا بِھَا مِنْ شَرِّ

نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ پناہ دے تو ہم کو بسبب اس کے نفس

النَّفْسِ وَالشَّیْطَانِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

اور شیطان کے شر سے، اے اللہ درود بھیج اُوپر سردار

وَ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَحْفَظُنَا بِھَا مِنَ الذِّلَّۃِ

اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ حفاظت کرے تو ہماری اس کے سبب ذلت

وَالْقِلَّۃِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ نَبِیِّنَا

اور خواری سے، اے اللہ درود بھیج اُوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُعِیْذُنَا بِھَا مِنَ الْقَسْوَۃِ وَ

محمد کے وہ درود کہ پناہ دے تو ہمیں اس کے سبب سختی دل اور

الْغَفْلَۃِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ نَبِیِّنَا

غفلت سے، اے اللہ درود بھیج اُوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَحْفَظُنَا بِهَا عَمَّا يَشْغَلُنَا عَنْكَ

محمد کے وہ درود کہ حفاظت کرے تو اس کے سبب اس چیز سے جو باز رکھے تجھ سے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ

تُوَفِّقُنَا بِهَا لِمَا تُقَرِّبُنَا مِنْكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

توفیق دے تو ہمیں اس سے اس چیز کی جو تیرے قریب کرے، اے اللہ درود بھیج اوپر

سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَجْعَلُ بِهَا سَعْيَنَا

سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ کرے تو اس کے سبب کوشش

مَشْكُوْرًا وَّعَمَلَنَا مَقْبُوْلًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

ہماری مشکور اور عمل ہمارا مقبول، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار

وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَمْنَحُنَا بِهَا عِزًّا وَّقَبُوْلًا

اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ دے ہم کو اس سے عزت و قبولیت

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ

تَقْطَعُ بِهَا عَمَّنْ سِوَاكَ احْتِيَاجَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ

قطع کردے اس سے اپنے سوا سے محتاجی ہماری اے اللہ درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُدِيْمُ

اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ ہمیشہ کرے تو

بِهَا بِنَعْمَآئِكَ ابْتِهَاجَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

اس سے اپنی نعمتیں وافر ہم پر، اے اللہ درود بھیج اوپر

سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَکُوْنُ بِھَا فِیْ

سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ ہو تو بسبب اس کے ہمارے

جَمِیْعِ اُمُوْرِنَا وَکِیْلًا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

تمام امور میں کارساز ہمارا اے اللہ درود بھیج اوپر سردار

وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَکُوْنُ بِھَا لِقَضَآءِ

اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ ہو تو بسبب اس کے واسطے پورا کرنے حاجتوں

حَوَآئِجِنَا کَفِیْلًا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ

ہماری کے ضامن ، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور

نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُعِیْذُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ

نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ پناہ دے تو ہم کو اس سے تمام

الْبَلَایَا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ

بلاؤں سے ، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے

صَلٰوۃً تَمْنَحُنَا بِھَا جَزِیْلَ الْعَطَایَا اَللّٰھُمَّ

وہ درود کہ عطا کرے تو ہم کو اس کے سبب بڑی عطائیں اے اللہ

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً

درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ

تَرْزُقُنَا بِھَا عَیْشَ الرَّغَدَآءِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

نصیب کرے تو ہم کو اس سے تازہ رزق اے اللہ درود بھیج

سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَمْنَحُنَا بِھَا

اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ دے تو ہم کو اس سے

عَيْشُ السُّعَدَآءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ

روزی نیک بختوں کی اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور

نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُسَهِّلُ بِهَا عَلَيْنَا جَمِيْعَ

نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ آسان کرے تو اس سے ہم پر تمام

الْاُمُوْرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

کام اے اللہ درود بھیج اُوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے

صَلٰوةً تُدِيْمُ بِهَا بَرْدَ الْعَيْشِ وَالسُّرُوْرِ اَللّٰهُمَّ

وہ درود کہ ہمیشہ رکھے تو اس سے ٹھنڈک عیش اور خوشی کی اے اللہ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُبَارِكُ

درود بھیج اُوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ برکت دے تو

بِهَا فِيْمَا اَعْطَيْتَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ

اس کے سبب اس میں جو تو نے ہم کو دیا اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور

نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَمْنَحُنَا بِهَا الرِّضَآءَ بِمَا

نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ نصیب کرے تو اس سے ہم کو رضا اس میں جو دیا

اٰتَيْتَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

تو نے ہم کو اے اللہ درود بھیج اُوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے

صَلٰوةً تُزَكِّيْ بِهَا عَنِ الْهَوٰى نُفُوْسَنَا اَللّٰهُمَّ

وہ درود کہ پاک کرے تو اس سے خواہشات نفسانی ہماری ، اے اللہ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُطَهِّرُ

درود بھیج اُوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ پاک کرے تو

بِهَا عَمَّنْ سِوَاكَ قُلُوْبَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

اس کے سبب اپنے سوا سے دل ہمارے اے اللہ درود بھیج اُوپر سردار

وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُصَغِّرُ بِهَا الدُّنْيَا فِيْ

اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ حقیر کردے تو اس سے دنیا کو ہماری

عُيُوْنِنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

آنکھوں میں اے اللہ درود بھیج اُوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے

صَلٰوةً تُعَظِّمُ بِهَا جَلَالَكَ فِيْ قُلُوْبِنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ

وہ درود کہ بڑی کرے تو اس سے عظمت اپنی ہمارے دلوں میں اے اللہ درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُرْضِيْنَا

اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ راضی کرے تو

بِهَا بِقَضَآئِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

اس سے ہم کو ساتھ قضا اپنی کے اے اللہ درود بھیج اُوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُوْزِعُنَا بِهَا شُكْرَ نَعْمَآئِكَ

محمد کے وہ درود کہ شکر اپنی نعمتوں کا ،

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً

اے اللہ درود بھیج اُوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ

تُصَحِّحُ بِهَا تَوَكُّلَنَا وَاعْتِمَادَنَا عَلَيْكَ اَللّٰهُمَّ

صحیح کرے تو اس سے توکل اور اعتماد ہمارا اپنے پر اے اللہ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً

درود بھیج اُوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ

تُحَقِّقُ بِهَا وُثُوْقَنَا وَالْتِجَائَنَا اِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ

ثابت کرے تو اس سے ہمارا عہد اور التجا ہماری اپنی طرف اے اللہ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً

درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ

تُرْضِيْكَ وَتُرْضِيْهِ وَتَرْضٰى بِهَا عَنَّا اَللّٰهُمَّ

راضی کرے تجھ کو اور حضور کو اور راضی ہو تو اس کے سبب ہم سے اے اللہ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُجِيْرُ

درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ پورا دے

بِهَا مَافَاتَ مِنَّا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ

تو اس کے سبب جو فوت ہوا ہم سے ، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور

نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُعِيْذُنَا بِهَا مِنَ الْعُجْبِ

نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ بچائے تو ہم کو اس کے سبب تکبر اور

وَالرِّيَآءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا

دکھلاوے سے ، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَحْفَظُنَا بِهَا مِنَ الْحَسَدِ وَ

محمد کے وہ درود کہ حفاظت کرے تو ہماری اس کے سبب حسد اور

الْكِبْرِيَآءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا

تکبر سے ، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُكَسِّرُ بِهَا شَهَوَاتِنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ

محمد کے وہ درود کہ ختم کر دے تو اس سے خواہشیں ہماری اے اللہ درود بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَجْزِیْ بِهَا

اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ عمدہ کرے تو بسبب اسکے

عَادَاتِنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ

عادتیں ہماری ، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے

صَلٰوۃً تَصْرِفُ بِهَا عَنِ الدُّنْيَا وَلَذَّاتِهَا قُلُوْبَنَا

وہ درود کہ پھیر دے تو اس کے سبب دنیا اور اس کی لذتوں سے دل ہمارے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ

تَجْمَعُ بِهَا فِی الْاِشْتِیَاقِ اِلَیْكَ هُمُوْمَنَا اَللّٰهُمَّ

جمع ہو جائیں اس کے سبب تیرے اشتیاق میں قصد ہمارے ، اے اللہ

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً

درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ ڈرائے

تُوْحِشُنَا بِهَا عَمَّنْ سِوَاكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

تو ہم کو اس کے سبب اپنے غیر سے ، اے اللہ درود بھیج اوپر

سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُؤْنِسُنَا بِهَا

سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ اُنس پیدا کرے تو ہمارے ساتھ

بِقُرْبِ وَلَائِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا

اس سے اپنی محبت کے قرب سے اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُقِرُّ بِهَا فِیْ مُنَاجَاتِكَ عُیُوْنَنَا

محمد کے وہ درود کہ ٹھنڈی ہوں اس سے تیری مناجات میں آنکھیں ہماری ،

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ

تُحَسِّنُ بِهَا بِكَ ظُنُوْنَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

اچھا کرے تو اس سے اپنے ساتھ گمان ہمارے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار

وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَشْرَحُ بِهَا بِمَعْرِفَتِكَ

اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ کھول دے اس سے تو اپنی معرفت میں

صُدُوْرَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا

دل ہمارے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُدِيْمُ بِهَا فِيْ ذِكْرِكَ وَفِكْرِكَ

محمد کے وہ درود کہ ہمیشہ کرے تو بسبب اس کے اپنے ذکر و فکر میں

سُرُوْرَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا

سرور ہمارا، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَرْفَعُ بِهَا عَنْ قُلُوْبِنَا الْحُجُبَ

محمد کے وہ درود کہ اٹھاوے تو اس کے سبب ہمارے دلوں سے حجاب

وَالْاَسْتَارَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

اور پردے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَمْنَحُنَا بِهَا شُهُوْدَكَ فِيْ

محمد کے وہ درود کہ نصیب کرے تو ہم کو اس کے سبب حضوری اپنی

جَمِيْعِ الْاٰثَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

تمام آثار میں اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَقْطَعُ بِهَا حَدِيْثَ نُفُوْسِنَا

محمد کے وہ درود کہ قطع کردے اس سے بات نفسوں ہمارے کی ساتھ

بِاَعْلَامِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

اپنے نشانوں کے، اے اللہ درود بھیج اُوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُبَدِّلُ بِهَا هَوَاجِسَ قُلُوْبِنَا

محمد کے وہ درود کہ بدل دے تو اس سے خواہشات ہمارے دلوں کی

بِاِلْهَامِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

اپنے الہام سے، اے اللہ درود بھیج اُوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُفِيْضُ بِهَا عَلَيْنَا جَذَبَاتِكَ

محمد کے وہ درود کہ شروع کرے تو اس سے ہم پر جذبات اپنے،

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً

اے اللہ درود بھیج اُوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ

تَشْمِلُنَا بِهَا بِنَفَخَاتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

شامل کرے تو ہم کو اس سے رضا اپنی کو اے اللہ درود بھیج اُوپر سردار

وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُحِلُّنَا بِهَا مَنَازِلَ

اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ کھول دے تو ہمارے لیے اس سے

السَّاتِرِيْنَ اِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ

مراتب اپنے ہمرازوں کی، اے اللہ درود بھیج اُوپر سردار اور

نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَرْفَعُ بِهَا مَنْزِلَتَنَا وَ

نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ بلند کرے تو اس سے منازل اور

مَكَانَتَنَا لَدَيْكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

مرتبے ہمارے اپنے نزدیک، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَسْحَقُ بِهَا فِيْ اِرَادَتِكَ اٰمَالُنَا

محمد کے وہ درود کہ گم ہو جاویں اس سے ارادے تیرے میں آرزوئیں ہماری

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ

تَمْحَقُ بِهَا فِيْٓ اَفْعَالِكَ اَفْعَالُنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ

مٹ جائیں اس سے تیرے کاموں میں کام ہمارے ، اے اللہ درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَفْنٰى بِهَا

اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ فنا ہو جائیں

فِيْ صِفَاتِكَ صِفَاتُنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

اس سے صفات تیری میں صفات ہماری، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار

وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَمْحُوْا بِهَا فِيْ ذَاتِكَ

اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ مٹ جائیں اس سے ذات تیری میں

ذَوَاتُنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

ذاتیں ہماری ، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے

صَلٰوةً تُحَقِّقُ بِهَا اِلَيْكَ لِقَآءَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ

وہ درود کہ ثابت کرے تو اس سے اپنی طرف ملنا ہمارا ، اے اللہ درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُدِيْمُ بِهَا

اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ ہمیشہ کرے تو اس سے

بِتَوَاتُرِ اَنْوَارِكَ صَفَائَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

ساتھ پے در پے انوار اپنے کے صفائی ہماری کو، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار

وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَسْلُكُنَا بِهَا مَسْلَكَ اَوْلِيَائِكَ

اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ چلائے تو ہم کو اس سے مسلک اپنے اولیاء پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ

تُرْوِيْنَا بِهَا مِنْ شَرَابِ اَصْفِيَائِكَ اَللّٰهُمَّ

سیراب کرے تو ہم کو اس سے اپنے اصفیاء کی شراب سے ، اے اللہ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُوْصِلُنَا

درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ پہنچائے تو ہم

بِهَا اِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

کو اس سے اپنی طرف ، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُدِيْمُ بِهَا حُضُوْرَنَا اِلَيْكَ

محمد کے وہ درود کہ ہمیشہ کرے تو اس سے ہماری حاضری اپنی طرف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے

صَلٰوةً تُهَوِّنُ بِهَا عَلَيْنَا سَكَرَاتِ الْمَوْتِ وَ

وہ درود کہ آسان کرے تو اس سے ہم پر سختی موت کی اور

غَمَرَاتِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

تنگی اس کی ، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے

صَلٰوۃً تُجِیْرُنَا بِھَا مِنْ وَحْشَۃِ الْقَبْرِ وَکُرْبَتِہٖ

وہ درود کہ پناہ دے تو ہمیں اس کے سبب قبر کے خوف اور سختی اس کی سے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ

تَمْلَأُ بِھَا قُبُوْرَنَا بِاَنْوَارِ الرَّحْمَۃِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

بھر دے تو اس کے سبب قبریں ہماری انوار رحمت سے ، اے اللہ درود بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَجْعَلُ بِھَا

اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ کر دے تو اس سے

قُبُوْرَنَا رَوْضَۃً مِّنْ رِیَاضِ الْجَنَّۃِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

قبروں ہماری کو باغ جنت کے باغوں سے ، اے اللہ درود بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَحْشُرُنَا بِھَا

اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ حشر کرے تو ہمارا اس

مَعَ النَّبِیِّیْنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

سے ساتھ نبیوں اور صدیقوں کے ، اے اللہ درود بھیج اوپر

سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَبْعَثُنَا بِھَا مَعَ

سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود اٹھائے تو ہم کو اس کے سبب

الشُّھَدَآءِ وَالصّٰلِحِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

ساتھ شہیدوں اور نیکوں کے ، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار

وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَمْنَحُنَا بِھَا قُرْبَہٗ وَ

اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ نصیب کرے تو ہم کو اس کے سبب قرب اور

شَفَاعَتَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا

شفاعت ان کی، اے اللہ درود بھیج اُوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُفِيضُ بِهَا عَلَيْنَا بَرَكَاتِهٖ

محمد کے وہ درود کہ پلٹے تو اس کے سبب ہم پر برکتیں اپنی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ

تَحْفَظُنَا بِهَا مِنْ كُلِّ سُوْٓءٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حفاظت کرے تو ہماری اس کے سبب ہر برائی سے قیامت کے دن،

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ

تَشْمَلُنَا يَوْمَ الْجَزَآءِ بِالرَّحْمَةِ وَالْكَرَامَةِ

گھیرے ہم کو قیامت کے دن ساتھ رحمت اور بزرگی کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج اُوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے

صَلٰوةً تُثَقِّلُ بِهَا مِيْزَانَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

وہ درود کہ بھاری کرے تو اس کے سبب میزان ہماری، اے اللہ درود بھیج اُوپر

سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُثَبِّتُ بِهَا

سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ ثابت رکھے تو اس سے

عَلَى الصِّرَاطِ اَقْدَامَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

پلصراط پر قدم ہمارے، اے اللہ درود بھیج اُوپر

سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُدْخِلُنَا بِهَا جَنّٰتِ

سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ داخل کرے تو ہم کو اس سے بہشت

النَّعِيْمِ بِلَا حِسَابٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

میں بغیر حساب کے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُبِيْحُ لَنَا بِهَا النَّظَرَ اِلٰى وَجْهِكَ

محمد کے وہ درود کہ مباح کرے تو واسطے ہمارے نظر کرنی طرف ذات اپنی

الْكَرِيْمِ مَعَ الْاَحْبَابِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ

بزرگ کے ساتھ دوستوں کے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور

نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَنْحَلُنَا بِهَا حُبَّ اٰلِهٖ وَ

نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ اس سے محبت آل اور

اَصْحٰبِهٖ اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ

اصحاب اس کے سب کی اے اللہ ہم وسیلہ پکڑتے ہیں تیری طرف

بِسَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ نَبِيِّ

سردار رسولوں کا اور شفیع گناہگاروں کا جو نبی

الرَّحْمَةِ وَشَفِيْعِ الْاُمَّةِ اَللّٰهُمَّ بِحُرْمَتِهٖ عِنْدَكَ

رحمت کے اور شفاعت کرنیوالے اُمت کے، اے اللہ ساتھ اس عزت کے جو آپ کی تیرے

وَبِقَدْرِهٖ لَدَيْكَ نَسْاَلُكَ الْفَوْزَ عِنْدَ الْقَضَآءِ

نزدیک ہے، اور آپ کی اس قدر کی جو تیرے نزدیک ہے ہم مانگتے ہیں کامیابی وقت فیصلہ کے

وَنُزُوْلَ الشُّهَدَآءِ وَعَيْشَ السُّعَدَآءِ وَالنَّصْرَ

اور اترنا شہیدوں کا اور زندگی نیکوں والی اور مدد

عَلَى الْاَعْدَآءِ وَمُرَافَقَةَ الْاَنْبِيَآءِ وَنَحْنُ عِبَادُكَ

اُوپر دشمنوں کے اور رفاقت نبیوں کی اور ہم بندے تیرے ہیں

الضُّعَفَآءُ لَا نَعْبُدُ سِوَاكَ وَلَا نَطْلُبُ اِذَا مَسَّنَا

کمزور نہیں عبادت کرتے ہم سوا تیرے اور نہیں مانگتے ہم جب چھوئے ہم کو

الضُّرُّ اِلَّا اِيَّاكَ فَاٰمِنْ رَوْعَاتِنَا وَاَجِبْ دَعَوَاتِنَا

تکلیف مگر تجھ سے پس امن دے ہماری گھبراہٹ کو اور قبول کر دعائیں ہماری

وَاقْضِ حَاجَاتِنَا فَاغْفِرْ ذُنُوْبَنَا وَاسْتُرْ عُيُوْبَنَا

اور پوری کر حاجتیں ہماری پس بخش دے گناہ ہمارے اور چھپا لے عیب ہمارے

يَا رَحِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا حَلِيْمُ وَارْحَمْنَا اِنَّكَ عَلٰى

اے رحم والے اے بزرگ اے بردبار اور رحم کر ہم پر بے شک تو اوپر

كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ وَبِالْاِجَابَةِ جَدِيْرٌ نِعْمَ

ہر شے کے قادر ہے اور ساتھ قبول کرنے کے لائق ہے بہتر ہے

الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ يَا عَلِيْمُ

دوست اور بہتر ہے مددگار اے بلند اے عظیم اے جاننے والے

يَا حَكِيْمُ اَللّٰهُمَّ اِنَّا عُبَيْدُكَ وَجُنْدٌ مِّنْ جُنُوْدِكَ

اے حکمت والے اے اللہ ہم تیرے عاجز بندے ہیں اور لشکر ہیں تیرے لشکروں سے

مُتَعَلِّقُوْنَ بِجَنَابِ نَبِيِّكَ مُتَشَفِّعُوْنَ اِلَيْكَ

تعلق والے ہیں تیرے نبی کی جناب میں، شفاعت لاتے ہیں تیری طرف تیرے

بِحَبِيْبِكَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ وَيَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

حبیب کی اے پالنے والے جہانوں کے اور اے بڑے رحم والے رحم کرنیوالوں سے

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

اور درود بھیجے اللہ اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد پر

خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَاِمَامِ الْمُرْسَلِيْنَ وَارْضَ

جو خاتم ہیں نبیوں کے اور امام ہیں رسولوں کے اور راضی ہو

عَنْ اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۝ سُبْحَانَ رَبِّكَ

ان کی آل اور اصحاب سب پر پاک ہے رب تیرا

رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ

صاحب عزۃ کا اس چیز سے جو وصف کرتے ہیں اور سلام ہو اوپر رسولوں کے

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

اور تمام تعریف واسطے اللہ کے ہے جو پروردگار ہے جہانوں کا

۱۸ درُود فاضل

یہ درُود زیارت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے بہت مجرب ہے لہٰذا جو شخص یہ معمول بنائے کہ اس درُود پاک کو ہر جمعرات محبّت اور خلوص سے پڑھے تو وہ انشاء اللہ زیارت سے شرف ہوگا۔ اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ اس کی مراد پوری ہو تو اسے چاہیئے کہ نماز جمعہ کے بعد اس درود کو بارہ مرتبہ پڑھے اس کے علاوہ اگر پڑھنے والے پر قرض ہو تو وہ بھی ختم ہو جائے گا اس درُود پاک کے ورد سے عظمت اور عزت میں بھی اضافہ ہوگا۔ درود پڑھنے والے کا دل نرم ہو جائے گا اور اللہ اس پر راضی ہوگا اور اسے مرنے کے بعد قبر میں راحت نصیب ہوگی۔

اگر کوئی شخص اتوار کے دن اس درود کو سو ۱۰۰ مرتبہ پڑھے تو بغیر حساب وکتاب کے جنت

میں داخل ہوگا۔ روایت ہے محمد بن عباس رضی اللہ عنہ سے کہ میں ۶۲ برس حضرت حسین رضی اللہ عنہ کی قبر کے پاس رہا، ہر جمعرات کو قبر کے اندر سے اِس درُود شریف کی آواز آتی تھی۔ اگر کسی شخص کا عزیز گم ہوگیا ہے تو اس درود شریف کو پیر سے جمعرات تک ۱۲ مرتبہ ہر روز پڑھے جلد لا پتہ آدمی کا پتہ چل جائے گا۔ اگر کوئی شخص سفر میں ہو اور کوئی تکلیف ہو جائے تو ۱۲ مرتبہ پڑھے۔ اگر کوئی غم ہو گا تو وہ فوراً دور ہو جائے گا نہ فقط اتنا بلکہ اتنا ثواب حاصل کرے گا کہ جن اور انسان اس کو نہ گن سکیں گے۔

اگر کوئی شخص اس درود شریف کو پڑھ کر سفر پر چلا جائے تو کوئی چیز اسے تکلیف نہ دے گی۔ کوئی شر یا مُصیبت اس کے آگے نہ آئے گی۔ ہمیشہ محفوظ رہے گا۔ اگر کسی شخص نے اس درود شریف کو ایک مہینہ تک روزانہ ایک گھنٹہ پڑھا تو اللہ تعالیٰ اس کو بغیر حساب و کتاب کے جنّت میں داخل کرے گا۔

اگر کسی شخص نے اس درود شریف کو لکھ کر کفن میں رکھ دیا تو قیامت کے دن شفاعت پاوے گا۔ اللہ تعالیٰ فرشتوں کو حکم کرے گا کہ اس شخص کو ہر قسم کی سختی سے سلامت رکھو۔

حضور پُرنُور صلی اللہ علیہ وسلّم نے ایک مرتبہ جبرئیل علیہ السّلام سے اِس درود شریف کی حقیقت پوچھتے ہوئے فرمایا کہ اے جبرئیل اس درود شریف کا کتنا ثواب ہے۔ حضرت جبرئیل نے فرمایا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم اس درود شریف کے ثواب کو صرف خداوند تعالیٰ ہی جانتا ہے اگر تمام جنّ و انس سارے درختوں کو قلم کر کے اور سمندروں کو روشنائی بنا کے اس درود شریف کا ثواب لکھیں تو بھی نہ لکھ سکیں گے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ
اے اللہ ہمارے سردار محمد سید المرسلین پر درود و سلام
الْمُرْسَلِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا
بھیج اے اللہ ہمارے سردار محمد

مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُجَاھِدِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

سید المجاہدین پر درود و سلام بھیج اے اللہ ہمارے سردار

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الشَّاھِدِیْنَ اَللّٰھُمَّ

محمد سید الشاہدین پر درود و سلام بھیج اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْخَائِفِیْنَ

ہمارے سردار محمد سید الخائفین پر درود و سلام بھیج

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ

اے اللہ ہمارے سردار محمد سید الطالبین پر درود و سلام

الطَّالِبِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

بھیج اے اللہ ہمارے سردار محمد

مُحَمَّدٍ سَیِّدِ التَّائِبِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

سید التائبین پر درود و سلام بھیج اے اللہ ہمارے سردار

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَابِدِیْنَ اَللّٰھُمَّ

محمد سید العابدین پر درود و سلام بھیج اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْحَامِدِیْنَ

ہمارے سردار محمد سید الحامدین پر درود و سلام بھیج

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ

اے اللہ ہمارے سردار محمد سید الصالحین پر

الصَّالِحِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

درود و سلام بھیج اے اللہ ہمارے سردار محمد

مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَکْرَمِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

سیدالاکرمین پر درود و سلام بھیج اے اللہ ہمارے سردار

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنْذِرِیْنَ اَللّٰھُمَّ

محمد سید المنذرین پر درود و سلام بھیج اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبَشِّرِیْنَ

ہمارے سردار محمد سید المبشرین پر درود و سلام بھیج

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ

اے اللہ ہمارے سردار محمد سید الطیبین پر درود و

الطَّیِّبِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

سلام بھیج اے اللہ ہمارے سردار محمد

مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَالَمِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

سیدالعالمین پر درود و سلام بھیج اے اللہ ہمارے سردار

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الزَّکِیِّ النَّقِیِّ اَللّٰھُمَّ

محمد نبی زکیّ نقیّ پر درود و سلام بھیج اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّاکِعِیْنَ

ہمارے سردار محمد سید الراکعین پر درود و سلام بھیج

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ

اے اللہ ہمارے سردار محمد سید الساجدین پر

السَّاجِدِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

درود و سلام بھیج اے اللہ ہمارے سردار محمد سید القائمین

مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَآئِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

سردار ہمارے اللہ اے بھیج سلام و درود پر

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَاعِدِيْنَ اَللّٰهُمَّ

اے اللہ بھیج سلام و درود پر سید القاعدین محمد

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ

درود و سلام پر سید المتقین محمد سردار ہمارے

الْمُتَّقِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

محمد سردار ہمارے اللہ اے بھیج

مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسْتَغْفِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

سردار ہمارے اللہ اے بھیج سلام و درود پر المستغفرین سید

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ النَّادِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

ہمارے اللہ اے بھیج سلام درودو پر النادمین سید محمد

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشَّاكِرِيْنَ

بھیج سلام و درود پر الشاکرین سید محمد سردار

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ

پر الحافظین سید محمد سردار ہمارے اللہ اے

الْحَافِظِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

محمد سردار ہمارے اللہ اے بھیج سلام درودو

مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الذَّاكِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

ہمارے اللہ اے بھیج سلام درودو پر الذاکرین سید

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَاقِلِيْنَ اَللّٰهُمَّ

اے اللہ بھیج درود و سلام پر سید العاقلین محمد

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحْسِنِيْنَ

بھیج درود و سلام پر سید المحسنین محمد سردار ہمارے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

پر ہاشمی قریشی محمد سردار ہمارے اللہ اے

نِ الْقُرَشِيِّ الْهَاشِمِيِّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

سردار ہمارے اللہ اے بھیج سلام و درود

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْمَدَنِيِّ الْعَرَبِيِّ الْمُكَرَّمِ

کو مکرم قیامت روز عربی مدنی محمد

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا

محمد سردار ہمارے اللہ اے بھیج سلام درود و پر

مُحَمَّدٍ سَيِّدِ اَهْلِ الْجَنَّةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

صاحب محمد اللہ اے بھیج برکت اور سلام و درود پر ہیں سردار کے جنت اہل جو

عَلٰى مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ اَللّٰهُمَّ

اللہ اے بھیج سلام درود پر محمود مقام

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ

پر مستقیم صراط صاحب محمد سردار ہمارے

الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

سردار ہمارے اللہ اے بھیج سلام و درود

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ الْاٰخِرِيْنَ

اے اللہ ہمارے محمد جو آخرین میں افضل ہیں پر درود و سلام بھیج

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ

سردار محمد اور تمام انبیاء و مرسلین

وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى جَمِيْعِ الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ

اور تمام ملائکہ مقربین اور اللہ کے تمام

وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ

نیک بندوں پر جو تمام آسمانوں اور زمینوں میں

وَاَهْلِ الْاَرَضِيْنَ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ اَجْمَعِيْنَ

ہیں اور ان کے ساتھ تمام پر اے سب سے زیادہ رحم کرنے

بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى

والے ساتھ اپنی رحمت کے درود و سلام بھیج اللہ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ

کی رحمت ہو سردار محمد پر اور ان کی آل پر اور ان کے صحابہ پر اور

اَجْمَعِيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سلامتی مجموعی طور پر اللہ کی صلوٰۃ اور سلامتی ہو ان پر

۱۹ درودِ رفاعی

یہ درود حضرت سید احمد کبیر رفاعیؒ کا ہے اور انہوں نے اسے اپنی کتاب المعارف المحمدیہ میں لکھا ہے آپ اس درود پاک کو کثرت سے پڑھا کرتے تھے اور

اسی بنا پر آپ کو قطب زماں کا بلند مقام حاصل ہوا آپ نے اس درود پاک کے بارے میں فرمایا ہے کہ یہ درود اسرار و رموز اور معرفت حاصل کرنے کے لیے بہترین وسیلہ ہے جو شخص اسے روزانہ ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھے گا اس کے ایمان میں استقامت پیدا ہوگی اور وہ دنیا سے صاحب ایمان جائے گا یعنی اس کا دل نور ایمان سے منور ہو جائے گا۔ اور اگر کوئی بندہ اسے کثرت سے پڑھتا رہے تو اسے سعادت عظمیٰ حاصل ہوگی اور اس کی ہر دعا فوراً مستجاب ہوگی وسوسوں، برائیوں اور مصیبتوں سے نجات ملے گی بلا حساب و کتاب جنت میں داخل ہوگا۔

ذیل کا درود ۱۴ دن تک بلا ناغہ ایک مرتبہ روزانہ پڑھنے سے انسان تمام بُری عادتوں اور گناہوں سے بچ جائے گا اور پڑھنے والے کو اللہ نیک اعمال کی توفیق عطا کرے گا۔ اس درود پاک کا ایک اور فائدہ یہ ہے اسے پڑھنے سے سکون اور اطمینان قلب نصیب ہوتا ہے اور عبادت میں خوب دل لگنے لگتا ہے اور لطف حاصل ہوتا ہے۔ اگر کوئی شخص حج کی خواہش رکھتا ہو مگر حج کرنے کی استطاعت نہ رکھتا ہو تو ہر جمعرات کو ۱۰ مرتبہ یہ درود پڑھ کر اللہ کے حضور دعا کرے اور گیارہ جمعرات تک اسی طرح کرے اللہ اس کا بہتر ذریعے سے سبب بنا دے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان رحم کرنے والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى نُوْرِكَ الْاَسْبَقِ وَ

اے اللہ درود و سلام اور برکت فرما اپنے نور اولین پر اور

صِرَاطِكَ الْمُحَقَّقِ مَنْ اَبْرَزْتَهٗ رَحْمَةً شَامِلَةً

صراط تیرا اپنے ثابت پر ، جس کو تو نے ظاہر کیا ہے رحمت جو شامل ہے

لِوُجُوْدِكَ وَاَكْرَمْتَهٗ بِشُهُوْدِكَ وَاصْطَفَيْتَهٗ

تیرے وجود کو ، اور عزت دی تو نے اپنے شہود کی اور چن لیا تو نے ان کو

لِنُبُوَّتِكَ وَرِسَالَتِكَ وَاَرْسَلْتَهٗ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا

اپنی نبوت سے اور رسالت سے اور بھیجا تو نے ان کو بشارت دینے والا اور ڈر

وَّدَاعِيًا اِلَيْكَ بِاِذْنِكَ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا نُقْطَةِ

سنانے والا اور بلانے والا تیری طرف تیرے اذن سے اور چراغ روشن نقطہ

مَرْكَزِ بَاءِ الدَّآئِرَةِ الْاَوَّلِيَّةِ وَسِرَّ اَسْرَارِ الْاَلِفِ

مرکز بار دائرہ اولیہ کا اور بھید الف قطبیت

الْقُطْبِيَّةِ الَّذِىْ فَتَقْتَ بِهٖ رَتْقَ الْوُجُوْدِ وَ

کے بھیدوں کا جس نے کھول دیا اس سے بندش وجود کی اور

خَصَّصْتَهٗ بِاَشْرَفِ الْمَقَامَاتِ الْمَوَاهِبِ

خاص کیا تو نے ان کو بہترین مقامات سے عطائے احسان

الْاِمْتِنَانِ وَالْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ وَاَقْسَمْتَ بِحَيٰوتِهٖ

اور مقام محمود اور قسم ذکر کی تو نے

فِىْ كَلَامِكَ الْمَشْهُوْدِ لِاَهْلِ الْكَشْفِ وَالشُّهُوْدِ

آپ کی زندگی کی اپنی کلام میں جس کی گواہی دیتے ہیں اہل کشف اور شہود

فَهُوَ سِرُّكَ الْقَدِيْمُ السَّارِىْ وَمَآءُ جَوْهَرِ الْجَوْهَرِيَّةِ

پس وہ تیرے قدیم سرایت کرنے والے بھید ہیں اور پانی جوہریت کے جوہر کا

الْجَارِىْ الَّذِىْ اَحْيَيْتَ بِهِ الْمَوْجُوْدَاتِ مِنْ

جو جاری ہے جس سے زندہ کیا تو نے موجودات کو چاہے وہ معدنی

مَعْدَنٍ وَّحَيَوَانٍ وَّنَبَاتٍ فَهُوَ قَلْبُ الْقُلُوْبِ

ہوں ، حیوانی ہوں ، نباتی ہوں پس وہ دلوں کے دل

وَرُوْحُ الْاَرْوَاحِ وَعَلَمُ الْكَلِمَاتِ الطَّيِّبَاتِ

اور روحوں کی روح علامت ہیں کلمات طیبات کی

اَلْقَلَمُ الْاَعْلٰى وَالْعَرْشُ الْمُحِيْطُ رُوْحُ جَسَدِ

قلم اعلیٰ اور عرش محیط روح کونین

الْكَوْنَيْنِ وَبَرْزَخُ الْبَحْرَيْنِ وَثَانِىَ اثْنَيْنِ وَ

کے جسم کی اور برزخ دونوں سمندروں کا اور دو کا دوسرا اور

فَخْرُ الْكَوْنَيْنِ اَبُو الْقَاسِمِ سَيِّدُنَا مُحَمَّدُ بْنُ

فخر کونین کے ابوالقاسم سردار ہمارے محمد بن

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ وَ

عبد اللہ بن عبد المطلب تیرے بندے اور نبی اور

رَسُوْلُكَ النَّبِىُّ الْاُمِّىُّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

رسول نبی امی اور آپ کی آل اور صحابہ پر اور سلام ہو

تَسْلِيْمًا بِقَدْرِ عَظْمَتِ ذَاتِكَ فِىْ كُلِّ وَقْتٍ وَّحِيْنٍ

بقدر تیری ذات کی عظمت کے ہر وقت اور آن میں پاکی

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَى

ہے تیرے رب ، رب العزت کی اس سے جو لوگ بیان کرتے ہیں اور سلام ہو

الْمُرْسَلِيْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

سب رسولوں پر اور سب تعریف واسطے کے جو پالنے والا جہانوں کا ہے

(۲۰) درود جمعہ

یہ درود جمعہ کے روز پڑھنے کے لیے خاص طور پر مخصوص ہے اس لیے نماز جمعہ ادا کرنے کے بعد کھڑے ہو کر یہ درود پاک سو مرتبہ پڑھیں انشاء اللہ بے پناہ فوائد اور فیوض و برکات حاصل ہوں گے۔ اگر کوئی عورت اس درود پاک کو پڑھنا چاہے تو وہ بعد نماز ظہر گھر پر پڑھ لے اس درود پاک کے فوائد کے بارے میں بیان کیا جاتا ہے کہ اس کے پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ تین ہزار رحمتیں اُتارے گا۔ اس پر دو ہزار بار اپنا سلام بھیجے گا۔ پانچ ہزار نیکیاں اس کے نامہ اعمال میں لکھے گا۔ اس کے پانچ ہزار گناہ معاف کرے گا۔ اس کے پانچ ہزار درجے بلند کرے گا۔ اس کے ماتھے پر لکھ دے گا کہ یہ منافق نہیں۔ اس کے ماتھے پر تحریر فرمائے گا کہ یہ دوزخ سے آزاد ہے۔ اللہ اسے قیامت کے دن شہیدوں کے ساتھ رکھے گا۔ اس کے مال میں ترقی دے گا۔ اس کی اولاد اور اولاد کی اولاد میں برکت رکھے گا۔ دشمنوں پر غلبہ دے گا۔ دلوں میں محبّت رکھے گا۔ کسی دن خواب میں زیارت اقدس سے مشرف ہوگا۔ ایمان پر خاتمہ ہوگا۔ قیامت میں رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس سے مصافحہ کریں گے۔ حضُور پُرنُور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت اس کے لیے واجب ہوگی۔ بڑی خوبی یہ ہے کہ اعلحضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس درُود کی تمام سنیوں کے لیے اجازت فرمائی ہے۔ بشرطیکہ بد مذہبوں سے بچیں کہ کبھی اللہ تعالیٰ اس سے ایسا راضی ہوگا کہ کبھی ناراض نہ ہوگا۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ

اے اللہ درود بھیج اپنے نبی امّی پر اور ان کی آل پر اے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةً وَّسَلَامًا عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ

درود بھیج ان پر اور سلام اے اللہ کے رسول آپ پر درود اور سلام ہو

اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلٰوۃً دَآئِمَۃً مَّقْبُوْلَۃً تُؤَدِّیْ بِھَا

اے اللہ دائمی درود بھیج جو تیری درگاہ میں مقبول ہو کثرت

عَنَّا وَعَنْ اَھْلِ ھٰذَا الْبَیْتِ حَقَّہُ الْعَظِیْمَ وَ

کر اس کے ساتھ ان پر اور ان کی اہل بیت پر عظمت حق کے ساتھ اور

تَزِیْدُ بِھَا عَلَیْنَا وَعَلٰی اَھْلِ ھٰذَا الْبَیْتِ

زیادہ کر اس کے ساتھ ہم پر اور ان کی اہل بیت پر ساتھ اپنے

فَضْلَہُ الْعَظِیْمَ وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَ

فضل عظمیٰ کے ساتھ اور رحمت نازل فرما مؤمنین اور

الْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْیَآءِ

مؤمنات اور مسلمان مرد اور مسلمان عورتوں پر جو زندہ

مِنْھُمْ وَالْاَمْوَاتِ یَارَبَّ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلَیْہِ

اور مُردوں پر اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے رب ان پر درود بھیج

وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَوْلِیَآئِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

اور ان کی آل پر اور آپ کے صحابہ پر اور آپ کے اولیاء پر برکت اور سلام ہو

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ بِقِرَاْتِھَا وَکِتَابَتِھَا فِیْ ھٰذَا

اے اللہ کردے جو پڑھا جاتا ہے اور لکھا جاتا ہے اس گھر میں

الْبَیْتِ رَحْمَۃً وَّرَاحَۃً وَّشِفَآءً وَّعَافِیَۃً

رحمت راحت اور شفاء اور عافیت

وَرِزْقًا حَسَنًا وَّخَیْرًا کَثِیْرًا وَّسَلَامًا وَّارْفَعْ

اور رزق حسنہ اور خیر کثیر اور ٹھنڈک اور سلامتی

بِقِرَاْءَتِهَا وَكِتَابَتِهَا عَنْ هٰذَا الْبَيْتِ وَاَهْلِ

اور دور کر ساتھ پڑھنے اور لکھنے کے اس گھر سے اور اس گھر کے اہل سے

هٰذَا الْبَيْتِ كُلَّ بَلَآءٍ وَّ وَبَاءٍ وَّ فِتْنَةٍ وَّ فَسَادٍ

تمام آفات اور وباء اور ازمائش اور فساد

وَّ فَقْرٍ وَّ كُفْرٍ وَّ كَافِرٍ وَّ كُلِّ شَرٍّ اَللّٰهُمَّ نَسْئَلُكَ بِمَا

اور غربت اور کفر اور کافر کے اور تمام شر سے اے اللہ ہم اس کے ذریعے

عَفْوًا وَّ عَافِيَةً اِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ اَنَا

عفو اور عافیت کا سوال کرتے ہیں بے شک آپ کا قول اور فعل حق ہے جو

عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِیْ بِیْ يَا رَبِّ مُحَمَّدٍ صَلِّ

میں تیرا بندہ ہونے کی صورت میں گمان کرتا ہوں اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے

عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَوْلِيَآئِهٖ وَبَارِكْ وَ

رب ان پر درود بھیج اور ان کی آل پر آپ کے صحابہ پر اور آپ کے اولیاء پر برکت اور

سَلِّمْ كَمَا هُوَ اَهْلُهٗ وَكَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهٗ

سلامتی ہو جیسا کہ وہ اس کے اہل ہیں اور جیسا کہ تیری محبت اور تیری رضا ہے

وَعَلَيْنَا وَعَلٰٓى اَهْلِ هٰذَا الْبَيْتِ مَعَهُمْ وَ

اور ہم پر اور اس گھر کے اہل پر جو ان کے ساتھ ہیں کر دے ہمیں اس

اجْعَلْنَا اَهْلًا لِّذٰلِكَ اَللّٰهُمَّ كُلَّ يَوْمٍ وَّ كُلَّ لَيْلَةٍ

کے اہل جیسا کہ ہے اے اللہ تمام دن تمام رات تمام

وَّ كُلَّ سَاعَةٍ وَّ كُلَّ لَمْعَةٍ صَلٰوةً تَتَوَالٰى يَا حَیُّ يَا قَيُّوْمُ

ساعت اور تمام لمحات درود بھیج اے زندہ اور قائم

بِدَوَامِ الْمَلِكِ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ رَبَّنَا هَبْ لَنَا

رہنے والے مالک ہمیشہ ہمیشہ اے ہمارے رب ہماری

مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا

ازواج اور اولاد کو آنکھوں کی ٹھنڈک کردے اور ہمارے لیے

لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا رَبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ هَمَزَاتِ

اہل تقویٰ کے لیے امام اے ہمارے رب ہم وسوسے ڈالنے والے

الشَّيَاطِيْنَ وَاَعُوْذُبِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنَ

شیاطین سے تیری پناہ مانگتے ہیں اور رب کی پناہ مانگتے ہیں یہ کہ حاضر کئے

رَبِّ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ

جایئں اللہ کی پناہ ساتھ ہمیشہ رہنے والے اللہ کے کلمات سے جو برائی میں

مَا خَلَقَ ـ سَلَامٌ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ سَلَامٌ عَلٰى مُوْسٰى

سے ہے حضرت ابراہیم پر سلام ہو حضرت موسیٰ پر

وَهَارُوْنَ سَلَامٌ عَلٰى اٰلِ يٰسِيْنَ سَلَامٌ عَلٰى

اور ہارون پر سلام اور سلام آل یاسین اور سلام ہو حضرت

نُوْحٍ فِى الْعٰلَمِيْنَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ

نوح علیہ السلام پر دونوں جہانوں میں اور سلام ہو مرسلین پر

سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبِّ الرَّحِيْمِ سَلَامٌ هِىَ

سلامتی ہو اپنے رب رحیم کے قول پر اور سلامتی ہو

حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ○

فجر ہونے تک

(۲۱) درُودِ حبیب

یہ درُود عاشقانِ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا خصوصی وظیفہ ہے اور اس کے بے پناہ فیوض و برکات ہیں اسے پڑھنے سے بے پناہ اللہ کی رحمت ہوتی ہے اور گناہ معاف ہوتے ہیں بھولی ہوئی چیزیں یاد آجاتی ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی قربت نصیب ہوتی ہے دنیا کے غموں سے نجات ملتی ہے۔ اعمال نامہ میں کثرت سے نیکیاں لکھی جاتی ہیں یہ درود پڑھنے والوں پر اللہ راضی ہوجاتا ہے، یہ درود قبر کی روشنی ہے۔ یہ درود حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کا سب سے بہترین ذریعہ ہے۔ لہٰذا ہر دعا کے آغاز اور اختتام پر یہ درود پڑھنا چاہیئے۔ ہر مجلس کے شروع میں یہ درُود پڑھنا چاہیئے۔ صبح و شام بلکہ ہر نماز کے بعد یہ درُود پڑھنا بہت مفید ہے۔ وعظ و تقریر کے شروع میں حج کے مناسک ادا کرتے وقت مساجد میں فارغ وقت ہیں گویا جس وقت موقع پائیں اس درود پاک کو کثرت سے پڑھیں انشاء اللہ دُنیا اور آخرت میں کامیابی حاصل ہوگی۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ وَعَلٰی اٰلِكَ

اے اللہ کے رسول تجھ پر درود اور سلام ہو۔ اور اے اللہ کے حبیب تمہاری آل

وَاَصْحَابِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہِ ط

اور صحابہ پر بھی درود اور سلام ہو۔

(۲۲) درُودِ مستجاب الدعوات

یہ درُود اللہ کا رحم و کرم حاصل کرنے کے لیے بہت بڑا وسیلہ ہے جو شخص اسے سو مرتبہ بعد نماز فجر اور ۱۰۰ مرتبہ بعد نماز عشاء پڑھے وہ زندگی بھر معزز و مکرم رہے اگر تنگدستی

اور مفلسی دور کرنے کی نیت سے پڑھے تو بہت جلد اللہ اس پر کرم کرے گا اور اس کے رزق میں اضافہ ہوجائے گا۔ اور جو شخص اس درود پاک کو روزانہ کم از کم ۱۱ مرتبہ پڑھے تو وہ اس دُرود پاک کی بدولت عزت دولت اور برکت جیسی عظیم نعمتوں سے مالامال ہوجائے گا۔ اگر کوئی شخص رزق حلال کھاکر نوے دن تک روزانہ اسے گیارہ سو مرتبہ سوتے وقت پڑھے تو انشاء اللہ زیارت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرف ہوگا۔ اس کے علاوہ جب بھی اسے پڑھا جائے گا۔ تو اس سے دنیا و آخرت کی بھلائیاں حاصل ہوں گی۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْكَرِيْمِ وَعَلٰى اٰلِهٖ

اے اللہ اپنے اُمّی کریم نبی پر اور ان کی آل پر اور ان کے صحابہ پر رحمت

وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمْ ط

اور سلامتی نازل فرما

(۲۳) درود اوّل و آخر

وہ شخص جو ایام جوانی میں خدا کو بھولا رہا اور عمر کا بیشتر حصہ گناہوں میں گزر گیا یعنی جب انسان کی عمر اختتام کے قریب ہو گناہوں کی کثرت ہو موت قبر اور حشر کا خوف دامن گیر ہو تو وہ اس درود پاک کو دن رات کثرت سے پڑھنا شروع کر دے انشاء اللہ حق تعالیٰ اس کے تمام گناہ معاف کردے گا اور بقیہ زندگی میں اسے نیک اعمال کرنے کی توفیق دے گا۔ اور اس کے علاوہ یہ پڑھنے والے کو اللہ بے انداز قوت عطا کر دیتا ہے اس لیے اس کے عمل سے دشمن ہمیشہ مغلوب ہوجاتے ہیں لہٰذا اگر کسی کو کوئی دشمن بلا وجہ تنگ کرتا ہو تو وہ سات جمعہ کو بعد نماز جمعہ ۱۱۱ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ دشمن مغلوب ہو جائے گا۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ اَكْرَمِ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَ

اے اللہ اپنے اوّل اور آخر معزز حبیب پر اور ان کی آل پر اور

عَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلَّمْ

ان کے صحابہ پر درود برکت اور سلام بھیج

(۲۴) درود مصطفےٰ

اس درود پاک کا عامل نیک صفات سے متصف ہو جائے گا۔ اور کثرت سے پڑھنے والا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت میں مخمور رہے گا اور جو شخص صبح شام یا ہر نماز کے بعد اس درود شریف کی تلاوت کرتا رہے وہ ذلت سے نکل کر عظمت میں آجائے گا۔ ادنیٰ سے اعلیٰ مرتبے پر پہنچے گا اگر کسی حاکم یا کسی افسر کے پاس جائے گا تو عزت پائے گا۔ اور اسے کثرت سے پڑھنے والے کا دل روشن ہو جاتا ہے اور اسے سچے خواب آنے لگتے ہیں خواب میں بزرگان اور جلیل القدر ہستیوں کی زیارت ہو گی اگر شدید قسم کے بیمار آدمی کے سرہانے اس درود پاک کو سو مرتبہ پڑھا جائے اور اس کے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطہ سے اللہ کے حضور بیمار کی صحتیابی کی دعا کی جائے تو اللہ قبول فرمائے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى

اے اللہ درود اور سلام اور برکت بھیج اپنے

حَبِيْبِكَ الْمُصْطَفٰى وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ

حبیب مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی آل

سَلِّمْ ○

پر اور سلامتی

۲۵ درُود باطن

رسول اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم اُمّی نبی تھے اور اللہ تعالیٰ نے انہیں خود ہر علم پڑھایا اس لیے جو شخص اللہ کے رسول کی لفظ اُمّی سے صفت بیان کرے تو اللہ اس کے بدلے میں اس شخص کو بھی اپنے غیبی علم سے مطلع فرماتا ہے۔ یعنی اس پر اسرار ربی اور علم باطن بذریعہ کشف کھلنے لگتا ہے اور اس درود پاک کی سب سے اہم اور افضل خصوصیت یہی ہے کہ اسے مرشد کی اجازت اور ہدایت کے مطابق پڑھنے والا صاحب کشف ہو جاتا ہے۔ اس کا ظاہر اور باطن پاکیزہ ہو جاتا ہے اس دُرُود پاک کا ایک خصوصی فائدہ یہ ہے کہ اسے رات دن کثرت سے پڑھنے سے انسان کی زبان سیف ہو جاتی ہے اس کی ہر دعا بارگاہ رب العزت میں قبول ہوتی ہے اگر کوئی شخص نماز جمعہ کے بعد مدینہ شریف کی طرف منہ کر کے کھڑے ہو کر اس درود پاک کو ۱۱۱ مرتبہ پڑھے تو وہ دین و دنیا میں فلاح پائے گا۔

صَلَّى اللهُ عَلَى النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ صَلٰوةً

اے اللہ اپنے امی نبی پر درود بھیج اور ان کی آل پر اور سلامتی اے

وَّسَلَامًا عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ط

اللہ کے رسول آپ پر صلوٰۃ اور سلام

۲۶ درُود مجتبیٰ

یہ درود بھی اکثر مشائخ کرام کا پسندیدہ درود ہے ایک بزرگ کا کہنا ہے کہ جو شخص جمعرات کو آدھی رات گزرنے کے بعد تہجّد کے نوافل پڑھے اور نوافل کی ہر رکعت میں سورت فاتحہ اور اخلاص کے بعد ہزار بار یہ درود پاک پڑھے اور گیارہ روز تک یہی عمل جاری رکھے۔

انشاء اللہ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوگی بشرطیکہ پیچھے مرشد کی دعا اور توجہ ہو
ایک بزرگ کا کہنا ہے کہ اُمت کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی پر درود پاک پڑھنے کا
اس لیے حکم دیا گیا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے حقوق ادا ہو جائیں تاکہ حقوق ادا ہونے سے
حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کی ضمانت مل جائے اس کے علاوہ اس درود پاک کے بھی
وہی فیوض و برکات ہیں جو دوسرے درودوں کے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ حَبِيْبِكَ الْمُجْتَبٰى وَرَسُوْلِكَ

اے اللہ رحمت سلام اور برکت بھیج اپنے مقبول حبیب پر اور اپنے برگزیدہ

الْمُرْتَضٰى وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۝

رسول پر اور آپ کی آل پر اور سب صحابہ پر

(۲۷) درود تعلّق

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اقدس پر کثرت اور متواتر یہ درود پاک پڑھنے سے حضور
صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک خاص تعلق اور رابطہ پیدا ہو جائے گا کیوں کہ حضور نے فرمایا ہے
کہ وہ شخص مجھے بہت پسند ہے جو مجھ پر کثرت سے درُود پڑھے۔ اس طرح متواتر درود پاک
کے ورد سے حضور کی ذات اقدس کے ساتھ ایک خاص نسبت پیدا ہو جائے گی چونکہ حضور
صلی اللہ علیہ وسلم درود پڑھنے والے کے درود کو سنتے اور دیکھتے ہیں اور پھر نظر شفقت فرماتے
ہیں لہٰذا جو شخص اس درود پاک کو ہمیشہ پڑھے گا وہ حضور کی نگاہ پُرانور کی بدولت ظاہری اور
باطنی طور پر پاکیزہ ہو جائے گا اور سب سے بڑھ کر خوش قسمتی یہ ہے کہ میدان حشر میں وہ
حضور کے ساتھ ہوگا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی رَسُوْلِكَ الْمَبْعُوْثِ

اے اللہ درود و سلام اور برکت بھیج اپنے رسول رحمت للعالمین پر جو

رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ وَعَلٰٓی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ

مبعوث کیے گئے اور آپ کی آل اور تمام صحابہ پر بھی

(۲۸) درود کشف

یہ درود صاحب کشف بننے کی کنجی ہے لہٰذا جو شخص صاحب کشف بننا چاہے اسے چاہیئے ۳ سال تک اس درود پاک کو گیارہ سو مرتبہ صبح اور گیارہ سو مرتبہ سوتے وقت پڑھے انشاء اللہ صاحب کشف ہو جائے گا اور اس پر باطنی اور پوشیدہ راز کھل جائیں گے اس کے علاوہ اگر کوئی روزانہ اسے چند بار بلا ناغہ پڑھنے کا معمول بنائے تو اللہ تعالیٰ اس پر اپنی رحمت کی بارش کر دے گا اور اس کے گناہ معاف کر دے گا۔ اس کے رزق مال و دولت میں خیر و برکت ہو گی اس کا خاتمہ بالایمان ہو گا قیامت کے روز اسے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت نصیب ہو گی، میزان میں اس کی نیکیوں کا پلّہ بھاری رہے گا اور آخر حضور پر درود پڑھنے کی بدولت جنت میں داخل ہو گا اور بلند مقام پائے گا۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰی نَبِيِّ الرَّحْمَةِ شَفِيْعِ الْاُمَّةِ

اے اللہ اپنے نبی رحمت امت کی شفاعت کرنے والے اور پوشیدہ

كَاشِفِ الْغُمَّةِ وَعَلٰٓی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَ

بھیدوں کے کھولنے والے پر اور ان کی آل اور صحابہ پر

بَارِكْ وَسَلِّمْ

درود برکت اور سلام بھیج

(۲۹) درود حصولِ رحمت

یہ درود اللہ کو راضی کرنے کے لیے بہت بہتر ہے لہٰذا جو شخص اسے روزانہ پڑھنے کا معمول بنائے اللہ اس سے راضی ہو جائے گا اور اسے نعمتوں اور رحمتوں سے مالا مال کر دیگا اللہ تعالیٰ اسے ایسا نیک کام سر انجام دینے کی توفیق دے گا جو تا قیامت رہے گا جس سے اس کا نام ہمیشہ ہمیشہ زندہ رہے گا۔ یہ درود شریف میرے معمولات میں سے ہے میں نے اسے فیوض و برکات کے لحاظ سے بہت اکسیر پایا ہے جو شخص اس درود شریف کو روزانہ چند بار پڑھنے کا معمول بنائے اس کا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک خاص تعلق اور رابطہ پیدا ہو جائے گا جس کی بدولت بے پناہ دینی فوائد حاصل ہوں گے۔ یہ درود دل کی میل کچیل کو اسی طرح دھو ڈالتا ہے جس طرح صابن کپڑے کو دھو کر صاف کر دیتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلٰوةً دَآئِمًا وَّسَلِّمْ سَلَامًا اَبَدًا

اے اللہ درود بھیج ابدی درود بھیج اور ابدی سلام بھیج اپنے حبیب اور

عَلٰی حَبِیْبِكَ وَسَیِّدِ النَّبِیِّیْنَ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

انبیاء کے سردار پر اور ان کی آل پر اور ان کے صحابہ پر

اَجْمَعِیْنَ فَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۝

پس تمام تعریفیں پروردگارِ عالم کے لیے ہیں

(۳۰) درود دیدار

یہ درود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دیدار کے لیے بہت مؤثر ہے کیوں کہ جذب القلوب میں لکھا ہے کہ جو شخص پاکیزگی اور طہارت کے ساتھ اس درود شریف کو ہمیشہ ۳۱۳

مرتبہ پڑھا کرے گا اللہ تعالیٰ اسے خواب میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف فرمائے گا۔ اگر کوئی یہ نہ کر سکے تو ہر جمعہ کے روز بعد نماز مدینہ طیبہ کی طرف منہ کر کے اس درود پاک کو ہزار بار پڑھنے کا معمول بنائے تو اسے خواب میں حضور سرور کائنات کی زیارت ہو گی۔ اس درود پاک کی سب سے اہم خاصیت یہ ہے کہ اسے کثرت سے پڑھنا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کا حصول ہے۔ اور جس کے دل میں حضور کی محبت پیدا ہو جائے حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس پر مہربان ہو جاتے ہیں اور اس سے بڑھ کر اور سعادت کیا ہو گی اور اگر کوئی شخص ۳ سال تک اس درود پاک کی روزانہ ۱۰۰۱ مرتبہ دعوت پڑھے تو اسے مقام حضوری حاصل ہو جائے گا مزرع الحسنات میں درج ہے کہ اگر کوئی شخص اس درود شریف کو پڑھے تو ستر فرشتے ایک ہزار روز تک اس کے نامہ اعمال میں نیکیاں لکھتے رہتے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى

الٰہی حضور اقدس محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَ

اولاد پر رحمت نازل فرما جس طرح تجھے محبوب

تَرْضَاهُ لَهٗ

اور پسند ہے

(۳۱) درود حل المشکلات

یہ درود مشکلات کو آسان کرنے کے لیے بہت مؤثر ہے اس لیے اسے درود حل المشکلات کہا جاتا ہے اکثر بزرگوں نے اسے مشکل کے وقت پڑھا۔ ابن عابدین نے اپنی کتاب فتویٰ شامی میں لکھا ہے کہ ایک دفعہ دمشق کے مفتی حامد آفندیؒ سخت مشکل میں

گرفتار ہو گئے وہاں کا وزیر ان کا دشمن ہو گیا وہ بے حد پریشان ہوئے رات کو جب آنکھ لگ گئی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور انہوں نے تسلّی دی اور یہ درود سکھایا کہ جب تُو اس کو پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ تیری مشکل آسان کر دے گا۔ جب آپ بیدار ہوئے تو آپ نے یہ درود پاک پڑھا تو اللہ تعالیٰ نے مشکل آسان کر دی۔ ابن عابدین نے کہا ہے کہ میں نے ایک فتنہ عظیم میں اس درود پاک کو پڑھنا شروع کیا ابھی دو سو مرتبہ میں نے پڑھا تھا کہ ایک شخص نے مجھے اطلاع دی کہ فتنہ ختم ہو گیا ہے انہوں نے مزید کہا ہے کہ مجھے یہ درود شیخ عبدالکریم کی کتاب سے ملا ہے۔

اس کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ عشاء کی نماز کے بعد تازہ وضو کر کے دو رکعت نماز نفل پڑھے پہلی رکعت میں سورت فاتحہ کے بعد سورہ قُلْ یٰاَیُّهَا الْکٰفِرُوْنَ اور دوسری رکعت میں سورت فاتحہ کے بعد سورت اخلاص پڑھے۔ فارغ ہونے کے بعد قبلہ کی طرف مُنہ کر کے ایسی جگہ پر بیٹھے جہاں سو جانا ہو اور صدق دل سے توبہ کرتے ہوئے ایک ہزار بار (۱۰۰۰) اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ پڑھے اس کے بعد دو زانو مؤدبانہ بیٹھ کر یہ تصوّر باندھے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور میں حاضر ہوں اور عرض کر رہا ہوں سو بار دو سو بار تین سو بار غرضیکہ پڑھتا جائے جب نیند کا غلبہ ہو تو اسی جگہ پر قبلہ کی طرف منہ کر کے سو جائے جب پچھلی رات جاگے تو پھر اسی جگہ مؤدبانہ بیٹھ کر صبح کی نماز تک درود شریف پڑھتا رہے پڑھتے وقت اپنی حاجت کا تصوّر کرے انشاء اللہ ایک رات میں یا تین راتوں میں حاجت پوری ہو جائے گی آخری رات جمعہ کی ہو تو زیادہ بہتر ہے۔ اس کے علاوہ کسی وقت بھی یہ درود ہزار بار پڑھنا بہت مجرب ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا

اے اللہ ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام

مُحَمَّدٍ قَدْ ضَاقَتْ حِيْلَتِىْ اَدْرِكْنِىْ

اور برکت بھیج یا رسول اللہ میری سفارش کیجئے میرا حیلہ اور کوشش

يَارَسُوْلَ اللهِ ۝

تنگ آ چکے ہیں

(۳۲) درُود عالی

درُود عالی دنیوی اور دینی حاجات پورا کرنے کا گنجینہ ہے عزت وعظمت کے حصول کے لیے یہ درود بہت اکسیر ہے۔ لہٰذا اگر کسی کو کسی کام میں فتح یا نصرت درکار ہو تو اسے چاہیئے کہ چالیس یوم تک بعد نماز عشاء اس درود پاک کو ۔ ا مرتبہ پڑھے انشاء اللہ حسب منشاء ہر کام میں فتح یابی نصیب ہو گی۔ ایسے ہی اگر کسی شخص پر ناجائز مقدمہ بنا ہو تو اس میں کامیابی کے لیے مقدمہ کی ہر تاریخ کو اس درود کو تہجد کے وقت سات سو مرتبہ پڑھے انشاء اللہ مقدمہ میں کامیابی ہو گی۔ درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى

اے اللہ درود وسلامتی اور برکت عطا فرما امی نبی سیدنا

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْحَبِيْبِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم جو تیرا حبیب عالی قدر عظیم مرتبے

عَالِى الْقَدْرِ عَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ

والا ہے اور آپ کی آل اور صحابہ پر

وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمْ ۝

سلامتی عطا فرما

(۳۳) درودِ قرآنی

اس درود پاک کے الفاظ میں یہ کہا گیا ہے کہ اے اللہ قرآن پاک کے الفاظ کے برابر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ بھیج اس لیے اسے قرآنی درود کہا جاتا ہے۔ اس درود کے پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ کی بے پناہ رحمت ہوتی ہے کیوں کہ اس درود کے ساتھ اللہ کی رحمت کا خاص دخل ہے۔ اگر بارش نہ ہوتی ہو تو علاقہ کے لوگ ایک مسجد میں جمع ہو کر اجتماعی صورت میں شماروں پر سوا لاکھ مرتبہ یہ درود پڑھیں اور اس کے بعد بارش کی دعا مانگیں انشاءاللہ بارگاہ رب العزت میں دعا قبول ہوگی اور رحمتِ ربی کا بادل آسمانوں پر چھا کر برسنا شروع کردے گا۔

اس درود پاک کی ایک اور خصوصیت یہ ہے کہ پڑھنے والے کے دل میں حبِ رسول بہت بڑھ جاتی ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی سے کمال محبت نصیب ہوتی ہے۔ جو شخص اسے قرآن پاک کی تلاوت شروع کرتے وقت اور ختم کرتے وقت سات سات مرتبہ پڑھے وہ ہمیشہ خوشحال اور پرسکون رہے گا اس کے علاوہ صبح و شام اسے تین مرتبہ پڑھنا گھر میں خیر و برکت اور اتفاق کا موجب ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

اے اللہ درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اور ان کی اولاد کے اور ان

بِعَدَدِ مَا فِيْ جَمِيْعِ الْقُرْاٰنِ حَرْفًا حَرْفًا وَّ

کے دوستوں کے مطابق قرآن کے حروف کی تعداد کے اور ہر ہر حرف کے بدلے

بِعَدَدِ كُلِّ حَرْفٍ اَلْفًا اَلْفًا ط

ایک ایک ہزار کے عدد کے مطابق

۳۴ درودِ محمدی

یہ درود حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اسم گرامی کے ساتھ منسوب ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اُمت پر حد سے زیادہ احسانات ہیں بلکہ اس سے بھی زیادہ سب سے زیادہ احسان یہ ہے اگر کوئی نادانی میں بدکار گنہگار اور غافل ہو کر بھی زندگی گزارے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم پھر بھی ہر وقت بارگاہ ایزدی میں گنہگار اُمت کی مغفرت کے لیے دُعاگو ہیں لہٰذا اتنے عظیم اور محسن نبی پر دن میں ایک بار بھی یہ درُود شریف پڑھ لیں، تو اللہ تعالیٰ کا وعدہ یہ ہے کہ وہ پڑھنے والے پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا اور دس نیکیاں عطا کرے گا اور دس نوازشات دے گا، ساتھ ہی اس کے دس درجات بلند فرمائے گا۔

درود محمدی کے فوائد فضائل اور ثواب بے شمار ہیں اس درود شریف کو عارفان وقت نے درود مُحمدی اس لیے کہہ کر پکارا ہے۔ کیونکہ یہ خاص حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کے حصول کے لیے یہ درود ہی نہیں بلکہ ایک راز ہے۔

ان گوناں گوں فوائد کی بنا پر ہر شخص کو چاہیئے کہ اس درود پاک کو کسی بھی نماز کے بعد ایک مرتبہ ضرور پڑھ لے تاکہ وہ ہمیشہ اللہ کی رحمت میں رہے جمعہ کی رات کو بھی اس درود کا پڑھنا بہت نفع بخش ہے اسے چالیس یوم میں سوا لاکھ مرتبہ پڑھنا ہر قسم کی مشکل کا حل ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد اور حضرت

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ

محمد کی آل و اولاد پر جو ہیں بندے رسول نبی اُمّی

الأُمِّيِّ بِعَدَدِ اَنْفَاسِ الْخَلَائِقِ صَلٰوةً دَائِمَةً

اس مقدار میں کہ تعداد ہو اتنی جتنی مخلوق سانس لیتی ہے درود

بِدَوَامِ خَلْقِ اللّٰهِ

اتنا جب تک قائم رہے اللہ کی مخلوق

(۳۵) درود کمالیہ

درود کمالیہ پڑھنے سے اہل طریقت کو روحانیت میں کمال حاصل ہوتا ہے اس لیے اسے درود کمالیہ کہا جاتا ہے بہت سے صوفیا نے اس درود کو بہت پسند کیا ہے اور یہ ان کے وظائف میں معمول رہا ہے۔ لہٰذا اللہ کا محبوب بندہ بننے کے لیے اسے دس مرتبہ ہر نماز کے بعد پڑھنا چاہیئے اور اگر اسے روزانہ ۱۰۰ بار بعد نماز فجر اور ۱۰۰ بار بعد نماز عشاء پڑھا جائے تو تمام روحانی اسرار کھل جائیں گے اور بے پناہ ثواب ہوگا۔ اس درود پاک کے پڑھنے سے بیماریوں سے بھی شفا یابی میسّر آتی ہے اور خدانخواستہ اگر کسی کو نسیان کی بیماری ہو تو اس درود پاک کی بدولت یہ بیماری ختم ہو جائے گی اور قوت حافظہ درست ہو جائے گی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا

اے اللہ ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نبی کامل پر اور

مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْكَامِلِ وَعَلٰى اٰلِهٖ كَمَا لَا

آپ کی آل پر درود و سلام اور برکتیں بھیج ایسی جیسی کہ تیرے

نِهَايَةَ لِكَمَالِكَ وَعَدَدَ كَمَالِهٖ ○

کمال کی انتہا نہیں اور نبی پاک کے کمال کا شمار نہیں

(۲۶) درود سعادت

اس درود کے پڑھنے سے دین وُدنیا میں سعادت حاصل ہوتی ہے اس لیے اسے درود سعادت کہا جاتا ہے۔ علامہ سید احمد دھلان نے اس کے بارے میں فرمایا ہے کہ جو شخص خلوص دل سے یہ درود پڑھے اسے ایک بار پڑھنے کے بدلے میں چھ لاکھ درود شریف کا ثواب ملے گا۔ اور جو شخص ہر جمعہ کو یہ درود ہزار بار پڑھے اس کا شمار دونوں جہاں کے سعادت مند لوگوں میں ہونے لگے گا۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ یہ درود پڑھنے والے سے ایسے نیک اور یادگار کام سرانجام پاتے ہیں کہ اس کا نام ہمیشہ دین و دنیا میں زندہ رہے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

یا اللہ ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج اس تعداد کے مطابق جو

مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلٰوۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ

تیرے علم میں ہے ایسا درود جو اللہ تعالٰے کے دائمی ملک

مُلْکِ اللّٰہِ ؕ

کے ساتھ دوامی ہے

حکایت حضرت ابوالحسن بغدادی نے ابن حامد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو ان کی وفات کے بعد عالم رویا میں دیکھا اور دریافت کیا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا کیا" فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھے بخش دیا اور مجھ پر رحم فرمایا" پھر ابوالحسن بغدادی نے کہا مجھے کوئی ایسا عمل بتائیں جس کی وجہ سے میں جنتی ہو جاؤں "۔

ابن حامد نے فرمایا ہزار رکعت نفل پڑھ اور ہر رکعت میں ہزار بار قل ہو اللہ احد پڑھ

ابوالحسن نے کہا مجھ میں اتنی طاقت نہیں ابن حامد نے فرمایا "اگر یہ نہیں کر سکتا تو ہر رات رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر ہزار بار درود پاک پڑھا کر"! (القول البدیع)

(۳۷) دُرُودِ قطب

حضرت سید احمد بدوی بہت معروف بزرگ گزرے ہیں۔ آپ کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی سے بے پناہ عشق تھا اور اس عشق میں آپ جو درود پاک پڑھا کرتے تھے وہ درود بدوی کے نام سے مشہور ہے۔ حضرت سید احمد بدوی کا یہ درود انوار الٰہی کے حصول کا سبب ہے کیوں کہ اسے پڑھنے سے بہت سے اسرار کا انکشاف ہوتا ہے۔ یہ دُرود بیداری اور خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے رابطے کا سب سے بڑا ذریعہ ہے اس لیے اسے پڑھنے سے زیارت النبی صلی اللہ علیہ وسلم حاصل ہونے کے بعد حضوری کا مقام حاصل ہوتا ہے اس کے بعد حتّٰی کہ درجہ قطبیت حاصل ہو جاتا ہے۔ اس لیے اسے درود قطب کہا جاتا ہے۔

اس دُرود کے متعلق اکثر بزرگوں کا کہنا ہے کہ اس کا تین بار پڑھنا دلائل الخیرات کی قرأت کے برابر ہے مگر درود پاک کی قرأت کے وقت اپنے دل میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت اور انوار کا تصور کرنا ضروری ہے اور یہ خیال کرے کہ بلاشبہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہر بھلائی کے پہنچنے میں عظیم سبب اور واسطہ عظمیٰ ہیں ساتھ ہی طہارت کا خیال رکھنا ضروری ہے لہٰذا جو شخص چالیس دن تک روزانہ ایک سو بار اس درود پاک کو پڑھے تو اسے بے پناہ انوارات الٰہیہ کا حصول ہوگا۔ اس کے علاوہ جو شخص یہ چاہے کہ اسے نیک کام کرنے کی توفیق ملے تو اسے چاہیئے کہ روزانہ صبح کی نماز کے بعد تین مرتبہ اور مغرب کی نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھے انشاء اللہ اسے حسب منشاء توفیق الٰہی مل جائے گی۔

اس درود پاک کی ایک صفت یہ بھی ہے کہ اسے پڑھنے سے رزق میں اضافہ ہوتا

ہے لہٰذا جو شخص یہ چاہے کہ اس کے رزق میں بیش بہا اضافہ ہو تو اسے چاہیے کہ فجر کی سنتوں کے بعد اور فرضوں سے پہلے ۸۱ مرتبہ پڑھے انشاءاللہ بیش بہا رزق ملے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی نُوْرِ الْاَنْوَارِ وَ سِرِّ
یا الٰہی نور الانوار اور اسراروں کے راز کھولنے والے اور اغیار

الْاَسْرَارِ وَ تِرْیَاقِ الْاَغْیَارِ سَیِّدِنَا
کے تریاق سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی

مُحَمَّدِنِ الْمُخْتَارِ وَاٰلِہِ الْاَطْھَارِ وَ
آل اطہار اور ان کے اچھے صحابہ

اَصْحَابِہِ الْاَخْیَارِ عَدَدَ نِعَمِ اللّٰہِ
پر رحمت نازل فرما اللہ کی بے پناہ نعمت

وَ اَفْضَالِہٖ ط
اور فضل عطا ہو

حکایت ایک نیک صالح آدمی نے خواب میں ایک مہیب (ڈراؤنی) اور قبیح صورت دیکھی اور گھبرا کر پوچھا "تو کون ہے؟" اس نے جواب دیا میں تیرے عمل ہوں۔ پھر اس سے پوچھا کہ تجھ سے نجات کی کیا صورت ہو سکتی ہے"؟ اس نے جواب دیا کہ اللہ تعالیٰ کے حبیب محمد مصطفٰے صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود پاک کی کثرت کرنے سے نجات ہو سکتی ہے۔ (سعادۃ الدین صفحہ ۱۳۰)

(۳۸) دُرودِ نوری

دُرودِ نوری سے مراد وہ دُرود ہے جسے پڑھنے سے دل میں نور پیدا ہو لہٰذا یہ ایک

ایسا درود ہے جسے پڑھنے سے انسان کے گناہ معاف ہوجاتے ہیں اور دل پاکیزہ ہوکر اللہ تعالیٰ کے نور کی آماجگاہ بن جاتا ہے بلکہ کثرت سے پڑھنے پر اس کا شمار اولیاء میں ہونے لگتا ہے لہٰذا جو شخص اللہ سے دوستی یعنی حصول ولایت کا خواہش مند ہو تو اسے چاہیئے کہ اس درود پاک کو بہت کثرت سے پڑھے تو پھر اسرار الٰہی کھل جائیں گے اور اشیاء اور کائنات کی وہ نورانی حقیقت جو ظاہری آنکھوں سے پوشیدہ ہے وہ کھل کر سامنے آجائے گی۔ اور اسے اللہ تعالیٰ کی نورانی تجلیات کا جلوہ نظر آنے لگے۔ لہٰذا یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ اس درود شریف کے ایک ایک حرف میں نور کے سمندر سمائے ہوئے ہیں۔

اس درود شریف کے پڑھنے والے پر اگر اللہ تعالیٰ راضی ہوجائے تو اس کی بدولت اللہ تعالیٰ اگر چاہے تو پڑھنے والے کو ایک ہی دن میں ابرار بنا دے یعنی یہ اللہ کی مرضی ہے کہ جتنی بڑی سے بڑی رحمت سے نواز دے اس لیے اس درود شریف کو پڑھنے والا کبھی رحمت خداوندی سے خالی یا محروم نہیں رہ سکتا۔ لہٰذا ہر شخص کو چاہیئے اس درود پاک کو خاص طور پر کثرت سے پڑھے۔ صبح و شام گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھنے سے دین و دنیا میں فلاح حاصل ہوگی اگر کوئی ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ روزانہ پڑھتا رہے تو وہ ہمیشہ آنکھوں کی بیماری سے محفوظ رہے گا۔ اگر کسی کے اہل و عیال نیکی کے راستے پر گامزن نہ ہوں اور فرمانبرداری نہ کرتے ہوں تو اس درود پاک کو ہر جمعرات بعد نماز عشاء گیارہ جمعرات تک ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھنے سے ان کی اصلاح ہوجائے گی۔ اپنے نفس کی اصلاح کے لیے بھی اس درود پاک کو بعد نماز فجر ۷ مرتبہ پڑھنا بہت مجرب ہے۔

یَا نُوْرُ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُّوْرِ الْاَنْوَارِ

اے نور درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو نوروں کا نور ہے جو

وَسِرِّ الْاَسْرَارِ وَسَیِّدِ الْاَبْرَارِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَ

اسراروں کا سر ہے اور جو ابراروں کا سردار ہے اور ان کی آل پر اور

صَحْبِهِ الْمُنَوَّرِيْنَ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ

اصحاب پر جو منوّر ہیں اور برکت و سلام بھیج اے اللہ

نَوِّرْ بِهَا سِرِّيْ وَسَرِيْرَتِيْ وَبَصَرِيْ وَبَصِيْرَتِيْ

منور کر دے میری روح اور جسم کو اور میری آنکھوں کو اور میری بصیرت

وَدُنْيَايَ وَاَهْلِيْ وَعِيَالِيْ اِلٰى يَوْمِ

کو اور میرے دین اور دنیا کو اور میرے اہل و عیال کو روز

الْقِيٰمَةِ ط

قیامت تک

حکایت شیخ احمد بن منصور رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ جب فوت ہوئے تو اہل شیراز میں سے کسی نے ان کو خواب میں دیکھا کہ وہ جامع شیراز کے محراب میں کھڑے ہیں اور انھوں نے بہترین حلّہ زیب تن کیا ہوا ہے اور ان کے سر پر تاج ہے جو کہ موتیوں سے بنا ہوا ہے۔

خواب دیکھنے والے نے پوچھا "حضرت! کیا حال ہے"؟ فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھے بخش دیا۔ اور میرا اکرام فرمایا اور مجھے تاج پہنا کر جنت میں داخل کیا۔ پوچھا "کس سبب سے"؟ تو جواب دیا کہ میں نبی اکرم رسول محترم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک کی کثرت کیا کرتا تھا یہی عمل کام آیا ہے۔ (القول البدیع ص ۱۱۷)

(۳۹) درود نقشبندیہ

یہ درود سلسلہ نقشبندیہ کے کچھ حضرات میں پڑھا جاتا ہے کیوں کہ اس سلسلے کے کچھ بزرگان نے اس درود کو اپنے معمولات میں بطور وِرد پڑھا اس درود کے بے شمار روحانی اثرات و آثار پائے یہ درود دل کی صفائی کے لیے بہت مجرب ہے اس درود شریف کے پڑھنے سے

تسخیر خلق بہت ہوتی ہے اور حلقہ ارادت میں بہت اضافہ ہوتا ہے اور مریدوں کو اس درُود کے پڑھنے سے بے پناہ فیوض و برکات حاصل ہوتے ہیں۔ جو شخص تزکیہ نفس کے لیے اس درود پاک کو پڑھنا چاہے تو اسے چاہیئے کہ ۱۲۰ دن تک بعد نماز عشاء اسے روزانہ گیارہ سو مرتبہ پڑھے انشاء اللہ اس مدت میں نفس کو پاکیزگی حاصل ہو جائے گی اور جو شخص ایک سال تک روزانہ ۱۱۱ مرتبہ تسخیر خلق کی نیت سے اسے پڑھے دنیا اس کے لیے مسخر ہو جائے گی جس مقام پر جہاں جائے وہیں عزت پائے گا۔ اور بعد نماز فجر ۱۱ مرتبہ روزانہ پڑھنا شرارت نفس اور شیطان سے محفوظ رکھتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی

اے اللہ ہم تجھ سے التجا کرتے ہیں کہ ہمارے سردار

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نِبْرَاسِ الْاَنْبِیَآءِ وَ

انبیاء کے چراغ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور

نَیِّرِ الْاَوْلِیَآءِ وَزِبْرِقَانِ الْاَصْفِیَآءِ وَ

اولیاء کے آفتاب اور برگزیدہ بندوں کے ماہ درخشاں اور

یُوْحِ الثَّقَلَیْنِ وَضِیَآءِ الْخَافِقَیْنِ ۝

ثقلین کے سورج اور مشرق و مغرب کی ضیا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج

(۴۰) درُود شاذلی

یہ درود حضرت سید ابوالحسن شاذلیؒ کے وظائف میں سے ہے ان کا کہنا ہے کہ اگر کوئی اس درود پاک کو ایک مرتبہ پڑھے تو اسے ایک لاکھ درود کا ثواب ملے گا علاوہ ازیں اس درود کے پڑھنے سے باطنی انوارات حاصل ہوتے ہیں اور کثرت سے وظیفہ کے طور

پر پڑھنے سے عالم بالا کا روحانی مشاہدہ ہوتا ہے اس لیے طریقہ شاذلیہ میں یہ درود کثرت سے پڑھا جاتا ہے۔ اگر کسی کو کوئی حاجت پیش آئے تو یہ درود پانچ سو بار پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کی مشکل حل کر دے گا۔ اگر کوئی نور محمدیؐ کی حقیقت جاننا چاہے تو اسے چاہیئے کہ چالیس روز تک دنیا سے الگ ہو جائے اور دن کے وقت روزہ رکھے اور اس درود پاک کو خلوت میں بیٹھ کر پڑھنا شروع کر دے چالیس دن تک دن رات پڑھتا رہے اور رات کو شب بیداری کرے انشاءاللہ اس پر نور محمدی کی حقیقت ظاہر ہو گی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالنُّوْرِ الذَّاتِيِّ

یا اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو نور ذاتی ہیں

السَّارِيْ فِيْ جَمِيْعِ الْاٰثَارِ وَالْاَسْمَآءِ وَالصِّفَاتِ

تمام اسماء و آثار و صفات میں سرایت کیے ہوئے ہیں اور ان کی آل

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمْ

اور اصحاب پر سلام بھیج

(۴۱) درود افضل

علامہ سخاوی نے اپنی کتاب القول البدیع میں ایک روایت درج کی ہے کہ ایک مرتبہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ ام المؤمنین حضرت جویریہ بنت الحارث رضی اللہ عنہا کو فرمایا کہ اگر کوئی شخص یہ حلف اٹھائے کہ میں حضور پر افضل ترین درود بھیجوں گا تو اسے چاہیئے کہ یہ درود پڑھے۔ اس لیے اسے افضل درود کہا جاتا ہے لہٰذا جو شخص یہ چاہے کہ اس پر ہمیشہ اللہ کی رحمت رہے وہ اس درود پاک کو ہر روز ۴۱ مرتبہ پڑھے۔ اگر کوئی شخص اسے فجر کی نماز کے بعد ۱۰۰ مرتبہ ۴۰ دن تک پڑھے تو اس کی ہر مشکل آسان ہو جائے گی۔ درود افضل

یہ ہے :

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ

اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم جو تیرا بندہ اور

نَبِیِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَ

تیرا نبی اور تیرا رسول نبی امی ہے اور آپ کی آل پر اور

اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیَّتِهٖ وَسَلِّمْ عَدَدَ

آپ کی ازواج پر اور آپ کے رشتہ داروں پر اور خلقت تعداد

خَلْقِكَ وَرِضَانَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ

کے برابر اور اپنی ذات کی رضا کے مطابق اور اپنے عرش کے وزن کے

وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ ؕ

مطابق اور کلموں کی سیاہی کے مطابق سلام ہو

۴۲ دُرود دوامی

درود دوامی پڑھنے والے کو ان گنت نیکیوں کا ثواب ملتا ہے اور جو شخص اس دُرود پاک کو کثرت سے پڑھے اسے اپنی قوم، رشتہ دار اور اپنے اردگرد کے لوگوں میں بے پناہ شہرت اور عزت ملے گی۔ اور اگر وہ یہ درود پڑھ کر کسی حاکم کے سامنے جائے تو وہ اس کی عزّت کرے گا۔ یعنی اس درود شریف کے پڑھنے والے کے سامنے دنیا مسخّر ہوتی چلی جاتی ہے جو شخص اسے روزانہ ۲۱ مرتبہ تا حیات پڑھے اللہ اس کے تمام گناہ معاف کر دے گا اور اس کی نیکیوں میں بارش کے قطروں کے برابر اضافہ کر دے گا اور اس کا نام تا قیامت زندہ رہے گا حتیٰ کہ اس پر اللہ اپنی رحمت کے اتنے دروازے کھول دے گا کہ جو وہ اللہ

سے مانگے سو پائے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَیْھِمْ صَلٰوۃً دَآئِمَۃً مُّسْتَمِرَّۃَ

اے اللہ! درود بھیج ان پر ایسا درود جو دائمی ہو اور جس کا دوام جاری

الدَّوَامِ عَلٰی مَرِّ اللَّیَالِیْ وَالْاَیَّامِ مُتَّصِلَۃَ الدَّوَامِ

رہنے والا ہو گردشِ لیل ونہار کے ساتھ اور اس کا دوام متصل ہو

لَا انْقِضَآءَ لَھَا وَلَا انْصِرَامَ عَلٰی مَرِّ اللَّیَالِیْ وَ

جس کی کوئی انتہا نہ ہو اور جس کا کوئی انقطاع نہ ہو گردشِ لیل ونہار کے

الْاَیَّامِ عَدَدَ کُلِّ وَابِلٍ وَّطَلٍّ ط

ساتھ بشمار بارش اور شبنم کے ہر قطرہ کے

(۴۳) درُود کوثر

درود کوثر سے مراد وہ درود ہے جسے پڑھنے سے آخرت میں حوض کوثر کا پانی ملے گا لہٰذا جسے تمنا ہو کہ قیامت کے روز ساقی کوثر صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ سے حوض کوثر کا جام ملے تو اسے چاہیئے کہ وہ اس درود کو کثرت سے پڑھے جس کی بنا پر جنت کا حق دار بن جائے گا۔ اور جب وہ قیامت کے روز جنت میں جائے گا تو پھر اسے حوض کوثر کا جام نصیب ہوگا یہ کتنا بڑا اعزاز ہوگا کہ قیامت کے روز جب لوگ پیاس کی شدت سے بلبلا رہے ہوں گے تو اسے حوض کوثر کا ٹھنڈا مشروب میسر آئے گا۔ اس لیے یہ درود حضور کی قربت حاصل کرنے کا سب سے مؤثر ذریعہ ہے۔

حضرت خواجہ حسن بصری جو صوفیا کے جد اعلیٰ ہیں انہوں نے اس درود کے بارے میں فرمایا ہے کہ اگر کوئی انسان یہ تمنا رکھتا ہو کہ خدا کا قرب حاصل ہو تو اسے چاہیئے کہ درود کوثر کثرت

سے پڑھے۔ انشاء اللہ اس کی بدولت بہت جلد اسے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا قرب حاصل ہو جائیگا اس درود کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ اسے پڑھنے والا دنیا کی نظروں میں ہمیشہ باعزت ہو جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ اس درود شریف کی بدولت ایسی عزت سے نوازتا ہے کہ اسے کوئی چھین نہیں سکتا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِیْنَ وَ

اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اولین میں اور

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاٰخِرِیْنَ وَصَلِّ

درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر آخرین میں اور

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی النَّبِیِّیْنَ وَصَلِّ عَلٰی

درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نبیوں میں اور درود بھیج ہمارے

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْمُرْسَلِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر مرسلین میں اور درود نازل کر ہمارے

مُحَمَّدٍ فِی الْمَلَاِ الْاَعْلٰی اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ط

سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ملاء اعلیٰ میں قیامت کے دن تک

(۴۴) دُرود قبرستان

درود روحی ایک ایسا درود ہے جس کے پڑھنے سے فوت شدہ حضرات کو عالم برزخ میں بہت فائدہ پہنچتا ہے لہٰذا یہ درود مُردوں کے لیے بخشش کا ذریعہ ہے۔ اس لیے اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ اس کے فوت شدہ ماں باپ بخشے جائیں یعنی اللہ تعالیٰ ان کے تمام گناہ معاف کر دے تو اسے چاہیئے کہ اہم روز ماں باپ کی قبروں پر جا کر اس درود کو روزانہ صبح

کے وقت اہم مرتبہ پڑھے اور بعد میں اللہ کے حضور ان کی مغفرت کی دعا کرے انشاء اللہ دعا قبول ہوگی اور اللہ ان کی بخشش کردے گا اور عالم برزخ میں ان کی قبر کو مثل جنت بنادے گا۔
اس درود کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ قبرستان میں اسے پڑھنے سے روحوں کو عذاب سے نجات ملتی ہے لہٰذا جب کوئی قبرستان میں زیارتِ قبور کے لیے جائے تو اسے چاہیئے کہ وہاں ایک مرتبہ یہ درود پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بڑا رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّادَامَتِ الصَّلٰوةُ وَ

اے اللہ درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جب تک نماز باقی ہے اور درود بھیج

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّادَامَتِ الرَّحْمَةُ وَصَلِّ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جب تک رحمت باقی ہے اور درود بھیج

عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّادَامَتِ الْبَرَكَاتُ وَصَلِّ عَلٰى رُوْحِ

اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جب تک برکتیں ہیں اور درود بھیج محمد صلی

مُحَمَّدٍ فِى الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰى صُوْرَةِ مُحَمَّدٍ

اللہ علیہ وسلم کی روح پر درمیان روحوں کے اور درود بھیج اوپر صورت محمد صلی

فِى الصُّوَرِ وَصَلِّ عَلٰى اِسْمِ مُحَمَّدٍ فِى الْاَسْمَآءِ

اللہ علیہ وسلم کے درمیان صورتوں کے اور درود بھیج اوپر نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اور درود

وَصَلِّ عَلٰى نَفْسِ مُحَمَّدٍ فِى النُّفُوْسِ وَصَلِّ عَلٰى

بھیج اوپر نفس محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان نفسوں کے اور درود بھیج

قَلْبِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُلُوْبِ وَصَلِّ عَلٰی قَبْرِ

اوپر قلب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان دلوں کے اور درود بھیج اوپر قبر

مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ وَصَلِّ عَلٰی رَوْضَۃِ مُحَمَّدٍ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان قبروں کے، اور درود بھیج اوپر روضہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

فِی الرِّیَاضِ وَصَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی

کے درمیان روضوں کے اور درود بھیج اوپر جسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان جسموں

الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلٰی تُرْبَۃِ مُحَمَّدٍ فِی التُّرَابِ

کے اور درود بھیج اوپر تربت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان خاک کے

وَصَلِّ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِكَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

اور درود بھیج اوپر اپنی مخلوق کے بہترین (فرد) ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور

عَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیّٰتِہٖ

اوپر ان کی اولاد کے اور ان کے اصحاب پر ان کی ازواج پر اور ان کی

وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَاَحْبَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۝ بِرَحْمَتِكَ

ذریات پر اور ان کے اہل بیت پر اور ان کے تمام احباب پر اور درود نازل کر اپنی رحمت

یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۝

کے ساتھ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

(۴۵) درود حضرت غوث الاعظم

درود حضرت غوث الاعظم وہ درود ہے جس پر حضرت سید عبد القادر جیلانی نے اپنے اوراد اور وظائف کو ختم کیا ہے یہ درود بہت بابرکت درود ہے پڑھنے والے کی غیب

سے ہر کام میں مدد ہوتی ہے اور ہر مشکل آسان ہو جاتی ہے۔

اس درود پاک کے متعلق بہت سے بزرگان دین اور اولیاء کرام کا ارشاد ہے کہ جو شخص اس درود شریف کو ۱۰ مرتبہ صبح اور ۱۰ مرتبہ شام پڑھے۔ اسے اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل ہو جائے گا اور بارگاہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم میں اسے دائم الحضوری حاصل ہو جائے گی اس درود پاک کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ پڑھنے والا اللہ تعالیٰ کی رحمتوں سے مالا مال ہو جاتا ہے اور ہر برائی سے محفوظ رہتا ہے۔

جو شخص عاشق رسول بننا چاہے تو اسے چاہیئے کہ اس درود پاک کو اپنی زندگی میں ایک کروڑ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ اس کا شمار عاشقان رسول میں ہو جائے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ن السَّابِقِ

الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جن کا نور ساری مخلوق

لِلْخَلْقِ نُوْرُہٗ وَرَحْمَۃً لِّلْعَالَمِیْنَ ظُھُوْرُہٗ

سے پہلے پیدا ہوا اور ان کا ظہور تمام کائنات کے لیے رحمت ٹھہرا شمار

عَدَدَ مَنْ مَّضٰی مِنْ خَلْقِكَ وَمَنْ بَقِیَ وَمَنْ

میں تمام اگلی اور پچھلی تیری مخلوق کے برابر اور ہر ایک نیک بخت

سَعِدَ مِنْھُمْ وَمَنْ شَقِیَ صَلٰوۃً تَسْتَغْرِقُ

اور بد بخت کی گنتی کے برابر ایسا درود جو شمار میں

الْعَدَدَ وَتُحِیْطُ بِالْحَدِّ صَلٰوۃً لَّا غَایَۃَ وَّلَا

نہ آسکے اور تمام حدود کا احاطہ کرے جس درود کی نہ کوئی غایت ہو اور نہ

مُنْتَھٰی وَلَا انْقِضَآءَ صَلٰوۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِكَ

انتہا اور نہ اختتام ، ایسا درود جو ہمیشہ رہے تیرے دوام

وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

کے ساتھ اور ان کی اولاد اور اصحاب پر اور اسی طرح ان پر خوب

مِّثْلَ ذٰلِکَ ط

خوب سلام نازل فرما

حکایت علی بن عیسٰی وزیر نے فرمایا کہ میں کثرت سے درود پاک پڑھا کرتا تھا۔ اتفاقاً مجھے بادشاہ نے وزارت سے معزول کر دیا تو میں نے خواب میں دیکھا کہ میں دراز گوش پر سوار ہوں اور پھر دیکھا کہ آقائے دو جہاں رحمۃ اللعالمین صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما ہیں میں براہِ ادب جلدی سے سواری سے اُتر کر پیدل ہو لیا۔ تو حضورؐ نے فرمایا "اے علی! اپنی جگہ واپس چلا جا۔" آنکھ کھل گئی صبح ہوئی تو بادشاہ نے مجھے بلا کر وزارت سونپ دی یہ برکت درود پاک کی ہے۔ (سعادۃ الدارین ص۱۴۴)

(۴۶) درود اوّل

یہ درود اللہ کی بارگاہ میں قبولیت کے لحاظ سے افضل مقام رکھتا ہے اس درود پاک کے لاتعداد دینی و دنیوی فائدے ہیں۔ اس کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ درود معرفت کے خزانے کھلنے کی کنجی ہے جو شخص اس درود کو روزانہ کثرت سے پڑھے اس پر بہت جلد روحانی و باطنی اسرار کے کھلنے کا سلسلہ شروع ہو جائے گا اور جوں جوں درود پاک کی تعداد زیادہ ہوتی جائے گی روحانی منازل طے ہوتی چلی جائیں گی اور آخر اسی درود پاک کے ورد کی بدولت وہ منزل مقصود پر پہنچ جائے گا۔

دنیوی لحاظ سے بھی اس درود پاک کے بے شمار فیوض و برکات ہیں۔ لہٰذا اس درود پاک کا پڑھنے والا اپنی ہر جائز حاجت کو پوری پائے گا۔ اگر کسی شخص کو بیماری سے نجات نہ ملتی ہو تو اس درود پاک کی بدولت اسے بیماری سے نجات مل جائے گی۔ اس کے علاوہ اس

درود پاک کا پڑھنا دنیاوی کامیابیوں کی ضمانت ہے اور اس درود کا خاص فائدہ یہ ہے کہ اگر کوئی اسے کثرت سے پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ ہر بُرائی اس سے چھوٹ جائے گی عبادت میں لطف آئے گا اور آدمی پرہیزگار اور متقی بن جائے گا۔ یہ درود اسم اعظم کا بھی درجہ رکھتا ہے اس لیے اللہ کے خاص بندے اسے کثرت سے پڑھتے ہیں۔ اس درود پاک کو درود اوّل کہنے کی یہ وجہ تسمیہ بیان کی جاتی ہے کہ جس شخص نے اس درود کو کثرت سے پڑھا ہوگا وہ قیامت کے روز نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے اوّل صف میں ہوگا اس وجہ سے اسے درود اوّل کہا جاتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بڑا رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ

اے اللہ درود بھیج اوپر ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو تیرے نبیوں میں

اَنْبِيَآئِكَ وَاَكْرَمِ اَصْفِيَآئِكَ مَنْ فَاضَتْ

افضل ہیں اور تیرے برگزیدہ بندوں میں سب سے زیادہ بزرگ ہیں جن کے نور سے

مِنْ نُّوْرِهٖ جَمِيْعُ الْاَنْوَارِ وَصَاحِبِ الْمُعْجِزَاتِ

تمام نور ظاہر ہوئے ہیں اور وہ معجزات والے ہیں

وَصَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ سَيِّدِ الْاَوَّلِيْنَ

اور مقام محمود والے ہیں اور اولین اور آخرین

وَالْاٰخِرِيْنَ ○

(سب) کے سردار ہیں

۴۷ درود العابدین

یہ درود مشہور بزرگ حضرت معروف کرخیؒ کا وظیفہ خاص ہے۔ آپ نے یہ درود بہت کثرت سے پڑھا بلکہ آپ اٹھتے بیٹھتے ہر وقت درود عابدین پڑھتے رہتے تھے۔ اور انہوں نے درود شریف کے بے شمار اسرار دیکھے اس لیے وہ اپنے مریدین کو یہ درود شریف پڑھنے کی اکثر تلقین فرماتے اس درود کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ جو شخص یہ درود کثرت سے پڑھتا ہو اللہ تعالیٰ اسے دنیا اور آخرت میں اپنی خاص رحمت سے مالا مال کر دیتا ہے۔

اگر کوئی شخص اپنے ذہن میں خاص حاجت رکھ کر اسے اکتالیس روز تک روزانہ ۱۱ مرتبہ پڑھے تو انشاء اللہ اس کی حاجت پوری ہو جائے گی اور حسب منشاء اس کا کام ہو جائے گا اگر کوئی شخص صاحب کشف بننا چاہے تو اسے چاہیئے کہ تہجد کی نماز کے بعد اس درود شریف کو کثرت سے پڑھے انشاء اللہ اس پر کمالات کشف کھل جائیں گے۔ اور روحانی درجات میں بلندی ہو گی مسجد میں بیٹھ کر اسے ۱۱ مرتبہ روزانہ پڑھنے سے دل گناہوں سے پاکیزہ ہو جائے گا ہر قسم کے امتحان میں کامیابی یا کسی اور مقصد میں کامیابی کے لیے اس درود شریف کو ہر نماز کے بعد ۱۲ مرتبہ چالیس دن تک پڑھا جائے انشاء اللہ جیسا بھی امتحان یا مقصد ہو گا اس میں کامیابی ہو گی۔ درود العابدین یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ مِّلْءَ

اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل پر اتنی رحمت نازل کر کہ دنیا

الدُّنْيَا وَمِلْءَ الْاٰخِرَةِ وَارْحَمْ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

اور آخرت بھر جائے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل کو اتنی

مِّلْءَ الدُّنْيَا وَمِلْءَ الْاٰخِرَةِ وَاجْزِ مُحَمَّدًا

جزا دے کہ اس سے دنیا اور آخرت بھر جائے اور محمد صلی اللہ

وَاٰلِ مُحَمَّدٍ مِّلْءَ الدُّنْيَا وَمِلْءَ الْاٰخِرَةِ وَ

علیہ وسلم اور ان کی آل پر اتنی

سَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ مِّلْءَ

سلامتی عطا کر کر دونوں جہاں

الدُّنْيَا وَمِلْءَ الْاٰخِرَةِ ○

بھر جائیں

حکایت ابوزرعہ کو بعد موت جعفر بن عبداللہ نے خواب میں دیکھا کہ آسمان پر فرشتوں کو نماز پڑھاتا ہے۔ میں نے پوچھا "اے ابوزرعہ یہ درجہ تو نے کیسے حاصل کر لیا۔ جواب دیا کہ میں نے اپنے ہاتھ سے دس لاکھ احادیث مبارکہ لکھی ہیں۔ اور یوں لکھا عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم یعنی ہر بار سید دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کے نام نامی کے ساتھ درود پاک لکھا ہے اور سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ گرامی ہے "جس نے مجھ پر ایک بار درودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر دس بار درود بھیجتا ہے۔" (شرح الصدور)

(۴۸) درود قلبی

یہ درود بارگاہِ رب العزت میں مقبول بندہ بننے کے لیے بہت اکسیر ہے جو شخص یہ چاہے کہ اس کی ہر دعا قبول ہو تو اسے چاہیئے کہ اس درود شریف کو دن رات با وضو رہ کر کثرت سے پڑھے انشاء اللہ درود شریف کی برکت سے اس کی ہر دعا قبول ہوگی جو شخص حج کے دنوں میں روضہ رسول پر حاضر ہو کر ۸ دن تک یہ درود روزانہ ۱۱۱ مرتبہ پڑھے اسے قربِ رسول حاصل ہوگا اس درود پاک کا ایک فائدہ یہ ہے اسے پڑھنے والے کا دل روشن ہو جاتا ہے اس کے قلب پر انوارات کی تجلی رہتی ہے اس کے علاوہ اس درود پاک کی برکت سے

زندگی کے ہر شعبے میں کامیابی ہوتی ہے اور پڑھنے والے کی دین و دنیا سنور جاتی ہے اس کا
ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ اگر کوئی کسی بُری عادت میں مبتلا ہو اور اسے چھوڑتا ہو مگر وہ نہ چھوٹی
ہو تو اسے چاہیئے کہ اس درود پاک کو ۱۱۱ مرتبہ صبح اور ۱۱۱ مرتبہ شام پڑھے انشاء اللہ بُری
عادت ختم ہو جائے گی اور پڑھنے والا ظاہری گناہوں سے پاکیزہ ہو جائے گا۔ اس درود
سے آخرت میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت بھی نصیب ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بڑا رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ سَيِّدِنَا وَ

یا الٰہی شفیع المذنبین سیدنا اور

مَوْلَانَا وَمُرْشِدِنَا وَرَاحَةِ قُلُوْبِنَا وَطَبِيْبِ

ہمارے مولانا اور ہمارے مرشد اور ہمارے دلوں کی راحت اور

ظَاهِرِنَا وَبَاطِنِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

ہمیں ظاہر اور باطن میں پاکیزہ کرنے والے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی آل پر اور ان

وَاَزْوَاجِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَوْلِيَآءِ اُمَّتِهٖ وَاَهْلِ

کے صحابہ پر اور ان کی ازواج پر اور آپ کے اہل بیت پر اور اولیاء امت پر اور

طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ط

تمام اہل اطاعت پر یوم قیامت تک رحمت نازل فرما

(۴۹) درود شفائے قلوب

درود شفاء پڑھنے سے روحانی و جسمانی بیماریوں کو شفاء ملتی ہے خاص کر جس شخص کو

شیطانی وسوسہ بہت تنگ کرتا ہو اور نیک کاموں پر مائل ہوتے ہیں نفس رکاوٹ ڈالتا ہو۔ تو اس درود پاک کو کثرت سے پڑھنے سے سب وسوسے ختم ہو جائیں گے ایسی جسمانی بیماری جس کا طبیبوں سے علاج نہ ہوتا ہو اس کے لیے اس درود پاک کو ۴۰ دن تک روزانہ ۱۰۰ مرتبہ پڑھو انشاء اللہ بیماری کا بہتر حل کر دے گا اس کے علاوہ یہ درود امراض دل کے لیے بہت اکسیر ہے لہٰذا جو شخص دل کے کسی مرض میں مبتلا ہو تو اسے چاہیئے کہ ۳۱۵ مرتبہ ۱۱ دن تک بعد نماز فجر پڑھے انشاء اللہ دل کی ہر قسم کی بیماری سے نجات مل جائے گی اسی لیے اس درود کو درود شفائے قلوب کہا جاتا ہے۔ حضرت شیخ ضیاء الدین احمد مدنی بھی اس درود پاک کو اکثر پڑھا کرتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ

یا اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم جو دلوں کے طبیب اور

وَدَوَآئِھَا وَعَافِیَۃِ الْاَبْدَانِ وَشِفَآئِھَا وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ

ان کی دوا ہیں اور جسم کی عافیت اور ان کی شفا ہیں اور آنکھوں کا نور

وَضِیَآئِھَا وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ ط

اور ان کی چمک ہیں اور آپ کی آل اور اصحاب پر درود و سلام بھیج۔

(۵۰) درود نجات وبا

درود نجات وبا پڑھنے سے وباؤں سے نجات ملتی ہے اگر کسی مقام پر کوئی ایسی وبا پھیل جائے جس کا علاج یا حل نہ ہو رہا ہو تو اس صورت میں یہ درود سوا لاکھ مرتبہ پڑھنے سے وبا سے نجات ملے گی۔ اس کے متعلق کہا جاتا ہے کہ ایک دفعہ مولانا شمس الدین کے وطن میں ایک وبا پھوٹ پڑی بہت سی اموات ہو گئیں ایک رات انہیں سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم

کی زیارت ہوئی تو مولانا نے حضور کی بارگاہ میں عرض کیا حضور اس علاقے میں وبا پھیل گئی ہے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں یہ درود پاک خواب میں بتایا اور فرمایا اگر کوئی وباء پھیلنے کی صورت میں یہ درُود پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس علاقے کو وباء سے محفوظ کرے گا۔ چنانچہ مولانا نے یہ درود پاک کثرت سے پڑھا تو اللہ تعالیٰ نے اس علاقے سے وبا کو ختم کر دیا۔ اسی لیے اسے درود نجات وبا کہا جاتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور سردار محمدؐ کی آل پر

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ دَآءٍ وَّدَوَآءٍ وَّبِعَدَدِ

مطابق تمام بیماریوں کی دوا کے اور تمام علت و شفاء

کُلِّ عِلَّةٍ وَّشِفَآءٍ

کی تعداد کے مطابق

عِلَّۃ

(۵۱) درودِ محمود

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم لوگ درود بھیجو تو خوب اچھے طریقے سے درود بھیجو صرف اس لیے کہ وہ مجھے پیش کیا جائے گا لہٰذا تمہیں اچھی طرح درود پڑھنا چاہیئے۔ کیوں کہ تم نہیں جانتے کہ وہ مجھے پیش کیا جاتا ہے اس لیے مندرجہ ذیل درود پڑھنے کی ترغیب دی۔

یہ درُود خیر و برکت کے لیے بہت اکسیر ہے۔ لہٰذا جو شخص یہ چاہے کہ اس کے گھر بار، کاروبار، مال و دولت میں خیر و برکت ہو اور اولاد پر اللہ کی رحمت ہو تو اسے چاہیئے کہ بعد نماز فجر روزانہ یہ درود گیارہ مرتبہ پڑھے جو شخص سوتے وقت ۱۰۰ مرتبہ یہ درود پڑھے

اللہ تعالیٰ اس کے مال وجان کو ہمیشہ حفاظت میں رکھے گا اور جو ادائے قرضہ کی نیت سے گیارہ دن تک روزانہ بعد نماز عشاء ۳۱۳ مرتبہ پڑھے وہ بہت جلد قرضے سے نجات پائے گا اگر کوئی شخص کسی تکلیف میں مبتلا ہو تو اسے چاہیئے کہ سات دن تک بعد نماز عشاء اسے ۱۱۱ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ تکلیف دور ہو جائے گی۔ کوئی ذہنی پریشانی ہو تو وہ فوراً ختم ہو جائے گی اگر کوئی شخص اس درود پاک کو ۱۰۰ مرتبہ پڑھ کر کسی کام کے لیے کسی حاکم کے پاس جائے گا تو وہ مہربان ہو جائے گا۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلٰوتَكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى

اے اللہ! اپنی صلوٰۃ، رحمت اور برکت بھیج سید المرسلین،

سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ

امام المتقین، خاتم النبیین پر جو تیرے بندے

عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ اِمَامِ الْخَيْرِ وَقَآئِدِ الْخَيْرِ وَرَسُوْلِ

رسول، خیر کے امام اور رسول رحمت ہیں۔ اور ان کو

الرَّحْمَةِ اَللّٰھُمَّ ابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ يَغْبِطُهٗ

مقام محمود عطا فرما۔ جس پر رشک کرتے ہیں

بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ ؕ

پہلے والے اور پچھلے سب

(۵۲) درود حبِّ رسول صلی اللہ علیہ وسلم

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت دین اسلام کی اصل بنیاد ہے لہٰذا جو شخص یہ چاہے کہ اس کے دل میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بے پناہ محبت پیدا ہو جائے تو اسے چاہیئے

کہ یہ درود کثرت سے پڑھے اس درود کے پڑھنے سے ہر چیز کی محبت ترک ہو کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت بہت زیادہ ہو جائے گی اس کے علاوہ اس درود کے پڑھنے سے زیارت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا بھی شرف حاصل ہو گا۔

حضرت ابن مسعودؓ سے حدیث ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ قیامت کے دن لوگوں میں سب سے زیادہ مجھ سے قریب درود پڑھنے والا ہو گا۔ اس سے زیادہ کیا نعمت اس پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا سایہ ہو گا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ساتھ ہو گا پھر کس چیز کا ڈر ہو گا؟ یہ محبت بھی بے مثال محبت ہو گی اور بے مثال اعزاز اور عجیب انعام و اکرام جس کو نہ کان نے سنا ہو گا اور نہ آنکھ نے دیکھا ہو گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَحَبِيْبِنَا وَمَحْبُوْبِنَا

اے اللہ ہمارے سردار ہمارے حبیب ہمارے محبوب اور ہمارے مولا

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ ۝

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود برکت اور سلامتی بھیج

(۵۳) درودِ تریاق امراض

نزہت المجالس میں لکھا ہے کہ بعض صلحاء میں سے ایک صاحب نے عارف باللہ حضرت شیخ شہاب الدین ابن ارسلانؒ (جو بڑے زاہد اور عالم تھے) کو دیکھا اور ان سے اپنے مرض اور تکالیف کی شکایت کی انہوں نے فرمایا تریاق مجرب سے کہاں غافل ہو یہ درود پڑھا کرو۔

جو شخص یہ درود کثرت سے پڑھے اس کی روح اور دل زندہ ہو جائے گا اور اسے دنیا میں غیر فانی مقام حاصل ہو گا۔ اور اس کی قبر ہمیشہ روشن رہے گی اور اس کے جسم کو قبر میں مٹی نہیں کھائے گی۔ اس لیے یہ درود ایسا روحانی نسخہ ہے کہ جسے پڑھنے سے آخرت سنور جاتی ہے

لہٰذا ہر نماز کے بعد اس درود کو ایک دو مرتبہ ضرور پڑھنا چاہیئے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى رُوْحِ
اے اللہ ارواح میں سے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی روح
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ
مبارک پر درود سلامتی اور برکت بھیج اور قلوب میں سے
عَلٰى قَلْبِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْقُلُوْبِ وَصَلِّ
حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے قلب پر درود وسلام بھیج
وَسَلِّمْ عَلٰى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَ
اور جسموں میں سے سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم پر
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى قَبْرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
درود وسلام بھیج اور قبروں میں سے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم
فِی الْقُبُوْرِ ط
کی قبر پر درود بھیج

(۵۴) درود طیب

گناہوں سے پاکیزگی حاصل کرنے کے لیے درود طیب بہت ہی مؤثر ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص کی زندگی گناہوں اور برائیوں میں گزر گئی ہو تو جس وقت بھی احساس ندامت ہو تو اللہ کے حضور توبہ کر کے اس درود شریف کو صبح و شام کثرت سے پڑھنا شروع کر دے تو انشاء اللہ تمام گناہوں کی معافی ہو جائے گی اور اس طرح ہو جائے گا جیسے ماں کے پیٹ سے آج ہی پیدا ہوا ہے۔ اور بقیہ زندگی خود بخود نیکیوں کی طرف مائل رہے گی۔ کیوں کہ درود طیب

پڑھنے سے زندگی میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تائید اور توجہ شامل حال ہو جاتی ہے اس لیے پڑھنے والے کا ہر کام آسانی کے ساتھ ہوتا چلا جاتا ہے۔

شب برات میں اگر اس درود شریف کو پڑھا جائے تو ہر مشکل حل ہو جائے گی جمعہ کے دن بعد نماز جمعہ اسے ۲۱۲ مرتبہ پڑھنے سے رزق میں اضافہ ہوگا۔ اور اگر ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھا جائے تو آخرت میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت نصیب ہوگی درود طیب یہ ہے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا شَفِيعَ الْمُذْنِبِيْنَ سَيِّدِنَا

اللہ کی صلوٰۃ ہو آپ پر اے گنہگاروں کی شفاعت کرنے والے ہمارے سردار

وَمَوْلٰنَا اَحْمَدِ مُجْتَبٰى مُحَمَّدِ مُصْطَفٰى وَ

اور آقا احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور

عَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَاَحْبَابِهٖ وَذُرِّيَّاتِهٖ

آپ کی آل پر اور آپ کے صحابہ پر اور آپ کی ازواج پر اور آپ کے احباب پر

وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ ۞

اور آپ کے رشتہ داروں پر اور آپ کے اہل بیت پر اور تمام آپ کی اطاعت کرنے والوں پر

(۵۵) درود ثمرات

جو شخص یہ درود پڑھے گا اللہ اسے دنیاوی ثمرات سے نوازے گا اور اس کے رزق میں خوب اضافہ ہوگا۔ علّامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ رشید عطار رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کیا کہ مصر میں ایک بزرگ تھے جن کا نام ابو سعید خیاطؒ تھا۔ وہ اکیلے رہتے تھے، لوگوں سے میل جول بالکل بند تھا کچھ عرصے کے بعد ابو سعید خیاطؒ کو لوگوں نے حضرت ابن رفیق رحمۃ اللہ علیہ کی مجلس میں بہت کثرت سے آتے جاتے دیکھا لوگوں کو اس پر تعجب ہوا۔ اور ان سے

دریافت کیا انہوں نے فرمایا کہ مجھے حضور اقدس صلّی اللہ علیہ وسلّم کی خواب میں زیارت نصیب ہوئی اور آپ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے حکم فرمایا کہ اپنے رفیق کی مجلس میں جایا کرو۔ اس لیے کہ وہ اپنی مجلس میں مجھ پر کثرت سے درود شریف پڑھتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا و مولا محمدؐ پر جتنے زیتون کے

اَوْرَاقِ الزَّیْتُوْنِ وَجَمِیْعِ الثِّمَارِ ○

پتے ہیں اور جتنے پھل ہیں

(۵۶) درودِ انعام

درودِ انعام کے پڑھنے سے دین و دنیا میں بے شمار نعمتیں حاصل ہوتی ہیں لہٰذا جو شخص یہ چاہے کہ اس پر ہمیشہ اللہ کی رحمت رہے اور دنیاوی مال و دولت سے بے نیاز رہے تو اسے چاہیئے کہ اس درودِ پاک کو کثرت سے پڑھے۔

اگر کسی کے گھر اولاد نہ ہوتی ہو تو اسے چاہیئے کہ ہر جمعہ کے بعد ۱۱ مرتبہ یہ درود شریف مسجد میں بیٹھ کر پڑھے اور مقررہ تعداد مکمل ہونے پر سر سجدے میں رکھ کر اللہ کے حضور اولاد کی دعا مانگے انشاء اللہ دُعا قبول ہو گی اور اولاد سے نوازا جائے گا۔ اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ اس کے کسی فوت شدہ آدمی کو قبر میں راحت رہے تو اسے چاہیئے کہ ۴۰ یوم تک اس درود کو روزانہ ۵۰۰ بار پڑھ کر اسے ایصال ثواب کرے انشاء اللہ اس کی قبر کو مثل جنت بنا دیا جائے گا۔ اور عذابِ قبر سے بالکل محفوظ ہو جائے گا۔ درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا

اے اللہ! رسول اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم پر درود بھیج

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ عَدَدَ اَنْعَامِ اللّٰہِ وَاَفْضَالِہٖ

اتنا جتنا کہ تیرا انعام اور بے شمار فضل و کرم ہے

(۵۷) درود امام شافعی رح

القول البدیع فی الصلوٰۃ علی الحبیب الشفیع میں علامہ سخاویؒ لکھتے ہیں کہ حضرت علامہ عبداللہ بن حکمؒ سے نقل ہے کہ میں نے امام شافعیؒ کو خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا۔ امام صاحب نے فرمایا کہ میری مغفرت کر دی میرے لیے جنت ایسی سجائی گئی جیسے دلہن کو سجایا جاتا ہے مجھ پر ایسی بکھیر کی گئی جیسے دلہن پر کی جاتی ہے میں نے پوچھا یہ رتبہ کیسے ملا، فرمایا کہ جو درود میں نے لکھا، اس کی برکت سے۔

احیاء العلوم میں مذکور ہے کہ ایک بزرگ ابوالحسن کو خواب میں حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی تو عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم امام شافعیؒ کو آپ کی بارگاہ سے کیا انعام ملا۔ انھوں نے اپنی کتاب الرسالۃ میں یہ درود لکھا ہے حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان کو ہماری جانب سے یہ انعام دیا گیا کہ انشاء اللہ بروز قیامت ان کو بلا حساب جنت میں داخل کیا جائے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ

اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر تمام ذکر کرنے والوں کے ذکر جتنا اور

وَکُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ ○

ذکر سے غافل رہنے والے کے برابر درود بھیج

ایک اور روایت میں ہے کہ سیدنا امام شافعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، کو ان کے وصال کے بعد کسی نے خواب میں دیکھا اور پوچھا آپ کے ساتھ کیا معاملہ پیش آیا؟" فرمایا اللہ تعالےٰ

نے مجھے بخش دیا ہے"

پوچھا کس عمل کے سبب، فرمایا پانچ کلموں کے سبب جن کے ساتھ نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک پڑھا کرتا تھا۔ وہ پانچ کلمات کون سے ہیں؟ فرمایا وہ یہ ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَّمْ یُصَلِّ عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا اَمَرْتَ اَنْ یُّصَلّٰی عَلَیْہِ "ساری نیکیاں سب عبادتیں اور ساری دعائیں روک دی جاتی ہیں۔ جب تک مجھ پر درود پاک نہ پڑھا جائے سن لے! اگر کوئی بندہ قیامت کے دن دربار الٰہی میں سارے جہاں والوں کی نیکیاں لے کر حاضر ہو جائے اور ان نیکیوں میں مجھ پر درود پاک نہ ہوا تو ساری کی ساری نیکیاں اس کے منہ پر مار دی جائیں گی ان میں سے ایک بھی نیکی قبول نہ ہوگی۔" (درۃ الناصحین)

(۵۸) درود سید احمد بدویؒ

یہ درود بھی حضرت سید احمد بدویؒ کا ہے یہ درود بھی اسرار و رموز کا خزانہ ہے اور اس کے بے شمار ظاہری و باطنی اسرار ہیں اس کے متعلق بہت سے عارفین نے کہا ہے کہ یہ حاجات کے پورا کرنے اور مشکلات کو دور کرنے اور انوار و اسرار کے حصول کے لیے بہت اکسیر ہے اور اس مقصد کے لیے اس کی تعداد سو مرتبہ روزانہ ہے اس کے علاوہ صوفیا اور اولیاء کے مریدین کو اپنے شیخ کی اجازت سے یہ درود ضرور پڑھنا چاہیئے۔ کیوں کہ ابتدائی سلوک کی منازل میں اس کا پڑھنا مریدین کے لیے بہت عمدہ ہے اور منازلِ سلوک جلد اور آسانی سے طے ہوں گی۔

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ شَجَرَةِ الْاَصْلِ النُّوْرَانِيَّةِ وَ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو اصل نورانی شجر ہیں اور

لَمْعَةِ الْقَبْضَةِ الرَّحْمَانِيَّةِ وَاَفْضَلِ الْخَلِيْقَةِ

رحمانی ظہور کی چمک ہیں اور انسانی تخلیق میں سب سے

الْاِنْسَانِيَّةِ اَشْرَفِ الصُّوْرَةِ الْجِسْمَانِيَّةِ وَمَعْدَنِ

افضل ہیں اور جسمانی صورت میں سب سے افضل ہیں اور اللہ کے

الْاَسْرَارِ الرَّبَّانِيَّةِ وَخَزَآئِنِ الْعُلُوْمِ الْاِصْطِفَائِيَّةِ صَاحِبِ

اسرار کا مخزانہ ہیں اور برگزیدہ علوم کے خزانے ہیں اصلی ظہور

الْقَبْضَةِ الْاَصْلِيَّةِ وَالْبَهْجَةِ السَّنِيَّةِ وَالرُّتْبَةِ

والے ہیں اور روشن طلعت اور بلند مرتبہ

الْعَلِيَّةِ مَنِ انْدَرَجَتِ النَّبِيُّوْنَ تَحْتَ لِوَآئِهٖ

پر ہیں جن کے جھنڈے کے نیچے تمام انبیائے کرام علیہم السلام ہوں

مَهُمْ مِّنْهُ وَاِلَيْهِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَ

گے اور سب نبی آپ سے فیض یاب ہیں اور درود وسلام اور برکت ہو آپ کی آل پر

عَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ وَرَزَقْتَ وَ

اور آپ کے صحابہ کرام پر اس تعداد کے مطابق جو تو نے مخلوق پیدا کی اور رزق

اَمَتَّ وَاَحْيَيْتَ اِلٰى يَوْمِ تَبْعَثُ مَنْ اَفْنَيْتَ وَسَلِّمْ

دیا اور موت دی زندگی بخشی اس دن کہ زندہ کرے گا جس کو مردہ کیا اور

تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

خوب سلام بھیج اور حمد وثناء اللہ ہی کے لیے ہے۔

حکایت ایک بزرگ فرماتے ہیں "میں موسم ربیع (بہار) میں باہر نکلا اور یوں گویا ہوا یا اللہ! درود بھیج اپنے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درختوں کے پتوں کے برابر، یا اللہ! درود بھیج! اپنے نبی پر! پھولوں اور پھلوں کی گنتی برابر، یا اللہ! درود بھیج! اپنے رسول پر! سمندروں کے قطروں کے برابر،

یا اللہ! درود بھیج! ریگستان کی ریت کے ذرّوں کے برابر، یا اللہ! درود بھیج اپنے حبیب پر اُن چیزوں کی گنتی کے برابر، جو سمندروں اور خشکی میں ہیں۔"

تو ہاتف سے آواز آئی اے بندے! تو نے نیکیاں لکھنے والے فرشتوں کو قیامت تک تھکا دیا ہے اور تو رب کریم کی بارگاہ سے جنّت عدن کا حقدار ہوا اور وہ بہت اچھا گھر ہے۔ (نزہتہ المجالس ص ۱۰۹/۲)

۵۹ درودِ اعزاز

سعادۃ دارین میں ہے کہ حضرت شریف تمانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ جو کہ حضرت شیخ محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے متوسلین میں سے تھے فرمایا میں نے خواب میں سیّد دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا ایک بڑے خیمہ میں جلوہ گر ہیں اور اُمّت کے اولیائے کرام حاضر ہو کر یکے بعد دیگرے سلام عرض کر رہے ہیں اور کوئی کہہ رہا ہے کہ یہ فلاں؛ ولی اللہ ہے اور یہ فلاں ہے اور آنے والے حضرات سلام عرض کر کے ایک جانب بیٹھتے جاتے ہیں۔

حتّٰی کہ ایک جمِ غفیر اور بہت سارے لوگ اکٹھے آ رہے ہیں اور ندا دینے والا کہہ رہا ہے یہ محمد حنفی آ رہے ہیں جب وہ سید العالمین اکرم الاوّلین والآخرین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے تو آقائے دوجہاں صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں پاس بٹھا لیا۔ پھر سید دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سیّدنا صدیق اکبر اور فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی طرف متوجہ ہوئے۔ اور فرمایا میں اس سے محبت کرتا ہوں مگر اس کی پگڑی جو کہ بغیر شملہ کے ہے"۔

اور محمد حنفی کی طرف اشارہ فرمایا۔

یہ سن کر سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کی "یا رسول اللہ" اجازت ہو تو میں اس کے سر پر پگڑی باندھ دوں؟ فرمایا" ہاں!" تو صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے اپنا عمامہ مبارک لے کر حضرت محمد حنفی کے سر پر باندھ دیا اور بائیں جانب شملہ چھوڑ دیا۔

یہ خواب ختم ہوا اور جب حضرت شریف نعمانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ خواب حضرت محمد حنفی رضی اللہ عنہ، کو سنایا تو وہ اور ان کے ہمنشین سب آبدیدہ ہو گئے۔ پھر حضرت محمد حنفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، نے شیخ شریف نعمانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا آئندہ جب آپ کو سید دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت نصیب ہو تو آپ عرض کریں کہ محمد حنفی کے کون سے عمل کی وجہ سے یہ نظر عنایت ہے۔"

پھر کچھ دنوں کے بعد شیخ شریف نعمانی زیارت کی نعمت سے سرفراز ہوئے اور وہ عرض پیش کر دی۔ رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا" وہ جو درودِ پاک ہر روز مجھ پر خلوت میں مغرب کے بعد پڑھتا ہے اور وہ یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ

اے اللہ محمد امی نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر اور آپ کے صحابہ پر

وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمْ عَدَدَ مَا عَلِمْتَ وَزِنَةَ مَا

درود اور سلام بھیج اتنی تعداد میں کہ جس کا شمار

عَلِمْتَ وَمِلْءَ مَا عَلِمْتَ ○

تیرے اندازے اور علم کے مطابق ہو۔

اور جب یہ واقعہ حضرت محمد حنفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیان کیا گیا تو فرمایا اللہ تعالےٰ کے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے سچ فرمایا اور پھر پگڑی لی اور اس کو سر پر باندھا اور

اس کا شملہ چھوڑا پھر سب نے اپنی اپنی پگڑیاں اُتاریں اور دوبارہ باندھیں اور اُن کے شملے چھوڑے۔

⑥٠ درُود وسیلہ

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم جب بھی مجھ پر درود پڑھا کرو تو میرے لیے وسیلہ بھی مانگا کرو کسی نے عرض کیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم وسیلہ کیا ہے تو آپ نے فرمایا جنّت کا اعلیٰ درجہ یعنی مقام محمود ہے اور اس درود پاک میں مقام محمود کا ذکر ہے۔ لہٰذا جو شخص یہ درود پڑھے اسے اللہ تعالیٰ حضور کی شفاعت کا وسیلہ عطا کرے گا اس کے علاوہ اس کے درجات بلند کرے گا اور سب سے بڑھ کر یہ کہ اسے رضائے الٰہی حاصل ہوگی۔ جو شخص کسی نیک محفل میں بیٹھ کر ایک مرتبہ اس درود کو پڑھے دوسرے لوگ اسکی عزّت کریں گے جو شخص افسر بالا کے پاس جاتے وقت ایک مرتبہ اس درُود کو پڑھے انشاء اللہ افسر اُس کا کام اُس کی منشاء کے مطابق کرے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَحَاطَ

اَے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بیشمار اس کے کہ احاطہ کیا ہے اُس

بِهٖ عِلْمُكَ وَاَحْصَاهُ كِتَابُكَ صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ

کا تیرے علم نے اور شمار کیا ہے اُس کو تیری کتاب نے ایسا درُود جو تیری رضا کا

رِضًى وَّلِحَقِّهٖ اَدَآءً وَّاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ

باعث ہو اور آپ کے حق کو ادا کردے اور عطا فرما آپ کو وسیلہ اور بزرگی

وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ اللّٰهُمَّ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ

اور درجہ بلند اور فائز فرما آپ کو اے اللہ مقام محمود پر جس کا تو نے اُن

الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ وَاجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ وَ عَلٰی

سے وعدہ کیا ہے اور جزا دے آپ کو ہماری طرف سے جس جزا کے آپ لائق ہیں اور آپ کے

جَمِیْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِیّٖنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَ

تمام بھائیوں پر انبیاء سے اور صدیقین سے اور

الشُّهَدَآءِ وَالصَّالِحِیْنَ ○

شہیدوں سے اور صالحین سے

(۶۱) درودِ اعتصام

مدینہ منورہ میں داخل ہوتے وقت یہ درود پڑھیں اس کے بعد جب مسجد نبوی میں داخل ہوں تو پھر بھی ایک مرتبہ اس درود پاک کا ورد کریں، روضہ رسول پر حاضری دینے کے بعد ریاض الجنۃ میں بیٹھ کر روزانہ گیارہ سو مرتبہ اس درود پاک کا ورد کریں انشاء اللہ خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوگی اس کے علاوہ سوتے وقت اس درود پاک کو ایک بار پڑھ لینا خیر و برکت کا باعث ہوگا اگر کسی شخص پر ناحق کوئی الزام لگ جائے تو اسے چاہیئے کہ اس درود پاک کو ۱۱۱ مرتبہ گیارہ دن تک پڑھے انشاء اللہ وہ الزام سے بری ہو جائے گا۔ اور ناحق الزام لگانے والا نقصان اٹھائے گا جو شخص روزانہ ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھے اسے ایمان میں حد درجے کی استقامت حاصل ہوگی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد پر

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلُ مُمِدٍّ وَّ رُحٍ

اور ہمارے آقا محمد کی اولاد پر جو اُن سب سے افضل ہیں جن کی تعریف

بِقَوْلِكَ وَاَشْرَفِ دَاعٍ لِلْاِعْتِصَامِ بِحَبْلِكَ وَخَاتَمِ

تو نے اپنے کلام میں کی ہے اور ان سب سے افضل ہیں جنہوں نے تیری رسی کو مضبوط پکڑنے کی دعوت دی ہے

اَنْبِيَآئِكَ وَرُسُلِكَ صَلٰوةً تُبَلِّغُنَا فِى الدَّارَيْنِ

اور تیرے انبیاء و رُسل کے خاتم ہیں ایسا دُرود کہ پہنچا دے ہمیں دونوں جہانوں میں تیرے علم و فضل

عَمِيْمَ فَضْلِكَ وَكَرَامَةَ رِضْوَانِكَ وَوَصْلِكَ ○

تک اور تیری خوشنودی کی عزت تک اور تیرے وصال تک

(۶۲) درُود فوائد کثیرہ

یہ درود پانچ سعادتوں کا حامل ہے: ۱۔ جو شخص یہ درود کثرت سے پڑھے اللہ اسے دنیا اور آخرت کے ہر کام میں کامیابی عطا فرماتا ہے۔ ۲۔ جو شخص اسے سوتے وقت روزانہ ۱۱ مرتبہ پڑھے وہ اتباع سنت اور اطاعت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کرنے لگے گا۔ ۳۔ اور جو شخص اسے روزانہ کم از کم ایک بار پڑھے وہ روز قیامت کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے قریبی لوگوں میں سے ہوگا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس کی شفاعت کریں گے۔ ۴۔ یہ درُود پڑھنے والے کو چوتھی سعادت یہ حاصل ہوگی۔ کہ وہ جنت میں جائے گا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے حوض کوثر سے پانی پیئے گا۔ ۵۔ اس درود پاک کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے جو شخص ہر پیر کو ۱۰۰ مرتبہ پڑھ کر اپنے فوت شدہ حضرات کو بخشے گا اللہ اس درود کی برکت سے ان کی مغفرت فرمائے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ

اے اللہ درُود بھیج ہمارے آقا و مولا محمد پر اور

عَلٰی اٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیَّتِهٖ عَدَدَ اَنْفَاسِ اُمَّتِهٖ

آپ کی آل پر اور آپ کی ازواج پر اور آپ کی اولاد پر بشمار آپ کی امت کے سانسوں کے

اَللّٰهُمَّ بِبَرَکَةِ الصَّلٰوةِ عَلَیْهِ اجْعَلْنَا بِالصَّلٰوةِ

اے اللہ آپ پر درود کی برکت سے ہم کو آپ پر درود بھیجنے میں

عَلَیْهِ مِنَ الْفَائِزِیْنَ وَعَلٰی حَوْضِهٖ مِنَ الْوَارِدِیْنَ

کامیاب لوگوں میں سے فرما اور آپ کے حوض پر آتے والوں اور پینے

الشَّارِبِیْنَ ○ وَبِسُنَّتِهٖ وَطَاعَتِهٖ مِنَ الْعَامِلِیْنَ ○

والوں سے فرما اور آپ کی سُنت پر اور اطاعت پر عمل کرنے والوں سے فرما

وَلَا تَحُلْ بَیْنَنَا وَبَیْنَهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ یَا رَبَّ

اور ہمارے درمیان اور حضور کے درمیان قیامت کے دن کسی چیز کو حائل نہ کر یا رب

الْعَالَمِیْنَ ○ وَاغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدَیْنَا وَلِجَمِیْعِ

العالمین اور بخش دے ہمیں اور ہمارے والدین کو اور تمام

الْمُسْلِمِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ○

مسلمانوں کو الحمد للہ رب العالمین

(۶۳) درودِ نصرت

یہ درود تائید غیبی کا آئینہ دار ہے لہٰذا جو اسے کثرت سے پڑھنے کا معمول بنالے اس کے ہر کام میں اللہ کی غیبی امداد شامل ہو گی اور اس کا ہر کام آسانی کے ساتھ انجام پائے گا اس لیے کاروباری حضرات کے لیے اس کا ورد بہت مفید ہے لہٰذا انہیں چاہیئے کہ اپنے کاروبار کے مقام پر روزانہ گیارہ مرتبہ اس درود پاک کا ورد رکھیں تو ان کے کاروبار میں بر

لحاظ سے نفع ہوگا اور خیر و برکت میں اضافہ ہوگا۔ اس کے علاوہ اس درود کی برکت سے پڑھنے والا حضور کی شفاعت کا مستحق ہوگا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت سے اسے جنت ملے گی اور جنت میں سب سے اعلیٰ مقام پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما ہوں گے اور وہاں حوض کوثر ہوگا درود پڑھنے والا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس وہاں جائے گا اور وہاں سے حوض کوثر کا پانی پیئے گا جو بہت بڑا اعزاز ہوگا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ خَتَمْتَ بِہِ الرِّسَالَۃَ وَاَیَّدْتَہٗ

اے اللہ درود بھیج اس ذات پر جس کے ساتھ تو نے رسالت کو ختم کیا اور تائید فرمائی

بِالنَّصْرِ وَالْکَوْثَرِ وَالشَّفَاعَۃِ ○

اس کی اپنی مدد سے اور کوثر اور شفاعت سے

(۶۴) درود الصّادقین

یہ درود انوار و اسرار اور معرفت کی کنجی ہے جو شخص اس درود پاک کو پڑھے گا اس پر اسرار ربانی کی راہیں کھل جائیں گی یہ درود ایک طرح کا اسم اعظم ہے اور اسے پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ مقام صداقت سے نوازتا ہے یعنی جو بات اس کے منہ سے نکلتی ہے اللہ اسے پورا کر دیتا ہے اس کے علاوہ اگر کوئی شخص اسے شب قدر میں ساری رات پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی معافی طلب کرے تو اللہ تعالیٰ اسے معاف کر دے گا۔ کیوں کہ یہ درود ایک لحاظ سے گناہوں کا کفارہ بھی ہے اور جو شخص اس درود پاک کو ایک مرتبہ صبح اور ایک مرتبہ شام پڑھنے کا معمول بنائے اللہ تعالیٰ اس کے دنیا اور آخرت کے تمام کاموں کا ذمہ خود لے لیتا ہے۔ اس سے بڑھ کر اور سعادت کیا ہوگی۔

☆

اللهم صل على سيدنا ومولنا محمد نبي الحكم

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا و مولا محمد پر جو حکم اور

والحكمة السراج الوهاج المخصوص بالخلق

حکمت کے نبی ہیں جو روشن چراغ ہیں اور مخصوص کئے گئے ہیں خلق

العظيم وختم الرسل ذي المعراج وعلى اله و

عظیم کے ساتھ نبیوں کے خاتم ہیں معراج والے ہیں اور آپ کی آل پراور

اصحابه واتباعه السالكين على منهجه

اصحاب پر اور آپ کے نقش قدم پر جو چلنے والے ہیں آپ کے سیدھے راستے

القويم ○ فاعظم اللهم به منهاج نجوم الاسلام

پر اور معظم کردے اے اللہ آپ کی برکت سے راستہ اسلام کے ستاروں کا

ومصابيح الظلام المهتدى بهم في ظلمة

اور اندھیروں کے چراغوں کا جن سے ہدایت حاصل کی جاتی ہے شک کی اندھیری رات

الشك الداج صلوة دائمة مستمرة ما تلاطمت

کی تاریکی میں ایسا درود جو ہمیشہ رہنے والا پے در پے ہو جب تک متلاطم رہیں

في الابحر الامواج وطاف بالبيت العتيق من

سمندروں میں لہریں اور طواف کرتے رہیں کعبہ شریف کا ہر

كل فج عميق الحجاج وافضل الصلوة و

دُور دراز گھاٹی سے آنے والے حاجی اور افضل ترین درود و

التسليم على سيدنا محمد رسوله الكريم وصفوته

سلام ہوں حضرت محمد پر جو اللہ کے رسول کریم ہیں اور اس کے

مِنَ الْعِبَادِ وَشَفِيْعِ الْخَلَائِقِ فِى الْمِيْعَادِ صَاحِبِ

بندوں سے چُنے ہوئے ہیں اور ساری مخلوق کے شفیع ہیں قیامت کے دن اور صاحب

الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ النَّاهِضِ

مقام محمود ہیں اور اُس حوض کے مالک ہیں جس پر سب لوگ آئیں گے جو اُٹھانے

بِاَعْبَاءِ الرِّسَالَةِ وَالتَّبْلِيْغِ الْاَعَمِّ وَالْمَخْصُوْصِ

والے ہیں رسالت اور تبلیغ عام کے بارہائے گراں کو اور مخصوص ہیں اس

بِشَرَفِ السِّعَايَةِ فِى الصَّلَاحِ الْاَعْظَمِ ○

کوشش کے شرف سے جس میں لوگوں کی بڑی بھلائی ہے

⑥⑤ درود حصول عزّت

یہ درود حصول عزّت وعظمت کے لیے بہت اکسیر ہے۔ جو شخص اس درود پاک کو روزانہ فجر اور عشاء کی نماز کے بعد پڑھے اللہ اس کی عزت میں اضافہ فرما دیتا ہے ہر شخص اسے احترام کی نظر سے دیکھتا ہے۔ تلاوت کلام اللہ کے وقت شروع اور آخر میں اسے پڑھنا باعث پاکیزگی دل ہے جب کسی اجتماع میں جائیں تو اس درود کو وہاں پڑھتے رہیں انشاء اللہ حفاظت سے واپس لوٹیں گے۔ اگر کسی کے خلاف مقدمہ ہو تو ہر تاریخ پر جاتے ہوئے اس درود شریف کو پڑھے اور جب جج کے سامنے پیش ہو تو پھر بھی دل میں یہ درود پڑھتا رہے انشاء اللہ مقدمہ میں کامیابی ہو گی۔ دورانِ ملازمت اگر کوئی شخص تنگ کرتا ہو تو دفتر میں جاکر اپنی جگہ پر بیٹھ کر ہر کام شروع کرنے سے پہلے اسے ۲۱ مرتبہ پڑھیں اور یہ عمل ۴۱ دن تک کریں انشاء اللہ تنگ کرنے والا مہربان ہو جائے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

اے اللہ درود و سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے محمد پر اور

عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الرَّفِيْعِ مَقَامُهُ الْوَاجِبِ

ہمارے آقا محمدؐ کی آل پر جن کا مقام بہت بلند ہے جن کی

تَعْظِيْمُهٗ وَاحْتِرَامُهٗ صَلٰوةً لَّا تَنْقَطِعُ اَبَدًا وَّلَا تَفْنٰى

تعظیم اور احترام فرض ہے ایسا درود جو کبھی منقطع نہ ہو اور کبھی فنا نہ

سَرْمَدًا وَّلَا تَنْحَصِرُ عَدَدًا ۝

ہو اور جسے کوئی شمار نہ کر سکے

(۶۶) درود الزاہدین

یہ درود زاہد متقی پرہیزگار حضرات کا مستعمل درود شریف ہے کیوں کہ اسے پڑھنے والا زہد و تقویٰ کی راہ پر گامزن رہتا ہے اور جوں جوں درود پاک کی کثرت کرتا ہے خادم سید الکونین بن جاتا ہے۔ اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خصوصی توجہ ہو جاتی ہے اور جس پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی توجہ ہو جائے اس کی دنیا اور آخرت سنور جاتی ہے۔ لہٰذا جو شخص یہ درود کثرت سے پڑھے گا اسے بے پناہ عزت اور برکت حاصل ہو گی اور زہد و تقویٰ میں بے مثل ہو جائے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد پر

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَكْرَمِ الْكُرَمَاءِ مِنْ

اور ہمارے آقا محمد کی آل پر جو تیرے بندوں میں بزرگ ترین

عِبَادِكَ وَاَشْرَفِ الْمُنَادِيْنَ لِطُرُقِ رَشَادِكَ وَ

لوگوں سے بزرگ تر ہیں اور پکارنے والوں میں سے اشرف ہیں جو تیری ہدایت کے راستوں

سِرَاجِ اَقْطَارِكَ وَبِلَادِكَ صَلٰوةً لَا تَفْنٰى وَلَا

کی طرف بلاتے ہیں اور تیرے ملکوں اور شہروں کا آفتاب ہیں ایسا درود جو نہ فنا ہو اور

تَبِيْدُ تُبَلِّغُنَا بِهَا كَرَامَةَ الْمَزِيْدِ ○

نہ ختم ہو پہنچا تو ہمیں اس کی برکتوں سے مزید عزتوں تک

(۶۷) درود الطالبین

یہ درود طالبان حق کا توشہ ہے لہٰذا جو شخص یہ چاہے کہ وہ رضائے الٰہی کا سچا طالب بنے اور اللہ اس سے راضی ہو تو اسے چاہیئے کہ یہ درود اپنے معمولات میں شامل کرے اور اسے کثرت سے پڑھے۔ کیوں کہ اس درود پاک کے پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ تین انمول تحفوں سے نوازتا ہے پہلا تحفہ یہ ہے کہ اللہ اسے اپنی خصوصی رحمت سے مالامال کر دیتا ہے اور دوسرا تحفہ یہ ہے کہ اللہ اس پر اپنا روحانی فضل و کرم کرتا ہے اور وہ حصول روحانیت کی راہ پر گامزن ہو جاتا ہے۔ تیسرا یہ ہے کہ اللہ اسے اپنی شفقت سے نوازتا ہے اور وہ عالم روحانیت میں ترقی پاتا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ اس درود پاک کو ۷۰ مرتبہ روزانہ اکتالیس دن تک پڑھنا حاجت پوری ہونے کے لیے بہت مجرب ہے۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضَاءِ

اور درود بھیجے اللہ تعالیٰ ہمارے آقا محمد پر بشمار اپنی مخلوق کے اور بمقدار

نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ وَكَمَا هُوَ

اپنی رضا کے اور بوزن اپنے عرش کے اور اپنے کلمات کی سیاہی کے برابر اور جس طرح

اَهْلُهُ وَ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ

وہ اُن کے شایاں شان ہیں اور جب کہ یاد کریں آپ کو یاد کرنے والے اور غافل رہیں آپ

ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ وَعَلٰٓى اَهْلِ بَيْتِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

کے ذکر سے غفلت برتنے والے اور آپ کی اہل بیت پر اور آپ کی پاک

الطَّاهِرِيْنَ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا ○

اولاد پر اور سلام بھیجے

⑥⑧ درود مدنی

یہ درود افلاس اور غربت دور کرنے کے لیے بہت اکسیر ہے لہٰذا وہ شخص جس کی بیوی اور اولاد تنگ دستی اور فاقہ مستی کا شکار ہوں اسے چاہیئے کہ وہ اس درود پاک کو بعد نماز فجر روزانہ ..امرتبہ پڑھے انشاءاللہ بہت جلد تنگ دستی سے نجات پاکر غنی اور دولت مند بن جائے گا۔ جو شخص اس درود پاک کو جمعہ کی رات کو تہجد کے وقت ۳۱۳ مرتبہ پڑھے اور سات جُمعہ تک یہ عمل جاری رکھے اس کی ہر حاجت پوری ہوگی۔ اگر کوئی غم زدہ اور پریشان حال اس درود پاک کو نماز جمعہ کے بعد سو مرتبہ پڑھے تو اس کی پریشانی ختم ہو جائے گی۔ اس درود پاک میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات اور آپ کی آل کا ذکر ہے اس لیے اسے درود مدنی کہا گیا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

اے اللہ! دُرود و سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد پر

اِلنَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ

جو نبی امی ہیں اور آپ کی ازواج پر جو مسلمانوں کی مائیں ہیں اور

ذُرِّیَّتِهٖ وَاَهْلِ بَیْتِهٖ صَلٰوةً وَّسَلَامًا لَّا یُحْصٰی

اُن کی اولاد اور ان کے اہل بیت پر ایسا درُود وسلام کہ نہ شمار کیا جا

عَدَدُهُمَا وَلَا یَقْطَعُ مَدَدُهُمَا ۝

سکے اُن کا عدد اور نہ ختم ہو اُن کی زیادتی

(۶۹) دُرُودِ مکرّم

یہ درود بہترین فوائد کا حامل ہے۔ جو شخص اسے کثرت سے پڑھے اسے اللہ کی طرف سے پانچ انعام ملیں گے پہلا انعام یہ کہ پڑھنے والے پر اسرار و رموز ظاہر ہوں گے اور اسے سچے خواب آئیں گے۔ دوسرا انعام یہ کہ اسے گھر بار میں عزت حاصل ہوگی۔ تیسرا انعام یہ کہ اس سے اللہ راضی ہو جائے گا۔ چوتھا انعام یہ اسے حج بیت اللہ کی سعادت حاصل ہوگی اور اللہ تعالیٰ کے مقدس مقامات کی زیارت سے مشرف ہوگا اور پانچواں انعام یہ کہ اس کے گھر کاروبار اور دیگر کاموں میں برکت پیدا ہو جائے گی اور جو شخص حصولِ روحانیت کی غرض سے اسے بعد نماز عشاء گیارہ مرتبہ پڑھے اسے مرشد کامل مل جائیگا جو اسے روحانیت کی منازل پر گامزن کر دے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ بَحْرِ

اے اللہ! درُود بھیج حضرت محمد پر اور آپ کی آل پر جو تیرے

اَنْوَارِكَ وَمَعْدِنِ اَسْرَارِكَ وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَ

انوار کا سمندر ہیں اور تیرے اسرار کی کان ہیں جو تیری توحید کی دلیل کی زبان

عُرُوْسِ مَمْلَكَتِكَ وَاِمَامِ حَضْرَتِكَ وَخَاتِمِ

ہیں اور تیری مملکت کے دُولہا ہیں اور تیری بارگاہِ عزت کے امام ہیں اور تیرے انبیاء

اَنْبِیَآئِکَ صَلٰوۃً تَدُوْمُ بِدَوَامِکَ وَتَبْقٰی بِبَقَآئِکَ

کے خاتم ہیں ایسا درود جو ہمیشہ رہے تیرے دوام تک اور باقی رہے تیری بقا تک

صَلٰوۃً تُرْضِیْکَ وَتُرْضِیْہِ وَتَرْضٰی بِھَا عَنَّا یَآ اَرْحَمَ

ایسا درود جو راضی کردے تجھ کو اور راضی کردے حضور کو اور راضی ہو جائے تو اس کی برکت

الرَّاحِمِیْنَ ○ اَللّٰھُمَّ رَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ وَرَبَّ الْمَشْعَرِ

سے ہم سے یا ارحم الرّاحمین اے اللہ! اے مالکِ حِل و حرام اور مالک مشعر

الْحَرَامِ وَرَبَّ الْبَیْتِ الْحَرَامِ وَرَبَّ الرُّکْنِ وَالْمَقَامِ

حرام کے اور مالک بیت الحرام کے اور مالک رُکن اور مقام کے

اَبْلِغْ لِسَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ مِّنَّا السَّلَامُ ○

پہنچا ہمارے آقا اور مولا محمدؐ کو ہماری طرف سے سلام

(۷۰) درودِ بشارت

اس درود پاک کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ اگر کسی شخص کی کوئی چیز گم ہو گئی ہو تو اسے چاہیئے کہ رات کو سوتے وقت اس درود کو گیارہ روز تک گیارہ سو مرتبہ پڑھے اسے انشاء اللہ خواب میں گم شدہ چیز کے بارے میں اشارہ ہو جائے گا۔ ایسے ہی اگر کوئی شخص کسی ویرانے میں یا غیر ملک میں بے یار و مددگار ہو تو اسے چاہیئے کہ اس درود پاک کو بعد نماز فجر گیارہ سو مرتبہ پڑھے انشاء اللہ پردہ غیب سے اس کی مشکل حل ہو جائے گی۔ اگر یہ درود پاک سوا لاکھ مرتبہ پڑھ کر کسی فوت شدہ شخص کی روح کو بخشا جائے تو اس کی قبر روشن ہو جائے گی یعنی اس درود پاک کو کثرت سے پڑھنا خوش خبری کی دلیل ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا

اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا اور مولا محمد پر بشمار اس کے جو ہو چکا ہو جو

کَانَ وَمَا یَکُوْنُ وَعَدَدَ مَا اَظْلَمَ عَلَیْہِ الَّیْلُ

ہو رہا ہے اور جو ہوگا اور بشمار ان چیزوں کے کہ تاریک ہوئی اُن پر رات

وَاَضَآءَ عَلَیْہِ النَّھَارُ ○

اور روشن ہوا اُن پر دن

(۷۱) درود نور القیامیہ

اللہ تعالیٰ نے درود پاک کو اپنی رضا اور اپنے قرب کا ذریعہ بنایا ہے لہٰذا جو شخص جتنا زیادہ درود پاک پڑھے گا اتنا ہی زیادہ اللہ کے قریب ہو جائے گا اور جو اللہ کے قریب ہو جائے وہ اللہ کا دوست بن جاتا ہے اور زیادہ رحمت حاصل کرنے کا حقدار ہو جاتا ہے جو شخص یہ درود پڑھتا رہے اس کے اعمال پاکیزہ ہو جائیں گے اور دل روشن ہو جائے گا اور آخر وصل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا مقام حاصل ہوگا لہٰذا اس درود پاک کو کثرت سے پڑھنا چاہیئے۔ سید احمد صادی نے کہا ہے کہ اس کا نام صلوٰۃ نور القیامۃ اس لیے رکھا گیا ہے کہ یہ درود پڑھنے والے کو بکثرت نور حاصل ہوتا ہے اور اس کا ثواب چودہ ہزار درود شریف کے برابر ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَحْرِ اَنْوَارِكَ وَمَعْدِنِ

اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جو سمندر ہیں تیرے انوار کے جو کان ہیں تیرے

اَسْرَارِكَ وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَعَرُوْسِ مَمْلَكَتِكَ وَاِمَامِ

اسرار کی، اور جو زبان ہیں تیری روشن دلیل کی، اور جو دولہا ہیں تیری مملکت کے اور جو امام ہیں

حَضْرَتِكَ وَطَرَازِ مُلْكِكَ وَخَزَائِنِ رَحْمَتِكَ وَطَرِيْقِ

تیری بارگاہ کے اور جو زینت ہیں تیرے ملک کے اور خزانے ہیں تیری رحمت کے اور جو راستہ

شَرِيْعَتِكَ الْمُتَلَذِّذِ بِتَوْحِيْدِكَ اِنْسَانِ عَيْنِ الْوُجُوْدِ

ہیں تیری شریعت کا اور جو لذت پانے والے ہیں تیری توحید سے جو پتلی ہیں وجود کی آنکھ کی

وَالسَّبَبِ فِيْ كُلِّ مَوْجُوْدٍ عَيْنِ اَعْيَانِ خَلْقِكَ

اور جو سبب ہیں ہر موجود کے وجود کے اور جو آنکھ ہیں تیری مخلوق کے برگزیدوں کے

الْمُتَقَدِّمِ مِنْ نُوْرِ ضِيَائِكَ صَلٰوةً تَدُوْمُ بِدَوَامِكَ

اور پہلے ظاہر ہونے والے ہیں تیری ذات کی تجلی کے نور سے ایسا درود جو ہمیشہ رہے تیرے

وَتَبْقٰى بِبَقَائِكَ لَا مُنْتَهٰى لَهَا دُوْنَ عِلْمِكَ

دوام کے ساتھ اور نہ انتہا ہو اُس کی سوا تیرے علم کے

صَلٰوةً تُرْضِيْكَ وَتُرْضِيْهِ وَتَرْضٰى بِهَا عَنَّا

ایسا درود کہ خوش کردے تجھے اور خوش کردے آپ کو اور خوش ہو جائے تو اس کے سبب ہم

يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ○

سے یارب العالمین ۔

(۷۲) درودِ مکین

اس درود پاک کو روزانہ گھر میں ایک مرتبہ پڑھنے سے گھر میں خوشحالی اور سکون رہتا ہے اگر کوئی رشتہ دار، بیوی یا اولاد کسی مسئلے میں تنگ کرتی ہو تو ۱۱ مرتبہ یہ درود پاک پڑھ کر پانی پر پھونک کر ان کو پانی پلادیں ہر طرف سے مخالفت ختم ہو جائے گی اور ماحول موافق ہو جائے گا۔ حضرت خواجہ حسن بصری کا ارشاد ہے کہ جو شخص چاہتا ہو کہ اسے حوض کوثر سے

بھر بھر کر جام پلائے جائیں تو اسے یہ درُود پڑھنا چاہیئے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِہٖ وَ

اے اللہ درُود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل اور

اَصْحَابِہٖ وَ اَوْلَادِہٖ وَ اَزْوَاجِہٖ وَ ذُرِّیَّتِہٖ وَ اَھْلِ

اصحاب ، اولاد ، ازواج پر ، آپ کی ذُرّیات اور

بَیْتِہٖ وَ اَصْھَارِہٖ وَ اَنْصَارِہٖ وَ اَشْیَاعِہٖ وَ مُحِبِّیْہٖ وَ

اہل بیت پر ، آپ کے سُسرال اور انصار پر اور آپ کے فرمانبرداروں ، محبت کرنے

اُمَّتِہٖ وَ عَلَیْنَا مَعَھُمْ اَجْمَعِیْنَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ○

والوں پر آپ کی ساری اُمّت پر اور ہم پر بھی ان تمام کے ساتھ یا ارحم الراحمین

(۷۳) درود حفاظت

جو شخص عبادت اور یادِ الٰہی میں مشغول ہوتا ہے تو اس پر فتنے اور آزمائشیں بکثرت وارد ہوتی ہیں اور اس درود کا سب سے بڑا وصف یہ ہے کہ اس کے ورد کرنے والے پر کوئی فتنہ اور ابتلا نہیں آتا اور حفاظت الٰہی شامل حال ہو جاتی ہے اس لیے جب بھی ذکر کے لیے بیٹھا جائے تو پہلے ایک مرتبہ یہ درود پڑھ لیا جائے تو زیادہ بہتر ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

اے اللہ! درُود بھیج حضرت محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی اولاد پر

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِہٖ عِلْمُكَ وَ جَرٰی بِہٖ

بشمار اس کے جس کو تیرے علم نے احاطہ کیا ہے اور بشمار اس کے کہ تیرے

قَلَمُكَ وَسَبَقَتْ بِهٖ مَشِيْئَتُكَ وَصَلَّتْ عَلَيْهِ

قلم نے لکھا ہے اور بشمار اس کے کہ پہلے ہو چکا ہے ساتھ اس کے ارادہ تیرا اور بشمار اس کے کہ

مَلٰٓئِكَتُكَ صَلٰوةً دَآئِمَةً بِدَوَامِكَ بَاقِيَةً

درود بھیجا ہے آنحضرت پر تیرے فرشتوں نے ایسا درود جو ہمیشہ رہنے والا ہے تیرے دوام کے ساتھ باقی رہنے والا

بِفَضْلِكَ وَاِحْسَانِكَ اِلٰی اَبَدِ الْاَبَدِ اَبَدًا لَّا

ہے تیرے فضل و احسان سے ابدالآباد تک کہ جس کی ابدیت

نِهَايَةَ لِاَبَدِيَّتِهٖ وَلَا فَنَآءَ لِدَيْمُوْمِيَّتِهٖ ○

کی کوئی حد نہیں ۰ اور جس کے دوام کو فنا نہیں

(۷۴) درود بلندی درجات

یہ درود بلندی درجات کا بہترین ذریعہ ہے جو شخص یہ درود پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر اپنی خاص رحمت نازل کرتا ہے اور اس کے گناہ معاف کر دیتا ہے اور اس کے درجات بلند کر دیتا ہے۔ اس لیے جو شخص ۱۱ مرتبہ روزانہ پڑھنے کا معمول بنائے اللہ تعالیٰ اس کے ہر کام میں آسانی پیدا کرتا جاتا ہے اور لوگوں میں عزت سے نوازتا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

اے اللہ درود و سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد اور

عَلٰٓی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَكْرَمِ خَلْقِكَ وَسِرَاجِ اُفُقِكَ

ہمارے آقا محمد کی آل پر جو تیری سب مخلوق سے معزز ہیں اور تیرے افق کے آفتاب

وَاَفْضَلِ قَآئِمٍ بِحَقِّكَ الْمَبْعُوْثِ بِتَيْسِيْرِكَ وَ

ہیں اور تیرے حق کے قائم کرنے والوں سے افضل ہیں اور بھیجے گئے ہیں آسانی اور

رِفْقِكَ صَلٰوۃً یَّتَوَالٰی تَکْرَارُھَا وَتَلُوْحُ عَلَی

نرمی کے ساتھ ایسا درود جو پے در پے دُہرایا جاتا رہے اور چمکیں سب مخلوق

الْاَکْوَانِ اَنْوَارُھَا ○

پر اُس کے انوار

(۷۵) درودِ منیر

حضرت امام فخرالدین رازیؒ کا ارشادِ گرامی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک پڑھنے کا حکم اس لیے دیا گیا ہے تاکہ انسان کی روح جو کہ جبلی طور پر ضعیف ہے اللہ تعالیٰ کے انوار کی تجلیات قبول کرنے کی استعداد حاصل کرے جس طرح آفتاب کی کرنیں مکان کے روشن دان سے اندر جھانکتی ہیں تو اس سے مکان کے در و دیوار روشن نہیں ہوتے لیکن اگر اس مکان کے اندر پانی کا طشت یا آئینہ دیا جائے اور آفتاب کی کرنیں اس پر پڑیں تو اس کے عکس سے مکان کی چھت اور در و دیوار چمک اٹھیں گے یوں ہی اُمت کی روحیں اپنی فطری کمزوری کی وجہ سے ظلمت کدہ میں پڑی ہوئی ہیں اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے روح انور کے انوارات سے روشنی حاصل کر کے اپنے باطن کو چمکا لیتی ہیں اور یہ استفادہ صرف درود پاک سے ہوتا ہے اس لیے جو شخص اپنے باطن کو روشن کرنے کا خواہاں ہو تو اسے چاہیئے کہ اس درود پاک کا ورد کرے کیوں کہ اس کا ورد انسان کے باطن کو روشن کر دیتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی

اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جس طرح درود بھیجا ہے تو نے ہمارے

سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

سردار ابراہیم پر اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد پر اور

عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

ہمارے آقا محمد کی آل پر جس طرح برکتیں نازل فرمائیں ہیں تو نے آل

اِبْرَاهِيْمَ فِى الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ عَدَدَ

ابراہیم پر سارے جہانوں میں بے شک تو ہی خوبیوں سے سراہا گیا بزرگ ہے بشمار

خَلْقِكَ وَرِضَا نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

اپنی مخلوقات کے اور اپنی ذات کی رضا کے اور اپنے عرش کے وزن کے اور اپنے کلمات کی

وَعَدَدَ مَا ذَكَرَكَ بِهٖ خَلْقُكَ فِيْمَا مَضٰى وَعَدَدَ مَا

سیاہی کے اور بشمار اُن کے جنہوں نے تیرا ذکر کیا تیری مخلوق سے گزشتہ زمانہ میں اور بشمار اُن کے

هُمْ ذَاكِرُوْنَكَ بِهٖ فِيْمَا بَقِيَ فِيْ كُلِّ سَنَةٍ وَّ

جو تیرا ذکر کرنے والے ہیں آئندہ ہر سال میں اور

شَهْرٍ وَّجُمُعَةٍ وَّيَوْمٍ وَّلَيْلَةٍ وَّسَاعَةٍ مِّنَ

ہر مہینہ میں ہر جمعہ ، ہر دن اور ہر رات ، ہر گھڑی میں

السَّاعَاتِ وَشَمٍّ وَّنَفَسٍ وَّطَرْفَةٍ وَّلَمْحَةٍ

سب گھڑیوں سے اور ہر سُونگھنے میں اور سانس لینے میں، آنکھ جھپکنے میں ہر لمحہ میں ابتدا زمانہ

مِنَ الْاَبَدِ اِلَى الْاَبَدِ وَاٰبَادِ الدُّنْيَا وَاٰبَادِ الْاٰخِرَةِ

سے لے کر آخر تک اور دُنیا کے سارے زمانوں اور آخرت کے سارے

وَاَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ لَا يَنْقَطِعُ اَوَّلُهٗ وَلَا

زمانوں بلکہ اس سے بھی زیادہ نہ منقطع ہو اُس کی ابتدا اور نہ

يَنْفَدُ اٰخِرُهٗ ○

ختم ہو اُس کی انتہا

(۷۶) درُود مکاشفہ

یہ درود صاحب کشف بننے کے لیے بہت مؤثر ہے کیوں کہ اسے پڑھنے سے کشف ہونا شروع ہو جاتا ہے اس کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے مرشد سے اجازت طلب کریں اجازت ملنے پر اس درود پاک کی چالیس دن تک دعوت پڑھو کسی خلوت کے مقام پر بیٹھ کر یہ درود ۱۲۵ ۳ مرتبہ روزانہ پڑھو دن میں روزہ رکھو جوں جوں دن گزرتے جائیں گے تو تصور پختہ ہوتا چلا جائے گا آخر کار پیغمبروں کی زیارت ہو گی بلکہ جس روح کی بھی زیارت کو دل چاہے گا وہی زیارت ہو جائے گی اور اگر کوئی شخص حج کے دنوں میں مقام ابراہیم پر اس درود پاک کو روزانہ ۱۰۰ مرتبہ ۱۱ دن تک پڑھے تو اس کی حضرت ابراہیم علیہ السلام سے ملاقات ہو گی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ! درُود وسلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمّد پر جو

نَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ وَسَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِكَ وَ

تیرے نبی ہیں، تیرے رسول ہیں اور ہمارے سردار ابراہیم پر جو تیرے خلیل

صَفِيِّكَ وَسَيِّدِنَا مُوْسٰى كَلِيْمِكَ وَنَجِيِّكَ وَ

ہیں اور برگزیدہ ہیں اور ہمارے سردار موسیٰ پر جو تیرے کلیم اور تیرے ہمراز ہیں اور

سَيِّدِنَا عِيْسٰى رُوْحِكَ وَكَلِمَتِكَ وَعَلٰى جَمِيْعِ

ہمارے سردار عیسیٰ پر جو تیری روح اور تیرا کلمہ ہیں اور اپنے جملہ

مَلٰٓئِكَتِكَ وَرُسُلِكَ وَاَنْبِيَآئِكَ وَخِيَرَتِكَ مِنْ

فرشتوں پر اور اپنے رسولوں پر اور اپنے نبیوں اور اپنی خلق سے چنے ہوئے

خَلْقِكَ وَاَصْفِيَآئِكَ وَخَاصَّتِكَ وَاَوْلِيَآئِكَ مِنْ

لوگوں پر اپنے برگزیدہ بندوں پر اور اپنے خاصوں پر اور اپنے دوستوں پر جو

اَهْلِ اَرْضِكَ وَسَمَآئِكَ ۝

تیری زمین میں بستے ہیں یا تیرے آسمان میں بستے ہیں

(۷۷) درود چشتیہ

یہ درود حب رسول پیدا کرنے کے لیے بہت اکسیر ہے اور جسے حب رسول حاصل ہو جائے سمجھ لیجئے کہ دنیا اور آخرت میں اس کا بیڑا پار ہے۔ یہ درود سلسلہ چشتیہ نظامیہ کے معروف بزرگ حضرت میاں علی محمد بسی شریف کے معمول کے وظائف میں سے ہے آپ یہ درود پاک بہت کثرت سے پڑھا کرتے تھے اور اپنے مریدوں کو بھی یہی درود پڑھنے کی تلقین فرمایا کرتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج ہمارے سردار اور ہمارے مولیٰ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

وَاٰلِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَ

اور سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر جیسے تو نے انہیں محبوب کیا اور راضی

تَرْضٰى بِاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ ۝

ہوا جیسا کہ ان پر درود بھیجنے کا حکم ہے

(۷۸) درود نعم البدل صدقہ

حدیث شریف میں ہے کہ اللہ تعالیٰ کے غصے کو صدقے کے سوا کوئی چیز ٹھنڈا نہیں

کرتی مگر سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اگر کسی شخص میں صدقہ دینے کی طاقت نہ ہو تو وہ کیا کرے اس کے متعلق حضرت ابوسعید خدری رضی کی روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اگر کسی مسلمان کے پاس صدقہ دینے کی طاقت نہ ہو تو وہ اپنی دعا میں یہ درود پاک پڑھا کرے تو اللہ اسے صدقے کا بھی اجر عطا فرمائے گا۔ اس کے متعلق حضرت ابو ہریرہ رضہ سے بھی روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھ پر یہ درود پڑھا کرو کیوں کہ یہ تمہارے لیے صدقہ ہے۔ اس لیے اس درود پاک کو روزانہ چند بار ضرور پڑھنا چاہیئے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَ

اے اللہ دُرود نازل فرما سیدنا محمدؐ پر جو تیرے بندے اور رسول ہیں اور

صَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَ

درود نازل فرما سارے مومنین اور مومنات اور

الْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ط

مسلمین اور مسلمات پر

(۷۹) دُرودِ رحمت و برکت

یہ درود بھی درود ابراہیمی ہے مگر اس میں لفظ رحمت کا اضافہ ہے اور احادیث میں انہی الفاظ کے ساتھ مذکور ہوا ہے اس درود پاک کا پڑھنا سراپا رحمت اور برکت ہے لہٰذا جو شخص اپنے دنیاوی معاملات اور دینی زندگی میں خیر و برکت کا طالب ہو اِسے چاہیئے کہ وہ روزانہ یہ درود ۵ یا ۷ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے انشاء اللہ اس پر ہر لحاظ سے اللہ تعالیٰ کی رحمت ہو گی اور ہر کام میں برکت رہا کرے گی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ

اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد اور آل سیدنا محمد پر اور

بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ

برکت نازل فرما سیدنا محمد اور آل محمد پر اور رحمت نازل

مُّحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ

فرما سیدنا محمد اور آل سیدنا محمد پر جیسا کہ تو نے درود برکت و

وَرَحِمْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ

رحمت سیدنا ابراہیمؑ اور آل سیدنا ابراہیمؑ پر

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ؕ

نازل فرمایا بے شک تو ستودہ صفات بزرگ ہے

(۸۰) درود نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ پر درود وسلام بھیجنا تو ہمیں معلوم ہو چکا ہے اب ہم درود کس طرح پڑھیں تو حضور نے فرمایا کہ یوں پڑھو یعنی مندرجہ ذیل درود پاک آپ نے پڑھا۔ (بخاری شریف جلد سوم) یہ درود بھی ایک طرح کا درود ابراہیمی ہے جو حضور نے پڑھنے کی تلقین کی ہے۔ یہ درود بھی فیوض و برکات کا منبع ہے جس طرح دوسرے درود شریف ہیں لہٰذا فیوض و برکات اور آخرت میں انجام بخیر کے لیے اس درود پاک کا پڑھنا بہت اکسیر ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ

اے اللہ اپنے بندے اور رسول سیدنا محمد پر درود نازل فرما جیسا کہ

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَ بَارِكْ عَلٰى

تُونے حضرت ابراہیمؑ کی اولاد پر درود نازل فرمایا اور سیّدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى

محمدؐ اور آلِ سیّدنا محمد پر برکت نازل فرما جس طرح تو نے حضرت ابراہیمؑ کی

اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ ط

اولاد پر برکت نازل فرمائی

(۸۱) صاحب لولاک صلّی اللہ علیہ وسلّم کا درود پاک

یہ درود بھی درود ابراہیمی ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے صحابہ کرام کو پڑھنے کی تلقین فرمائی ہے ایک بزرگ کا کہنا ہے کہ ان الفاظ میں درود پاک کا کثرت سے پڑھنا فاقہ، افلاس اور غربت کو دور کرتا ہے دنیا و آخرت میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس کے حامی و ناصر ہوں گے اور آپ کی شفاعت سے یہ درود پڑھنے والا جنت میں داخل ہوگا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا

اے اللہ درود نازل فرما سیّدنا محمد پر اور آپ کے گھر والوں پر جیسا تُو نے

صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط

حضرت ابراہیمؑ پر درود نازل فرمایا بیشک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْنَا مَعَهُمْ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى

اے اللہ ہمارے اُوپر اُن کے ساتھ درود نازل فرما، اے اللہ برکت نازل فرما

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى

سیّدنا محمد پر اور آپؐ کے گھر والوں پر جیسا تو نے برکت نازل فرمائی

اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ

حضرت ابراہیمؑ پر بیشک تو ستودہ صفات بزرگ ہے اے اللہ ہمارے اوپر

عَلَيْنَا مَعَهُمْ صَلَوٰاتُ اللّٰهِ وَصَلَوٰتُ الْمُؤْمِنِيْنَ

اُن کے ساتھ برکت نازل فرما اللہ تعالیٰ کے بکثرت درود اور

عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ ○

مومنین کے بکثرت درود نبی امیّ سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوں

(۸۲) درودِ اہلِ بیت

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جس شخص کو یہ پسند ہو کہ اسے پورا ثواب ملے تو اسے چاہیئے کہ ہمارے ساتھ اہل بیت پر درود بھیجے اور وہ یوں درود بھیجے (ابوداؤد جلد اوّل) اس درود پاک میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کے ساتھ امہات المومنین اولاد اور اہل بیت کا خاص طور پر ذکر فرمایا گیا ہے اس لیے جو یہ درود پاک پڑھے تو اللہ تعالیٰ حضور کی ازواج مطہرات اولاد واہل بیت کے صدقے اس کی اولاد اور اہل خانہ پر اپنی رحمت کی بارش کرے گا۔ اور بے پناہ فضل وکرم سے نوازے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ وَاَزْوَاجِهٖ

اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمدؐ پر جو نبی ہیں اور آپؐ کی ازواج پر

اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا

جو مومنوں کی مائیں ہیں اور آپ کی اولاد پر، آپ کی اہل بیت پر جس

صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ

طرح درود بھیجا تو نے ہمارے سردار ابراہیم پر بے شک تو حمیدؐ

مَجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

مجید ہے اے اللہ! برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد پر اور

عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا

آل محمد پر جس طرح برکت نازل فرمائی تونے ہمارے سردار

اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝

ابراہیم پر بے شک تو حمید مجید ہے

(۸۳) درود سرور کائنات صلّی اللہ علیہ وسلّم

ابن حبان اور حاکم میں عبداللہ بن مسعود انصاری سے ایک روایت یوں مروی ہے کہ ایک شخص آیا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے بیٹھ گیا اور ہم بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے پھر کہنے لگا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ پر درود بھیجنا تو ہم نے جان لیا مگر نماز میں آپ پر کس طرح درود بھیجیں حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کا کہنا ہے کہ آپ خاموش ہو گئے یہاں تک کہ ہم نے خیال کیا کہ یہ شخص سوال نہ کرتا تو اچھا ہوتا پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم مجھ پر درود بھیجو تو یوں کہو۔ (حصن حصین صفحہ ۱۳۷)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَ

اے اللہ! درود بھیج حضرت محمدؐ پر جو نبی امی ہیں اور

عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا

آل حضرت محمدؐ پر جس طرح درود بھیجا تو نے حضرت

اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا

ابراہیم پر بے شک تو سب خوبیوں سراہا بزرگ ہے اور برکت نازل فرما حضرت

مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا

محمد پر جو نبی امی ہیں جس طرح برکت نازل فرمائی تو نے حضرت

اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○

ابراہیم پر بے شک تو حمید، مجید ہے

(۸۴) حبیب خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا درود پاک

حضرت عبداللہ بن مسعود سے مروی درود شریف کے الفاظ جو نسائی شریف میں ہیں انہیں مؤلف دلائل الخیرات نے یوں بیان فرمایا ہے۔ (نسائی شریف جلد اول ودلائل الخیرات) اس درود پاک کے الفاظ بھی درود ابراہیمی جیسے ہیں اور اس کے فیوض وبرکات وہی ہیں جو درود ابراہیمی کے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا و مولا محمد پر اور آپ کی

اٰلِهٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا اِبْرَاهِیْمَ

آل پر جس طرح درود بھیجا تو نے ہمارے سردار ابراہیم پر

وَ بَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا و مولا محمد پر اور آل

سَیِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی

سیدنا و مولانا محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر جس طرح برکتیں نازل فرمائی

اٰلِ سَیِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا اِبْرَاهِیْمَ فِی الْعٰلَمِیْنَ

ہیں تو نے آل ابراہیم پر تمام جہانوں میں

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ○

بے شک تو ہی تعریف کیا گیا، بزرگی والا ہے

(۸۵) دُرُود جامع ابراہیمی

یہ ابراہیمی دُرُود جامع الفاظ میں ہے جسے عارف کامل محمد بن سلیمان الجزولی نے دلائل الخیرات میں لکھا ہے یہ دُرُود نہایت جامع فوائد کا حامل ہے کیوں کہ اسے پڑھنے سے دُنیا و آخرت میں بھلائی حاصل ہوگی۔ عذاب دوزخ سے چھٹکارا ملے گا۔ ہر قسم کی خطائیں معاف ہو جائیں گی۔ اس کا خاتمہ بالخیر ہوگا۔ عبادت کے ذوق وشوق میں اضافہ ہوگا۔ لوگوں میں معزز اور مکرم ہو جائے گا۔ اللہ تعالیٰ اتباع سنت کی توفیق دے گا۔ لہٰذا ہر شخص کو چاہیئے کہ ایک بار دن میں یہ درود ضرور پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

اے اللہ! دُرُود بھیج ہمارے آقا محمدؐ پر اور آپ کی آل

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا

پر جس طرح درُود بھیجا ہے تُو نے ہمارے سردار

اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ

ابراہیم پر اور اُن کی آل پر بے شک تو ہی تعریف کیا گیا بزرگی والا

مَّجِيْدٌ○ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

ہے اے اللہ برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمدؐ پر اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا

آل محمدؐ پر جس طرح برکتیں نازل کیں تو نے ہمارے سردار

إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ

ابراہیم اور آل ابراہیم پر بے شک تو حمیدٌ

مَّجِيْدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ وَتَرَحَّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

مجید ہے اے اللہ! رحمت فرما ہمارے آقا محمد پر اور

عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰى سَيِّدِنَآ

آل محمد پر جس طرح تو نے رحمت کی ہمارے سردار

إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝

ابراہیم پر اور آل ابراہیم پر بے شک تو حمیدٌ مجید ہے

اَللّٰهُمَّ تَحَنَّنْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

اے اللہ! مہربانی فرما ہمارے آقا محمد پر اور آل محمد پر

مُحَمَّدٍ كَمَا تَحَنَّنْتَ عَلٰى سَيِّدِنَآ إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى

جس طرح تو نے مہربانی فرمائی ہے ہمارے سردار ابراہیم پر اور آل

اٰلِ سَيِّدِنَآ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ

ہمارے سردار ابراہیم پر بے شک تو حمیدٌ مجید ہے اے اللہ!

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

اور سلام بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آل محمد پر

مُحَمَّدٍ كَمَا سَلَّمْتَ عَلٰى سَيِّدِنَآ

جس طرح سلام بھیجا تو نے ہمارے سردار

إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَآ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ

ابراہیم پر اور آل ابراہیم پر بے شک تو

حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○

حمیدٌ مجید ہے

(۸۶) حضور صلّی اللہ علیہ وسلم کا ایک درود

حضرت ابو مسعود انصاریؓ سے روایت ہے کہ ہم سعد بن عبادہؓ کے مکان میں بیٹھے ہوئے تھے کہ اسی اثناء میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے تو حاضرین محفل میں سے بشیر بن سعد نے عرض کیا کہ ہمیں اللہ تعالیٰ نے درود پڑھنے کا حکم دیا ہے یا رسول اللہ ہم کس طرح آپ پر درود پاک پڑھیں صحابہ کا بیان ہے کہ آپ تھوڑی دیر خاموش رہے آخر ہمارے دل میں یہ بات اٹھی کاش ہم نہ پوچھتے مگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھ پر یوں درود پڑھو (موطا امام مالک ص ۱۴۴)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ

اے اللہ درود نازل فرما سیّدنا محمدؐ اور سیّدنا محمد کی آل پر اور

بَارِكْ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ

برکت و سلام بھیج سیّدنا محمد اور سیّدنا محمد کی آل پر اور رحمت فرما

مُحَمَّدًا وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ وَ

سیّدنا محمدؐ کی اولاد پر جیسا کہ تُو نے درود و برکت اور

بَارَکْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی

رحمت نازل فرمائی سیّدنا ابراہیمؑ اور آل

اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ فِی الْعٰلَمِیْنَ اِنَّكَ

سیّدنا ابراھیمؑ پر سارے جہانوں میں ، بے شک تو

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

تعریف کیا گیا بزرگ ہے

(۸۷) نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم کا ایک اور درود

یہ درود بھی درود ابراہیمی ہے مگر اس درود کے الفاظ میں عام درود ابراہیمی کی نسبت لفظ رحمت کا اضافہ ہے اور ایک حدیث میں اسی طرح مذکور ہوا ہے استفادہ کی غرض سے درج کردیا گیا ہے لہٰذا جو شخص اس درود پاک کا ورد کرے گا اسے درود ابراہیمی جیسے فوائد حاصل ہوں گے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

اے اللہ درود نازل فرما سیّدنا محمدؐ اور آلِ سیّدنا محمدؐ پر جس طرح تُو نے درود

صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ

نازل فرمایا سیّدنا ابراہیمؑ اور آلِ سیّدنا ابراہیم پر اور برکت نازل

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى

فرما سیّدنا محمدؐ اور آلِ سیّدنا محمدؐ پر جس طرح تُو نے برکت نازل فرمائی

اِبْرَاهِيْمَ وَتَرَحَّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ

حضرت ابراہیمؑ پر اور رحمت بھیج سیّدنا محمد اور آلِ سیّدنا محمد پر

مُحَمَّدٍ كَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى

جس طرح تُو نے رحمت بھیجی سیّدنا ابراہیمؑ پر اور سیّدنا

اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ ○

ابراہیم کی اولاد پر

(۸۸) سیّدالمرسلین کا درود پاک

روایات میں مذکور ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ درود پاک بھی پڑھا ہے اور صحابہ کرام کو پڑھنے کی تلقین فرمائی ہے لہٰذا جو شخص صبح و شام یہ درود پڑھے گا بے پناہ ثواب پائے گا اور سعادت دارین حاصل کرے گا۔ کیوں کہ اس درود پاک کے الفاظ دینی و دنیاوی فلاح کے لیے بہت مؤثر ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ

اے اللہ اپنے (برگزیدہ) بندے اور اپنے رسول نبی اُمّی سیّدنا

النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

محمدؐ کی اولاد پر درود نازل فرما اے اللہ سیّدنا محمدؐ

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ

اور سیّدنا محمد کی اولاد پر ایسا درود نازل فرما جو

رِضًى وَّلَهٗ جَزَآءً وَّلِحَقِّهٖ اَدَآءً وَّاَعْطِهِ

تیری رضا کا ذریعہ ہو اور حضورؐ کے لیے پورا بدلہ ہو اور آپ کے حق کی

الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ

ادائیگی ہو اور آپ کو وسیلہ اور فضیلت اور مقام محمود

الَّذِىْ وَعَدْتَّهٗ وَاَجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ

وعدہ کیا ہے جس کا تو نے اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

وَاَجْزِهٖ اَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ نَبِيًّا عَنْ قَوْمِهٖ وَ

کو ہماری طرف سے ایسی جزا عطا فرما جو آپ کی شانِ عالی کے لائق

وَرَسُوْلًا عَنْ اُمَّتِهٖ وَسَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ

ہو اور آپ کو ان سب سے افضل بدلہ عطا فرما جو تو نے کسی نبی کو اس کی قوم کی طرف سے اور کسی رسول کو اس

النَّبِیّٖنَ وَالصّٰلِحِیْنَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ○

کی اُمت کی طرف سے عطا فرمایا اور حضورؐ کے تمام برادران انبیاء و صالحین پر اے ارحم الراحمین دُرود نازل فرما۔

(۸۹) درود العاشقین

کل انبیاء و مرسلین اور کل کائنات سے بہتر اور افضل ہمارے پیارے پاک نبی حضرت محمد مصطفٰے احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ آپؐ خلقت میں سب سے اوّل اور کائنات کی اصل ہیں۔ اگر آپؐ کا وجود باجود نہ ہوتا تو یہ کائنات ہرگز ہرگز نہ ہوتی۔ زمین و آسمان لوح و قلم اور کرسی ان سب سے پہلے آقائے نامدار حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے نور کا ظہور ہو چکا تھا۔ تمام انبیاء علیہم السلام حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کی نسبت سے آپؐ کی اُمت میں داخل ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر پیغمبری ختم ہو گئی۔ حضرت عیسٰی علیہ السلام کا ظہور ہو گا تو وہ بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت کے ایک فرد کی حیثیت سے اس دُنیا میں تشریف لائیں گے اور دین محمدیؐ کی تبلیغ کریں گے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب معراج کو تشریف لے گئے تو سب کے سب انبیاءؑ کے سردار بن کر نماز پڑھائی۔ سب کے سب انبیاء آپؐ پر ایمان لا چکے ہیں اور آپؐ پر درود شریف پڑھتے ہیں اور آپؐ سے محبت کرتے ہیں اور آپؐ ان کے سردار ہیں۔ وہ سب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دین اسلام پر ہیں۔

جس نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کی اُس نے خدا کی اطاعت کی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت خدا سے محبت ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا عشق عین اللہ کا عشق ہے اور عاشق وہ ہستی ہے جس پر اللہ تعالیٰ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سلام بھیجتا ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اللہ کو سب سے زیادہ عاشق ہی پیارا ہے عشق

ایک چیز ہی عجیب ہے۔ عاشق کا مقابلہ کون کرے! عاشق عجیب طاقت ہے۔ عشق آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہوگا۔ خود حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ جو جس سے محبت کرتا ہے۔ قیامت کے دن اُس کے ساتھ ہوگا ؎

"گو تھے اویسؓ دور مگر ہو گئے قریب ابُوجہل تھا قریب مگر دور ہو گیا!"

عاشقِ رسول انشاء اللہ بغیر حساب و کتاب کے سب سے اوّل جنّت میں جا پہنچے گا۔

دیکھئے عاشقوں کی شان! حضرت ابوبکر صدیق رضؓ یارِ غار تھے۔ حضرت عمر بن الخطاب رضؓ خاص خلیفہ تھے۔ جن کے متعلق حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا اگر میرے بعد کوئی نبی ہوتا تو عمر رضؓ ہوتا۔ حضرت عثمانؓ داماد تھے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ، چھوٹے بھائی تھے مگر آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا خرقۂ مبارک صرف عاشق صادق اویس قرنی رضی اللہ عنہ، کو مرحمت فرمایا اور اس عظیم تحفہ کو حضرت عمر رضؓ اور حضرت علی رضؓ خود لے کر حضرت اویس قرنی رضی اللہ عنہ، کے پاس گئے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ صرف یہ تحفہ بھیجا بلکہ اس سے بھی زیادہ ان کی عزت کی اور کہلا بھیجا کہ اویسؓ سے کہنا کہ اُمتِ محمدیؐ کی نجات کے لیے دُعا کریں اویس رضؓ عاشق تھے۔ سبحان اللہ عاشق کی دُعا فوراً قبول ہو جاتی ہے۔

اور دیکھئے عاشق کی شان!

حضرت امیر خسروؒ اپنے پیر حضرت خواجہ نظام الدّین اولیاؒ پر عاشق تھے۔ عشق سچا تھا اور پائیدار، جب وقت مرگ آیا تو خواجہ نظام الدّین اولیاؒ نے اعلان کیا کہ اگر شریعت اجازت دیتی تو میں وصیت کرتا کہ مجھ کو اور خسروؒ کو ایک ہی لحد میں دفن کیا جائے۔ اللہ اللہ کیا شان کی بات کہی۔

عشق ہو بھی جاتا ہے اور کیا بھی جاتا ہے۔ اگر کیا جائے تو عشق کرنے کا آسان طریقہ درود العاشقین کا کثرت سے وِرد ہے۔ عشق وہی ہے جو حقیقی اور بامراد ہو۔ درود العاشقین حقیقی عاشقوں کی معراج ہے۔ ان کا تاج اور ان کے درجات بُلند کرنے کا راستہ ہے

اس درود کو پڑھنے والا عاشق بامُراد اور عاشق صادق ہوتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَحْبُوْبِنَا

اے اللہ درود اور سلام بھیج ہمارے سردار اور ہمارے محبوب

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبَ

اور ہمارے والی محمدؐ بن عبد اللہ بن عبد المطلب

الْھَاشِمِیِّ الْقُرَشِیِّ الذَّکِیِّ الْمَدَنِیِّ الْعَرَبِیِّ وَ

ہاشمی قریشی پاک مدنی عربی پر اور

عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُ اللّٰہِ

آپ کی آل پراور ہمارے حبیب محمد بن عبد اللہ

بْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبْ اَلنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحِجَازِیِّ

بن عبد المطلب امیّ نبی حجازی

الْحَرَمِیِّ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَجَمَالِہٖ ط

حرمی پر آپ کے حسن وجمال کے مطابق

(۹۰) دُرود دافع شرِ اعدا

درود دافع شرِ اعدا سے مراد وہ درود شریف ہے جسے پڑھنے سے انسان دشمنوں کے شر سے محفوظ رہتا ہے اگر کوئی شخص کسی دشمن کی دشمنی سے بہت تنگ آگیا ہو اور طرح طرح کی اذیتوں اور پریشانیوں میں مبتلا ہو تو اسے چاہیئے کہ اس درود پاک کو روزانہ سو مرتبہ بعد نماز عشاء پڑھنا شروع کر دے اور ہمیشہ پڑھتا رہے انشاء اللہ دشمنوں سے

نجات ملے گی۔ اگر کسی دشمن نے جادو اور کالے علم کی بنا پر روزی کے ذرائع وقتی طور پر روک رکھے ہوں تو پھر اس درود پاک کو ۴۰ دن تک بعد نماز فجر سو مرتبہ پڑھیں انشاء اللہ دشمن کے کیے ہوئے تعویذ دھاگے اور علم کا اثر ختم ہو جائیگا اور روزی کے ذرائع کھل جائیں گے۔ اگر کوئی دشمن ہر وقت زبان درازی کرتا ہو تو سات جمعرات تک پانی پر اس درودِ پاک ۷ مرتبہ ہر جمعرات کو پڑھیں اور دشمن کے مکان کی طرف منہ کرکے اس پانی کے پاکیزہ جگہ پر چھینٹے لگائیں۔ انشاء اللہ دشمن زبان درازی چھوڑ دے گا۔

یَامُذِلَّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ

اے ذلیل کرنے والے ہر زبردست معاند کے درود بھیج ہمارے آقا و مولی

مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم پر) اور ان کی آل و اصحاب پر اور برکت و سلام۔

اَللّٰهُمَّ اقْهَرْ بِهَا عَلٰى اَعْدَآئِنَا وَاَلْزِمْهُمْ

اور میرے دشمنوں پر اس درود سے قہر فرما اور ان کی طرف جلدی

وَعَجِّلْ اِلَيْهِمْ مَّا قَصَدُوْنِىْ بِهٖ فِىْ اَمْوَالِهِمْ

پہنچا دے وہ چیز جو وہ میرے لیے چاہ رہے ہیں۔ ان کے مال

وَعِزَّتِهِمْ وَاَمَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ○

اور عزت اور ان کی جانوں میں اور وہ ان سے لازم کر دے۔

حکایت

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کے متعلق ایک واقعہ یہ ہے کہ ایک دفعہ ایک شخص پر ظالم بادشاہ کا عتاب نازل ہوا۔ تو وہ خوف کی وجہ سے جنگل کی طرف بھاگ گیا۔ ایک مقام پر جاکر اپنے ذہن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے روضۂ مبارک کا تصور کرکے ایک ہزار مرتبہ درود پاک پڑھ کر دربارِ الٰہی میں عرض کی "یا اللہ! میں نبی اکرم صلی

اللہ علیہ وسلم کی ذات اقدس کو تیرے دربار میں شفیع بناتا ہوں مجھے اس ظالم بادشاہ کے خوف سے امن عطا فرما! ہاتف سے ندا آئی جا! ہم نے تیرے دشمن کو ہلاک کر دیا ہے جب وہ واپس آیا تو پتہ چلا کہ ظالم بادشاہ مر گیا ہے۔ نزہتہ المجالس

(۹۱) درودالفاتح

درودالفاتح ایسا درود ہے جس سے ہر بند چیز کھل جاتی ہے اور ہر کام میں فتح حاصل ہوتی ہے اسی لیے اسے درود فاتح کہا جاتا ہے۔ مولانا ابوالمقارب شیخ شمس الدین بن ابوالحسن، ابوالبکری فرماتے ہیں کہ یہ درود شریف حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے معمول میں تھا اور ان کے طریقہ میں تھا اس درود پاک کی بدولت اللہ تعالیٰ نے آپ کو صدیق کا درجہ عطا فرمایا اللہ تعالیٰ کی معرفت کے درجے طے ہوئے اور اسی درود کی بدولت آپ کو مقام صدیقیت حاصل ہوا بعض حضرات فرماتے ہیں کہ اس درود کا ایک مرتبہ پڑھنا دس ہزار مرتبہ پڑھنے کے برابر ہے کچھ اولیاء اللہ فرماتے ہیں کہ اس درود شریف کا ایک مرتبہ پڑھنا چار ہزار مرتبہ درود شریف پڑھنے کے برابر ہے اور یہ عین ممکن ہے۔

حضرت ابوالمقارب رض فرماتے ہیں کہ اس درود شریف کو جو شخص ۴۰ دن پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے جتنے گناہ ہیں سب بخش دے گا۔

شیخ المشائخ حضرت محمد بکری رح فرماتے ہیں کہ صدقِ دل سے اس درود شریف کا زندگی میں ایک مرتبہ بھی پڑھنا آخرت میں دوزخ کی آگ سے نجات دلا سکتا ہے۔ (سبحان اللہ)

حضرت سید احمد حلان رحمۃ اللہ فرماتے ہیں کہ یہ درود شریف غوث الاعظم شیخ عبدالقادر جیلانی کو پسند تھا اور ان کا یہ خاص درود تھا یہ درود شریف خاص الخاص عجائبات اور رازہائے کا حامل ہے اسے پڑھنے سے نور کے پردے کھلتے ہیں اور وہ نور پیدا ہوتا ہے جس کی قدر دانی اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی بھی نہیں کر سکتا لہٰذا اسے سو مرتبہ روزانہ پڑھنا چاہیئے۔

حضرت شیخ یوسف بن اسمٰعیلؒ فرماتے ہیں کہ یہ درود شریف کرامات کا موتی ہے۔ سیّد محمد البکریؓ فرماتے ہیں کہ درود فاتح ایک ایسا عجیب درود ہے جس کو میں نے ایک برس پڑھا حج کو گیا اور آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر کی زیارت نصیب ہوئی۔ اور جب میں منبر اور روضۂ شریف کے بیچ والے حصّے میں بیٹھ گیا تو حضرت رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے شفاعت کا وعدہ فرمایا اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ تم کو اس درود کے وِرد کے باعث برکت دے اور تمہاری اولاد کی اولاد کو برکت دے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

اے اللہ درود اور سلام اور برکت بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم

نِ الْفَاتِحِ لِمَا اُغْلِقَ وَالْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ وَ

پر جو ہر بند چیز کو کھولنے والے ہیں اور آپ سابقہ کی انتہا ہیں اور

النَّاصِرِ الْحَقِّ بِالْحَقِّ وَالْھَادِىْ اِلٰى صِرَاطِكَ

آپ حق کی حق کے ساتھ مدد کرنے والے ہیں اور آپ صراط مستقیم کی ہدایت

الْمُسْتَقِيْمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

کرنے والے ہیں اے اللہ ان پر اور ان کی آل پر اور ان کے صحابہ پر

حَقَّ قَدْرِهٖ وَمِقْدَارِهِ الْعَظِيْمِ○

عظیم قدر و منزلت کے مطابق درُود بھیج۔

(۹۲) درُود حضوری

حضور پرُنور آقائے دوجہاں کی عالم روحانیت میں ایک مجلس لگی رہتی ہے جسے مجلس محمدی کہتے ہیں اس مجلس میں صحابہ کرام اور اولیاء عظام کی روحیں حاضر ہوتی رہتی ہیں اور

مقام ظاہری حیات میں صرف ان اولیاء کو حاصل ہوتا ہے جنہیں مقام حضوری ملتا ہے اور یہ مقام حاصل کرنے کے لیے درود حضوری بڑا اکسیر ہے لہٰذا جو شخص روزانہ گیارہ سو مرتبہ یہ درود پڑھتا رہے اسے بڑی جلدی زیارت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد مقام حضوری حاصل ہو جاتا ہے اسی لیے اس دُرُود کو درود حضوری کہا جاتا ہے۔

حضرت شیخ عبداللہ بن نعمانؒ نے ایک مرتبہ خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا تو عرض کیا یا رسول اللہ میں کونسا درود پڑھوں جو آپ کو سب سے زیادہ پسند ہو تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ درود پڑھا کرو۔ چنانچہ اس کے بعد حضرت عبداللہ بن نعمان اپنی بقیہ زندگی میں یہی دُرُود پڑھتے رہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ﹰالَّذِیْ مَلَأْتَ

اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایسا دُرُود بھیج کہ جس سے ان کا دل تیرے

قَلْبُہٗ مِنْ جَلَالِكَ وَعَیْنُہٗ مِنْ جَمَالِكَ

جلال اور ان کی آنکھیں تیرے جمال میں تر رہیں پھر سرور تائید

فَاَصْبَحَ فَرِحًا مَّسْرُوْرًا مُّؤَیَّدًا مَّنْصُوْرًا وَّعَلٰی

اور فتح سے صبح کر۔ اور آپ کی آل پر اور

اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا○

آپ کے صحابہ پر سلامتی وتسلیم نازل فرما۔

(۹۳) دُرُود مقرب

حضرت رویفع بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سے روایت ہے کہ جو شخص درود مقرب پڑھے اسے آخرت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت لازماً نصیب ہوگی۔ لہٰذا جو شخص یہ چاہے

کہ قیامت کے روز اسے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت نصیب ہو تو اسے چاہیئے کہ یہ درود روزانہ بعد نماز فجر ۴۱ مرتبہ پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ

اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج اور قیامت کے دن انہیں بلند

الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ

مقام پر بیٹھا جو تیرے نزدیک مقرب ہو۔

علامہ سخاویؒ ایک حدیث شریف میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کرتے ہیں کہ تین آدمی قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کی قربت میں عرش کے سائے میں ہوں گے جس دن اس سائے کے علاوہ اور کوئی سایہ نہ ہوگا ایک وہ شخص جو کسی مُصیبت زدہ کی مُصیبت ہٹائے دوسرا وہ جو میری سنّت کو زندہ رکھے۔ تیسرا وہ جو میرے اُوپر کثرت سے درود بھیجے۔

(۹۴) دُرودِ دُعا و دَوا

یہ درود دُعا بھی ہے اور دوا بھی لہٰذا اس دُرود پاک کو پڑھنے سے ہر مرض سے شفا ہوگی اور جو دُعا اس دُرود کے پڑھنے کے بعد مانگے گا وہ انشاء اللہ قبول ہوگی۔ حکماء حضرات اگر چاہیں کہ ان کی دی ہوئی دوا میں شفائے الٰہی شامل ہو جائے تو انہیں چاہیے کہ دوا دیتے وقت ایک بار یہ درود پڑھیں انشاء اللہ جس مریض کو اس درود کے توسل سے دوا دیں گے وہ شفایاب ہوگا۔

علامہ ابن المشتہر کا کہنا ہے کہ جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اللہ تعالیٰ کی ایسی حمد کروں جو سب سے افضل ہو اور اب تک کسی مخلوق نے نہ کی ہو جو اولین اور آخرین اور ملائکہ مقربین آسمان والوں اور زمین والوں سے افضل ہو تو اسے یہ درود پاک پڑھنا چاہیئے۔

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کَمَآ اَنْتَ اَھْلُہٗ فَصَلِّ عَلٰی

اے اللہ تیرے ہی لیے حمد ہے جو تیری شان کے مناسب ہے محمد صلی اللہ علیہ وسلم

مُحَمَّدٍ کَمَآ اَنْتَ اَھْلُہٗ وَافْعَلْ بِنَا مَآ اَنْتَ

پر درود بھیج جو تیری شان کے مناسب ہے اور میرے ساتھ بھی

اَھْلُہٗ فَاِنَّکَ اَنْتَ اَھْلُ التَّقْوٰی وَاَھْلُ

وہ معاملہ کر جو تیری شان کے شایان ہو بے شک تو ہی اس کا مستحق ہے کہ تجھ سے ڈرا جائے

الْمَغْفِرَۃِ ○

تو مغفرت کرنے والا ہے۔

(۹۵) دُرُود ثواب

یہ ایک ایسا درود ہے جس کا ثواب لامحدود ہے لہٰذا جو شخص یہ درود کثرت سے پڑھے گا اسے لامحدود ثواب ملے گا اور اس کی عزت میں اضافہ ہوگا اہل خانہ اس کے فرمانبردار رہیں گے۔ لہٰذا اگر کوئی شخص چاہے کہ اس کی اولاد اس کی تابعداری کرے تو اسے چاہیئے کہ نماز جمعہ کے بعد اس درود کو ۱۰۰ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ اولاد تا حیات مطیع و فرمانبردار رہے گی۔ اس کے متعلق حضرت ابوہریرہؓ نے روایت کی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ وہ ہمارے گھرانے پر درود بھیجے اور اس کا ثواب بہت بڑے پیمانے میں ماپا جائے تو اسے چاہیئے کہ یہ درود پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ

اے اللہ ہمارے امی نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر اور

اَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّتِهٖ وَاَهْلِ

ان کی ازواج مطہرات یعنی مؤمنین کی ماؤں پر اور ان کے عزیزوں پر

بَیْتِهٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِیْمَ

اور اہل بیت پر درود بھیج جیسا کہ تُو نے درود بھیجا حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر

اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○

بے شک تُو تعریف کیا گیا بزرگ ہے

(۹۶) درُود ابن کثیرؒ

حضرت خالد ابن کثیرؒ کا جب وصال کا وقت آیا تو لوگوں نے ان کے سرہانے کاغذ کا ایک پرچہ لکھا ہوا پایا اور اس پر لکھا تھا کہ اے خالد ابن کثیر تمہیں دوزخ سے نجات ہے اس کاغذ کے پرچے کو دیکھتے ہی لوگوں کو بڑا تعجب ہوا سب کے سب فوراً ان کے گھر والوں کے پاس جمع ہوئے اور ان کی سب خوبی معلوم کرنے لگے ہر ایک حیران تھا کہ یہ کیا بات ہے تو پھر گھر والوں نے بتایا کہ خالد ابن کثیرؒ ہر جمعرات کی رات کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر دس ہزار مرتبہ بڑے ادب و اخلاص کے ساتھ یہ درود پڑھتے تو اس کے بدلے میں اللہ تعالیٰ نے ان کی بخشش و مغفرت کی خبر اہل دُنیا کو دے دی۔ لہٰذا آج بھی اگر کوئی چاہے کہ اس کا خاتمہ بالایمان ہو اور اس کی نجات ہو تو اسے چاہیئے کہ جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب میں اس درود پاک کو دس ہزار مرتبہ پڑھے انشاء اللہ خاتمہ بالایمان ہو گا اور اللہ کا خاص فضل و کرم ہو گا کہ اہل دنیا حیران رہ جائیں گے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

اے اللہ درُود بھیج ہمارے آقا محمد پر جو نبی اُمّی ہیں

الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَ

جو پاک اور پاک کئے گئے ہیں اور ان کی آل پر اور ان صحابہ پر

وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ○

درود برکت اور سلام بھیج

(۹۷) درودِ برکاتِ کثیرہ

یہ درود برکات کثیرہ اور بہت فضیلت کا حامل ہے اور بعض بزرگان کے معمولات میں سے ہے جو شخص اس درود پاک کو صدق دل سے روزانہ ایک سو مرتبہ پڑھے قیامت کے روز وہ صالحین اور شہدا کے گروہ میں شامل ہوگا یہ درود پاک ثواب کے لحاظ سے بھی بے شمار نیکیوں کے مترادف ہے اس کے ایک ایک لفظ کے بدلے میں ہزار ہزار نیکی ملے گی۔ اس درود کے طفیل پڑھنے والے کے تمام گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں بیماری کی حالت میں اگر یہ درود کثرت سے پڑھا جائے تو اللہ تعالیٰ صحت بحال کر دے گا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى رَسُوْلِكَ

اے اللہ درود سلام اور برکت بھیج اپنے چنے ہوئے رسول اور اپنے

الْمُصْطَفٰى وَنَبِيِّكَ الْمُرْتَضٰى وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

پسندیدہ نبی پر اور آپ کی آل پر اور آپ کے صحابہ پر ہر

بِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ مِّائَةَ اَلْفَ اَلْفَ مَرَّةٍ ○

ایک ذرے کے عوض دس کروڑ بار۔

(۹۸) درودِ شفاعت

یہ درود بھی دوسرے تمام درود پاک کی طرح حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کے لیے بہت مجرب ہے لہٰذا جو شخص ہر نماز کے بعد اسے ۱۱ مرتبہ پڑھے اس کے لیے روز قیامت کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت واجب ہو جائے گی اس کے علاوہ اگر

کوئی اہل معرفت مقام بقا حاصل کرنے کے بعد اس درود پاک کو رات دن کثرت سے پڑھنا شروع کر دے تو اس کی ذات سے دوسروں کو فیض پہنچنا شروع ہو جائے گا۔ اگر کوئی شخص شب برات میں اس درود پاک کو اکیس ہزار مرتبہ پڑھے تو اس کے رزق میں اضافہ ہوگا۔ اور اگر کوئی شخص زیارت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے اس درود پاک کو سوا لاکھ مرتبہ ۴۰ دن میں پڑھے تو وہ انشاء اللہ زیارت سے مشرف ہوگا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى حَبِيْبِكَ شَفِيْعِ

اے اللہ درود وسلام اور برکت بھیج اپنے حبیب شفیع المذنبین

الْمُذْنِبِيْنَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ○

پر اور آپ کی آل پر اور آپ کے تمام صحابہ پر

(۹۹) درود مشاہدہ

مشاہدہ اللہ تعالیٰ کا ایک خصوصی انعام ہے اور اس کا مطلب چشم باطن سے غیبی اشیاء کو دیکھنا ہے اور یہ مجاہدہ سے حاصل ہوتا ہے لہٰذا جو شخص صاحب مشاہدہ بننا چاہے وہ اس درود پاک پر ورد کرے یعنی اسے فرضی عبادت کے بعد بہت کثرت سے پڑھے جوں جوں پڑھنے کی تعداد میں اضافہ ہوگا ویسے ہی اسے اللہ اور اس کے رسول کا قرب حاصل ہوتا جائے گا بالآخر وہ مقام آجائے گا کہ اسے مشاہدہ ہونے لگے گا۔ اس کے علاوہ اس درود پاک کو روزانہ ۱۱۱ مرتبہ پڑھنے سے رحمت الٰہی کے دروازے کھل جاتے ہیں اور جو شخص اسے چالیس دن تک روزانہ ۳۱۲۵ مرتبہ پڑھے اس کی ہر جائز حاجت پوری ہوگی۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ وَ

اے اللہ درود بھیج اپنے حبیب رحمت اللعالمین پر اور

عَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ○

آپ کی آل پر اور آپ کے تمام صحابہ پر

(۱۰۰) درُود فقری

یہ درود میرے معمولات میں سے ہے یہ درود بے پناہ انوار و برکات کا حامل ہے صدق اخلاص سے پڑھنے والا اللہ کی طرف راجع ہو جاتا ہے اور اعمال نامے میں نیکیوں میں اضافہ ہوتا ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی قربت حاصل ہوگی۔ ظاہر اور باطن میں پاکیزگی پیدا ہوگی۔ بعد نماز فجر ایک سو مرتبہ بلا ناغہ پڑھنے والا ہر طرح کے فیضان سے مستفید و مستفیض ہوگا۔ اور جو شخص بعد نماز عشاء گیارہ سو مرتبہ دینی یا دنیوی حاجت روائی کی غرض سے پڑھے انشاء اللہ اس کے دل کی مراد پوری ہوگی اور اللہ کی رحمت سے اس کی مشکل حل ہو جائے گی۔ اگر روزانہ ۱۱ مرتبہ پڑھا جائے تو اللہ کی تائید و مدد شامل حال رہے گی۔ غمزدہ پڑھے غم دور ہو جائے سفر میں پڑھا جائے سفر بخیریت گزرے گا عام طور پر پڑھنے سے شر شیطان اور ایذائے دشمن سے حفاظت رہے گی اگر کوئی چالیس رات بعد نماز تہجد ۳۱۲ مرتبہ پڑھے جو اللہ سے مانگے وہی ملے اگر زیارت کی غرض سے پڑھے تو زیارت سے بھی مشرف ہوگا۔ ایسا کرم اللہ تعالیٰ جس بندۂ ناچیز پر چاہے کرے۔ رمضان المبارک میں کثرت سے پڑھنا بارگاہ محبوب خدا صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچنے کا بہترین وسیلہ ہے اور اللہ تعالیٰ کی خوشنودی و رضا اور قرب حاصل کرنے کا آسان ترین ذریعہ ہے۔ اسے ہمیشہ معمول کے مطابق پڑھنے والا مستجاب الدعوات ہو جاتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اَفْضَلِ حَبِيْبِكَ النَّبِيِّ

اے اللہ اپنے افضل حبیب عظیم نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم

الْعَظِيْمِ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمْ

پر اور آپ کی آل پر اور آپ کے صحابہ پر درُود اور سلام بھیج

باب ۷

قصیدہ بُردہ شریف

عربی قصائد میں سے قصیدہ بُردہ شریف بہت مشہور ہے قصیدہ کے معنی مدح سرائی اور تعریف کرنے کے ہیں بردہ کے معنی دھاری دار چادر کے ہیں اس قصیدے میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مختلف انداز میں تعریف کی گئی ہے اس لیے اسے قصیدہ بردہ شریف کہا جاتا ہے اس قصیدہ کے مصنف حضرت امام شرف الدّین محمد بن سعید بوصیری ہیں جو اپنے زمانے کے عاشق رسول تھے ان کا یہ قصیدہ بھی عشق رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا زندہ جاوید ثبوت ہے۔ جوانی کے عالم میں وہ امرا اور سلاطین کے قصیدے لکھتے رہے مگر بعد میں اسے ترک کر کے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح سرائی میں مشغول ہو گئے ایک دفعہ آپ پر اچانک فالج ہو گیا علاج معالجہ کیا مگر کچھ بھی افاقہ نہ ہوا۔ بیماری جب طول پکڑ گئی تو دوست احباب سب ساتھ چھوڑ گئے حتّٰی کہ عزیز و اقارب تک بیزار ہو گئے آخر ایک روز ان کے دل میں خیال پیدا ہوا کہ کیوں نہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلہ سے دُعا مانگی جائے۔ چنانچہ اس نے نہایت ہی بے بسی کی حالت میں یہ نعتیہ قصیدہ کہا اور بارگاہ رسالت میں عقیدت مندی کے پھول پیش کیے اور پھر کچھ عرصہ تک یہی قصیدہ پڑھتے رہتے حتّٰی کہ ایک روز روتے روتے سو گئے خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی آپ نے امام بوصیری کے جسم پر ہاتھ پھیرا تو جب امام بوصیری بیدار ہوئے تو انہوں نے محسوس کیا کہ بالکل تندرست ہو گئے ہیں اور ان کا مرض جاتا رہا۔ یہ قصیدہ ۶۶۰ھ میں لکھا گیا تھا اور صدیاں گزرنے کے بعد بھی آج تک بالکل ایسے ہی محسوس ہوتا ہے کہ جیسا کہ ابھی ابھی لکھا گیا ہے۔

اس قصیدہ میں ایک طرح کے درُود شریف جیسی خصوصیات ہیں لہٰذا جو شخص اسے خلوص دل سے پڑھتا رہے اس میں عشق رسول پیدا ہو جاتا ہے اس کی دینی و دنیاوی حاجات پوری ہو جاتی ہیں روز محشر میں حضور کی شفاعت ہو گی۔ قصیدہ بردہ شریف کے اشعار حسب ذیل ہیں:

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ مُنۡشِی الۡخَلۡقِ مِنۡ عَدَمٖ ثُمَّ الصَّلٰوۃُ عَلَی الۡمُخۡتَارِ فِی الۡقِدَمٖ
مَوۡلَایَ صَلِّ وَسَلِّمۡ دَآئِمًا اَبَدًا عَلٰی حَبِیۡبِکَ خَیۡرِ الۡخَلۡقِ کُلِّھِمٖ

۱
اَمِنۡ تَذَکُّرِ جِیۡرَانٍۢ بِذِیۡ سَلَمٖ
مَزَجۡتَ دَمۡعًا جَرٰی مِنۡ مُّقۡلَۃٍۢ بِدَمٖ

ذی سلم کے ہمسائیگان کی یاد میں تیری آنکھوں سے آنسو بہہ رہے ہیں جن میں خون ملا ہوا ہے جو برابر رواں دواں ہیں۔

۲
اَمۡ ھَبَّتِ الرِّیۡحُ مِنۡ تِلۡقَآءِ کَاظِمَۃٍ
اَوۡ اَوۡمَضَ الۡبَرۡقُ فِی الظَّلۡمَآءِ مِنۡ اِضَمٖ

کاظمہ یعنی مدینہ منورہ کی طرف سے دلکش ہوا چل پڑی ہے یا اندھیری رات کوہ اضم سے بجلی چمکی ہے۔

۳
فَمَا لِعَیۡنَیۡکَ اِنۡ قُلۡتَ اکۡفُفَا ھَمَتَا
وَمَا لِقَلۡبِکَ اِنۡ قُلۡتَ اسۡتَفِقۡ یَھِمٖ

تیری آنکھوں کو کیا ہوا کہ تو انہیں آنسو روکنے کے لیے کہتا ہے مگر وہ بے اختیار آنسو بہائے جا رہی ہیں ایسے ہی تیرے دل کو کیا ہوا وہ سنبھلنے کی بجائے اور غمناک ہو رہا ہے۔

أَيَحْسَبُ الصَّبُّ أَنَّ الْحُبَّ مُنْكَتِمٌ ۴
مَا بَيْنَ مُنْسَجِمٍ مِّنْهُ وَ مُضْطَرِمٍ

کیا محبّت میں روتے والا عاشق یہ خیال کرتا ہے کہ بہتے ہوئے آنسوؤں اور سوختہ دل کی آڑ میں اس کی محبت کا راز چھپ جائے گا ہرگز اس طرح چھپ نہیں سکتا۔

لَوْلَا الْهَوٰى لَمْ تُرِقْ دَمْعًا عَلٰى طَلَلٍ ۵
وَّلَا اَرِقْتَ لِذِكْرِ الْبَانِ وَ الْعَلَمِ

اگر تو حضورؐ کا عاشق نہیں تو پھر کھنڈرات یعنی مکہ مکرمہ کے آثارات پر کیوں آنسو بہا رہا ہے۔ ایسے ہی محبّت میں درخت جان اور کوہ اضم کی یاد میں کیوں راتوں کو جاگتا رہتا ہے۔

فَكَيْفَ تُنْكِرُ حُبًّا بَعْدَ مَا شَهِدَتْ ۶
بِهٖ عَلَيْكَ عُدُوْلُ الدَّمْعِ وَالسَّقَمِ

تیری محبت پر تیرے آنسو اور تیری بیماری گواہی دے رہی ہے یہ دونوں پکے اور سچے گواہ ہیں تو پھر تو اپنے عشق سے کس طرح انکار کر سکتا ہے۔

وَ اَثْبَتَ الْوَجْدُ خَطَّيْ عَبْرَةٍ وَّضَنًى ۷
مِثْلَ الْبَهَارِ عَلٰى خَدَّيْكَ وَ الْعَنَمِ

اور دردِ محبّت نے تیرے رخساروں پر آنسو اور لاغری کے باعث زرد گلاب اور گلنار کی مانند دو غم کے نمایاں آثار پیدا کر دیئے ہیں۔

نَعَمْ سَرٰی طَیْفُ مَنْ اَھْوٰی فَاَرَّقَنِیْ
وَالْحُبُّ یَعْتَرِضُ اللَّذَّاتِ بِالْاَلَمِ ۸

رات مجھے محبوب کا خیال آگیا جس کے باعث میں رات بھر جاگتا رہا ہاں محبّت دنیاوی لذات کو غم کے باعث فنا کر دیتی ہے یا اس میں مائل ہو جاتی ہے۔

یَا لَائِمِیْ فِی الْھَوَی الْعُذْرِیِّ مَعْذِرَۃً
مِنِّیْ اِلَیْكَ وَلَوْ اَنْصَفْتَ لَمْ تَلُمِ ۹

اے میرے عشق پر ملامت کرنے والے میرا عشق بنی عذرا کے جوانوں جیسا ہے جو کبھی ختم نہیں ہوتا لہٰذا میری معذرت قبول کیجئے اور اگر تو انصاف کرتا تو مجھے ملامت نہ کرتا۔

عَدَتْكَ حَالِیْ لَا سِرِّیْ بِمُسْتَتِرٍ
عَنِ الْوُشَاۃِ وَلَا دَائِیْ بِمُنْحَسِمِ ۱۰

میرے عشق کا تذکرہ دوسروں تک بھی پہنچ چکا ہے اب تو نہ تو میرا راز محبّت چھپ سکتا ہے اور نہ میرا مرض رفع ہو سکتا ہے۔

مَحَضْتَنِی النُّصْحَ لٰکِنْ لَّسْتُ اَسْمَعُهٗ
اِنَّ الْمُحِبَّ عَنِ الْعُذَّالِ فِیْ صَمَمِ ۱۱

اے نصیحت کرنے والے بے شک تو خلوص سے مجھے نصیحت کرتا ہے لیکن میں اسے قطعاً نہیں سنتا ہوں کیونکہ عاشق ملامت کرنے والوں کی ملامت سے بے نیاز ہو جاتا ہے۔

۱۲ اِنِّیْ اتَّهَمْتُ نَصِیْحَ الشَّیْبِ فِیْ عَذَلِیْ
وَالشَّیْبُ اَبْعَدُ فِیْ نُصْحٍ عَنِ التُّهَمِ

اے ناصح ہر چند کہ میں اپنی پیری کو بھی اپنی ملامت کے بارے میں موردِ الزام ٹھہرا چکا ہوں حالانکہ پیری نصیحت کرنے کے اعتبار سے تہمت کا الزام لگانے سے بہت دور ہے۔

اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ

فِیْ مَنْعِ هَوَی النَّفْسِ

۱۳ فَاِنَّ اَمَّارَتِیْ بِالسُّوْٓءِ مَا اتَّعَظَتْ
مِنْ جَهْلِهَا بِنَذِیْرِ الشَّیْبِ وَالْهَرَمِ

بلاشبہ میرے نفس امارہ نے جو مجھے برائی کی دعوت دیتا رہتا ہے۔ نے اپنی نادانی سے ڈرانے والے بڑھاپے کی نصیحت کو قبول نہ کیا۔

۱۴ وَلَا اَعَدَّتْ مِنَ الْفِعْلِ الْجَمِیْلِ قِرٰی
ضَیْفٍ اَلَمَّ بِرَأْسِیْ غَیْرَ مُحْتَشِمِ

اور اُس مہمان کے لیے جو اچانک میرے سر پر آگیا میرے نفس امارہ نے نیک عملوں سے اس کی کوئی مہمان توازی نہ کی۔

۱۵
لَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ اَنِّيْ مَا اُوَقِّرُهٗ
كَتَمْتُ سِرًّا بَدَا لِيْ مِنْهُ بِالْكَتَمِ

اگر میں جانتا ہوتا کہ میں اس مہمان کی عزت نہیں کروں گا تو میں اس راز پیری کو یعنی سفید بالوں کو وسمہ میں چھپالیتا۔

۱۶
مَنْ لِّيْ بِرَدِّ جِمَاحٍ مِّنْ غَوَايَتِهَا
كَمَا يُرَدُّ جِمَاحُ الْخَيْلِ بِاللُّجُمِ

کون ہے جو میرے گمراہ نفس کو سرکشی سے روکنے کا ذمہ دار ہے جس طرح کہ سرکش گھوڑوں کو لگام ڈالنے سے روکا جاتا ہے۔

۱۷
فَلَا تَرُمْ بِالْمَعَاصِيْ كَسْرَ شَهْوَتِهَا
اِنَّ الطَّعَامَ يُقَوِّيْ شَهْوَةَ النَّهِمِ

سرکش نفس کی خواہشات کو گناہوں سے ختم کرنے کا ارادہ مت کر کیوں کہ کھانا زیادہ کھانے والے کی خواہش کو مزید کھانے کا عادی بنا دیتا ہے۔

۱۸
وَالنَّفْسُ كَالطِّفْلِ اِنْ تُهْمِلْهُ شَبَّ عَلٰى
حُبِّ الرِّضَاعِ وَاِنْ تَفْطِمْهُ يَنْفَطِمِ

نفس کی مثال دودھ پینے والے بچے کی طرح ہے جسے دودھ پینے پر کھلی چھٹی دے دی جائے تو وہ دودھ کی محبت ہی میں جوان ہوگا اور اگر اُسے دودھ چھڑا دیا جائے تو وہ چھوڑ دے گا۔

فَاصْرِفْ هَوَاهَا وَحَاذِرْ اَنْ تُوَلِّيَهٗ
۱۹
اِنَّ الْهَوٰى مَا تَوَلّٰى يُصْمِ اَوْ يَصِمِ

پس نفس کو اپنی خواہش سے روک دے اور خوب باخبر رہ کہ کہیں تو اُسے اپنا حاکم نہ بنالے کیونکہ خواہش نفس جس پر غلبہ پالیتی ہے تو اسے ہلاک کردیتی ہے یا کاہل بنادیتی ہے۔

وَرَاعِهَا وَهِيَ فِي الْاَعْمَالِ سَآئِمَةٌ
۲۰
وَّاِنْ هِيَ اسْتَحْلَتِ الْمَرْعٰى فَلَا تُسِمِ

اپنے نفس کی پوری طرح حفاظت کر جبکہ وہ اعمال میں چر رہا ہو اور اگر وہ اس چراگاہ کو اچھا تصور کرنے لگے تو مت چرنے دے۔

كَمْ حَسَّنَتْ لَذَّةً لِّلْمَرْءِ قَاتِلَةً
۲۱
مِّنْ حَيْثُ لَمْ يَدْرِ اَنَّ السَّمَّ فِي الدَّسَمِ

نفس کئی بار اپنی خواہشوں کو بنا سنوار کر پیش کرتا ہے جو اس کے لیے نقصان دہ ہوتی ہیں وہ نہیں جانتا کہ بعض دفعہ مزے دار کھانے میں زہر ملا ہوتا ہے۔

وَاخْشَ الدَّسَائِسَ مِنْ جُوْعٍ وَّمِنْ شِبَعٍ
۲۲
فَرُبَّ مَخْمَصَةٍ شَرٌّ مِّنَ التُّخَمِ

فاقہ مستی اور پیٹ بھر کر کھانے کے خفیہ نقصان سے ڈرتا رہ کیونکہ بعض اوقات بھوک پیٹ بھر کر کھانے سے زیادہ بُرے اثرات پیدا کرتی ہے۔

۲۳
وَاسْتَفْرِغِ الدَّمْعَ مِنْ عَيْنٍ قَدِ امْتَلَأَتْ
مِنَ الْمَحَارِمِ وَالْزَمْ حِمْيَةَ النَّدَمِ

اپنی آنکھوں کو جو فتنہ نظر میں مبتلا ہیں خوب رو رو کر پاکیزہ کرے اور گناہوں پر نادم ہو کر توبہ کرے پھر اس توبہ پر قائم ہو جا۔

۲۴
وَخَالِفِ النَّفْسَ وَالشَّيْطَانَ وَاعْصِهِمَا
وَإِنْ هُمَا مَحَضَاكَ النُّصْحَ فَاتَّهِمِ

نفس اور شیطان کی ہر طرح مخالفت کر اور ان کے کہنے پر بالکل نہ چل اگر وہ بطریق اخلاص بھی کوئی نصیحت کریں تو بھی انہیں جھوٹا خیال کر۔

۲۵
وَلَا تُطِعْ مِنْهُمَا خَصْمًا وَّلَا حَكَمًا
فَأَنْتَ تَعْرِفُ كَيْدَ الْخَصْمِ وَالْحَكَمِ

ان دونوں یعنی نفس اور شیطان کی کسی حالت میں بھی اطاعت نہ کر خواہ وہ مخالفت کریں یا عادل بن کر انصاف کریں ان کے مکروفریب سے خوب باخبر رہ۔

۲۶
أَسْتَغْفِرُ اللهَ مِنْ قَوْلٍ بِلَا عَمَلٍ
لَقَدْ نَسَبْتُ بِهٖ نَسْلًا لِّذِيْ عُقُمِ

بے عمل گفتگو سے میں اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہوں کیونکہ بے عمل قول کہنا بلاشبہ بانجھ عورت کی طرف اولاد منسوب کرنا ہے۔

۲۷
أَمَرْتُكَ الْخَيْرَ لٰكِنْ مَّا أْتَمَرْتُ بِهٖ
وَمَا اسْتَقَمْتُ فَمَا قَوْلِيْ لَكَ اسْتَقِمِ

دوسروں کو نیکی کا حکم دیتا ہوں لیکن میں خود اس پر عمل نہیں کرتا تو جب میں خود سیدھے راستے پر نہیں چلتا تو میرا یہ کہنا کہ تو سیدھی راہ پر چل آخر تجھ پر کیسے اثر انداز ہو سکتا ہے۔

۲۸
وَلَا تَزَوَّدْتُّ قَبْلَ الْمَوْتِ نَافِلَةً
وَلَمْ أُصَلِّ سِوٰى فَرْضٍ وَّلَمْ أَصُمِ

میں نے موت سے پہلے نفل عبادت کا کچھ بھی زادِ راہ تیار نہیں کیا نہ میں نے فرضی نماز کے علاوہ نفلی نماز پڑھی اور نہ میں نے فرضی روزے کے علاوہ نفلی روزے رکھے۔

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

فِيْ مَدْحِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ

۲۹
ظَلَمْتُ سُنَّةَ مَنْ أَحْيَى الظَّلَامَ إِلٰى
أَنِ اشْتَكَتْ قَدَمَاهُ الضُّرَّ مِنْ وَّرَمِ

ہائے میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سنّت کی اتباع نہیں کی کہ ان کی عبادت کا یہ عالم تھا کہ انھوں نے اندھیری رات میں اتنی عبادت کی کہ آپ کے دونوں پاؤں مبارک متورم ہو گئے۔

۳۰	وَشَدَّ مِنْ سَغَبٍ اَحْشَآءَهٗ وَطَوٰی تَحْتَ الْحِجَارَةِ كَشْحًا مُّتْرَفَ الْاَدَمِ
	وہ ذاتِ اقدس جس نے بھوک کی شدّت کے باعث اپنے پیٹ کو کسا اور اپنے نازک پیٹ پر پتھر باندھ لیا۔
۳۱	وَرَاوَدَتْهُ الْجِبَالُ الشُّمُّ مِنْ ذَهَبٍ عَنْ نَّفْسِهٖ فَاَرَاهَا اَيَّمَا شَمَمِ
	سونے کے بلند پہاڑوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو پھسلانے کی کوشش کی مگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے استغناء کا مظاہرہ کیا اور ان کی التجا کی پروانہ کی۔
۳۲	وَاَكَّدَتْ زُهْدَهٗ فِيْهَا ضَرُوْرَتُهٗ اِنَّ الضَّرُوْرَةَ لَا تَعْدُوْا عَلَى الْعِصَمِ
	اور دنیا وی احتیاج نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زہد و تقویٰ کو اور بھی مضبوط کر دیا بے شک دنیا کی اغراض اور حاجات عصمت نبی پر غلبہ نہیں پا سکتی۔
۳۳	وَكَيْفَ تَدْعُوْا اِلَى الدُّنْيَا ضَرُوْرَةُ مَنْ لَّوْلَاهُ لَمْ تَخْرُجِ الدُّنْيَا مِنَ الْعَدَمِ
	دنیا کی ضرورت ایسی بلند و بالا ہستی کو کس طرح اپنی طرف مائل کر سکتی تھی بلکہ حقیقت یہ ہے کہ اگر آپ نہ ہوتے تو دنیا عدم سے وجود ہی نہ آتی۔

۳۴
مُحَمَّدٌ سَيِّدُ الْكَوْنَيْنِ وَالثَّقَلَيْنِ
وَالْفَرِيْقَيْنِ مِنْ عَرَبٍ وَّمِنْ عَجَمٍ

جناب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کون ومکان اور انس وجان کے سردار ہیں اور آپ دونوں فریقین یعنی عرب وعجم کے بھی سردار ہیں۔

۳۵
نَبِيُّنَا الْاٰمِرُ النَّاهِيْ فَلَآ اَحَدٌ
اَبَرَّ فِيْ قَوْلِ لَا مِنْهُ وَلَا نَعَمٍ

ہمارے نبی اوامر ونواہی کا حکم دینے والے ہیں اور ان سے بڑھ کر کوئی راست گو نہیں کسی سوال کا جواب دینے میں آپ سے بڑھ کر کوئی صادق نہیں خواہ وہ ہاں میں ہو یا نفی میں ہو۔

۳۶
هُوَ الْحَبِيْبُ الَّذِيْ تُرْجٰى شَفَاعَتُهٗ
لِكُلِّ هَوْلٍ مِّنَ الْاَهْوَالِ مُقْتَحِمٍ

آپ اللہ تعالیٰ کے ایسے محبوب ہیں کہ ہر قسم کی مصیبت اور خطرے میں ان کی شفاعت کی امید کی جا سکتی ہے۔

۳۷
دَعَا اِلَى اللّٰهِ فَالْمُسْتَمْسِكُوْنَ بِهٖ
مُسْتَمْسِكُوْنَ بِحَبْلٍ غَيْرِ مُنْفَصِمٍ

آپ نے لوگوں کو دعوت دی کہ اللہ کے دین کی طرف آؤ پس جن لوگوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت کو قبول کر لیا۔ تو وہ ایسی رسی کو تھامنے والے ہیں کہ جو کبھی ٹوٹنے والی نہیں ہے۔

۳۸
فَاقَ النَّبِيِّينَ فِي خَلْقٍ وَّفِي خُلُقٍ
وَّلَمْ يُدَانُوْهُ فِي عِلْمٍ وَّلَا كَرَمٍ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنی صورت اور کردار کے اعتبار سے تمام انبیاء پر فوقیت رکھتے ہیں اور کوئی دوسرا نبی آپ کے مقام اور علم پر نہیں پہنچ سکا۔

۳۹
وَكُلُّهُمْ مِّنْ رَّسُوْلِ اللهِ مُلْتَمِسٌ
غَرْفًا مِّنَ الْبَحْرِ اَوْ رَشْفًا مِّنَ الدِّيَمِ

تمام انبیاء حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دریائے معرفت اور رحمت کی بارش سے ایک چلو یا ایک قطرہ حاصل کرنے کی التماس کرتے ہیں۔

۴۰
وَوَاقِفُوْنَ لَدَيْهِ عِنْدَ حَدِّهِمِ
مِنْ نُّقْطَةِ الْعِلْمِ اَوْ مِنْ شَكْلَةِ الْحِكَمِ

تمام انبیاء حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دربار میں اپنے اپنے مقام پر کھڑے ہیں اور سب آپ کی کتاب علم میں سے ایک نقطے اور کتاب حکم میں سے اعراب کی سی حیثیت رکھتے ہیں۔

۴۱
فَهُوَ الَّذِيْ تَمَّ مَعْنَاهُ وَصُوْرَتُهُ
ثُمَّ اصْطَفَاهُ حَبِيْبًا بَارِئُ النَّسَمِ

پس آپ کی ذات اقدس وہ ہے جن کی سیرت مکمل ہو گئی ہے پھر اللہ تعالیٰ نے آپ کو اپنا حبیب بنا کر مقام محبوبیت عطا فرما دیا ہے۔

۴۲
مُنَزَّہٌ عَنْ شَرِیْكٍ فِیْ مَحَاسِنِہٖ
فَجَوْھَرُ الْحُسْنِ فِیْہِ غَیْرُ مُنْقَسِمٖ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے محاسن جامع اور منزہ ہیں کہ ان میں کوئی دوسرا شریک نہیں ہوسکتا پس جو حسن حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے وہ تقسیم ہونے والا نہیں ہے۔

۴۳
دَعْ مَا ادَّعَتْہُ النَّصَارٰی فِیْ نَبِیِّھِمٖ
وَاحْکُمْ بِمَا شِئْتَ مَدْحًا فِیْہِ وَاحْتَکِمٖ

عیسائیوں نے اپنے نبی کے بارے میں جو دعویٰ کیا اسے چھوڑ دیجیے باقی جو تمہارے دل میں آئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف کرو اور اچھے طریقے سے مدح سرائی کرو۔

۴۴
وَانْسُبْ اِلٰی ذَاتِہٖ مَا شِئْتَ مِنْ شَرَفٍ
وَانْسُبْ اِلٰی قَدْرِہٖ مَا شِئْتَ مِنْ عِظَمٖ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی کے متعلق جو چاہیں نسبت قائم کریں اور آپ کے نسب کے متعلق جو عظمت منسوب کرنا چاہیں کرلیں۔

۴۵
فَاِنَّ فَضْلَ رَسُوْلِ اللہِ لَیْسَ لَہٗ
حَدٌّ فَیُعْرِبُ عَنْہُ نَاطِقٌ بِفَمٖ

پس بے شک حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی فضیلت کی کوئی حد نہیں کہ کوئی بولنے والا اپنی زبان سے آپ کی فضیلت بیان کرسکے۔

۴۶
لَوْ نَاسَبَتْ قَدْرَهُ اٰيَاتُهُ عِظَمًا
اَحْيَى اسْمُهُ حِيْنَ يُدْعٰى دَارِسَ الرِّمَمِ

بارگاہ رب العزت میں حضور کا وہ مرتبہ ہے کہ اگر اس مرتبہ کے مطابق معجزات دیئے جاتے تو معجزات کی یہ حد ہوتی کہ جب کبھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک بوسیدہ ہڈیوں پر پڑھا جاتا تو وہ زندہ ہو جاتیں۔

۴۷
لَمْ يَمْتَحِنَّا بِمَا تَعْيَى الْعُقُوْلُ بِهٖ
حِرْصًا عَلَيْنَا فَلَمْ نَرْتَبْ وَلَمْ نَهِمِ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی شفقت کی بنا پر ہمیں ایسی چیزوں سے نہیں آزمایا کہ جن سے لوگ حیران ہو جاتے ہیں اس لیے نہ ہم شک اور وہم میں پڑے اور نہ حیرت زدہ ہوئے۔

۴۸
اَعْيَى الْوَرٰى فَهْمُ مَعْنَاهُ فَلَيْسَ يُرٰى
لِلْقُرْبِ وَالْبُعْدِ فِيْهِ غَيْرُ مُنْفَحِمِ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے فہم کے کمالات نے سب کو ہیچ کر دیا پس کوئی شخص جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب ہو یا دور ہو پس وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے کمالات بیان کرنے میں عاجز ہے۔

۴۹
كَالشَّمْسِ تَظْهَرُ لِلْعَيْنَيْنِ مِنْ بُعُدٍ
صَغِيْرَةً وَّتُكِلُّ الطَّرْفَ مِنْ اَمَمِ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم سورج کی طرح ہیں جو دور سے چھوٹا سا نظر آتا ہے مگر نزدیک سے آنکھ کو عاجز کر دیتا ہے۔

۵۰
وَكَيْفَ يُدْرِكُ فِي الدُّنْيَا حَقِيْقَتَهٗ
قَوْمٌ نِيَامٌ تَسَلَّوْا عَنْهُ بِالْحُلُمِ

اور وہ لوگ سمجھ دار نہیں وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حقیقت سے محروم رہ کر اپنے خواب وخیال میں گم ہیں وہ اس دنیا میں حضور کی حقیقت کو کیسے پا سکتے ہیں۔

۵۱
فَمَبْلَغُ الْعِلْمِ فِيْهِ اَنَّهٗ بَشَرٌ
وَّ اَنَّهٗ خَيْرُ خَلْقِ اللّٰهِ كُلِّهِمِ

پس ہمارے علم کی انتہا یہی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سب سے اعلیٰ البشر ہیں مگر حقیقت میں وہ ساری مخلوق سے افضل ہیں۔

۵۲
وَكُلُّ اٰيٍ اَتَى الرُّسُلُ الْكِرَامُ بِهَا
فَاِنَّمَا اتَّصَلَتْ مِنْ نُّوْرِهٖ بِهِمِ

اور ہر طرح کا معجزہ جو آپ سے پہلے ہر نبی کو ملا وہ درحقیقت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے نور ہی سے ملا ہے۔

۵۳
فَاِنَّهٗ شَمْسُ فَضْلٍ هُمْ كَوَاكِبُهَا
يُظْهِرْنَ اَنْوَارَهَا لِلنَّاسِ فِي الظُّلَمِ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم مثل آفتاب ہیں اور دوسرے انبیاء کرام ستاروں کی مانند ہیں۔ اور آفتاب لوگوں کے لیے اندھیرے میں اپنے انوار ظاہر کر رہا ہے۔

۵۴
حَتّٰی اِذَا طَلَعَتْ فِی الْکَوْنِ عَمَّ ھُدَا
ھَا الْعٰلَمِیْنَ وَاَحْیَتْ سَآئِرَ الْاُمَمِ

یہاں تک کہ جب یہ آفتاب خوب کمال کی حد تک روشن ہوا تو اس کی روشنی تمام دنیا میں پھیل گئی اور اس نے گروہوں کو زندہ کر دیا۔

۵۵
اَکْرِمْ بِخَلْقِ نَبِیٍّ زَانَہٗ خُلُقٌ
بِالْحُسْنِ مُشْتَمِلٍ بِالْبِشْرِ مُتَّسِمِ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات کیسی عزت والی ہے کہ آپ کے اخلاق نے اسے اور بھی دو بالا کر دیا ہے آپ حسن رخ زیبا میں صاحب بشارت ہیں۔

۵۶
کَالزَّھْرِ فِیْ تَرَفٍ وَّالْبَدْرِ فِیْ شَرَفٍ
وَّالْبَحْرِ فِیْ کَرَمٍ وَّالدَّھْرِ فِیْ ھِمَمِ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم تازگی میں شگوفہ بزرگی میں چودھویں رات کا چاند سخاوت میں دریا اور ہمت میں بلند دہر کی طرح ہیں۔

۵۷
کَاَنَّہٗ وَھُوَ فَرْدٌ فِیْ جَلَالَتِہٖ
فِیْ عَسْکَرٍ حِیْنَ تَلْقَاہُ وَفِیْ حَشَمِ

گویا کہ آپ اپنے جمال وجلال میں یکتا ہیں جب کبھی تو حضور کو اکیلا دیکھے گا تو تجھے ایسا معلوم ہوگا کہ آپ کے ساتھ بڑے غلام اور سپاہیوں کا لشکر ہے۔

۵۸
كَأَنَّمَا اللُّؤْلُؤُ الْمَكْنُوْنُ فِيْ صَدَفٍ
مِنْ مَّعْدَنَيْ مَنْطِقٍ مِّنْهُ وَمُبْتَسَمِ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بولنے کی طاقت ایک خزانہ ہے اور آپ کے تبسم فرمانے کی طاقت دوسرا خزانہ ہے جب ان دونوں خزانوں سے کوئی بات نکلتی ہے تو وہ اس موتی کی مانند ہے جو سیپ میں چھپا ہوا ہوتا ہے

۵۹
لَا طِيْبَ يَعْدِلُ تُرْبًا ضَمَّ أَعْظُمَهٗ
طُوْبٰى لِمُنْتَشِقٍ مِّنْهُ وَمُلْتَثِمِ

کوئی خوشبو اس خاک کے برابر نہیں ہو سکتی جس نے آپ کے جسم اطہر کو اپنے اندر چھپایا ہوا ہے یعنی روضہ اطہر کی خاک ہر قسم کی مٹی سے افضل ہے۔

اَلْفَصْلُ الرَّابِعُ

فِيْ مَوْلِدِهٖ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

۶۰
أَبَانَ مَوْلِدُهٗ عَنْ طِيْبِ عُنْصُرِهٖ
يَا طِيْبَ مُبْتَدَاٍ مِّنْهُ وَمُخْتَتَمِ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ ولادت نے بسبب حضور کی پاکی کے پاکیزگی طبع کو ظاہر کر دیا کتنا پاک و پاکیزہ آپ کا آغاز ہے اور ایسے ہی آپ کا اختتام پاکیزہ ہے۔

يَوْمُ تَفَرَّسَ فِيهِ الْفُرْسُ اَنَّهُمْ
قَدْ اُنْذِرُوْ بِحُلُوْلِ الْبُؤْسِ وَالنِّقَمِ ۶۱

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت کا دن وہ دن تھا جب اہل فارس نے اپنی فراست سے یہ معلوم کرلیا کہ وہ عنقریب سختی اور عذاب کے نزول سے ڈرائے جائیں گے یعنی ان پر تنگی اور عذاب نازل ہوگا۔

وَبَاتَ اَيْوَانُ كِسْرٰى وَهُوَ مُنْصَدِعٌ
كَشَمْلِ اَصْحَابِ كِسْرٰى غَيْرَ مُلْتَئِمِ ۶۲

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت کے دن کسریٰ کا محل ایسے پاش پاش ہوگیا جیسے نوشیرواں کا لشکر تتر بتر ہوگیا اور پھر وہ کبھی اکٹھا نہ ہوسکا۔

وَالنَّارُ خَامِدَةُ الْاَنْفَاسِ مِنْ اَسَفٍ
عَلَيْهِ وَالنَّهْرُ سَاهِي الْعَيْنِ مِنْ سَدَمِ ۶۳

آتش کدہ ایران کی آگ اور اس کے شعلے ہمیشہ کے لیے ٹھنڈے ہوگئے اور نہر فرات بسبب شرمندگی اپنی اصل جگہ بدل گئی اور دوسری جگہ پر بہنے لگی۔

وَسَآءَ سَاوَةَ اَنْ غَاضَتْ بُحَيْرَتُهَا
وَرُدَّ وَارِدُهَا بِالْغَيْظِ حِيْنَ ظَمِي ۶۴

ساوہ کے رہنے والے لوگ اس وجہ سے غم زدہ ہوگئے کہ ان کا بحیرہ ساوہ خشک ہوگیا اور اس بحیرے پر آنے والا تشنہ اور ناکام واپس لوٹا دیا گیا۔

٦٥

كَاَنَّ بِالنَّارِ مَا بِالْمَآءِ مِنْ بَلَلٍ
حُزْنًا وَّبِالْمَآءِ مَا بِالنَّارِ مِنْ ضَرَمِ

گویا آگ میں غم کی وجہ سے پانی کی سی خاصیت یعنی تری پیدا ہوگئی اور پانی میں آگ کی سی خاصیت یعنی تپش پیدا ہوگئی۔

٦٦

وَالْجِنُّ تَهْتِفُ وَالْاَنْوَارُ سَاطِعَةٌ
وَالْحَقُّ يَظْهَرُ مِنْ مَّعْنًى وَّمِنْ كَلِمِ

حضور کی پیدائش کے وقت جنات آپ کی نبوّت پر شہادت دے رہے ہیں اور آپ کی نبوّت کے انوار چمک رہے ہیں اور حقیقت باتوں اور شہادتوں سے ظاہر ہو رہی تھی۔

٦٧

عَمُوْا وَصَمُّوْا فَاِعْلَانُ الْبَشَآئِرِ لَمْ
تُسْمَعْ وَبَارِقَةُ الْاِنْذَارِ لَمْ تُشَمِ

منکرین حق جان بوجھ کر اندھے ہوگئے باوجودیکہ اس سے پہلے ان کا منجم انہیں یہ خبر دے چکا تھا کہ ان کا جھوٹا دین اب باقی نہیں رہے گا۔

٦٨

مِنْ بَعْدِ مَا اَخْبَرَ الْاَقْوَامَ كَاهِنُهُمْ
بِاَنَّ دِيْنَهُمُ الْمُعْوَجَّ لَمْ يَقُمِ

حضور کے متعلق اپنے کاہنوں سے خبر سننے کے باوجود وہ اندھے اور بہرے ہوگئے اور انہیں یقین ہو گیا تھا کہ ان کا ٹیڑھا دین زیادہ دیر قائم نہیں رہ سکے گا۔

وَبَعْدَ مَا عَايَنُوا فِي الْأُفُقِ مِنْ شُهُبٍ
۶۹ مُنْقَضَّةٍ وَّفْقَ مَا فِي الْأَرْضِ مِنْ صَنَمِ

انہوں نے آسمان پر شہاب ثاقب ٹوٹتے ہوئے دیکھے اسی طرح زمین پر بتوں کو گرتے ہوئے دیکھا اس کے باوجود وہ لوگ اندھے اور بہرے رہے۔

حَتّٰى غَدَا عَنْ طَرِيْقِ الْوَحْيِ مُنْهَزِمٌ
۷۰ مِّنَ الشَّيَاطِيْنِ يَقْفُوْا اِثْرَ مُنْهَزِمِ

یہاں تک شیطانوں پر شہاب ثاقب کے ٹوٹنے کے اس قدر زیادہ ٹکڑے پڑے کہ وہ آسمان کے دروازہ کو چھوڑ کر ایک دوسرے کے پیچھے بھاگنے لگے۔

كَاَنَّهُمْ هَرَبًا اَبْطَالُ اَبْرَهَةٍ
۷۱ اَوْ عَسْكَرٌ بِالْحَصٰى مِنْ رَّاحَتَيْهِ رُمِيْ

شیاطین اس طرح بھاگے کہ جس طرح ابرہہ کی فوج کے بہادر سپاہی بیت اللہ پر حملہ کے وقت بھاگے تھے۔ یا وہ کفار کے اس لشکر کی طرح تھے کہ جس پر حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے کنکریاں پھینکی تھیں اور وہ بھاگ گئے تھے۔

نَبْذًا بِهٖ بَعْدَ تَسْبِيْحٍ بِبَطْنِهِمَا
۷۲ نَبْذَ الْمُسَبِّحِ مِنْ اَحْشَاءِ مُلْتَقِمِ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کنکریوں کو اس طرح پھینکا تھا کہ وہ ہاتھوں سے تسبیح پڑھتی ہوئی نکلیں جس طرح کہ اللہ تعالیٰ نے یونس علیہ السلام کو جب مچھلی کے پیٹ سے باہر پھینکا تو وہ تسبیح پڑھ رہے تھے۔

اَلْفَصْلُ الْخَامِسُ

فِیْ مُعْجِزَتِہٖ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

۳۔ جَآءَتْ لِدَعْوَتِہٖ الْاَشْجَارُ سَاجِدَۃً
تَمْشِیْ اِلَیْہِ عَلٰی سَاقٍ بِلَا قَدَمِ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بلانے پر درخت سجدہ کرتے ہوئے بغیر پاؤں کے اپنی پنڈلیوں پر چلتے ہوئے حاضر ہو گئے۔

۴۔ کَاَنَّمَا سَطَرَتْ سَطْرًا لِّمَا کَتَبَتْ
فُرُوْعُھَا مِنْ بَدِیْعِ الْخَطِّ فِی اللَّقَمِ

درخت جب آپ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے تو گویا ان درختوں کے آنے کی وجہ سے زمین پر سیدھی سطریں پڑ گئیں اور ان درختوں کی شاخوں نے ان سطروں کے درمیان خوبصورت خط میں کتابت کر دی

۵۔ مِثْلُ الْغَمَامَۃِ اَنّٰی سَارَ سَآئِرَۃً
تَقِیْہِ حَرَّ وَطِیْسٍ لِّلْھَجِیْرِ حَمِیْ

وہ درخت اس بادل کی طرح تھے جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو جہاں وہ تشریف لے جاتے ساتھ چلے چلے جاتے اور سر مبارک پر سایہ کرتے اور آپ کو دوپہر کی تیز دھوپ سے محفوظ رکھتے۔

۷۶
أَقْسَمْتُ بِالْقَمَرِ الْمُنْشَقِّ إِنَّ لَهُ
مِنْ قَلْبِهٖ نِسْبَةً مَّبْرُوْرَةَ الْقَسَمِ

میں شق ہونے والے چاند کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ اس چاند کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے قلب مبارک سے سچی نسبت تھی اور میری یہ قسم سچی اور پکی ہے۔

۷۷
وَمَا حَوَى الْغَارُ مِنْ خَيْرٍ وَّمِنْ كَرَمٍ
وَكُلُّ طَرْفٍ مِّنَ الْكُفَّارِ عَنْهُ عَمٍ

وہ غار ثور قابل تحسین ہے جس نے خیر یعنی حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور کرم یعنی حضرت ابوبکر رضؓ کو چھپنے کے لیے اس طرح موقع فراہم کیا کہ تمام کفار کی آنکھیں اندھی ہوگئیں یعنی وہ آپ کو دیکھ نہ سکے۔

۷۸
فَالصِّدْقُ فِي الْغَارِ وَالصِّدِّيْقُ لَمْ يَرِمَا
وَهُمْ يَقُوْلُوْنَ مَا بِالْغَارِ مِنْ اَرِمٖ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر رضؓ غار میں تھے مگر کافر اس طرح اندھے ہوئے کہ کہنے لگے کہ غار میں کوئی آدمی نہیں ہے۔

۷۹
ظَنُّوا الْحَمَامَ وَظَنُّوا الْعَنْكَبُوْتَ عَلٰى
خَيْرِ الْبَرِيَّةِ لَمْ تَنْسُجْ وَلَمْ تَحُمِ

کفار نے خیال کیا کہ اس غار کے منہ پر جس میں حضور چھپے تھے نہ کبوتریاں انڈے دیتیں اور نہ مکڑی جالا بنتی یعنی اگر حضور اندر ہوتے تو یہ جالا اور انڈے نہ ہوتے۔

وِقَایَۃُ اللّٰہِ اَغْنَتْ عَنْ مُّضَاعَفَۃٍ
مِّنَ الدُّرُوْعِ وَعَنْ عَالٍ مِّنَ الْاُطُمِ ۸۰

اللہ تعالیٰ کی حفاظت نے آپ کو دُہری زرہوں اور بلند قلعوں کی پناہ سے بے نیاز کر دیا تھا۔
یعنی اللہ تعالیٰ کا محافظ بننا بہت مضبوط تھا۔

مَا سَامَنِی الدَّھْرُ ضَیْمًا وَّاسْتَجَرْتُ بِہٖ
اِلَّا وَنِلْتُ جِوَارًا مِّنْہُ لَمْ یُضَمِ ۸۱

جب سے میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اقدس سے پناہ مانگی ہے زمانے نے مجھے کبھی تکلیف اور دکھ نہیں دیا اور حضور کی دی ہوئی پناہ ایسی ہے کہ جسے کوئی مغلوب نہیں کر سکتا۔

وَلَا الْتَمَسْتُ غِنَی الدَّارَیْنِ مِنْ یَّدِہٖ
اِلَّا اسْتَلَمْتُ النَّدٰی مِنْ خَیْرِ مُسْتَلَمِ ۸۲

میں نے جب کبھی آپ کے ہاتھ مبارک سے دین و دنیا کی دولت کی خواہش کی تو مجھے ان بہترین ہاتھوں سے جنہیں چوما جاتا ہے سب کچھ مل گیا۔

لَا تُنْکِرِ الْوَحْیَ مِنْ رُّؤْیَاہُ اِنَّ لَہٗ
قَلْبًا اِذَا نَامَتِ الْعَیْنَانِ لَمْ یَنَمِ ۸۳

تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اس وحی کی حقیقت کا انکار نہ کر جو خواب میں تھی۔ کیوں کہ آپ کا دل جاگتا رہتا تھا جبکہ آنکھیں سوئی ہوئی نظر آتی تھیں۔

وَذَاكَ حِيْنَ بُلُوْغٍ مِّنْ نُّبُوَّتِهٖ
فَلَيْسَ يُنْكَرُ فِيْهِ حَالُ مُّحْتَلِمِ ۸۴

اور ان خوابوں کا آنا اس وقت تھا جبکہ حضور نبوت کی بلوغت تک پہنچ چکے تھے۔ پس اس حال میں جبکہ نبوت کا وقت آ پہنچا وحی کا انکار کرنے کی کوئی وجہ جواز نہیں۔

تَبَارَكَ اللّٰهُ مَا وَحْيٌ بِمُكْتَسَبٍ
وَّلَا نَبِيٌّ عَلٰى غَيْبٍ بِمُتَّهَمِ ۸۵

اللہ کی ذات بڑی برکت والی ہے بھلا وحی کسبی ہو سکتی ہے یعنی وحی کسبی نہیں ہوتی اور نہ کوئی نبی غیب میں متہم ہو سکتا ہے یعنی نبی اللہ ہی کی طرف سے غیب بات بتاتا ہے۔

كَمْ اَبْرَاَتْ وَصِبًا بِاللَّمْسِ رَاحَتُهٗ
وَاَطْلَقَتْ اَرِبًا مِّنْ رِّبْقَةِ اللَّمَمِ ۸۶

کتنی مرتبہ آپ کے ہاتھوں نے مریضوں کو چھو کر اچھا کر دیا اور دیوانوں کو قید جنوں سے رہا کر دیا۔ اور کتنی بار گمراہوں کو ہدایت ملی۔

وَاَحْيَتِ السَّنَةَ الشَّهْبَآءَ دَعْوَتُهٗ
حَتّٰى حَكَتْ غُرَّةً فِى الْاَعْصُرِ الدُّهُمِ ۸۷

آپ کی دعا نے خشک سالی کو نئی حیات بخش دی یہاں تک وہ سال نہایت سرسبز زمانوں کی پیشانی میں نمایاں ہو گیا۔

بِعَارِضٍ جَادَ اَوْ خِلْتَ الْبِطَاحَ بِهَا
۸۸
صَيْبًا مِّنَ الْيَمِّ اَوْ سَيْلًا مِّنَ الْعَرِمِ

وہ بادل اس قدر زور سے برسا یہاں تک کہ وادیاں دریا کی مانند ہوگئیں یا ایسا معلوم ہوا کہ عَرِم کا سیلاب یہاں آگیا ہے۔

اَلْفَصْلُ السَّادِسُ

فِيْ شَرَفِ الْقُرْاٰنِ وَمَدْحِهٖ

دَعْنِيْ وَوَصْفِيْ اٰيَاتٍ لَّهٗ ظَهَرَتْ
۸۹
ظُهُوْرَ نَارِ الْقِرٰى لَيْلًا عَلٰى عَلَمِ

اے دوست مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ان معجزات میں مشغول رہنے دے کہ جو اس طرح ظاہر اور روشن ہیں کہ جس طرح مہمانی کی آگ رات کے وقت بلندی کوہ کو روشن ہوتی ہے۔

فَالدُّرُّ يَزْدَادُ حُسْنًا وَّهُوَ مُنْتَظِمٌ
۹۰
وَلَيْسَ يَنْقُصُ قَدْرًا غَيْرَ مُنْتَظِمِ

بکھرے ہوئے موتیوں کی قدر و قیمت پھر بھی کم نہیں ہوتی، اگر انہی موتیوں کو ہار میں پرو دیا جائے تو ان کی زیبائش بڑھ جاتی ہے۔

فَمَا تَطَاوُلُ اٰمَالُ الْمَدِيْحِ اِلٰى
۹۱
مَا فِيْهِ مِنْ كَرَمِ الْاَخْلَاقِ وَالشِّيَمِ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی کے اخلاق حسنہ اور شمائل اتنے اچھے ہیں کہ وہاں تک مدح سرائی کی امیدیں رسائی حاصل نہیں کر سکتیں۔

اٰيَاتُ حَقٍّ مِّنَ الرَّحْمٰنِ مُحْدَثَةٌ
۹۲
قَدِيْمَةٌ صِفَةُ الْمَوْصُوْفِ بِالْقِدَمِ

قرآنی آیات جنہیں اللہ تعالیٰ نے نازل فرمایا ہے حق ہیں وہ بلحاظ تلفظ اور نزول کے حادث ہیں اور باعتبار اللہ کی صفت کے قدیم ہیں۔

لَمْ تَقْتَرِنْ بِزَمَانٍ وَّهِيَ تُخْبِرُنَا
۹۳
عَنِ الْمَعَادِ وَعَنْ عَادٍ وَّعَنْ اِرَمِ

وہ آیات قرآن کسی زمانے سے ہرگز مقید نہیں ہیں بلکہ ہمیں عالم آخرت اور قوم عاد اور قبیلہ ارم کی خبر دیتی ہیں۔

دَامَتْ لَدَيْنَا فَفَاقَتْ كُلَّ مُعْجِزَةٍ
۹۴
مِّنَ النَّبِيِّيْنَ اِذْ جَآءَتْ وَلَمْ تَدُمِ

یہ آیاتِ مبارکہ ہمیشہ کے لیے ہمارے پاس موجود ہیں پس وہ تمام معجزوں پر جو پہلے پیغمبروں کو ملے تھے فوقیت رکھتی ہیں کیونکہ جب ان کے معجزے ظاہر ہوئے تو وہ بعد میں نہ رہے۔

مُحَكَّمَاتٌ فَمَا يُبْقِينَ مِنْ شُبَهٍ
لِّذِی شِقَاقٍ وَّلَا يَبْغِينَ مِنْ حَكَمٍ ۹۵

وہ آیات محکم ہیں اوران میں کسی دوسرے فریق کے لیے شک کی گنجائش نہیں اور نہ وہ بذاتِ خود کسی دوسرے حکم کی محتاج ہیں۔

مَا حُورِبَتْ قَطُّ اِلَّا عَادَ مِنْ حَرَبٍ
اَعْدَى الْاَعَادِیْ اِلَيْهَا مُلْقِیَ السَّلَمِ ۹۶

ان آیات کا جب کسی نے مقابلہ کرنا چاہا تو وہ خود ہی ہتھیار ڈالنے پر مجبور ہوا۔ اور عاجز آ کر گردن تسلیم خم ہوا۔

رَدَّتْ بَلَاغَتُهَا دَعْوٰى مُعَارِضِهَا
رَدَّ الْغَيُوْرِ يَدَ الْجَانِیْ عَنِ الْحَرَمِ ۹۷

ان آیات کی بلاغت نے اپنے مدمقابل کے دعویٰ کو اس طرح رد کر دیا کہ جس طرح کوئی غیرت مند انسان کسی بدکردار کو اپنے حرم میں داخل ہونے سے روکتا ہے۔

لَهَا مَعَانٍ كَمَوْجِ الْبَحْرِ فِیْ مَدَدٍ
وَّفَوْقَ جَوْهَرِهٖ فِی الْحُسْنِ وَالْقِيَمِ ۹۸

آیات قرآنی اپنے اندر کئی معانی رکھتی ہیں جو سمندر کی لہروں کی طرح ایک دوسرے کی معاون اور مددگار ہیں اور یہ معانی اپنے حسن و جمال اور قدر قیمت کے اعتبار سے سمندر کے موتیوں سے بڑھ کر ہیں۔

۹۹
فَمَا تُعَدُّ وَلَا تُحْصٰی عَجَائِبُهَا
وَلَا تُسَامُ عَلَى الْإِكْثَارِ بِالسَّامِ

اس لیے کہ ان آیات قرآنی کے عجائبات گنے نہیں جا سکتے اور نہ جمع کئے جا سکتے ہیں۔ اور قرآنی آیات کی کثرت سے تلاوت کرنے کے باوجود طبیعت نہیں اکتاتی۔

۱۰۰
قَرَّتْ بِهَا عَيْنُ قَارِيهَا فَقُلْتُ لَهٗ
لَقَدْ ظَفِرْتَ بِحَبْلِ اللّٰهِ فَاعْتَصِمِ

ان آیات کو پڑھنے والے کی آنکھ ٹھنڈی ہو گئی تو میں نے اس سے کہا کہ اللہ کی رسی کو پکڑنے میں کامیاب ہو گیا پس اسے مضبوطی سے پکڑے رکھ۔

۱۰۱
إِنْ تَتْلُهَا خِيفَةً مِّنْ حَرِّ نَارِ لَظٰی
أَطْفَأْتَ حَرَّ لَظٰی مِنْ وِّرْدِهَا الشَّبِمِ

اگر تو دوزخ کی آگ سے بچنے کے لیے ان آیتوں کو پڑھے گا تو بے شک ان آیات کے ٹھنڈے اثرات سے دوزخ کی آگ بجھ جائے گی۔

۱۰۲
كَأَنَّهَا الْحَوْضُ تَبْيَضُّ الْوُجُوهُ بِهٖ
مِنَ الْعُصَاةِ وَقَدْ جَاءُوهُ كَالْحُمَمِ

گویا آیات قرآنیہ حوض کوثر ہیں جس سے قیامت کے روز گنہگاروں کے چہرے روشن ہو جائیں گے حالانکہ حوض پر آنے سے پہلے وہ کوئلوں کی طرح کالے ہوں گے۔

۱۰۳

وَكَالصِّرَاطِ وَكَالْمِيزَانِ مَعْدِلَةً
فَالْقِسْطُ مِنْ غَيْرِهَا فِي النَّاسِ لَمْ يَقُمِ

قرآنی آیات عدل کرنے میں پل صراط اور میزان کی مانند ہیں اور ان کے بغیر لوگوں میں عدل قائم نہیں ہو سکتا۔

۱۰۴

لَا تَعْجَبَنْ لِحَسُودٍ رَّاحَ يُنْكِرُهَا
تَجَاهُلًا وَّهُوَ عَيْنُ الْحَاذِقِ الْفَهِمِ

اگر کوئی حسد کی بنا پر ذہن اور فہم رکھنے کے باوجود انکار کرتا ہے تو وہ جہالت کی وجہ سے انکار نہیں کرتا بلکہ عناد کی بنا پر انکار کرتا ہے۔

۱۰۵

قَدْ تُنْكِرُ الْعَيْنُ ضَوْءَ الشَّمْسِ مِنْ رَّمَدٍ
وَّيُنْكِرُ الْفَمُّ طَعْمَ الْمَاءِ مِنْ سَقَمِ

بسا اوقات آنکھ آشوب چشم کی وجہ سے سورج کی روشنی کو برا سمجھنے لگتی ہے اور کبھی منہ بیماری کے باعث پانی کے مزے کو محسوس نہیں کرتا۔

اَلْفَصْلُ السَّابِعُ

فِیْ اِسْرَائِہٖ وَمِعْرَاجِہٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

یَا خَیْرَ مَنْ یَّمَّمَ الْعَافُوْنَ سَاحَتَہٗ
سَعْیًا وَّفَوْقَ مُتُوْنِ الْاَیْنُقِ الرُّسُمِ ۱۰۶

اے سب سے اچھے سخی جس کے دربار میں اہل حاجت پیادہ اور تیز رفتار اونٹنیوں پر بیٹھ کر چلے آتے ہیں ۔

وَمَنْ ھُوَ الْاٰیَۃُ الْکُبْرٰی لِمُعْتَبِرٍ
وَّمَنْ ھُوَ النِّعْمَۃُ الْعُظْمٰی لِمُغْتَنِمٖ ۱۰۷

اور اے وہ ذات جو عبرت حاصل کرنے والے کے لیے بڑی نشانی ہے اور اے وہ ذات جو غنیمت جاننے والے کے لیے سب سے بڑی نعمت ہے ۔

سَرَیْتَ مِنْ حَرَمٍ لَّیْلًا اِلٰی حَرَمٍ
کَمَا سَرَی الْبَدْرُ فِیْ دَاجٍ مِّنَ الظُّلَمِ ۱۰۸

آپ نے رات کے کچھ حصے میں حرم مکہ سے بیت المقدس تک سفر کیا جیسا کہ چودھویں رات کا چاند اندھیری رات میں چلتا ہے ۔

۱۰۹
وَبِتَّ تَرْقٰى اِلٰى اَنْ نِلْتَ مَنْزِلَةً
مِنْ قَابَ قَوْسَيْنِ لَمْ تُدْرَكْ وَلَمْ تُرَمِ

آپ رات ہی رات میں اوپر کی طرف پرواز کرتے گئے یہاں تک کہ قاب قوسین کا بلند مقام پالیا جہاں آج تک نہ کوئی پہنچا ہے اور نہ پہنچے گا۔

۱۱۰
وَقَدَّمَتْكَ جَمِيْعُ الْاَنْبِيَآءِ بِهَا
وَالرُّسُلِ تَقْدِيْمَ مَخْدُوْمٍ عَلٰى خَدَمِ

بیت المقدس میں تمام نبیوں اور رسولوں نے آپ کو اپنا امام بنایا جس طرح کہ آقا اپنے خادموں کا پیشوا بنایا جاتا ہے۔

۱۱۱
وَاَنْتَ تَخْتَرِقُ السَّبْعَ الطِّبَاقَ بِهِمْ
فِىْ مَوْكِبٍ كُنْتَ فِيْهِ صَاحِبَ الْعَلَمِ

آپ نے ساتوں آسمانوں کا سفر پیغمبروں میں گزرتے ہوئے طے کیا اور آپ کے ساتھ جو فرشتے تھے آپ ان سب کے سردار تھے۔

۱۱۲
حَتّٰى اِذَا لَمْ تَدَعْ شَاْوًا لِّمُسْتَبِقٍ
مِنَ الدُّنُوِّ وَلَا مَرْقًا لِّمُسْتَنِمِ

آپ بڑھتے بڑھتے اس مقام تک پہنچے کہ کسی دوسرے آگے بڑھنے والے کے لیے کوئی درجہ قرب نہ رہا اور نہ کسی اور چڑھنے والے کے لیے کوئی اور جگہ باقی رہی۔

۱۱۳
خَفَضْتَ كُلَّ مَقَامٍ بِالْإِضَافَةِ إِذْ
نُوْدِيْتَ بِالرَّفْعِ مِثْلَ الْمُفْرَدِ الْعَلَمِ

آپ نے اپنے خداداد مقام کی وجہ سے تمام انبیاء علیہم السلام کے مقامات کو پست کر دیا کیوں کہ شب معراج میں آپ مثل علم مفرد پکارے گئے۔

۱۱۴
كَيْمَا تَفُوْزُ بِوَصْلٍ أَيِّ مُسْتَتِرٍ
عَنِ الْعُيُوْنِ وَسِرٍّ أَيِّ مُكْتَتَمِ

آپ قرب کے اتنے مقام پر اس لیے بلائے گئے کہ وصل کی نعمت سے بہرہ ور ہوں جو لوگوں کی آنکھوں سے پوشیدہ ہے اور اس راز سے آگاہ ہوں جسے کوئی نہیں جانتا۔

۱۱۵
فَحُزْتَ كُلَّ فَخَارٍ غَيْرَ مُشْتَرَكٍ
وَجُزْتَ كُلَّ مَقَامٍ غَيْرَ مُزْدَحَمِ

پس آپ نے ہر ایک فضیلت بغیر کسی اور کی شرکت کے حاصل کر لی اور ہر بلند مقام سے بغیر کسی مزاحمت کے گزر گئے۔

۱۱۶
وَجَلَّ مِقْدَارُ مَا وُلِّيْتَ مِنْ رُتَبٍ
وَعَزَّ إِدْرَاكُ مَا أُوْلِيْتَ مِنْ نِعَمِ

اور آپ جن مراتب کے مالک بنائے گئے وہ بہت قدر والے ہیں اور جن نعمتوں سے آپ نوازے گئے ان کا ادراک بہت مشکل ہے۔

بُشْریٰ لَنَا مَعْشَرَ الْاِسْلَامِ اِنَّ لَنَا
مِنَ الْعِنَایَۃِ رُکْنًا غَیْرَ مُنْھَدِمِ ۱۱۷

اے اسلام کے گروہ ہمارے لیے بہت بڑی بشارت ہے کیوں کہ اللہ تعالیٰ کی خاص عنایت سے ہمیں شریعت کا وہ ستون میسّر آگیا ہے جو کبھی گرنے والا نہیں۔

لَمَّا دَعَی اللّٰہُ دَاعِیْنَا لِطَاعَتِہٖ
بِاَکْرَمِ الرُّسُلِ کُنَّا اَکْرَمَ الْاُمَمِ ۱۱۸

جب اللہ تعالیٰ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو جو ہمیں اللہ کی اطاعت کی طرف بلاتے ہیں اکرم الرسل کہہ کر پکارا تو ہم افضل اُمت قرار دیئے گئے۔

اَلْفَصْلُ الثَّامِنُ

فِیْ جِھَادِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

رَاعَتْ قُلُوْبَ الْعِدٰی اَنْبَاءُ بِعْثَتِہٖ
کَنَبْاَۃٍ اَجْفَلَتْ غُفْلًا مِّنَ الْغَنَمِ ۱۱۹

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کی خبروں نے دشمنوں کے دلوں کو اس طرح خوف زدہ کر دیا جس طرح کہ شیر کی آواز بے خبر بکریوں کے ریوڑ کو ڈرا دیتی ہے۔

۱۲۰	مَا زَالَ يَلْقَاهُمْ فِي كُلِّ مُعْتَرَكٍ حَتّٰى حَكَوْا بِالْقَنَا لَحْمًا عَلٰى وَضَمٍ

حضور ہر ایک میدان جنگ میں کافروں سے لڑتے رہے حتّٰی کہ وہ کافر نیزے لگنے سے اس گوشت کی مانند ہو گئے جو قصاب کے تختہ پر پڑا ہوتا ہے۔

۱۲۱	وَدُّوا الْفِرَارَ فَكَادُوْا يَغْبِطُوْنَ بِهٖ اَشْلَاءً شَالَتْ مَعَ الْعِقْبَانِ وَالرَّخَمِ

کفار بھاگنے کا ارادہ رکھتے تھے پس قریب تھا کہ وہ بھاگنے کی بنا پر ان اعضاء پر رشک کرے جنہیں مردار خور جانور اور گدھ اوپر لے اُڑتے۔

۱۲۲	تَمْضِي اللَّيَالِيْ وَلَا يَدْرُوْنَ عِدَّتَهَا مَالَمْ تَكُنْ مِنْ لَّيَالِي الْاَشْهُرِ الْحُرُمِ

جب تک حرمت والے مہینوں کی راتیں نہ آجاتیں راتیں گزرتی رہتیں مگر کافر انہیں شمار کرنا نہیں جانتے تھے۔

۱۲۳	كَاَنَّمَا الدِّيْنُ ضَيْفٌ حَلَّ سَاحَتَهُمْ بِكُلِّ قَوْمٍ اِلٰى لَحْمِ الْعِدٰى قَرِمٍ

گویا اسلام ایک مہمان ہے جو ایسے بہادروں اور سرداروں کو لے کر کافروں کے صحن میں اُترا جن میں سے ہر ایک سردار دشمنوں کے گوشت کھانے کا خواہشمند تھا۔

۱۲۴
يَجُرُّ بَحْرَ خَمِيْسٍ فَوْقَ سَابِحَةٍ
يَرْمِيْ بِمَوْجٍ مِّنَ الْاَبْطَالِ مُلْتَطِمِ

اسلام ایک ایسا لشکر لایا جس کے بہادر سپاہی خوش رفتار گھوڑوں پر میدان جنگ میں آئے اور وہ لشکر ایسے دشمنوں کی فوج سے ایسے ٹکرایا جیسے دریا کی موجیں آپس میں ٹکراتی ہیں۔

۱۲۵
مِنْ كُلِّ مُنْتَدِبٍ لِّلّٰهِ مُحْتَسِبٍ
يَسْطُوْا بِمُسْتَاصِلٍ لِّلْكُفْرِ مُصْطَلِمِ

اس لشکر کا ہر ایک بہادر اللہ تعالیٰ کے حکم کا تابع ہے اپنے جہاد کے ثواب کی امید اللہ سے رکھتا ہے وہ ایسی تلوار سے حملہ کرتا ہے جو کفر کو جڑ سے کاٹنے والی اور برباد کرنے والی ہے۔

۱۲۶
حَتّٰى غَدَتْ مِلَّةُ الْاِسْلَامِ وَهِيَ بِهِمْ
مِنْ بَعْدِ غُرْبَتِهَا مَوْصُوْلَةَ الرَّحِمِ

اسلام کے بہادر یہاں تک لڑتے رہے کہ ملت اسلام جس کا وجود ان صحابہ کی وجہ سے تھا اپنی غربت اور کمزوری کے بعد اپنے غم خوار بھائیوں سے ملنے والی ہوگئی۔

۱۲۷
مَكْفُوْلَةً اَبَدًا مِّنْهُمْ بِخَيْرِ اَبٍ
وَخَيْرِ بَعْلٍ فَلَمْ يَتَمْ وَلَمْ تَئِمِ

ملت اسلامیہ ان بہادر صحابہ کرام کی وجہ سے بہترین باپ اور بہترین شوہر کے ذریعے سے ہمیشہ ہمیشہ کے لیے محفوظ ہوگئی اب نہ وہ کبھی یتیم ہوگی اور نہ بیوہ۔

۱۲۸
هُمُ الْجِبَالُ فَسَلْ عَنْهُمْ مُّصَادِمُهُمْ
مَاذَا رَأَىٰ مِنْهُمْ فِيْ كُلِّ مُصْطَدَمِ

وہ صحابہ کرام پہاڑ کی مانند ہیں ان کے بارے میں ان کے دشمنوں سے دریافت کرلے کہ میدانِ جنگ میں انہوں نے ان کے بارے میں کیا کیا دیکھا۔

۱۲۹
فَسَلْ حُنَيْنًا وَّسَلْ بَدْرًا وَّسَلْ اُحُدًا
فُصُوْلَ حَتْفٍ لَّهُمْ اَدْهٰى مِنَ الْوَخَمِ

اگر تمہیں اعتبار نہیں تو حنین بدر احد میں شامل ہونے والوں سے پوچھ لے کہ ان کافروں کی موت ہیضے طاعون وغیرہ کی بیماری سے کتنی زیادہ شدید تھی۔

۱۳۰
اَلْمُصْدِرِى الْبِيْضِ حُمْرًا بَعْدَ مَا وَرَدَتْ
مِنَ الْعِدٰى كُلَّ مُسْوَدٍّ مِّنَ اللِّمَمِ

اسلام کے بہادر صحابہ کرام رضؓ اپنی چمکتی ہوئی تلواریں دشمنوں کے لمبے لمبے سیاہ بالوں پر مارنے کے بعد خون سے رنگی ہوئی واپس لاتے تھے۔

۱۳۱
وَالْكَاتِبِيْنَ بِسُمْرِ الْخَطِّ مَا تَرَكَتْ
اَقْلَامُهُمْ حَرْفَ جِسْمٍ غَيْرَ مُنْعَجِمِ

اسلام کے بہادر جنگجو سپاہی اپنے خطی نیزوں سے لکھتے تھے کہ ان قلموں نے دشمنوں کے جسم کا کوئی حرف یعنی عضو بغیر نقطے یعنی زخم کے رہنے نہیں دیا۔

۱۳۲
شَاکِی السِّلَاحِ لَھُمْ سِیمَا تُمَیِّزُھُمْ
وَالْوَرْدُ یَمْتَازُ بِالسِّیمَا مِنَ السَّلَمِ

یہ بہادران اسلام پوری طرح مسلح تھے جن کے لیے ایک خاص نشان تھا جو انہیں دوسروں سے ممتاز کرتا تھا جس طرح گلاب کیکر کے درخت سے ممتاز ہوتا ہے۔

۱۳۳
تُھْدِیْ اِلَیْکَ رِیَاحُ النَّصْرِ نَشْرَھُمْ
فَتَحْسَبُ الزَّھْرَ فِی الْاَکْمَامِ کُلَّ کَمِیْ

نصرت الٰہی کی وہ ہوا ان بہادر مجاہدوں کی خوشبو کا تحفہ تیری طرف بھیجتی ہے پس تو ایسا خیال کریگا کہ ہر مجاہد اپنے غلاموں میں ایک طرح کا شگوفہ ہے۔

۱۳۴
کَاَنَّھُمْ فِیْ ظُھُوْرِ الْخَیْلِ نَبْتُ رُبًا
مِنْ شِدَّۃِ الْحَزْمِ لَا مِنْ شِدَّۃِ حُزُمِ

وہ مجاہدین اسلام گھوڑوں کی پشتوں پر گویا ٹیلوں کی سبز گھاس تھے جس کی وجہ سے وہ اپنی سواری پر ہوشیار رہتے تھے نہ کہ گھوڑوں کی پیٹھ پر زین کا خوب کسا جانا۔

۱۳۵
طَارَتْ قُلُوْبُ الْعِدٰی مِنْ بَاْسِھِمْ فَرَقًا
فَمَا تُفَرِّقُ بَیْنَ الْبَھْمِ وَالْبُھَمِ

دشمنوں کے دل ان مجاہدین کے حملوں کی وجہ سے خوف زدہ ہو گئے۔ پس وہ بکری کے بچوں اور بہادر مجاہدین میں تمیز نہ کر پاتے تھے۔

۱۳۶

وَمَنْ تَكُنْ بِرَسُوْلِ اللهِ نُصْرَتُهٗ
اِنْ تَلْقَهُ الْاُسُدُ فِيْ اٰجَامِهَا تَجِمِ

اور جس شخص کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تائید و نصرت ہو اگر اس کے سامنے جنگلوں کے شیر بھی آجائیں تو وہ خوف کی وجہ سے خود بخود بھاگ جائیں گے۔

۱۳۷

وَلَنْ تَرٰى مِنْ وَّلِيٍّ غَيْرَ مُنْتَصِرٍ
بِهٖ وَلَا مِنْ عَدُوٍّ غَيْرَ مُنْقَصِمِ

اور تو ہرگز حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا کوئی دوست نہیں دیکھے گا کہ جو آپ کی مدد سے فتح مند نہ ہو اور آپ کا مخالف کوئی ایسا نہ ہوگا جو شکستہ حال نہ ہو۔

۱۳۸

اَحَلَّ اُمَّتَهٗ فِيْ حِرْزِ مِلَّتِهٖ
كَاللَّيْثِ حَلَّ مَعَ الْاَشْبَالِ فِيْ اَجَمِ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی اُمت کو ایک مضبوط قلعہ میں لے لیا ہے جس طرح کہ جنگل کا شیر اپنے بچوں کو اپنی حفاظت میں لے لیتا ہے۔

۱۳۹

كَمْ جَدَّلَتْ كَلِمَاتُ اللهِ مِنْ جَدَلٍ
فِيْهِ وَكَمْ خَصَمَ الْبُرْهَانُ مِنْ خَصِمِ

قرآن پاک نے بارہا حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے جھگڑنے والوں کو نیچا دکھایا اور بعض اوقات معجزات نے بدترین دشمنوں کو مغلوب کر دیا۔

۱۴۰ كَفَاكَ بِالْعِلْمِ فِي الْأُمِّيِّ مُعْجِزَةً
فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَالتَّأْدِيبِ فِي الْيُتُمِ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا زمانہ جاہلیت میں امی ہو کر عالم ہونا اور یتیم رہ کر صاحب ادب ہونا یقینی معجزہ ہے۔

اَلْفَصْلُ التَّاسِعُ

فِي التَّوَسُّلِ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۱۴۱ خَدَمْتُهُ بِمَدِيحٍ أَسْتَقِيلُ بِهِ
ذُنُوبَ عُمْرٍ مَضَى فِي الشِّعْرِ وَالْخِدَمِ

میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں یہ نذرانہ عقیدت اس لیے پیش کیا ہے کہ میں اس کے ذریعے اپنی عمر بھر کے ان گناہوں کو معاف کروالوں جو شعر و شاعری اور امراء کی ملازمت میں سرزد ہوئے ہیں

۱۴۲ إِذْ قَلَّدَانِيَ مَا تُخْشٰى عَوَاقِبُهُ
كَأَنَّنِي بِهِمَا هَدْيٌ مِّنَ النَّعَمِ

کیوں کہ شاعری اور شاہی ملازمت نے میرے گلے میں ایک ایسے امر کو بطور قلادہ کے ڈال دیا ہے جس کے بُرے نتائج سے ڈر لگتا ہے گویا کہ میں ان دونوں کے ساتھ قربانی کا اونٹ ہوں۔

۱۴۳
أَطَعْتُ غَيَّ الصِّبَا فِي الْحَالَتَيْنِ وَمَا
حَصَّلْتُ إِلَّا عَلَى الْآثَامِ وَالنَّدَمِ

میں شاعری اور ملازمت کی حالت میں جوانی کے دور میں جہالت کے تابع رہا اور مجھے گناہوں اور پشیمانی کے سوا کچھ نہ حاصل ہوا اور اس سے مجھے گناہوں اور ندامت کے سوا کچھ حاصل نہ ہوا۔

۱۴۴
فَيَا خَسَارَةَ نَفْسِي فِي تِجَارَتِهَا
لَمْ تَشْتَرِ الدِّينَ بِالدُّنْيَا وَلَمْ تَسُمِ

اے لوگو میرے نفس کی تجارت کے خسارے کو دیکھو کہ اس نے نہ تو دنیا کے عوض میں دین خریدا اور نہ اس کے خریدنے کا ارادہ کیا۔

۱۴۵
وَمَنْ يَبِعْ آجِلًا مِّنْهُ بِعَاجِلِهِ
يَبِنْ لَهُ الْغَبْنُ فِي بَيْعٍ وَّفِي سَلَمِ

جس شخص نے اپنی آخرت کو دنیا کے بدلے میں بیچ ڈالا تو کچھ شک نہیں کہ اس نے بیع اور سلم میں بہت بڑا نقصان اٹھایا ہے۔

۱۴۶
إِنْ آتِ ذَنْبًا فَمَا عَهْدِي بِمُنْتَقِضٍ
مِّنَ النَّبِيِّ وَلَا حَبْلِي بِمُنْصَرِمِ

اگرچہ میں گناہوں کا مرتکب ہوا ہوں تاہم میرا جو عہد و پیمان نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے وہ ٹوٹنے والا نہیں اور نہ میری امید کی رسی کٹ جانے والی ہے۔

۱۴۷

فَاِنَّ لِیْ ذِمَّۃً مِّنْہُ بِتَسْمِیَتِیْ
مُحَمَّدًا وَّھُوَ اَوْفَی الْخَلْقِ بِالذِّمَمِ

بے شک میرا نام محمد ہونے کی وجہ سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک خاص نسبت وعدہ رکھتا ہے
اور آپ تمام دنیا میں سب سے زیادہ وعدہ پورا کرنے والے ہیں۔

۱۴۸

اِنْ لَّمْ یَکُنْ فِیْ مَعَادِیْ اٰخِذًا بِیَدِیْ
فَضْلًا وَّاِلَّا فَقُلْ یَا زَلَّۃَ الْقَدَمِ

اگر عالم عقبیٰ میں از راہ مہربانی و بیمان مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دستگیری میسر نہ آئی تو پھر مجھے کہنا
چاہیئے ہائے لغزش قدم اور اگر آپ نے میری دستگیری کی تو مجھے کہنا چاہیئے ثبات قدم من

۱۴۹

حَاشَاہُ اَنْ یُّحْرَمَ الرَّاجِیْ مَکَارِمَہٗ
اَوْ یَرْجِعَ الْجَارُ مِنْہُ غَیْرَ مُحْتَرَمِ

یہ نہیں ہو سکتا کہ آپ کی ذات اقدس سے فیض و کرم کی امید لگانے والا محروم رہ جائے یا آپ کے
دامان رحمت میں پناہ لینے والا بے احترام واپس آئے۔

۱۵۰

وَمُنْذُ اَلْزَمْتُ اَفْکَارِیْ مَدَائِحَہٗ
وَجَدْتُّہٗ لِخَلَاصِیْ خَیْرَ مُلْتَزِمِ

میں جب سے اپنے افکار کو حضور علیہ السلام کی نعت کے لیے وقف کر دیا ہے تب سے میں
نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی نجات کا معاون پایا ہے۔

وَلَنْ يَّفُوْتَ الْغِنٰى مِنْهُ يَدًا تَرِبَتْ
اِنَّ الْحَيَا يُنْبِتُ الْاَزْهَارَ فِى الْاَكَمِ ۱۵۱

اور آپ کی سخاوت کسی محتاج کے ہاتھ کو خالی نہیں رہنے دیتی کیوں کہ بارش ٹیلوں پر بھی سبزے کو اگا دیتی ہے۔

وَلَمْ اُرِدْ زَهْرَةَ الدُّنْيَا الَّتِى اقْتَطَفَتْ
يَدَا زُهَيْرٍ بِمَا اَثْنٰى عَلٰى هَرِمِ ۱۵۲

میں اس قصیدہ سے دنیاوی مال کا خواہش مند نہیں جو زہیر نے ہرم بن سنان کی مدح سے حاصل کیا بلکہ آخرت میں حضور کی شفاعت کا خواہاں ہوں۔

اَلْفَصْلُ الْعَاشِرُ
فِى الْمُنَاجَاتِ وَعَرْضِ الْحَالِ

يَا اَكْرَمَ الْخَلْقِ مَالِىْ مَنْ اَلُوْذُ بِهٖ
سِوَاكَ عِنْدَ حُلُوْلِ الْحَادِثِ الْعَمَمِ ۱۵۳

اے سب سے مکرم حادثات کے وقت میرے پاس کوئی اور نہیں جس کے پاس جا کر پناہ لوں یعنی قیامت کو آپ ہی کے دامن میں پناہ ملے گی۔

۱۵۴
وَلَنْ يَّضِيْقَ رَسُوْلَ اللّٰهِ جَاهُكَ بِیْ
اِذَا الْكَرِيْمُ تَجَلّٰى بِاسْمِ مُنْتَقِمِ

قیامت کے روز جب اللہ تعالیٰ منتقم کی صفت میں جلوہ گر ہوگا آپ کے مرتبے کی وسعت میرا ضرور خیال رکھے گی۔

۱۵۵
فَاِنَّ مِنْ جُوْدِكَ الدُّنْيَا وَضَرَّتَهَا
وَمِنْ عُلُوْمِكَ عِلْمَ اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ

دنیا و آخرت کی بخشش آپ ہی کی وجہ سے معرض وجود میں آئیں اور لوح و قلم کا علم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے علم کا حصّہ ہے۔

۱۵۶
يَا نَفْسُ لَا تَقْنَطِيْ مِنْ زَلَّةٍ عَظُمَتْ
اِنَّ الْكَبَائِرَ فِي الْغُفْرَانِ كَاللَّمَمِ

اے نفس اس خیال سے کہ تیرے گناہ بڑے ہیں ناامید نہ ہو کیوں کہ اللہ تعالیٰ کی بخشش کے آگے بڑے گناہ مثل چھوٹے گناہوں کے ہیں۔

۱۵۷
لَعَلَّ رَحْمَةَ رَبِّيْ حِيْنَ يَقْسِمُهَا
تَاْتِيْ عَلٰى حَسَبِ الْعِصْيَانِ فِي الْقِسَمِ

امید ہے کہ میرے رب کی رحمت جب آخرت میں تقسیم کی جائے گی تو وہ ضرور گناہوں کی مقدار کے برابر ہی حصّے میں آئے گی۔

۱۵۸
يَا رَبِّ وَاجْعَلْ رِجَائِيْ غَيْرَ مُنْعَكِسٍ
لَدَيْكَ وَاجْعَلْ حِسَابِيْ غَيْرَ مُنْخَرِمِ

اے میرے پروردگار جو امید میں نے تیرے ساتھ وابستہ کی ہوئی ہے اسے رد نہ کر اور میرے یقین کو جو تیری رحمت کے متعلق ہے پورا کردے۔

۱۵۹
وَالْطُفْ بِعَبْدِكَ فِي الدَّارَيْنِ اِنَّ لَهٗ
صَبْرًا مَّتٰى تَدْعُهُ الْاَهْوَالُ يَنْهَزِمِ

اے میرے اللہ دونوں جہان میں اپنے بندہ پر مہربانی کر کیوں کہ صبر و برداشت کی تو یہ حالت ہے کہ خوف اسے مقابلہ کی دعوت دیتا ہے تو وہ بھاگ کھڑا ہوتا ہے۔

۱۶۰
وَاْذَنْ لِّسُحْبِ صَلٰوةٍ مِّنْكَ دَائِمَةً
عَلَى النَّبِيِّ بِمُنْهَلٍّ وَّ مُنْسَجِمِ

اے میرے اللہ اپنی رحمت کے بادلوں کو حکم دے کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت کی بارش کریں اور ہمیشہ برستے رہیں۔

۱۶۱
ثُمَّ الرِّضَا عَنْ اَبِيْ بَكْرٍ وَّ عَنْ عُمَرٍ
وَّعَنْ عَلِيٍّ وَّعَنْ عُثْمَانَ ذِي الْكَرَمِ

پھر راضی ہو اللہ ان سے حضرت ابوبکر صدیقؓ، حضرت عمرؓ، حضرت عثمانؓ اور حضرت علیؓ جو عزت والے ہیں۔

۱۶۲ وَالْاٰلِ وَالصَّحْبِ ثُمَّ التَّابِعِيْنَ لَهُمْ
اَهْلِ التُّقٰى وَالنُّقٰى وَالْحِلْمِ وَالْكَرَمِ

اور رحمت کے بادل ہمیشہ صحابہ کرام تابعین تبع تابعین اہل تقویٰ اور پاکباز اور صاحب علم وکرم پر برستے رہیں۔

۱۶۳ مَا رَنَّحَتْ عَذَبَاتِ الْبَانِ رِيْحُ صَبَا
وَاَطْرَبَ الْعِيْسَ حَادِى الْعِيْسِ بِالنَّغَمِ

اور یہ رحمت ان پر اس وقت تک ہوتی رہے جب تک کہ درخت بان کی شاخیں بادصبا سے ملتی رہیں اور حُدی خوان سواری کے اونٹوں کو سُریلے نغموں سے سرور میں لاتا رہے۔

۱۶۴ فَاغْفِرْ لِنَاشِدِهَا وَاغْفِرْ لِقَارِئِهَا
سَاَلْتُكَ الْخَيْرَ يَا ذَا الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ

اے اللہ تو صاحب جود وکرم ہے تجھ سے دُعا کرتے ہیں اس قصیدہ کے مصنف اور پڑھنے والوں کو بخش دے۔

(۱۰۱) درودِ خزانہ ورحمت

حضرت ابوالفضل رحمۃ اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص خراسان سے میرے پاس آیا اور اس نے یہ بیان کیا کہ میں مدینہ منورّہ میں تھا کہ میں نے حضرت نبی کریم صلّے اللہ علیہ وسلّم کی خواب میں زیارت کی۔ حضور پُر نور رسولِ اکرم صلّے اللہ علیہ وسلّم نے حکم فرمایا کہ جب تو ہمدان جائے تو ابوالفضل بن زیرک قومانی کو میری طرف سے سلام کہہ دینا۔

میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلّے اللہ علیہ وآلہ وسلّم یہ کیا بات ہے جو اس کو یہ اعزاز مل رہا ہے؟

حضورِ سرورِ کونین صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ابوالفضل قومانی رحمۃ اللہ علیہ مجھ پر روزانہ سو مرتبہ یا اس سے بھی زیادہ درود پڑھتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ ۣالنَّبِيِّ الْاُمِّيِّ
وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ جَزَى اللّٰهُ مُحَمَّدًا
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ

(اے اللہ محمد نبی امی (صلے اللہ علیہ وسلم) اور ان کے آل واولاد پر رحمت نازل فرما محمد صلے اللہ علیہ وسلّم کو ہماری طرف سے وہ جزا دے جس کے وہ مستحق ہیں

حضرت ابوالفضل قومانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اس شخص نے قسم کھائی کہ وہ مجھے یا میرے نام کو حضور اکرم صلّے اللہ علیہ وسلّم کے خواب میں بتانے سے پہلے بالکل نہیں جانتا تھا۔ میں نے اس شخص کو کچھ گیہوں دینا چاہا۔ مگر اس نے انکار کر دیا اور کہا کہ میں

حضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلّم کا پیغام نہیں بیچتا۔

ابوالفضل رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ وہ چلا گیا اس کے بعد میں نے اس کو کبھی نہیں دیکھا۔

ایسے کئی واقعات اس وقت بھی موجود ہیں کہ حضور پُرنور حیات النبی صلّے اللہ علیہ وسلّم درود شریف پڑھنے والوں کو زیارت سے باریاب فرماتے ہیں اور بشارت دیتے ہیں، درود کا جواب عنایت فرماتے ہیں اور خوشی کا اظہار فرماتے ہیں اور اپنی شفاعت کا وعدہ فرماتے ہیں۔

(۱۰۲) درودِ فلاحِ دارین

یہ درود بعض لوگوں کے وظائف میں شامل رہا ہے اس لئے بیشتر بزرگوں نے اِس کے فیوض و برکات کے بارے میں بڑی اچھی تحریریں لکھی ہیں۔ جو شخص اس درودِ پاک کو روزانہ کثرت سے پڑھتا رہے گا۔ وہ لوگوں میں ہمیشہ باعزت رہے گا لوگ اُسے قدر کی نگاہ سے دیکھیں گے اور دنیا مسخر ہوتی چلی جائے گی۔ اگر کوئی شخص اس درود کو ہر نماز کے بعد سات مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے تو اس پر خیر و برکت کے دروازے کھل جائیں گے اور وہ جس کام کی طرف توجہ دے گا اس میں کامیابی سے ہمکنار ہوگا اِس درود کو جو شخص کثرت سے پڑھے گا اس کے دل میں حضور صلّے اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے والہانہ عشق اور محبت پیدا ہو جائے گی لہٰذا یہ درودِ فلاح دارین کے لئے بہت مفید ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ مِنْ خَلْقِكَ، وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ، وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَآ اَمَرْتَنَا بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِ، وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ، وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا يَنْبَغِي الصَّلَاةُ عَلَيْهِ

(۱۰۳) چودہ ہزار نیکیوں کے اجر والا درود

حضرت شیخ عبدالباقی الحنبلی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ اس درود شریف کا ثواب بے حساب ہے آپ فرماتے ہیں کہ اس درود شریف کو صرف ایک مرتبہ پڑھنے سے (۱۴۰۰۰) درودوں کا ثواب حاصل ہوتا ہے. (سبحان اللہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ كَمَالِ اللّٰهِ وَكَمَا يَلِيْقُ بِكَمَالِهٖ

(اے اللہ درود وسلام و برکات بھیج ہمارے آقا سردار محمد صلے اللہ علیہ وسلّم پر اور ان کی آل پر اپنے کمالات کے برابر اور ایسا جو اُن کے کمال کے لائق ہو)

اگر کوئی شخص چاہے کہ کم از کم وقت میں زیادہ سے زیادہ ثواب حاصل کروں

تو اس درود شریف کو پڑھے جس کے ایک مرتبہ پڑھنے سے پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ چودہ ہزار درودوں کا ثواب عطا فرماتا ہے۔

حضرت سید احمد انصاری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ یہ درود شریف مکمل درود اور طریقت والوں کا درود ہے اہلِ طریقت کے وظائف میں سے ہے کہ وہ ہر نماز کے بعد اس کو برابر پڑھتے ہیں۔ ثواب اِس کا بے انتہا ہے۔

(۱۰۴) دُرُودِ اعلیٰ

اِس درود شریف کے متعلق کہتے ہیں کہ حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ایک بزرگ کو خواب میں دیکھا اور فرمایا اللہ تعالیٰ نے تم سے کیا معاملہ فرمایا۔ اُن بزرگ نے جواب دیا کہ مجھے بخش دیا اور اعلیٰ اعزاز عطا کیا سب سے بڑی چیز تو یہ ہے کہ میرا کوئی بھی حساب کتاب نہ ہوا۔ امام صاحب نے فرمایا یہ کیوں۔ انہوں نے جواب دیا کہ جو درود شریف میں پڑھتا تھا اِس کی برکت سے یہ اعلیٰ اعزاز ملا۔ اور وہ درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا تَنۡبَغِی الصَّلٰوۃُ عَلَیۡہِ ط

(الٰہی ہمارے سردار حضرت محمد صلّے اللہ علیہ وسلّم پر درود بھیج جو انکے لائق ہے)

صلوٰۃِ ناصری میں لکھا ہے کہ یہ درود شریف بہت مقبول ہے جو شخص اس کا ہمیشہ وِرد رکھے گا تو تمام مخلوق سے ممتاز ہو کر رہے گا۔ بدامنی، راہ زنی، خوف، حادثات، چوری وغیرہ سے محفوظ رہے گا۔

واقعی عجیب اور اعلیٰ مرتبہ کا درود شریف ہے اسے دنیا میں اللہ تعالےٰ نے انسانوں پر احسان کرکے عطا فرمایا ہے۔ خدا سب کو پڑھنے کی توفیق دے۔ (آمین)

(۱۰۵) دس ہزار نیکیوں کا ثواب

قرآن شریف کی تفسیر اور دینی علوم کی سب سے اعلیٰ اور مستند کتاب "تفسیر روح البیان" میں درج ہے کہ یہ درود بڑا ہی بابرکت اور گوناگوں رحمتوں سے لبریز ہے۔

بادشاہ محمود غزنوی رحمۃ اللہ علیہ اِس درود کو بڑی کثرت سے پڑھا کرتے تھے اللہ تعالےٰ نے ان کو اس درود شریف کے طفیل ہر مہم میں کامیابی عطا فرمائی۔

اس درود شریف کو ایک مرتبہ پڑھنے سے دس ہزار درودِ پاک کے برابر ثواب ملتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّا اخْتَلَفَ الْمَلَوَانِ وَتَعَاقَبَ الْعَصْرَانِ وَكَرَّ الْجَدِيْدَانِ وَاسْتَقَلَّ الْفَرْقَدَانِ وَبَلِّغْ رُوْحَهٗ وَاَرْوَاحَ اَهْلِ بَيْتِهٖ مِنَّا التَّحِيَّةَ وَالسَّلَامَ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ كَثِيْرًا ۝

(۱۰۶) جنّت میں لے جانے والا درود

یوں تو ہر نیکی جنّت میں لے جانے والا فعل ہے مگر بعض وظائف ایسے

ہیں جن کے باعث انسان کے گناہ فوراً ختم ہو جاتے ہیں ان میں سے درود پاک یہ بھی ہے۔ اگر کوئی اس درود کو سوتے وقت گیارہ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے گا تو اللہ تعالےٰ اس پر راضی ہو گا اور اُسے جنّت میں داخل فرمائے گا اگر کوئی شخص شدید بیمار ہو تو اس کے پاس دوسرے لوگ بیٹھ کر یہ درود پاک پڑھیں تو اس کے مرض میں افاقہ ہو جائے گا اگر کوئی بچّہ برائیوں کی طرف راغب ہو تو اس درودِ پاک کو روزانہ ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھ پانی دم کر کے اُسے پلائیں اللہ کی رحمت سے وہ بچّہ برائیوں کو چھوڑ کر نیکیوں کی طرف راغب ہو جائے گا۔

حضرت ابن ابی عاصم رحمۃ اللہ علیہ سے حدیث شریف نقل ہے کہ رسولِ اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ جو شخص سات جمعہ (ہر جمعرات) کو سات مرتبہ یہ درود شریف پڑھے گا۔ اس کے لئے میری شفاعت لازمی ہو گی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ
صَلٰوۃً تَکُوْنُ لَکَ رِضًا وَّلِحَقِّہٖ اَدَآءً وَّاَعْطِہِ
الْوَسِیْلَۃَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ
وَاَجْزِہٖ عَنَّا مَا ھُوَ اَھْلُہٗ وَاَجْزِہٖ عَنَّا
اَفْضَلَ مَا جَزَیْتَ نَبِیًّا عَنْ اُمَّتِہٖ وَصَلِّ
عَلٰی جَمِیْعِ اِخْوَانِہٖ مِنَ النَّبِیِّیْنَ
وَالصّٰلِحِیْنَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ط

۱۰۷ درُودشاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ

حضرت شیخ المشائخ شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ محدّث تحریر فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والد بزرگوار نے ان الفاظ کے ساتھ درود پڑھنے کا حکم دیا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَّاٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ

میں نے خواب میں حضُور پُرنور آقائے دوجہاں صلے اللہ علیہ وآلہ وسلّم کی خدمت اَقدس میں یہ درود پڑھا تو آقائے دوجہاں صلّے اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے اِس درود کو پسند فرمایا۔

۱۰۸ درُودخاص

درودِ خاص کا ورد رنج وغم مصیبت اور پریشانی کو دور کرنے کے لیئے بڑا مؤثر ہے لہٰذا اگر کسی شخص پر کوئی تکلیف یا پریشانی آجائے تو اسے چاہیئے کہ سچے دِل سے درودِ خاص کو کثرت سے بلاناغہ پڑھنا شروع کردے تو اس درود سے ہر قسم کی تکلیف رنج وغم اور پریشانی دور ہو جائے گی۔ اس درود کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ جو شخص اسے تہجد کے وقت پڑھے اس پر نورِ محمدی کی حقیقت آشکار ہو جائے گی۔ درود پاک یہ ہے۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ یَا مُحَمَّدُ نُوْرٌ مِّنْ نُوْرِ اللّٰہِ ط

۱۰۹ درود وسلام

حضرت سید احمد انصاری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں یہ درود شریف نورانی ہے اور ایک لاکھ درود کے برابر ہے یعنی اس ایک درود شریف کا پڑھنا ایک لاکھ درود شریف کے برابر ہے مصیبتوں کو دور کرنے کے لئے اس کو پندرہ سو کی تعداد میں پڑھا جائے۔ کئی عارفوں کو اس درود شریف سے بے شمار فائدہ پہنچا ہے۔

حضرت ابن عابدین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ مجھے یہ کیفیت اس درود شریف سے ملی ہے میں نے اپنے مرشد عارف باللہ حضرت سید احمد بغدادی رحمۃ اللہ علیہ سے اس کو حاصل کیا ہے میرے مرشد نے اس کی کئی عارفین سے نسبت بتائی ہے۔

حضرت شیخ احمد الملول رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ مجھ کو اس درود سے فائدہ پہنچا ہے بے شک یہ درود شریف ایک لاکھ درودوں کے برابر ہے، بے شک مصائب کو دور کرتا ہے، بے شک یہ عجیب ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالنُّوْرِ الذَّاتِيِّ وَالسِّرِّ السَّارِيِّ فِيْ سَائِرِ الْاَسْمَاءِ وَالصِّفَاتِ ط

"اے اللہ درود وسلام اور برکت بھیج سیدنا محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم پر جو نور ذاتی اور راز جاری ہیں تمام اسماء وصفات میں"۔

۱۱۰ درود برائے اصلاحِ اولاد

اولاد آنکھوں کی ٹھنڈک ہے یہ اللہ تعالےٰ کا انمول عطیہ ہے بشرطیکہ

بچے نیکی پر گامزن ہوں۔ اگر والدین بچوں کی تربیّت کی طرف خصوصی توجّہ نہ دیں تو اولاد فضول کاموں کی طرف متوجہ رہے گی جس سے اُن میں برائیاں پیدا ہونے کا خطرہ ہے اس لئے بچّوں کو بچپن ہی میں دینی تعلیم اور نیکی کی طرف راغب کرنے کے لئے حسبِ ذیل درود پڑھائیں تو بچّے اس درود پاک کی بدولت ہمیشہ نیک اعمال کی طرف راغب رہیں گے۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلَّمُ

(۱۱۱) درود زیارتِ نبوی صلے اللہ علیہ وسلّم

جو شخص اس درود شریف کو اکیس[۲۱] دن تک عشاء کی نماز کے بعد ایک سَو[۱۰۰] مرتبہ باوضو پڑھے تو حضرت رسولِ اکرم صلّے اللہ علیہ وآلہ وسلّم کی زیارت سے مشرف ہوگا۔
اس درود کی برکت کا یہ حال ہے کہ ایک بار حضورِ اکرم صلّے اللہ علیہ وسلّم نے ایک اعرابی کو جاتے ہوئے دیکھ کر فرمایا کوئی شخص اس کو لا سکتا ہے؟ اصحاب رضی اللہ عنہم جو جنگ بدر میں شامل تھے دوڑے اور اس اعرابی کو بُلا کر آئے۔
حضور صلّے اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا اے اعرابی میں دیکھتا ہوں کہ فرشتوں کے مجمع کے سبب زمین پر تل دھرنے کی جگہ نہیں ہے۔ اس اعرابی نے جواب میں عرض کیا یا رسول اللہ صلّے اللہ علیہ وسلم میں نے آپ صلے اللہ علیہ وسلم پر یہ درود پڑھا تھا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنْ
صَلٰوتِكَ شَيْءٌ وَّسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ

حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنْ سَلَامِكَ شَیْءٌ وَّارْحَمْ
عَلٰی مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنْ رَّحْمَتِكَ شَیْءٌ

(۱۱۲) درودِ مقامِ محمود

بخاری شریف میں ایک حدیث شریف درج ہے کہ جو شخص اذان سنے اور یہ الفاظ کہے۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَائِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَةَ وَالْفَضِیْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَنِ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ۔

"یا اللہ اِس دعوت اتم اور نماز قائم کے صدقے محمد مصطفٰے صلے اللہ علیہ وسلم کو بزرگی اور فضیلت عطا فرما اور قیامت کے دن مقام محمود عطا فرما جس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا" تو اس کے لئے میری شفاعت واجب ہوتی ہے۔

اِسی لئے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے حضورِ پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل فرمایا ہے کہ تم جب بھی مجھ پر درود پڑھا کرو تو میرے لئے وسیلہ بھی مانگا کرو۔ کسی نے عرض کیا وسیلہ کیا ہے تو آپ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا جنّت کا اعلیٰ درجہ (مقامِ محمود)۔

یہ بھی ایک درود ہے کہ جب نماز کی اذان سننے میں آئے تو نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنا چاہیے یعنی یہ کہنا چاہیے کہ:۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلٰوةِ
الْقَائِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَةَ وَالْفَضِیْلَةَ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ حدیث شریف نقل کرتے ہیں کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم اذان سنو تو جو الفاظ اذان کے ہیں وہ کہو پھر میرے اوپر درود پڑھا کرو اس لئے کہ جو ایک مرتبہ درود پڑھتا ہے تو رب تعالےٰ اس پر دس مرتبہ درود پڑھتا ہے پھر میرے لئے وسیلہ کی دعا کرو یہ ایک درجہ ہے جو ایک آدمی کو ملے گا۔ مجھے امید ہے کہ وہ میں ہوں۔ جو شخص میرے لئے وسیلہ کی دعا کرے گا۔ اس پر میری شفاعت لازم ہوگی۔

(۱۱۳) دُرُودالعارفین

عارفین لفظ معرفت سے نکلا ہے عارف کے معنی ہیں معرفت والا یا پہچان رکھنے والا۔ اللہ کی پہچان اور خود اپنی پہچان رکھنے والا۔

عارف کا درجہ اور عارف کی منزل ولی سے کہیں زیادہ اور بالا ہے جس نے اللہ تعالےٰ کو پہچان لیا اس کو دین و دنیا کا سب کچھ مل گیا۔ وہ کچھ ملاکہ اولیاء اللہ اور بڑے بڑے بزرگ سوچ بھی نہیں سکتے۔

ولی اپنے معتقد کو جنت کا راستہ دکھلائے گا لیکن عارف اسے لے جاکر جنّت میں پہنچاکر ہی آئے گا۔ عارف کے لئے ہر راستہ صاف ہے۔ چاہے وہ منزلیں طے کر کے منزلِ مقصود تک پہنچے اور چاہے وہ اُڑکر پہنچ جائے عارف کے لئے کوئی روک نہیں ہے وہ مجلس کا معزّز مہمان ہے۔ عارف کو اللہ تعالےٰ نے جس زیور سے سجایا ہے، وہ ہے "عشق" اللہ تعالےٰ کا خاص الخاص پیار عارفوں کے لئے ہے۔

درود العارفین پڑھنے سے عارف کا رُتبہ حاصل ہو سکتا ہے اس درود شریف میں جو راز ہے اُسے بھی عارف کے سوا اور کوئی نہیں جانتا۔ اللہ اور اللہ کا عارف اس درود شریف کو سمجھ سکتا ہے کہ یہ کیا راز ہے اور کس طرح کا خزانہ ہے جو اسے اس کے پڑھنے سے منزل بہ منزل حاصل ہوتا رہتا ہے اور وہ خدا کا دوست بن جاتا ہے۔

حضور اکرم صلےّ اللہ علیہ وسلّم نے اس درود شریف کے لئے فرمایا کہ جس شخص کے پاس یہ درود شریف ہو اور وہ نہ سکھائے اپنے مسلمان بھائیوں کو بس وہ مجھ سے دور ہے اور میں اس سے دور ہوں۔

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کو کبھی نہیں دیکھا کہ اس درود شریف کو آپ نے ترک کیا ہو۔

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں قرآنِ حکیم کو یاد نہیں کر سکتا تھا۔ پس رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو یہ درود شریف سکھلایا پھر اس کی برکت سے اللہ تعالٰے نے مجھ کو قرآن شریف کا حفظ عطا کیا۔

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے مجھے ارشاد فرمایا کہ اس درود شریف سے زیادہ افضل اور کوئی نہیں پس جو شخص دعا مانگے گا اس کے ساتھ تو اللہ تعالٰے اس شخص کے لئے ستّر دروازے مصیبت اور عذاب و آفات کے بند کر دے گا۔

حضرت سُفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ مصیبت ہے اس شخص کے لئے جو پڑھے (یاد کرے) اس درود شریف کو پھر بھول جائے (چھوڑ دے) جس نے بُھلا دیا اس درود شریف کو بے شک اس نے اپنی عمر کا نقصان کیا۔ یعنی ساری عمر برباد کر دی۔

اللہ تعالیٰ کے سوا اس درود شریف کے ثواب کو اور کوئی نہیں جانتا کہ کتنا بڑا ثواب ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ سَمَّیْتَہٗ ذَاکِرًا وَّحِبِیْبًا

وَّمُذَکِّرًا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

عَلٰی مَنْ سَمَّیْتَہٗ اَحْمَدًا وَّ مُحَمَّدًا وَّسَیِّدًا

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ

سَمَّیْتَہٗ صَابِرًا وَّ نَبِیًّا وَّرَاقِبًا مُحَمَّدٌ

رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ سَمَّیْتَہٗ

غَالِبًا وَّرَحِیْمًا وَّحَلِیْمًا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

عَلٰی مَنْ سَمَّیْتَہٗ عَاقِبًا وَّکَرِیْمًا وَّحَکِیْمًا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ

اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ سَمَّیْتَہٗ عَدْلًا وَّ

جَوَّادًا وَّمُزَمِّلًا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ

صَلِّ عَلٰی مَنْ سَمَّیْتَہٗ قَاسِمًا وَّمَھْدِیًّا

وَّھَادِیًا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

عَلٰی مَنْ سَمَّیْتَہٗ شَکُوْرًا وَّحَرِیْصًا مُحَمَّدٌ

رَسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ سَمَّيْتَهٗ

قَآئِمًا وَّحَفِيًّا وَّعَبْدَ اللّٰهِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ

اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ سَمَّيْتَهٗ

شَاهِدًا وَّبَصِيْرًا وَّمَهْدِيًّا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ

اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ سَمَّيْتَهٗ بَاهِيًا

وَّنُوْرًا وَّمَكِّيًّا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ

صَلِّ عَلٰى مَنْ سَمَّيْتَهٗ شَاكِرًا وَّوَلِيًّا وَّنَذِيْرًا

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ

سَمَّيْتَهٗ طَاهِرًا وَّصَفِيًّا وَّمُخْتَارًا مُحَمَّدٌ

رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ سَمَّيْتَهٗ

بُرْهَانًا وَّصَبِيْحًا وَّشَرِيْفًا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ

اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ سَمَّيْتَهٗ

مُسْلِمًا رَّءُوْفًا رَّحِيْمًا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ سَمَّيْتَهٗ مُؤْمِنًا وَّ

حَلِيْمًا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

عَلٰى مَنْ سَمَّيْتَهٗ قَيِّمًا وَّ مَحْمُوْدًا وَّ

حَامِدًا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

عَلٰى مَنْ سَمَّيْتَهٗ مِصْبَاحًا وَّ اٰمِرًا وَّ نَاهِيًا

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيّٰتِهٖ

وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَرَضِيَ اللّٰهُ عَنْ كُلِّ الصَّحَابَةِ

اَجْمَعِيْنَ

يَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا ٥ عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

(۱۱۴) حضور کی زیارت والا درود

کمال اتباع سنت و غلبۂ محبت محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی وجہ سے زیارت آسانی سے ہو جاتی ہے۔ بہر حال یہ زیارت جنت کا پروانہ اور اللہ تعالیٰ کے رازوں کے انکشاف کی سند ہے۔

۱ قول بدیع میں خود آقائے نامدار صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک ارشاد نقل کیا ہے کہ جو شخص روح محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر ارواح میں اور آپ صلے اللہ علیہ وسلم کے جسد اطہر پر بدنوں میں آپ صلے اللہ علیہ وسلم کی قبر مبارک پر قبور میں درود

بھیجے گا، وہ مجھے خواب میں دیکھے گا اور جو مجھے خواب میں دیکھے گا میں اس کی سفارش کروں گا وہ میرے حوض سے پانی پیے گا اور اللہ جلّ شانہٗ اس کے بدن کو جہنم حرام فرمادیں گے۔

حضرت ابوالقاسم بستی رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب میں لکھتے ہیں کہ جو شخص یہ ارادہ کرے کہ نبی کریم صلّے اللہ علیہ وسلّم کو خواب میں دیکھے وہ یہ درود پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُصَلِّیَ عَلَیْہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا ھُوَ اَھْلُہٗ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ۔

جو شخص اس درود شریف کو طاق عدد کے موافق پڑھے گا وہ حضور اقدس صلّی اللہ علیہ وسلّم کی خواب میں زیارت کرے گا۔

۲۔ جو شخص جمعہ کے دن بعد نماز جمعہ باوضو ایک پرچے پر مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صلے اللہ علیہ وسلم ۳۵ بار لکھے اور اس کو اپنے ساتھ رکھے اللہ جل شانہٗ اس کو طاعت پر قوّت عطا فرمائے گا اور روزانہ طلوعِ آفتاب کے وقت درود شریف پڑھتے ہوئے غور سے دیکھتا رہے تو نبی کریم صلّے اللہ علیہ وسلّم کی زیارت کثرت سے ہوا کرے گی۔

۳۔ حضرت قطبِ ربانی غوثِ صمدانی محبوبِ سبحانی شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی تصنیف میں لکھتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص جمعہ کی رات کو دو رکعت نماز

پڑھے ہر ایک رکعت میں الحمد شریف کے بعد آیت الکرسی پڑھے بعد میں ۱۵ مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے اس پڑھنے اور نماز ختم کرنے کے بعد ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

تو انشاء اللہ تعالےٰ اس جمعہ سے دوسرے جمعہ تک وہ شخص اپنے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھ لے گا۔

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

اَلصَّلٰوۃُ مِعْرَاجُ الْمُؤْمِنِیْنَ۔

نماز مومنوں کی معراج ہے

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے امتی نے ادب سے عرض کیا۔

اَلسَّلَامُ مِعْرَاجُ الْعَاشِقِیْنَ ۝

(۱۱۵) دین و دُنیا میں کامیابی والا درود

صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَلٰوۃً وَّسَلَامًا عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

یہ عجیب نسخہ ہے۔ نسخۂ کیمیا ہے سبحان اللہ

بعد نماز جمعہ کے مدینہ طیبہ کی طرف منہ کر کے یا کعبۃ اللہ کی طرف منہ کر کے دست بستہ کھڑے ہو کر اکیلے یا مجمع کے ساتھ جیسا بھی ہو، مسجد میں یا گھر میں نماز فجر یا ظہر کے بعد خواہ عصر کی نماز کے بعد جب وقت ملے پڑھیں۔

خاص طور پر عورتیں اپنے گھروں میں پڑھیں جتنا ہو سکے، دس بار پندرہ بار یا تیرہ بار یا سو بار کوئی قید نہیں گیارہ بار بھی افضل ہے

فوائد و برکات

اس درود شریف کے جو حدیث شریف سے ثابت ہیں وہ ذرا ملاحظہ فرمائیے۔

(۱) اس کے پڑھنے والے پر اللہ عزّوجل اپنی رحمتیں نازل فرماتا ہے۔
(۲) اس پر دو ہزار مرتبہ اپنا سلام بھیجتا ہے۔ (سُبحان اللہ)
(۳) پانچ ہزار نیکیاں اس کے نامۂ اعمال میں لکھ دی جاتی ہیں۔
(۴) اس کے پانچ ہزار گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔
(۵) پانچ ہزار درجات بلند کر دیئے جاتے ہیں۔
(۶) اس کے ماتھے پر لکھ دیا جاتا ہے کہ یہ شخص منافق نہیں۔
(۷) اس کی پیشانی پر لکھ دیا جاتا ہے کہ یہ شخص دوزخ کی آگ سے آزاد ہے۔
(۸) اس کو قیامت کے دن شہیدوں کے ساتھ مقام عطا ہوگا۔
(۹) جب تک درود میں مشغول رہے گا۔ اللہ تعالےٰ کے معصوم فرشتے اس پر درود بھیجتے رہیں گے۔
(۱۰) اللہ تبارک و تعالےٰ اس کی تین سو حاجتیں پوری فرمائے گا۔ ۲۱۰ آخرت میں ۹۰ دنیا میں۔
(۱۱) اس کے دین میں زبردست ترقی ہو گی۔

(۱۲) اولاد میں برکت ہوگی۔

(۱۳) اللہ تعالیٰ اس کو محبوب بنائے گا۔

(۱۴) دل میں اس کی محبت رکھے گا۔

(۱۵) اس کا ایمان پر خاتمہ ہوگا۔

(۱۶) قبر وحشر میں پناہ میں رہے گا۔

(۱۷) قیامت کے دن عرش کے سایہ میں رہے گا۔

(۱۸) حضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی شفاعت نصیب ہوگی۔

(۱۹) حضور پُر نور صلے اللہ علیہ وسلم قیامت کے دن اس کے گواہ ہوں گے۔

(۲۰) میزان میں اس کی نیکیوں کا پلہ بھاری ہوگا۔

(۲۱) قیامت کی پیاس سے محفوظ رہے گا۔

(۲۲) حوض کوثر پر حاضری نصیب ہوگی۔

(۲۳) پُل صراط پر آسانی سے گذر جائے گا۔

(۲۴) قیامت میں اس کے لیے نور ہوگا۔

(۲۵) رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے نزدیک ہوگا۔

(۲۶) قیامت میں حضورِ پُر نور رسولِ مقبول صلے اللہ علیہ وسلم اس کے ساتھ مصافحہ فرمائیں گے۔

(۲۷) سب سے اعلیٰ اعزاز اس کا یہ ہوگا کہ فرشتے پڑھنے والے اور اس کے باپ کا نام لے کر حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں عرض کریں گے کہ یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فلاں ابن فلاں . . . . آقائے نامدار حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر درود وسلام عرض کرتا ہے۔ آپ صلے اللہ علیہ وسلم ہر مرتبہ اس کے جواب میں ارشاد فرمائیں گے فلاں ابن فلاں پر میری طرف

سے سلام اور اللہ کی رحمت اور اللہ کی برکتیں۔ (سبحان اللہ)

۲۸ اللہ اس شخص سے راضی رہے گا۔

ھدایت ، ہم چاہے کتنے ہی پاک دامن ہوں، کتنے ہی نیک نیت اور شریعت کے پابند ہوں لیکن ہمارا فرض ہے کہ اپنی بیویوں کو بھی اس بات کا حکم دیں کہ وہ ہر جمعہ کو درود شریف اس طرح پڑھیں جس طرح اوپر ذکر کیا جا چکا ہے۔ کیونکہ ہمارا جب بیویوں پر حق ہے تو ان کا بھی ہمارے اوپر حق ہے۔

جس گھر میں جمعہ کے دن یہ درود پڑھا جائے گا، انشاء اللہ اس گھر میں رحمتیں ہی رحمتیں برسنے لگیں گی۔ ہم اپنی بیوی کے متعلق بھی جوابدہ ہیں۔ ہم کو ہدایت ضرور کرنا چاہیئے کہ کم از کم پانچ منٹ نکال کر جمعہ کے دن اس کا ورد کریں۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو نیکی کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

حضرت آدم علیہ السلام بی بی حوّا علیہا السلام اور درُود شریف

حضرت شیخ عبدالحق محدّث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ اپنی دنیا بھر میں مشہور تصنیف "مدارج النّبوّت" میں خاص طور سے ذکر کرتے ہیں کہ جب رب تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کر کے ان کے جسم میں روح پھونکی تو سب سے پیشتر آدم علیہ السلام کی نظر جنت کے دروازے پر پڑی۔ جس پر لکھا ہوا تھا۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وسلم رَّسُوْلُ اللّٰہِ

اس کو دیکھ کر آدم علیہ السلام نے تعجّب سے دریافت کیا کہ کیا آپ نے مجھ سے بھی کسی کو زیادہ عزّت والا پیدا کیا ہے ارشاد ہوا کہ بے شک ایک نبی کو میں نے بہت بزرگی عنایت کی ہے۔

جب حضرت بی بی حوا پیدا ہوئیں تو حضرت آدم علیہ السلام نے ان کے

طرف رغبت ظاہر کی اور ہاتھ بڑھانا چاہا۔مگر خداوند قدوس نے منع کر دیا اور حکم دیا کہ ان کا مہر ادا کرو۔

آدم علیہ السّلام نے عرض کیا یا اللہ مہر کی مقدار اور جنس کیا ہونا چاہیئے۔

جواب آیا کہ نبیؐ آخر الزماں مُحمد مصطفےٰ احمد مجتبےٰ صلّے اللہ علیہ وآلہ وسلّم پر جن کا نام تم نے جنّت کے دروازے پر لکھا ہوا دیکھا تھا ان پر ننو بار درود بھیجو جب حضرت آدم علیہ السلام درود شریف بھیج چکے تو بی بی حوّا کے پاس جانے کی اجازت ملی۔

طالبین خیر و برکت
کے لئے ایک نادر تحفہ
الدُّعَاءُ مُخُّ العِبَادَةِ (الحدیث)
ترجمہ: دعا عبادت کا مغز ہے
سرور کائنات ﷺ کی مایہ ناز دعاؤں کا مجموعہ
پیارے رسول ﷺ کی پیاری دعائیں
عالم فقری
خصوصیات
کتب صحاح ستہ اور احادیث کی دیگر کتب سے ماخوذ دعاؤں کا انتخاب
ہر دعا ترجمہ کے ساتھ باحوالہ درج ہے۔
اسم اعظم کے بارے میں جامع بیان۔
یہ دعائیں دینی و دنیاوی فیوض و برکات کی حامل ہیں۔
پیارے رسول ﷺ کی پیاری دعائیں۔ آقائے دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عبادت کا جوہر ہیں۔
کتنے خوش قسمت ہیں وہ لوگ جو اپنے قلب و روح کے آئینے کو اس جوہر سے جگمگائیں۔
مجلد 208 صفحات
قیمت صرف 75 روپے
ادارہ پیغام القرآن 40 اُردو بازار لاہور: Ph: 7323241

اسم اعظم کے خواص پر مفصل کتاب

فقری اسم اعظم

تصنیف: عالم فقری

اسم اعظم سے مراد اللہ تعالیٰ کا وہ صفاتی یا ذاتی نام ہے جسے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ سے خصوصی تعلق پیدا ہوتا ہے انسان پر معرفت کے دروازے کھلتے ہیں وہ اپنے رب سے اسم اعظم کی بدولت جو کچھ مانگتا ہے سو پاتا ہے جن لوگوں کے پاس اسم اعظم کا راز ہاتھ میں آ جاتا ہے وہ اس کے خاص بندے بن جاتے ہیں۔

''فقری اسم اعظم'' میں اسم اعظم کے منفرد خواص اور اُن کی تاثیر کو نہایت مفصل انداز سے بیان کیا ہے۔ جو شخص اسم اعظم پڑھتا ہے اللہ انہیں دین و دنیا میں انعام یافتہ بنا دیتا ہے۔ انھیں نہ مٹنے والی عزت ملتی ہے اور نہ ختم ہونے والی دولت میسر آتی ہے۔

ادارہ پیغام القرآن 40 اُردو بازار لاہور

تمہارے رب نے فرمایا' دعا کرو میں قبول کرونگا (سورہ مومن)

قرآنی دعائیں

130 سے زائد قرآنی دعاؤں کا منفرد مجموعہ

حصول قرب الہیٰ' کشادگی رزق' حصول رحمت' دنیا و آخرت میں حصول فلاح' اضافہ علم' مقدمہ میں کامیابی' انبیاء کرام کی قرآنی دعاوں پر ایک مفصل کتاب

مرتب: عالم فقری

ادارہ پیغام القرآن
40-اُردو بازار لاہور